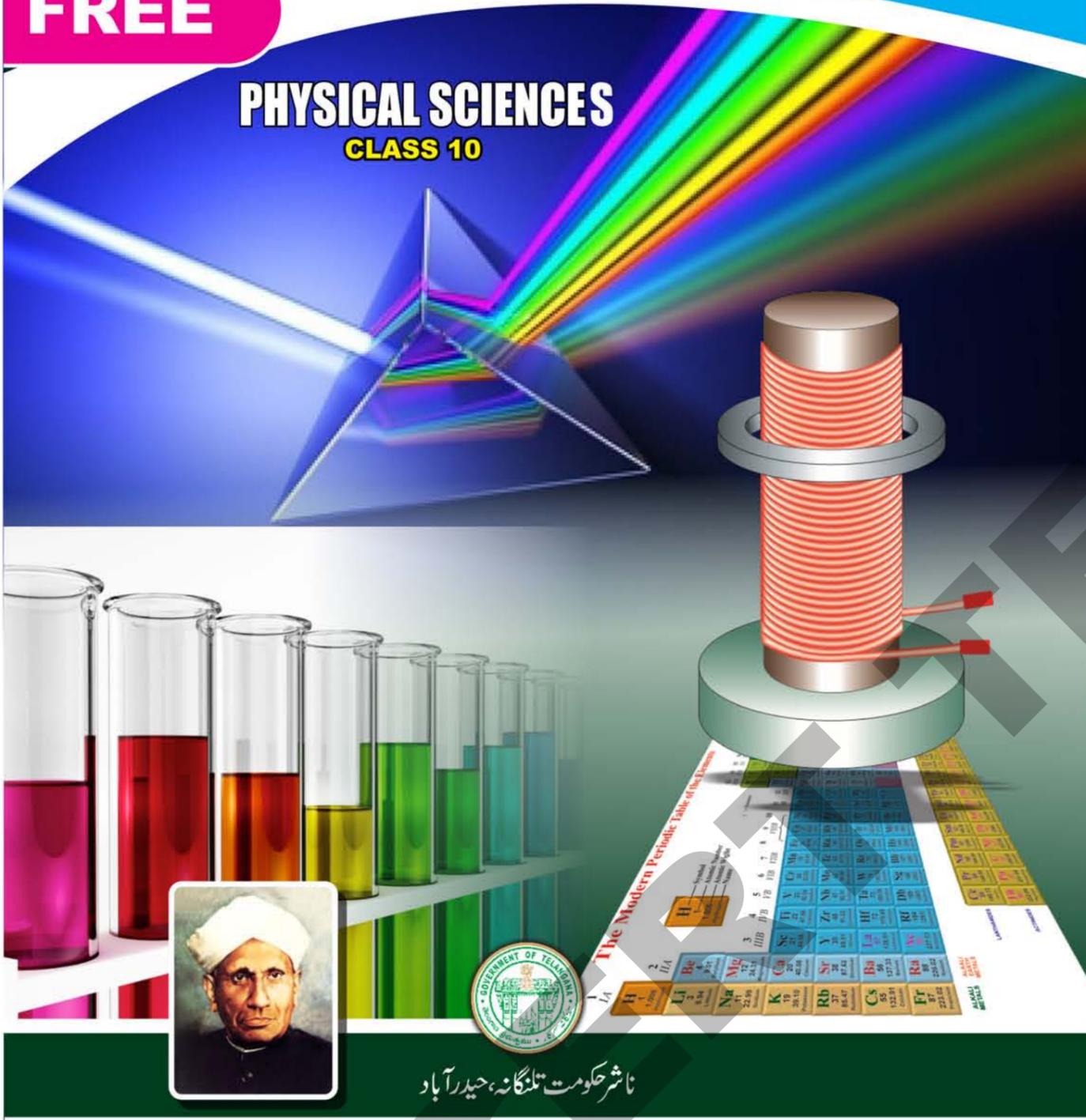


فزیکل سائنسیں

جماعت دہم

FREE

PHYSICAL SCIENCES
CLASS 10



ناشر حکومت تلنگانہ، حیدرآباد

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

CLASS 10

PHYSICAL SCIENCES

Nothing tends so much to the advancement of knowledge as the application of a new instrument. The native intellectual powers of men in different times are not so much the causes of the different success of their labours, as the peculiar nature of the means and artificial resources in their possession.

..... Sir Humphrey Davy,

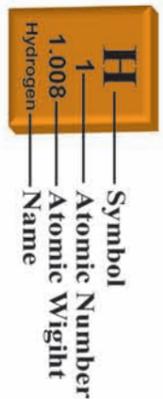


ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت
تلنگانہ حیدرآباد

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

The Modern Periodic Table of the Elements

1 IA	2 IIA	3 IIIB	4 IVB	5 VB	6 VIB	7 VIIB	8 VIII	9 VIII	10 VIII	11 IB	12 IIB	13 IIIA	14 IVA	15 VA	16 VIA	17 VIIA	18 VIIIA
H 1 1.008 Hydrogen	He 2 4.00 Helium	Li 3 6.94 Lithium	Be 4 9.01 Beryllium	B 5 10.81 Boron	C 6 12.01 Carbon	N 7 14.01 Nitrogen	O 8 16.00 Oxygen	F 9 19.00 Fluorine	Ne 10 20.18 Neon	Na 11 22.99 Sodium	Mg 12 24.31 Magnesium	Al 13 26.98 Aluminum	Si 14 28.09 Silicon	P 15 30.97 Phosphorus	S 16 32.07 Sulfur	Cl 17 35.45 Chlorine	Ar 18 39.95 Argon
K 19 39.10 Potassium	Ca 20 40.08 Calcium	Sc 21 44.96 Scandium	Ti 22 47.88 Titanium	V 23 50.94 Vanadium	Cr 24 52.00 Chromium	Mn 25 54.94 Manganese	Fe 26 55.85 Iron	Co 27 58.93 Cobalt	Ni 28 58.69 Nickel	Cu 29 63.55 Copper	Zn 30 65.39 Zinc	Ga 31 69.72 Gallium	Ge 32 72.61 Germanium	As 33 74.92 Arsenic	Se 34 78.96 Selenium	Br 35 79.90 Bromine	Kr 36 83.80 Krypton
Rb 37 85.47 Rubidium	Sr 38 87.62 Strontium	Y 39 88.91 Yttrium	Zr 40 91.22 Zirconium	Nb 41 92.91 Niobium	Mo 42 95.94 Molybdenum	Tc 43 (97.9) Technetium	Ru 44 (101.07) Ruthenium	Rh 45 (102.91) Rhodium	Pd 46 (106.42) Palladium	Ag 47 (107.87) Silver	Cd 48 (112.41) Cadmium	In 49 114.82 Indium	Sn 50 118.71 Tin	Sb 51 121.76 Antimony	Te 52 127.60 Tellurium	I 53 126.90 Iodine	Xe 54 131.29 Xenon
Cs 55 132.91 Cesium	Ba 56 137.33 Barium	La 57 138.91 Lanthanum	Hf 72 178.49 Hafnium	Ta 73 180.95 Tantalum	W 74 183.85 Tungsten	Re 75 186.21 Rhenium	Os 76 190.2 Osmium	Ir 77 192.22 Iridium	Pt 78 195.08 Platinum	Au 79 196.97 Gold	Hg 80 200.59 Mercury	Tl 81 204.38 Thallium	Pb 82 207.2 Lead	Bi 83 208.98 Bismuth	Po 84 (209) Polonium	At 85 (210) Astatine	Rn 86 (222) Radon
Fr 87 223.02 Francium	Ra 88 226.02 Radium	Ac 89 227.03 Actinium	Rf 104 (261) Rutherfordium	Db 105 (262) Dubnium	Sg 106 (263) Seaborgium	Bh 107 (262) Bohrium	Hs 108 (265) Hassium	Mt 109 (266) Meitnerium	Ds 110 (269) Darmstadtium	Rg 111 (272) Roentgenium	Cn 112 (277) Copernicium	Nh 113 (284) Nihonium	Fl 114 (287) Flerovium	Mc 115 (288) Moscovium	Lv 116 (289) Livermorium	Uu 117 (294) Ununseptium	Uuo 118 (294) Ununoctium



ALKALI METALS	ALKALI EARTH METALS	ACTINIDES	LANTHANIDES
Fr	Ra	Ac	La
87	88	89	57
223.02	226.02	227.03	138.91

INSPIRE AWARDS



Inspire is a National level programme to strengthen the roots of our traditional and technological development.

The major aims of Innovations in Science Pursuit for Inspired Research (INSPIRE) programme are...

- Attract intelligent students towards sciences
- Identifying intelligent students and encourage them to study science from early age
- Develop complex human resources to promote scientific, technological development and research

Inspire is a competitive examination. It is an innovative programme to make younger generation learn science interestingly. In 11th five year plan nearly Ten Lakhs of students were selected during 12th five year plan (2012-17) Twenty Lakhs of students will be selected under this programme.

Two students from each high school (One student from 6 - 8 classes and one from 9 - 10 classes) and one student from each upper primary school are selected for this award.

Each selected student is awarded with Rs. 5000/-. One should utilize 50% of amount for making project or model remaining for display at district level Inspire programme. Selected students will be sent to State level as well as National level.

Participate in Inspire programme - Develop our country.

حکومت تلنگانہ
محکمہ ترقی نسواں و بہبود اطفال - چائلڈ لائن فاؤنڈیشن

مفت خدمات کے لیے (دس.....نو.....آٹھ) 1098 پڑائیل کریں

24 گھنٹے قومی ہلپ لائن

CHILD LINE 1098 NIGHT & DAY

خطروں اور شکلوں سے بچوں کے تحفظ کے لیے

جب افراد خاندان یا رشتہ دار بدتمیزی سے پیش آئیں

جب اسکول یا اسکول سے باہر بدسلوکی ہو

جب بچوں کو اسکول سے روک کر کام پر لگایا جائے

فزیکل سائنسیں

جماعت : دہم

Physical Sciences Class - X

ایڈیٹرس

ڈاکٹر کمال مہیندر، پروفیسر

ودیا بھون ایجوکیشنل ریسورس سنٹر، اودے پور، راجستھان۔

ڈاکٹر ایم۔ آدی نارائینا، ریٹائرڈ پروفیسر

شعبہ کیمیا، عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد۔

ڈاکٹر کے۔ ویٹکنیشور راؤ، ریڈران کیمسٹری

نیوسائنس کالج، حیدرآباد۔

ڈاکٹر این۔ او پیندر ریڈی، پروفیسر

صدر شعبہ نصاب و درسی کتب، ایس سی ای آر ٹی، حیدرآباد

ڈاکٹر بی کرشنا راجولونا نیڈو، ریٹائرڈ پروفیسر

شعبہ طبیعیات، عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد۔

ڈاکٹر ایم۔ سالاکرام، ریٹائرڈ پروفیسر

شعبہ طبیعیات، عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد۔

ڈاکٹر سی وی سرویشوراشرما،

ریٹائرڈ لکچرار، املہ پورم۔

ایڈیٹرس (اردو)

جناب سید عبدالواجد ہاشمی، صدر مدرس

گورنمنٹ ہائی اسکول، سیتارام پیٹھ، حیدرآباد۔

جناب خواجہ عمر، ریٹائرڈ اسٹنٹ پروفیسر

گورنمنٹ ڈگری کالج، ضلع محبوب نگر۔

کوآرڈینیٹر

محمد افتخار الدین

کوآرڈینیٹر (اردو)

شعبہ نصاب و درسی کتب، ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت، حیدرآباد۔



ناشر حکومت تلنگانہ، حیدرآباد

تعلیم سے آگے بڑھیں

عاجزی و انعکاسی کا اظہار کریں

قانون کا احترام کریں

حقوق حاصل کریں



© Government of Telangana, Hyderabad.

First Published 2014

New Impressions 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020

All rights reserved.

No part of this publication may be reproduced, stored in a retrieval system, or transmitted, in any form or by any means without the prior permission in writing of the publisher, nor be otherwise circulated in any form of binding or cover other than that in which it is published and without a similar condition including this condition being imposed on the subsequent purchaser.

The copy right holder of this book is the Director of School Education, Hyderabad, Telangana.

We have used some photographs which are under creative common licence. They are acknowledged at the end of the book.

This Book has been printed on 70 G.S.M. Map litho,
Title Page 200 G.S.M. White Art Card

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

Printed in India
at the Telangana Govt. Text Book Press,
Mint Compound, Hyderabad,
Telangana.

کمپٹی برائے فروغ و اشاعت درسی کتب

شری جی گوپال ریڈی، ڈائریکٹر
ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت، حیدرآباد

شری بی سدھا کر، ڈائریکٹر
گورنمنٹ ٹکسٹ بک پریس، حیدرآباد

ڈاکٹرین۔ اوپنڈر ریڈی، پروفیسر
پروفیسر و صدر شعبہ نصاب و درسی کتب،
ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت، حیدرآباد۔

مصنفین

شری ایم رام برہم، لکچرر آئی اے ایس ای، مانصاب ٹینک، حیدرآباد۔ شری آر آنندکار، ایس اے، ضلع پریشیدہائی اسکول، گوراورم، ضلع وشاکھاپٹنم
شری ایس پوشیوارام پرساد، ایس اے، جی بی ایچ ایس سلطان بازار، حیدرآباد۔ شری ایم ایشوراراد، ایس اے، گورنمنٹ ہائی اسکول، سوم پیٹھ، ضلع سریکا کولم۔
ڈاکٹر پی شکر، اسٹنٹ پروفیسر آئی اے ایس ای، عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد۔ شری یس نوشاد علی، ایس اے، ضلع پریشیدہائی اسکول، جی ڈی نیلور، ضلع چتور۔
شری آئی جیون مدھوکر، اسوسیٹ پروفیسر آئی ٹی ایس، کاولی۔ شری ایس برہمانند ریڈی، ایس اے، ZPHS، ایمڑی چیرو، ضلع پرکاشم
شری کے وی کے شری کانتا، ایس اے، SL AHS GTW، پورم، سریکا کولم۔ شری وی انکا بریشوراراد، ایس اے، ZPHS، ایمڑی چیرو، ضلع پرکاشم
شری کے سنگن کمار، ایس اے، ضلع پریشیدہائی اسکول، مرزا پور، ضلع نظام آباد۔ شری مدھوسدھن ریڈی، ڈنڈالہ، ایس اے، ضلع پریشیدہائی اسکول، ضلع تلنگنہ۔

مترجمین

جناب خواجہ تقی الدین، اسکول اسٹنٹ،
گورنمنٹ ہائی اسکول، معظم شاہی، ضلع حیدرآباد۔

جناب احمد علی طیب، اسکول اسٹنٹ،
گورنمنٹ ہائی اسکول، معظم شاہی، ضلع حیدرآباد۔

جناب عبدالروف، اسکول اسٹنٹ،
ضلع پریشیدہائی اسکول، گاندھی پارک، گوداوری کھنی، ضلع کریم نگر۔

جناب علیم الدین، اسکول اسٹنٹ،
ضلع پریشیدہائی اسکول، پٹلو، ضلع رنگار ریڈی۔

جناب محمد ایوب احمد، اسکول اسٹنٹ،
ضلع پریشیدہائی اسکول، آتما کور، ضلع ونپرتی۔

جناب محمد عبدالعزیز، اسکول اسٹنٹ،
گورنمنٹ ہائی اسکول، سواران، ضلع کریم نگر۔

جناب سید وارث احمد، اسکول اسٹنٹ،
ضلع پریشیدہائی اسکول، پونکنور، ضلع چتور۔

جناب محمد خواجہ مجتہد الدین، اسکول اسٹنٹ،
ضلع پریشیدہائی اسکول، چنگاؤں، ضلع ورنگل۔

جناب شیخ حبیب الرحمن، اسکول اسٹنٹ،
ڈائریٹ ایل ایم ڈی کالونی، ضلع کریم نگر۔

جناب سید عمران، اسکول اسٹنٹ،
گورنمنٹ ہائی اسکول ٹی، ڈی، گٹھ، محبوب نگر۔

کورپس، گرافک اینڈ ڈیزائننگ

جناب محمد ایوب احمد ناصر، ایس اے، ضلع پریشیدہائی اسکول، آتما کور، ضلع ونپرتی۔ جناب ٹی محمد مصطفیٰ، حبیب کمپیوٹرس اینڈ ڈی ٹی پی آپریٹرز، بھولکپور، مشیر آباد، حیدرآباد۔
شیخ حاجی حسین، امپرنٹ کمپیوٹنگ، بالانگر، میڈ چل، حیدرآباد۔

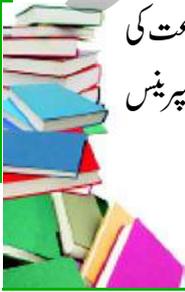
ابتدائی۔۔۔

ہمارا ایقان ہے کہ اسکولی تعلیم میں جماعت دہم کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ اور طلباء کی زندگی میں اہم موڑ ثابت ہوتی ہے۔ قومی ریاستی درسیاتی خاکہ اور قانون حق تعلیم کو مد نظر رکھتے ہوئے تیار کی گئی نئی درسی کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کتاب، اسکول میں مختلف اکتسابی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہوئے طالب علم کے سیکھے ہوئے تصورات کا دوبارہ جائزہ لینے اور مختلف امور میں اسکولی سطح کا علم مکمل طور پر حاصل کرنے میں انتہائی معاون ثابت ہوگی۔ اس کتاب کو اس طرح تیار کیا گیا ہے کہ وہ جماعت دہم کے بعد مختلف مسابقتی امتحانات میں حصہ لینے، انٹرمیڈیٹ کی تعلیم سے مربوط کرنے میں بھی معاون ہو۔

اسکولی تعلیم میں مسلسل جامع جانچ پر عمل آواری ہو رہی ہے۔ اسی مناسبت سے سبق کی تدریس کے دوران طالب علم کے اکتساب کا اندازہ لگانے، تعلیم و تعلم کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس کتاب کی تدوین کی گئی ہے۔ جو اس کی خصوصیت ہے۔ نئی درسی کتابیں نہ صرف معلومات کے حصول میں بلکہ سائنسی طریقہ پر علم کے حصول میں بے حد مددگار ہوں گی۔ یہ بات اچھی طرح ذہن نشین ہونی چاہیے کہ نصاب کی تکمیل سے مراد تصورات کی تفہیم اور استعداد کا حصول ہے۔ دوران تدریس متن کا مطالعہ، مباحثہ، تجزیہ، تجربہ گاہی مشغلے، فلیڈ ٹرپس، رپورٹ کی تیاری وغیرہ جیسے تدریسی و اکتسابی سرگرمیوں پر عمل آوری نہایت ضروری ہے۔ گائیڈ اور کوچنگ بینک تک محدود رہتے ہوئے رٹنے کے ذریعہ معلومات کے حصول کو خیر باد کہیں۔

کمرہ جماعت میں سکھائے جانے والی سائنس بچوں میں سائنسی نقطہ نظر سے غور و فکر کرنے اور اس پر عمل کرنے کی ترغیب دینے والی ہو۔ ماحول کے تئیں الفت کو فروغ دینے والی ہو۔ ہمارے اطراف و اکناف، تنوع کی تشکیل میں غالب ماحول کے اصول و ضوابط کو سمجھنے اور قدر کرنے والی ہو۔ سائنسی اکتساب سے مراد صرف نئی چیزوں کا انکشاف کرنا نہیں ہے۔ ماحول سے مربوط فطری اصولوں کو سمجھنے کے علاوہ ماحول سے باہمی وابستگی و باہمی تعلق میں خلل پیدا کئے بغیر قدم آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔

فوقانوی سطح کے بچے اطراف موجود بدلتے ہوئے دنیا کے طبعی حالات کو سمجھنے کی ذہنی صلاحیت رکھتے ہیں۔ مجرد تصورات کا تجزیہ کرنے کی صلاحیت بھی ان میں پائی جاتی ہے۔ صرف مساوات اور نظریاتی اصولوں کی تدریس کے ذریعہ ان کی تشنگی دور نہیں کی جاسکتی جو بہترین غور و فکر کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ سائنس کی تعلیم صرف کمرہ جماعت کی چار دیواری تک محدود نہیں ہے۔ اس کا خاص تعلق تجربہ گاہ اور فیلڈ سے ہے لہذا سائنس کی تدریس میں فیلڈ اسپرینس کو انتہائی اہمیت حاصل ہے۔



قومی درسیاتی خاکہ -2005 کے اصول جو سائنس کی تدریس کو مقامی ماحول سے مربوط کرنے پر زور دیتے ہیں اسکولوں میں ان پر بہر صورت عمل آواری ہونی چاہیے۔ قانون حق تعلیم -2009 بھی بچوں میں حصول طلب استعداد سے متعلق انتہائی اہمیت دینے پر زور دیتا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ اس بات کی بھی وضاحت کرتا ہے کہ سائنس کی تدریس سائنسی نقطہ نظر رکھنے والی نئی پیڑھی کو تیار کرنے والی ہو۔ سائنس کی تدریس کا کلیدی نکتہ یہ ہے کہ ہر تحقیق کے پیچھے مخفی کوشش اور سائنسدانوں کے غور و فکر کے عمل کی نشاندہی کرے۔ بچے مختلف امور کے تئیں اپنے خیالات کا اظہار آزادانہ طور پر کر سکیں۔ اپنے طور سے مسائل کے حل بتا سکیں۔ یہ ریاستی درسیاتی خاکہ 2011 کا مقصد ہے۔ اسی مقصد کے تحت سائنس کی یہ نئی کتابیں تدوین کی گئی ہیں۔ تاکہ ان میں سائنسی نقطہ نظر کا فروغ ہو اور انہیں خود تحقیق کار بننے میں مدد کرے۔

نئی درسی کتابیں اس طرح تدوین کی گئی ہیں کہ یہ متعینہ استعداد کے حصول میں معاون ہیں۔ متعلقہ جماعت کی تکمیل تک بچوں میں تعلیمی قدروں کے فروغ کے لیے اساتذہ کو چاہیے کہ وہ مناسب تدریسی حکمت عملی تیار کر لیں۔ مسلسل جامع جانچ کی موثر عمل آواری کے لیے ضروری ہے کہ تدریس کا عمل رٹے رٹانے کے عمل سے دور رہے۔ بچوں کی ترقی کی جانچ تشکیلی و مجموعی طریقوں سے کی جائے۔ اس کے لیے اساتذہ کو ان طریقوں سے مکمل طور پر آگہی رکھنے کی ضرورت ہے۔ نئی درسی کتابیں نہ صرف درکار معلومات فراہم کرنے والی ہیں بلکہ تدریسی و جانچ کے طریقوں کی عکاسی کرنے والی ہیں۔ جس سے اساتذہ اور طلباء کے لیے بے حد فائدہ ہوگا۔

ان نئی درسی کتابوں کی تدوین میں تعاون کرنے والے و دیا بھون سوسائٹی، راجستھان والوں، اسباق لکھنے والے مصنفین، کتاب کو خوبصورت بنانے والے DTP صاحبین اور زبان کی غلطیوں کو درست کرنے والوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ہم اس کتاب کو مزید بامعنی انداز میں تیار کرنے کے لیے ماہرین تعلیم، اولیائے طلباء اساتذہ اور طلباء کی جانب سے مشورے و ہدایتوں کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ اس کتاب کو بچے بامعنی انداز میں استعمال کرنے کے لیے معلم کا کردار بہت کلیدی ہوتا ہے۔ میں اس بات کی امید کرتا ہوں اساتذہ بچوں میں سائنسی انداز فکر و رجحان کو فروغ دینے میں اس کتاب کے استعمال کی بھرپور کوشش کریں گے۔

ڈائریکٹر

ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت

حیدرآباد۔

عزیز اساتذہ کرام۔۔۔۔

نئی درسی کتابوں کی تدوین اس طرح کی گئی ہے کہ یہ بچوں میں مشاہداتی صلاحیت اور تحقیقی جستجو کو فروغ دے سکیں۔ آئیے ہم اس بات کا مشاہدہ کریں کہ اساتذہ کو کون سے امور اختیار کرنا ہے اور کون سے نہیں۔

○ جماعت دہم کہتے ہی ہم یہ سمجھتے ہیں کہ بچوں کو امتحانات کے لیے تیار کرنا ہے اور اسی کو پیش نظر رکھ کر تدریس کی جاتی ہے۔ ایسے تدریسی طریقوں کو خیر باد کہیں۔ تدریسی و اکتسابی سرگرمیوں کے اہتمام کا رخ اس جانب ہو کہ بچوں میں نشانات کے حصول کا مقابلہ نہیں بلکہ استعداد کا حصول کا ہو۔

○ گائیڈ کو بچوں بینک استعمال کرنا، اہم سوالات پر توجہ مرکوز کرنا، صرف ایسے اسباق پر توجہ دینا کہ جن سے امتحانات میں زیادہ سے زیادہ نشانات حاصل کر سکیں ایسے امور پر عمل کرنے سے باز رہیں۔

○ تدریس سے قبل سبق کا مطالعہ گہرائی سے کریں اور بچوں کو بھی سبق کا مطالعہ کرنے کے لیے کہیں۔ اس کے بعد تصورات کی تفہیم کے لیے بچوں کے درمیان مباحثہ کروائیں۔

○ بچوں میں اس بات کی ہمت افزائی کی جائے کہ وہ آزادانہ طور پر اپنے خیالات اور ذہنی تاثرات کو جوابات تحریر کرنے کے دوران ہمت افزائی کی جائے۔ اور اس طرح امتحانات میں تحریر کئے گئے سوالات کو زیادہ ترجیح دی جائے۔

○ اساتذہ کو معلومات اکٹھا کرنے سے متعلق چند سوالات ان درسی کتاب میں دی گئی ہیں ان معلومات کو اکٹھا کیجیے اور بچوں کو ضرور بہم پہنچائیں۔

○ بورڈ امتحان میں نصاب کے تمام امور کو مساوی اہمیت دی جائے گی لہذا ابتداً ہی اور ضمیمہ کے علاوہ درسی کتاب کے تمام امور کو نصاب کے طور پر شمار کریں۔

○ ہر سبق کی تقسیم دو حصوں کی میں کی گئی ہے۔ پہلا حصہ کمرہ جماعت کی تدریس دوسرا حصہ تجربہ گاہی مشغلے۔ تجربہ گاہی مشغلے بچوں سے بہر صورت کروائیں۔ یہ نہ سمجھیں کہ یہ مشغلے سبق سے مربوط ہیں لہذا ان کا اہتمام بعد میں کریں۔ تجربہ گاہی مشغلوں کے اہتمام کے دوران سائنسی طریقوں کے تحت جو مدارج ہیں ان پر عمل کرنے کی تاکید کریں۔ ہر تجربہ گاہی مشغلے کے اہتمام کے بعد بچے رپورٹ تیار کر کے پیش کریں۔

○ درسی کتاب میں غور کیجیے، بحث کیجیے یہ کیجیے رپورٹ تیار کیجیے، انٹرویو کا اہتمام کیجیے، دیواری رسالہ پر چسپاں کیجیے، تھیٹر ڈے میں حصہ لیجیے، فلیڈ تجربہ کیجیے، خصوصی ایام کا اہتمام کیجیے، عنوانات کے تحت دیئے گئے مشغلوں کا اہتمام بہر صورت کروائیں۔

○ تدریس کے دوران Mind Mapping کروانا، بچوں سے سبق کا مطالعہ کروانا، مشغلوں کے نیچے خط کشید کروانا، مشغلوں کا اہتمام، مباحثہ پیش کش، اختتام، جانچ جیسے مدارج کو رو بہ عمل لائیں۔

○ اساتذہ سے معلوم کیجیے اسکول کی لائبریری، انٹرنٹ کے ذریعے معلوم کیجیے جیسے امور کا شمار تدریس میں بہر صورت کریں۔

○ اپنے کتاب کو بڑھائیے کے تحت دیئے گئے سوالوں کے آخر میں A.S تعلیمی قدر کو ظاہر کرتا ہے۔

○ انٹرنٹ جیسے تکنیکی علم کا بچے وسیع طور پر استعمال کرنے سبق کے لیے ضروری ویب سائٹس کی تفصیلات حاصل کر کے بچوں کو فراہم کریں۔ اسکول کی لائبریری میں میگزین دستیاب رہیں اس جانب دلچسپی لیں۔

○ ماحول حیاتی تنوع، وغیرہ جیسے موضوعات کے تئیں دلچسپی کے فروغ کے لیے لٹریچر پروگرام، تقاریر، تصاویر، نگاری نمونوں کی تیاری وغیرہ جیسے مشغلوں کو ترتیب دے کر ان کا اہتمام کریں۔



- مسلسل جامع جانچ کے تحت بچوں کی اکتسابی سطح کا جائزہ کمرہ جماعت میں 'فیلڈرپس' میں باریک بینی سے لے کر درج کریں۔
- سائنس سے مراد درسی کتاب کے اسباق کی تدریس نہیں بلکہ بچوں کو اس طرح تیار کرنا ہے کہ وہ مسائل کا حل ایک ترتیب وار طریقے سے کریں

طلباء۔۔۔۔

سائنس کا مطالعہ سے مراد سائنس کے امتحان میں اچھے نشانات حاصل کرنا ہی نہیں بلکہ حاصل کردہ استعداد جیسے منطقی سوچ اور منظم انداز میں کام کرنا وغیرہ کا روزمرہ زندگی میں اطلاق ہو۔ اس مقصد کے حصول کے لیے سائنسی نظریات کو رٹ کر حافظہ میں محفوظ کئے بغیر تجزیہ کرتے ہوئے مطالعہ کرنے کی ضرورت ہے۔ یعنی سائنسی تصورات کو سمجھنے کے لیے مباحثے، وضاحت، مفروضات کی تصدیق کے لیے تجربات منعقد کرنا، مشاہدات کرنا، اور ذاتی خیالات کے ذریعہ تصدیق کرنا اور نتائج اخذ کرنا ہوگا۔ آپ کو اس طرح سیکھنے میں یہ کتاب مدد دیتی ہے۔ ان تمام کے حصول کے لیے آپ کو:

- دسویں جماعت میں تصورات کی وسعت کچھ حد تک وسیع ہے۔ اس لیے معلم کو چاہیے کہ وہ تدریس پہلے ہر سبق کا مطالعہ گہرائی سے کرے۔
- سبق میں موجود نکات کی بنیاد پر خود سے نوٹس تیار کر لیں۔ سبق کا مطالعہ کر کے کلیدی الفاظ، تصورات کو نوٹ کر لینا چاہیے۔
- سبق میں موجود اصول، تصورات کے متعلق آپ نے کیا سوچا ان کو مزید گہرائی سے سمجھنے کے لیے کون کون سے تصورات جاننا چاہیے نشاندہی کیجیے
- سبق میں سوچیے، تبادلہ خیال کیجیے، کیا آپ جانتے ہیں؟ عنوانات کے تحت دیئے گئے سوالات پر دوستوں اور اساتذہ سے تجزیاتی انداز میں بحث کرنے میں اور سوال کرنے میں جھجک محسوس نہ کریں۔
- کسی سبق سے متعلق بحث کرنے کے دوران یا تجربات منعقد کرنے کے دوران آپ کے ذہن میں چند شکوک پیدا ہو سکتے ہیں۔ انہیں آزادانہ طور پر ظاہر کریں۔ تاکہ ان شکوک و شبہات کا ازالہ ہو سکے۔
- تجربات انجام دینے کے لیے اساتذہ کے ساتھ مل کر خصوصی پیریڈ کے لیے منصوبہ بنائیے تاکہ تصورات واضح طور پر سمجھ میں آسکیں۔
- تجربات انجام دیتے ہوئے سیکھنے کے دوران آپ مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔
- آپ اپنی انفرادی سوچ کے ساتھ تجربات کے لیے متبادلات (Alternatives) تشکیل دیں۔
- غور کیجیے کہ ہر سبق کا روزمرہ زندگی سے کس طرح تعلق ہوتا ہے۔ کمرہ جماعت میں سیکھے ہوئے نکات کے بارے میں کسانوں اور پیشہ وارانہ افراد وغیرہ سے بحث کریں۔
- ماحول کے تحفظ کے لیے ہر سبق کے موضوعات کس طرح مددگار ہوتے ہیں، مشاہدہ کیجیے۔ اس طرح عمل آواری کے لیے کوشش کریں۔
- انٹرویو، حلقہ عمل کے مشاورت گروہی طور پر انجام دیں۔ لازمی طور پر رپورٹ تیار کریں اور مظاہرہ کریں ان پر مباحثے منعقد کریں۔
- ہر سبق سے متعلق آپ کے مدرسہ کی کتب خانہ، تجربہ خانہ انٹرنٹ وغیرہ سے اٹھائے جانے والی معلومات کی فہرست تیار کر لیں۔ اور عمل آواری کریں۔
- نوٹ بک میں یا امتحان میں لکھتے وقت اپنے خیالات کو جوڑتے ہوئے خود سے لکھیں۔ گائیڈ یا Question bank کو ہرگز استعمال نہ کریں۔
- درسی کتاب کے علاوہ دیگر حوالہ جاتی کتب کا مطالعہ کریں۔
- آپ کے مدرسہ کے سائنس کلب کی سرگرمیوں کا اہتمام آپ خود کریں۔
- آپ کے علاقے میں عوام کو درپیش مسائل کا مشاہدہ کر کے سائنسی کمرہ جماعت کے ذریعہ آپ کو نئے احتیاطی تدابیر تجویز کر سکتے ہیں۔

تعلیمی معیارات

تفصیلات	تعلیمی معیارات	سلسلہ نشان
بچے تفصیلات بیان کرنے کے قابل ہوں گے، مثالیں دیں گے، وجوہات بتلائیں گے، فرق اور مشابہت کی وضاحت کریں گے، درسی کتاب میں دیے گئے تصورات کی حکمت عملی بیان کریں گے۔	تصورات کی تفہیم	1
بچے تصورات سے متعلق شکوک و شبہات کے ازالے کے لیے سوالات کریں گے اور مباحثہ میں حصہ لیں گے۔ دیئے گئے مسائل پر مفروضات قائم کریں گے۔	سوالات کرنا اور مفروضات قائم کرنا	2
بچے درسی کتاب میں دیئے گئے تصورات کی تفہیم کے لیے از خود تجربات انجام دیں گے۔ حلقہ عمل کے تجربات میں حصہ لینے کے قابل ہوں گے۔ اور اس سے متعلق رپورٹ تیار کریں گے۔	تجربات اور حلقہ عمل کے مشاہدات	3
بچے انٹرویو اور انٹرنیٹ کا استعمال کرتے ہوئے معلومات اکٹھا کریں گے اور باقاعدہ طور پر اس کا تجزیہ کریں گے	معلومات اکٹھا کرنے کی مہارتیں/ منصوبہ کام	4
بچے شکلیں اُتار کر اور نمونے تیار کرتے ہوئے تصورات کی تفہیم کی وضاحت کریں گے۔	شکلیں اُتارنا/ نمونے تیار کرنا	5
بچے افرادی طاقت اور ماحول کی سراہنا کریں گے اور ماحول کے تئیں جمالیاتی ذوق کا اظہار کریں گے۔ وہ جمہوری اقدار کی پاسداری کریں گے۔	توصیف/جمالیاتی حس/اقدار	6
بچے اپنی روزمرہ زندگی میں سائنسی تصورات کا اطلاق کریں گے اور حیاتی تنوع کے تئیں غور و فکر کریں گے۔	روزمرہ زندگی میں اطلاق/حیاتی تنوع	7

فہرست

صفحہ نمبر	مہینہ	پیریدس	
1 - 19	جون	6	1 منحنی سطحوں سے انعکاس نور
20 - 32	جون	4	2 کیمیائی مساواتیں
33 - 56	جولائی	10	3 ترشے اساس اور نمک
57 - 80	جولائی	9	4 منحنی سطحوں سے انعطاف نور
81 - 105	اگست	9	5 انسانی آنکھ اور رنگین دنیا
106 - 121	اگست/ستمبر	7	6 جوہر کی ساخت
122 - 149	ستمبر	10	7 عناصر کی درجہ بندی - دوری جدول
150 - 175	اکتوبر	12	8 کیمیائی بندش
176 - 208	نومبر	10	9 برق رواں
209 - 236	نومبر	15	10 برقی مقناطیسیت
237 - 252	ڈسمبر	7	11 فلزکاری کے اصول
253 - 294	ڈسمبر-جنوری	15	12 کاربن اور اس کے مرکبات
	فروری		اعادہ

قومی ترانہ

جن گن من ادھی نایک جیا ہے - رابندر ناتھ ٹیگور

بھارت بھاگیہ ودھاتا

پنجاب، سندھ، گجرات، مراٹھا، ڈراوڈ، اٹکل، ونگا

وندھیا، ہماچل، مینا، گنگا، اُچ چھل، جل دھی ترنگا

تواشبھ نامے جاگے، تواشبھ آتش ماگے

گا ہے تو جیا گا تھا

جن گن منگل دایک جیا ہے

بھارت بھاگیہ ودھاتا

جیا ہے، جیا ہے، جیا ہے

جیا جیا جیا جیا ہے

پٹی ڈیٹری وینکلا سباراؤ

عہد

ہندوستان میرا وطن ہے۔ تمام ہندوستانی میرے بھائی، بہن ہیں، مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور میں اس کے عظیم اور گونا گوں ورثے پر فخر کرتا ہوں/کرتی ہوں۔ میں ہمیشہ اس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کرتا رہوں گا/کرتی رہوں گی۔ میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزت کروں گا/کروں گی اور ہر ایک کے ساتھ خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا/کروں گی۔ میں جانوروں کے تئیں رحم دلی کا برتاؤ رکھوں گا/رکھوں گی۔ میں اپنے وطن اور ہم وطنوں کی خدمت کے لیے اپنے آپ کو وقف کرنے کا عہد کرتا ہوں/کرتی ہوں۔ ان کی خوشحالی میں میری خوشی مضمر ہے۔



(Reflection of Light
at curved surfaces)

منحنی سطحوں سے انعکاس نور

آپ جماعت ہشتم اور ہفتم میں مستوی آئینوں سے بننے والے خیال کے بارے میں معلومات حاصل کر چکے ہیں۔ اس کے علاوہ آپ کرومی آئینوں سے متعلق معلومات بھی حاصل کر چکے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ منحنی سطحوں کو کرومی آئینے کہا جاتا ہے۔

ابھری ہوئی سطحوں میں آپ کے خیالات کا مشاہدہ کرتے ہوئے آپ کئی شکوک و شبہات میں مبتلا ہوئے ہوں گے۔

- کیا ابھری ہوئی سطحوں سے بننے والا خیال مستوی آئینوں سے بننے والے خیال کے مماثل ہوتا ہے؟
- کیا موٹر گاڑیوں میں استعمال ہونے والا آئینہ ایک مستوی آئینہ ہوتا ہے؟ ان میں خیال چھوٹے کیوں بنتے ہیں؟
- ہمارا خیال چند آئینوں میں پتلا اور چند میں پھیلا ہوا نظر آتا ہے کیوں؟
- کیا ہم کسی آئینے میں معکوس (Inverted) خیال حاصل کر سکتے ہیں؟
- کیا ہم تکبیری شیشے کے بجائے آئینے کے ذریعہ کسی نقطہ پر سورج کی شعاعوں کو مرکوز کر سکتے ہیں؟
- کسی شعاع کے کسی سطح پر منعکس ہونے کی صورت میں زاویہ انعکاس اور زاویہ وقوع مساوی ہوتے ہیں؟ کیوں؟

آئیے! منحنی آئینوں سے انعکاس نور سے متعلق اوپر دیئے گئے سوالات پر مزید وضاحت کے لیے اس سبق کا مطالعہ کریں۔

کروی آسنوں میں روشنی کا انعکاس

انعکاس کے پہلے کلیہ کے مطابق کسی زاوے پر شعاع وقوع نقطہ وقوع پر کھینچے گئے عمادی خط سے ایک خاص زاویہ بناتی ہے تب وہ عمودی خط سے مساوی زاویہ بناتے ہوئے منعکس ہو جاتی ہے۔

انعکاس کا یہ کلیہ تمام سطحوں کے لیے صحیح ہے۔ چاہے یہ سطح مستوی ہو یا منحنی۔

یہاں پر قابل غور بات یہ ہے کہ ”نقطہ وقوع پر کھینچے گئے عمود سے زاویوں کی پیمائش کی جاتی ہے۔ اگر کسی سطح پر عمودی خط کھینچا جاسکتا ہو اور زاویہ وقوع معلوم کیا جاسکتا ہے تب یہ ممکن ہے کہ ہم شعاع منعکس سے بننے والے زاویہ کو معلوم کر سکتے ہیں۔ کسی مستوی کے ایک نقطہ پر بننے والے عمودی خط کو آسانی سے معلوم کیا جاسکتا ہے لیکن کسی منحنی سطح یا غیر سطح حصے کے کسی بھی نقطے پر عمودی خط کھینچنا آسان نہیں ہوتا۔

مشغلہ: 1

منحنی سطح پر عمادی خط کو معلوم کرنا

ربر یا فوم (foam) کی نہایت پتلی پٹی لیجیے۔ (جیسا کہ سلیپر چپل کا تلا) اس پر چند پن لگائیے۔ جیسا کہ شکل 13(a) میں دکھایا گیا ہے۔

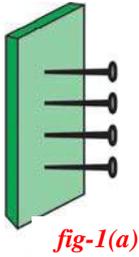


fig-1(a)

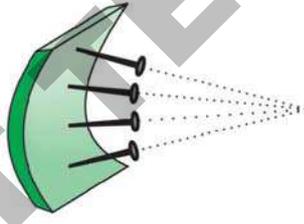


fig-1(b)

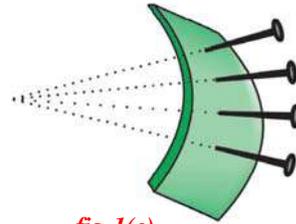


fig-1(c)

واضح رہے کہ یہ تمام پن فوم (foam) یا تلے کی سطح سے عموداً واقع ہیں اگر فوم کو آئینہ متصور کیا جائے تو پن کی سطح اس نقطے پر عمادی سمت ہوگی جب کوئی شعاع اس نقطے پر پڑتی ہے جہاں پن سطح کو مس کرتی ہے تو یہ شعاع اسی زاویے سے منعکس ہوگی، جس زاویے پر یہ پن عمادی طور پر رکھی گئی ہیں۔

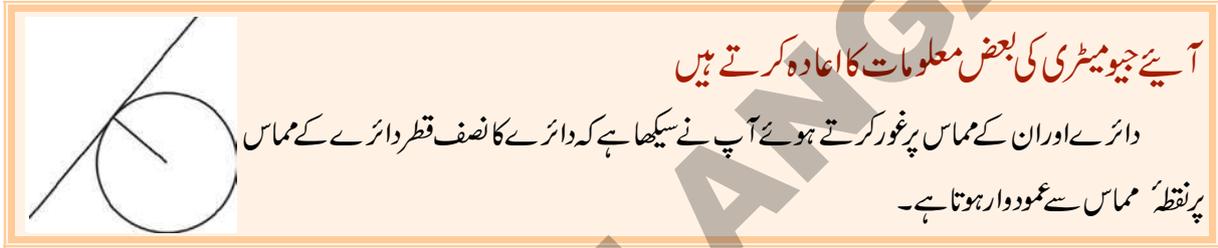
اب اس فوم کو شکل 1(b) کے مطابق اندرونی سطح پر موڑ دیجئے اور پن پر غور کیجیے۔ تبدیل شدہ سطح پر مختلف پن ہنوز عمادی سمت میں ہوں گے لیکن آپ کو یہ نوٹ کرنا ہوگا کہ تمام پن کسی ایک نقطے کی جانب مرکوز ہونے کا رجحان رکھتی ہیں (یا کسی ایک نقطے پر مرکوز ہوتی ہیں)۔

اگر ہم فوم کے اس ٹکڑے کو بیرونی جانب موڑیں تب یہ دیکھا جائے گا کہ پن ایک دوسرے سے پرے ہو جاتی ہیں، یا کہا جاتا ہے کہ پن کی سمت انحراف کرتی ہیں۔ اسی بات کو شکل (c) 1 میں دکھایا گیا ہے۔

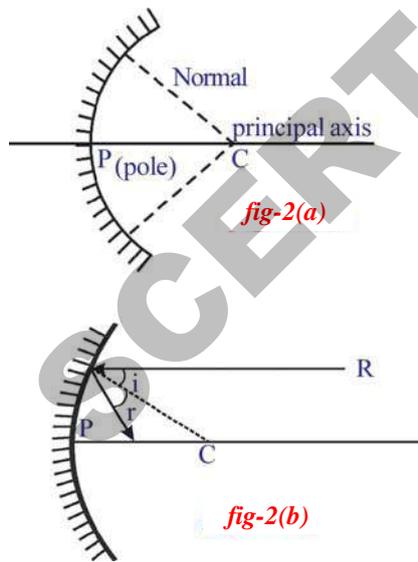
اس تشریح سے ہم کو یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آئینہ کی سطح اگر کروی ہو تو کیا تبدیل ہو سکتی ہے۔

ایک مقعر آئینہ ربر سے بنے ہوئے جوتے کے تلے کے مصداق ہے جس کو اندرونی جانب موڑا گیا ہے (شکل (b) 1) اسی طرح ایک محدب آئینہ ربر کے ایسے تلے کے مانند ہے جس کو بیرونی طور پر موڑا گیا ہو (شکل (C) 1)

ایک مقعر آئینے کے لیے جیسا کہ شکل (b) 1 میں دکھایا گیا ہے تمام عمادی خطوط کسی ایک نقطہ پر مرکوز ہوں گے اس نقطہ کو آئینہ کا مرکز انحناء (C) کہتے ہیں۔



مماس کی اس مثال کے ذریعہ ہم کو کروی آئینے کے کسی نقطے سے عمادی خط کا بہتر اندازہ ہوتا ہے۔ اس خط کے حصول کے لیے کروی آئینے کے مرکزی نقطے سے ایک خط کھینچنا ہوتا ہے۔



اس بات کو کسی دوابعادی اشکال میں سمجھنا آسان ہوگا۔ جیسا کہ شکل (a) 14 میں دکھایا گیا ہے۔

مقعر آئینہ درحقیقت ایک بڑے کرے کا حصہ ہوتا ہے۔ اس کے مرکزی نقطے (مرکز انحناء) کو معلوم کرنے کے لیے ایک ایسے کرے کے مرکز پر غور کرنا پڑے گا جس کا مقعر آئینہ ایک حصہ ہے۔ نقطہ C سے آئینے کے کسی نقطہ تک کھینچا جانے والا خط اس نقطہ پر عمادی خط ہوگا۔

شعاع R کے لیے زاویہ وقوع وہ زاویہ ہوگا جو اس سطح پر عمادی خط سے بنتا ہے جیسا کہ شکل (b) 14 میں دکھایا گیا ہے کہ یہ زاویہ i ہوگا اور زاویہ انعکاس کو r سے واضح کیا گیا ہے۔

$$i = r \text{ پہلے کلیہ کے مطابق}$$

آئینے کا وسطی نقطہ (جیومیٹریائی مرکز) آئینے کا قطب Pole کہلاتا ہے۔ شکل (b) 14

کے مطابق جو افقی خط دکھایا گیا ہے اور جو آئینے کے مرکز انحناء سے گزرتا ہے۔ محور اصلی (principal axis) کہلاتا ہے جب کہ p اور c کا درمیانی فاصلہ منحنی سطح کا نصف قطر انحناء R ہوگا۔

مذکورہ بالا بناوٹ کے ذریعہ محور اصل سے متوازی پڑنے والی شعاعوں کے لیے مختلف منعکس شعاعیں کھینچنے کی کوشش کیجیے۔ آپ کس

نتیجہ پر پہنچیں گے؟

اپنے اتارے گئے خاکے کو تجربات کے ذریعہ تصدیق کیجیے۔

اس کی تصدیق کے لیے ہم کو متوازی شعاعوں کے مجموعے کو حاصل کرنے کا کوئی طریقہ اپنانا ہوگا، یہ کس طرح کیا جائے گا۔

سب سے پہلے ہم ایک ایسا طریقہ اختیار کریں گے جس میں ہمیں روشنی کی متوازی شعاعیں حاصل ہوں گی۔

بموجب شکل 3 ہم تھرماکول کے ایک مکیعی ٹکڑے پر دو پین اس طرح

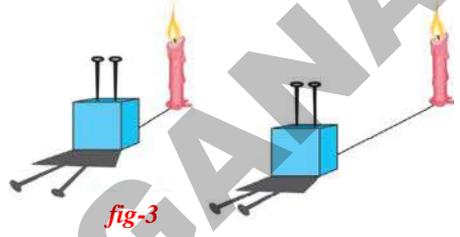
لگائیں کہ یہ متوازی ہوں۔ اس شکل کے مطابق جب ایک روشنی کا مبداء قریب رکھا جائے

تو پینوں کے سایے منحرف ہوتے نظر آتے ہیں جیسے جیسے روشنی کے مبداء کو دور کیا جائے

گا زاویہ انحراف کم ہوتا جائے گا اور جب ہم مبداء کو بہت دور کر دیتے ہیں تو حاصل

ہونے والے پینوں کے سائے متوازی ہو جاتے ہیں۔ واضح رہے کہ موم بتی کو دور کرنے پر روشنی کی حدت میں بھی کمی واقع ہوتی ہے۔ اس کا

مطلب یہ ہے کہ متوازی شعاعوں کے حصول کے لیے روشنی کا مبداء دور رکھا جائے گا اور اس طرح رکھا جائے کہ واضح سایہ حاصل ہو۔



بتائیے کہ روشنی کا مبداء ہم کو کہاں ملے گا؟

ہاں! سورج وہ مبداء نور ہے جہاں سے ہمیں روشنی کی متوازی شعاعیں حاصل ہوتی ہیں۔ آئیے سورج کی شعاعوں کا استعمال

کرتے ہوئے ایک مقعر آئینے سے تجربہ کریں۔

مشغلہ: 2

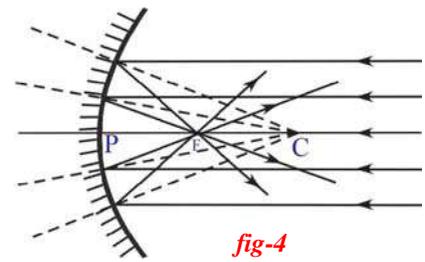
ایک مقعر آئینے کو سورج کی جانب اس طرح رکھئے کہ سورج کی شعاعیں اس پر

پڑیں۔ کاغذ کے ایک چھوٹے ٹکڑے کو آئینے کے سامنے رکھتے ہوئے ایک نقطہ تک لے

جائیے جہاں آپ کو سب سے چھوٹا اور روشن نقطہ دکھائی دیتا ہو، یہ سورج کا عکس ہوگا۔ (اس

بات کو یقینی بنائیے کہ کاغذ کا ٹکڑا اتنا چھوٹا ہو کہ سورج سے آنے والی شعاعوں میں حاصل نہ

ہونے پائے)۔



سورج سے آنے والی شعاعیں محور اصلی کے متوازی ہوں گی اور ایک نقطے پر مرکوز ہوں گی۔ (شکل 4 دیکھئے) اس نقطہ کو مقعر آئینے کا

ماسکہ یا ماسکی نقطہ (F) کہتے ہیں۔ آئینے کے قطب سے اس حصے کا فاصلہ محسوب کیجیے۔ اس لمبائی کو آئینے کا ماسکی طول (f) کہتے ہیں۔ منحنی سطح کا

نصف قطر (نصف قطر انحناء) اس فاصلے کا دوگنا ہوگا۔ $(R=2f)$

آپ نے خاکے کی مدد سے جو نتیجہ اخذ کیا یہ اس کی تصدیق کے لیے مفید ہے؟

☆ اگر آپ کاغذ کے ٹکڑے کو ماسکی طول سے بھی کم فاصلے پر رکھیں تو کیا تبدیلی واقع ہوگی؟ یا پھر اس سے دور حرکت دیں تب کیا ہوگا؟

☆ کیا سورج کا عکس چھوٹا ہوگا یا پھر بڑا ہوگا؟

آپ یہ دیکھیں کہ اولاً سورج کا عکس بتدریج چھوٹا ہوگا اور ماسکی طول سے زیادہ فاصلے پر بتدریج بڑا ہوتا ہوا دکھائی دے گا۔

نوٹ: خطوط مستقیم کا خاکہ بنانے پر بعض دفعہ یہ واضح نہیں ہوتا کہ آئینے کی کونسی سطح انعکاسی سطح ہے لہذا یہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے کہ غیر انعکاسی

جانب خطوط دکھائے جائیں۔ (لمع کی جانب - coated side)

کیا آپ کسی محدب آئینے سے بھی ایک خاکہ تیار کر سکتے ہیں؟

شکل 5 دیکھئے۔ انعکاس کے بعد متوازی شعاعیں منحرف ہوتی ہوئی دکھائیں دیتی ہیں

۔ اگر منعکس شعاعوں کو پیچھے کی جانب بڑھائیں تو وہ نقطہ F پر ملتی ہیں یعنی محدب آئینے

کا ماسکہ (یا ماسکی نقطہ) کہلاتا ہے۔

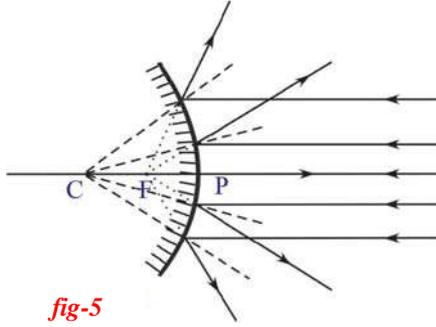


fig-5

سوچئے تبادلہ خیال کیجئے



☆ شکل 5 دیکھئے۔ جب متوازی شعاعوں کا سیٹ محدب آئینے پر پڑتا ہے تو آپ کیا نتیجہ اخذ کرتے ہیں؟

☆ کیا آپ ایک نقطنی عکس حاصل کرتے ہیں جب کہ ماسکی نقطہ پر کاغذ رکھا جائے؟

جب مقعر آئینے پر متوازی شعاعوں کو ڈالا جاتا ہے تب یہ منعکس ہو کر ایک ماسکہ پر ملیں گی۔

☆ کیا ہم ہر وقت مقعر آئینے کے ماسکے پر خیال حاصل کرتے ہیں؟ آئیے معلوم کریں۔

تجربہ گا ہی مشغلہ

مقصد: حاصل ہونے والے مختلف عکسوں کے مشاہدہ اور شے کے فاصلے کی پیمائش اور آئینے سے خیال کے فاصلے کی پیمائش کرنا۔

مطلوبہ آلات: موم بتی، کاغذ، مقعر آئینہ (جس کا ماسکی طول معلوم ہو)، V شکل کا استادہ، پیمائشی ٹیپ یا میٹر اسکیل۔

طریقہ کار: مقعر آئینے کو V اسٹانڈ پر رکھئے۔ V اسٹانڈ، موم بتی اور میٹر اسکیل بھی شکل 18 کے مطابق ترتیب دیجئے۔

موم بتی کو آئینے سے مختلف مقامات پر (10 سم تا 80 سم کے فاصلے میں) محور کے متوازی رکھتے ہوئے کاغذ (پردہ یا اسکرین) کو

آگے پیچھے حرکت دیتے ہوئے رکھئے اور اس کے مقام کا تعین کیجئے جہاں پر آپ کو واضح سایہ حاصل ہوتا ہو۔

(اس بات کی احتیاط برتی جائے کہ شعلہ آئینے کے محور کے اوپر ہو۔ اور کاغذ محور کے نیچے رہے)۔

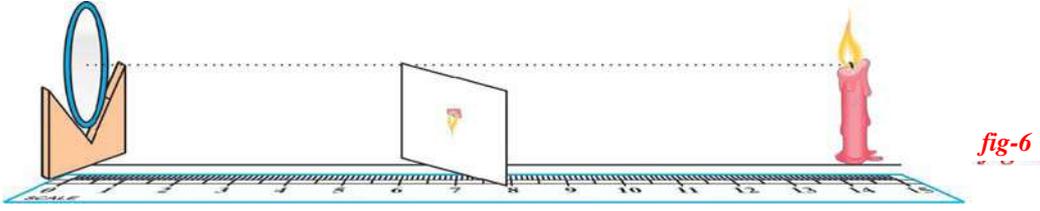


fig-6

اپنے مشاہدات کو جدول I میں درج کیجیے۔

جدول I

مشاہدات کی تعداد	آئینے سے موم بتی کا فاصلہ (شے کا فاصلہ)	آئینے سے کاغذ کا فاصلہ (خیال کا فاصلہ - V)	خیال (بڑا/چھوٹا)	سیدھا یا معکوس
1				
2				
3				
4				

محصلاً سائے کی بنیاد پر اپنے مشاہدات کی گروپ بندی کیجیے۔ (مثلاً بتائیے کہ خیال بڑا ہے اور معکوس ہے) یہ ممکن ہے کہ بعض مقامات پر آپ خیال حاصل نہ کر سکیں گے۔ ایسے مقامات کا بھی تعین کیجیے! چونکہ ہم جانتے ہیں کہ ماسکی نقطہ اور مرکز انخا کیا ہوتا ہے ہم مندرجہ بالا تجربے کے مشاہدات کو جدول 2 میں درج کر سکتے ہیں۔ جدول 2 کے مشاہدات سے ہم کیا نتیجہ اخذ کریں گے۔

اس مرحلہ پر بہتر ہے کہ ایک اور مشاہدہ کیا جائے آپ کاغذ پر سایہ حاصل کرنے کی کوشش کیجیے جب کہ دی ہوئی شے مختلف مقامات پر رکھی جائے۔ اس وقت آئینے میں بھی دیکھ لیجیے اور اپنے مشاہدات نوٹ کیجیے کہ کس طرح خیال حاصل ہوتا ہے۔ محصلہ خیال الٹا ہے یا سیدھا یا پھر بڑا ہے یا چھوٹا؟

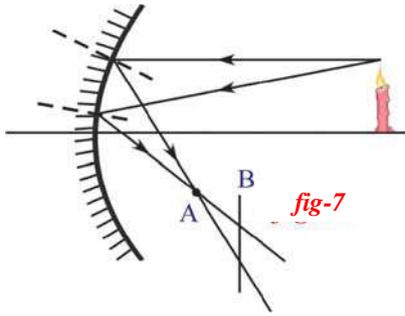
جدول - 2

موم بتی کا مقام	خیال کا مقام	خیال (بڑا/چھوٹا)	سیدھا یا معکوس	حقیقی یا مجازی
ماسکی نقطہ اور آئینے کے درمیان				
ماسکی نقطہ پر				
F اور C کے درمیان				
مرکز انخا پر				
C سے پرے				

جدول-2 کے نتائج سے ہم کو کونسی معلومات حاصل ہوتی ہیں؟
آئیے محدب آئینوں کے ذریعہ خطوط مستقیم کے خاکے تیار کریں اور نتائج اخذ کریں:

مقعر آئینے کے شعاعی خاکے

مشغلہ-1 میں ہم نے شعاعی خاکے کو دیکھا کہ محدب آئینے کی طرف سورج کی متوازی شعاعیں کس طرح خاکے میں دکھائی گئی ہیں، جیسا کہ شکل-4 میں دکھایا گیا ہے۔ اس کی نقطہ پر سورج کا سایہ بہت چھوٹا نظر آتا ہے۔ اب ہم یہ سیکھیں گے کہ آئینے کے محور پر کہیں بھی دی ہوئی شے کو رکھتے ہوئے شعاعی خاکے کیسے تیار کیا جاتا ہے اور ہم مذکورہ نتائج کی تصدیق کیسے کرتے ہیں:



یہاں ہم شے کے ایک ہی نقطہ پر سے نکلنے والی کم از کم دو شعاعیں لیں گے لیکن یہ مختلف سمتوں میں ہوں یہ دیکھیں گے کہ آئینے سے یہ کس طرح منعکس ہوتی ہیں اور کسی ایک مقام پر مل کر خیال بناتی ہیں۔
ایک مثال کے ذریعہ سمجھنے کی کوشش کیجئے۔

جیسا کہ شکل-7 میں بتایا گیا ہے ایک ایسے محدب آئینے پر غور کیجئے جس کے ایک موزوں فاصلے پر آئینے کے محور پر ایک موم بتی رکھی گئی ہے۔

شکل میں موم بتی کے شعلے (شے) سے نکلتی ہوئی دو شعاعیں دکھائی گئی ہیں۔ ان شعاعوں کو انعکاس کے کلیات کی بنیاد پر ترتیب دیا گیا ہے۔ انعکاس کے بعد یہ شعاعیں نقطہ 'A' پر ملتی ہیں۔
خیال کے شعلے کا سر ان شعاعوں کے نقطہ تراز 'A' پر ہوگا۔

ایک ہی نقطہ 'A' پر کیوں؟

اگر ہم پردے کو نقطہ 'A' سے آگے یا پیچھے کسی مقام پر رکھیں (مثلاً نقطہ 'B' پر) تب ہم دیکھیں گے کہ پردے پر یہ شعاعیں مختلف نقاط پر ملتی ہیں۔ اس لیے شعلے کے سرے کا سایہ ان ہی شعاعوں کی وجہ سے مختلف مقامات پر بنے گا۔ شعلے کے سرے سے نکلنے والی بعض شعاعوں کے خطوط کھینچنے پر ہم دیکھیں گے کہ نقطہ 'A' پر وہ مرکوز ہوں گی لیکن نقطہ 'B' پر مرکوز نہیں ہوں گی، لہذا اگر ہم پردے کو نقطہ 'A' پر پکڑے رکھیں تو شعلے کے سرے کا خیال نہایت صاف اور واضح دکھائی دے گا۔ اور اس نقطہ سے پردہ یعنی کاغذ کو ہٹانے یعنی آگے پیچھے کرنے کی صورت میں خیال دھندلا ہو جائے گا۔ (اس مقام پر متعدد خیالوں کے ایک دوسرے پر پڑنے کی وجہ سے ہوتا ہے) کیا یہ نتیجہ، وہی نتیجہ نہیں ہے جس کا قبل ازیں تجربہ میں مشاہدہ کیا گیا ہے؟

تاہم کسی بھی دی ہوئی شعاع کے لیے زاویہ انعکاس معلوم کرنا اتنا آسان نہیں ہوتا ہے اس لیے کہ ہر دفعہ ہم کو عمادی خط کھینچنا پڑتا ہے زاویہ وقوع معلوم کرنا پڑتا ہے اور اس کی دوسری جانب مساوی زاویہ رکھنے والی شعاعیں کھینچنی پڑتی ہیں یہ ایک مشقت طلب کام ہے تو پھر کیا ہمارے پاس کوئی آسان طریقہ بھی ہو سکتا ہے۔

ہاں! بعض طریقے ہیں اب تک ہم نے جن امور کا جائزہ لیا ان میں ہم نے بعض شعاعوں کو لیتے ہوئے نقطہ 'A' کا تعین کیا ہے ان شعاعوں کو نمائندہ شعاعیں کہہ سکتے ہیں۔

ہم نے دیکھا کہ محور سے متوازی تمام شعاعیں کس طرح سے منعکس ہوتی ہیں وہ آئینے کے ماسکی نقطہ سے گذرتی ہیں اس لیے خاکہ بنانے کے لیے سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ ایسی شعاع سب سے پہلے کھینچی جائے جو شے سے آتی ہو اور آئینے کے متوازی ہو، منعکس شعاع وہ خط مستقیم ہوگا جس کو آئینے پر وقوع کے نقطے سے کھینچا جائے اور جو آئینے کے ماسکی نقطے سے گذرتا ہو۔ اس کام کو سہل بنانے کے لیے ہم ہمیشہ ہی ایسی شعاعیں کھینچیں گے

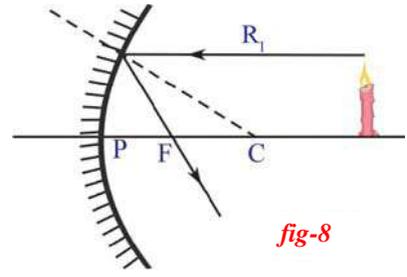


fig-8

جو شے کے سرے سے نکلتی ہوں شکل-8 میں شعاع R1 پر غور کیجئے۔

چھبلی مثال کی عکسی صورت بھی صحیح ہوگی یعنی خود شعاع جو آئینے کے ماسکی نقطہ سے گذرتی ہو انکاس کے بعد محور کے متوازی سفر کرتی ہے۔

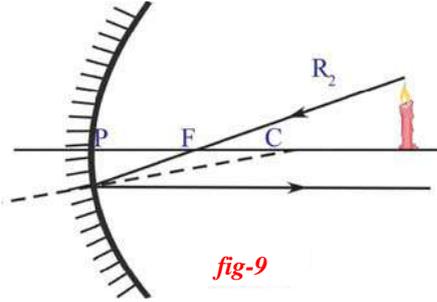


fig-9

اس سے ہمیں دوسری شعاع حاصل ہوتی ہے یہ وہ شعاع ہے جو شے کے سرے سے خارج ہوتی ہے اور ماسکی نقطہ سے گذرتے ہوئے آئینہ پر پڑتی ہے انکاس کے بعد یہی شعاع محور کے متوازی حرکت کرتی ہے۔ لہذا کھینچی گئی انکاسی شعاع وہ خط

ہوگی جو اس نقطہ سے نکلتی ہو جہاں شعاع وقوع آئینے سے ٹکراتی ہے اور محور کے متوازی حرکت کرتی ہے شکل-9 میں R2 پر غور کیجئے۔

R1 اور R2 استعمال کرتے ہوئے اُس نقطہ کا تعین کر سکتے ہیں جہاں یہ ایک دوسرے کو قطع کرتے ہیں یہ وہی مقام ہے جہاں شے کے سرے کا خیال بنتا ہے۔

ایک اور شعاع ہے جس کو ہم آسانی سے کھینچ کر انکاسی نظریہ کی تشریح کر سکتے ہیں۔ قبل ازیں ہم نے دیکھا کہ سطح سے 90° کا زاویہ بنانے والا خط جس کو عمادی خط کہا جائے گا کوئی بھی ایسی شعاع ہو سکتی ہے جو انکاس کے بعد اسی راستے پر لیکن مخالف سمت میں حرکت کرتی ہے۔ بتائیے کہ کس کرومی آئینے کے لیے ایسی کوئی شعاع ہو سکتی ہے؟

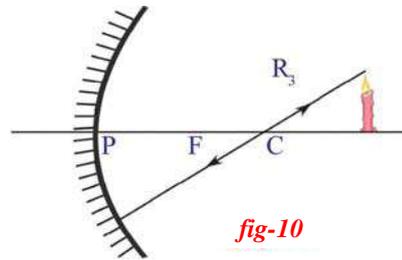
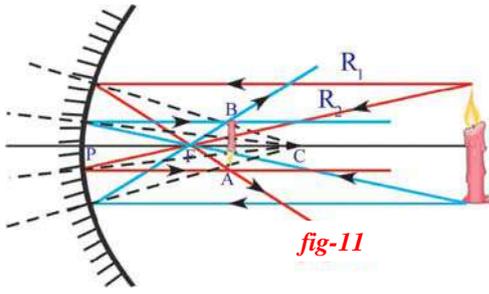


fig-10

ہم جانتے ہیں کہ منحنی سطح کے مرکز سے کھینچا جانے والا خط اُس نقطہ پر مماس کے عموداً واقعہ ہوتا ہے جہاں منحنی سطح سے خط ممس کرتا ہے اس لیے سائیے کے سرے سے آنے والی شعاع کھینچی جائے تو وہ شعاع مرکز انحناسے گزرتے ہوئے آئینے سے ٹکرائے گی اور اسی راستے سے منعکس ہو جائے گی اس کو شکل-10 میں R3 کے طور پر دکھایا گیا ہے۔ عام طور پر وہ شعاع جو عمادی خط کے ساتھ ساتھ سفر کرتی ہے اسی راستے سے واپس لوٹتی ہے۔

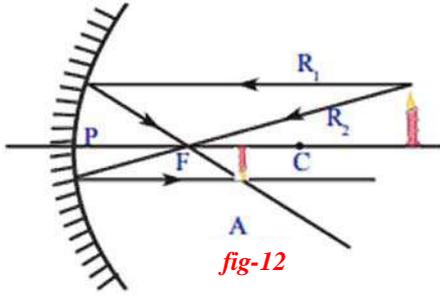
ان شعاعوں کے علاوہ، وہ شعاع بھی جو خیال سے نکلتی ہے اور آئینے کے قطب تک پہنچتی ہے ایسے خاکوں کے بنانے میں مددگار ہوتی ہے۔ اس شعاع کے لیے محور اصلی، عمادی خط ہوتا ہے۔



اگر ہمارے پاس ایک موم بتی بطور شے ہو جیسا کہ شکل - 23 میں دکھایا گیا ہے۔ کسی شے کے سرے سے نکلنے والی دو شعاعوں کا نقطہ تقاطع 'A' اور اسی شے کے نچلے حصے سے نکلنے والی دو شعاعوں کا نقطہ تقاطع 'B' کا شعاعی خاکہ بنا سکتے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ نقطہ 'B' اور نقطہ 'A' دونوں ہی نقاط آئینے سے مساوی فاصلے پر ہیں لہذا بننے والا خیال عموداً معکوس ہوگا۔

● اگر موم بتی کو آئینے کے محور پر رکھا جائے تو خیال کے اندر موم بتی کا قاعدہ کہاں ہونا چاہئے؟

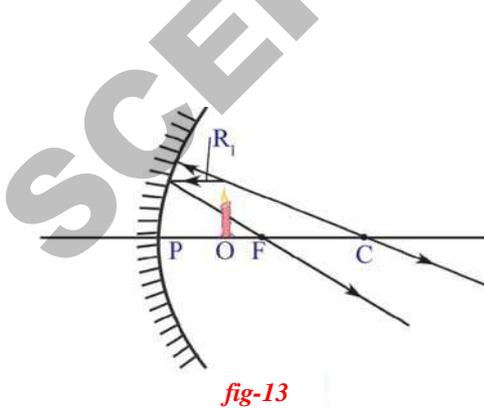
ایک ایسی شعاع کے لیے جو محور پر کسی نقطے سے نکلتی ہوئی محور کے متوازی سفر کرتی ہے اسی محور پر منعکس ہوگی جس کا یہ نتیجہ نکالا جاسکتا ہے کہ اس کا قاعدہ محور پر ہی ہوگا۔ اگر کسی شے کو محور پر عموداً رکھائے تب حاصل ہونے والا خیال بھی عموداً ہوگا۔ اس کے لیے ہمیں محور پر نقطہ 'A' سے ایک عمود کھینچنا ہوگا۔ یہاں نقطہ تقاطع وہ نقطہ ہوگا جہاں کہ موم بتی کے خیال کا قاعدہ ممکنہ طور پر پایا جائے گا۔ شکل - 12 ملاحظہ کیجئے۔ لہذا جیسا کہ شکل میں دکھایا گیا ہے کہ خیال الٹا اور چھوٹا ہوگا۔



شکل 24 میں اسی صورت کو واضح کرنے کے لیے شعاعی خاکہ بنایا گیا ہے۔ جہاں شے کو مرکز انحناء سے پرے رکھا گیا ہے۔ کیا یہ نتیجہ آپ کے مشاہدات سے مطابقت رکھتا ہے؟ (تجربہ گاہ کا مشغلہ) دوسری صورتوں کے لیے ایسے ہی خاکے بنائیے اور تصدیق کیجئے کہ یہ خاکے بھی ہمارے مشاہدات سے مطابقت رکھتے ہیں۔

● تجربہ کے دوران کیا آپ نے دیکھا کہ کسی مقام پر خیال حاصل نہ ہوا ہو؟

ایسی ہی ایک صورت شکل - 13 میں ظاہر کی گئی ہے موم بتی (O) کو آئینے کے ماسکی طول سے کم فاصلے پر رکھا گیا ہے۔



پہلی شعاع (R_1) سایے کے سرے سے شروع ہوگی اور محور کے متوازی حرکت کرتے ہوئے اس طرح منعکس ہوگی کہ ماسکی نقطہ سے گزرے، اس صورت کے لیے شکل بنانا آسان ہوگا۔ دوسری شعاع جس کو ہم نے قبل ازیں شکل کے لیے منتخب کیا تھا وہ شکل ہوگی جو خیال کے سرے سے نکلتے ہوئے ماسکی نقطہ سے تو گزرتی ہے، لیکن ایسی کوئی شعاع کا ہونا ممکن نہیں ہے۔ چون کہ یہ شعاع آئینے سے نہیں ٹکرائے گی اس لیے ہمیں کوئی تیسری شعاع کا انتخاب کرنا ہوگا، جو خیال کے سرے سے نکلتے ہوئے مرکز انحناء سے بھی گزرتی ہے۔

لیکن ایسا بھی ممکن دکھائی نہیں دیتا لہذا ہم تھوڑا سا ردوبدل کریں گے۔

بجائے اس کے کہ موم بتی کے سرے سے مرکز انحناء تک ایک شعاع کھینچی جائے ایک ایسی شعاع فرض کی جائے گی جو سرے سے نکلتی ہے اور اس سمت سے گذرتی ہے کہ یہ پچھلی جانب آگے بڑھانے پر مرکز انحناء سے گذر جائے ایسی کوئی شعاع سطح کے عماد کے طور پر ہوگی اور اسی سمت میں منعکس ہوگی۔

غور کیجئے کہ دو منعکس شعاعیں (شکل-13) منحرف ہوتی ہیں یعنی یہ شعاعیں قطع نہیں کر سکتیں۔ ہر صورت کے لیے تجربہ کے دوران (جیسا کہ تجربہ کیا جا رہا ہے) ہمیں کسی بھی مقام پر واضح اور صاف سایہ حاصل نہیں ہوتا اس کے علاوہ منعکس شعاعیں منحرف ہوتی ہیں تو کہیں پر بھی خیال نہیں بن سکتا حتیٰ کہ پردے کو آئینے سے مکمل حد تک دور حرکت دینے پر بھی خیال نہیں ملے گا۔

ایسی صورتوں میں ہمیں عکس اس وقت حاصل ہوتا ہے جب ہم آئینے میں دیکھتے ہیں کیا یہ عمل شعاعی خاکے کے ذریعہ سمجھنا ممکن ہے؟ ایک سادہ آئینے میں عکس کے حصول کے لیے جو مشغلہ ہم نے کیا اُس کو یاد کیجئے جہاں پر ہم نے خیال کو متعین کرنے کے لئے منعکس

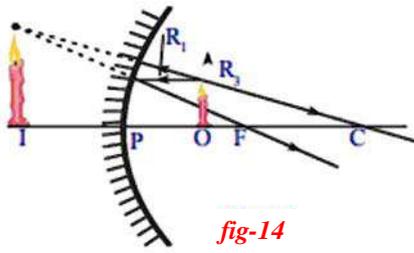


fig-14

شعاعوں کو مخالف سمت میں اُس وقت تک وسعت دی تھی جس وقت تک وہ قطع نہ کریں یہاں بھی وہی عمل کیا جائے گا۔ جب ہم آئینے میں دیکھتے ہیں تو دراصل ہم ان ہی منحرف منعکس شعاعوں کو دیکھ رہے ہیں۔ ایسا ظاہر ہوتا ہے کہ یہ کسی ایک نقطہ سے آرہی ہیں۔ اس نقطہ کا تعین شکل-14 کے مطابق شعاعوں کو الٹی سمت میں آگے بڑھاتے ہوئے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ خیال حقیقتاً نہیں بنتا۔ جیسا کہ ہم دوسری صورتوں میں دیکھتے ہیں۔ بلکہ یہ ہم کو محسوس ہوتا ہے۔

جیسا کہ شکل-14 میں دکھایا گیا ہے کہ خیال سیدھا اور بڑا دکھائی دے گا۔ کیا یہ مشاہدہ قبل ازیں مشاہدوں کے مطابق ہے۔

شعاعوں کو الٹی سمت میں بڑھاتے ہوئے خیال بنانے کا یہ طریقہ غیر حقیقی (مجازی) خیال کے حصول کا طریقہ کہلاتا ہے، ہم اس خیال کو پردے پر حقیقی خیال کے طور پر حاصل نہیں کر سکتے۔

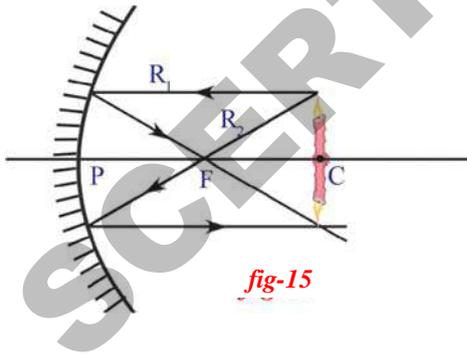


fig-15

یہ صورت جس میں دی ہوئی شے مرکز انحناء پر دکھائی گئی ہے ایک اور دلچسپ صورت ہے شکل-15 پر غور کیجئے۔

شکل-15 کے شعاعی خاکے سے ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ شے کا خیال اُسی فاصلے پر حاصل ہوگا جس فاصلے پر یہ شے رکھی ہوئی ہے۔ لیکن یہ خیال الٹا ہوگا اور جسامت میں شے کے مساوی ہوگا۔ اس تجربے سے آپ کیا رائے قائم کریں گے؟

سوچئے تبادلہ خیال کیجئے



☆ شے پر ہی خیال بنانے والی صورت حال سے متعلق آپ کیا کہیں گے؟ شعاعی خاکے بنائیے اور تجربہ انجام دیجئے۔

مذکورہ شعاعی خاکوں اور تجربات سے آپ کو مقعر آئینے کی مخصوص خصوصیات کا اندازہ ہو گیا ہوگا۔ ایسا آئینہ خیال کو اس وقت پھیلا دیتا ہے جب شے اس سے قریب رکھی جاتی ہے۔ (ماسکی طول سے بھی کم فاصلہ) اور ایسے آئینے میں خیال سیدھا ہوتا ہے۔ آئینوں کی اس خصوصیت کو کئی طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے مثلاً ایسے آئینے عام طور پر اصلاح خانوں (حجامت خانوں) میں اور دندان ساز استعمال کرتے ہیں۔ ایسی سطحوں کی ایک اور خصوصیت یہ ہوتی ہے کہ یہ سطحیں شعاعوں کو ماسکی نقطے پر مرکوز کر دیتی ہیں یہ عام مقامات پر بھی کثرت سے استعمال کئے جاتے ہیں T.V. کے لیے استعمال کردہ ڈش اینٹینا پر غور کیجئے۔

اپنے اطراف و اکناف میں آپ کو کئی ایسی سطحیں دکھائی دیں گی جو کہ منحنی سطح ہوتی ہے ان سے دکھائی دینے والے عکس بھی بڑے دلچسپ ہوتے ہیں لیکن یاد رکھیے کہ تمام سطحیں مقعر نہیں ہوتیں بہت ساری سطحیں محدب بھی ہوتی ہیں۔



fig-16

کیا آپ نے کبھی کار کے ہیڈ لائٹس کو غور سے دیکھا ہے؟

ان کی سطح کس طرح کی ہوتی ہے؟

کیا آپ نے کار کے پچھلے شیشے اور کھڑکی کے شیشوں سے بننے والے عکس کو دیکھا ہے؟

ان شیشوں کی سطح کس طرح کی ہوتی ہے؟ شکل-16 دیکھئے۔

کیا آپ محدب سطحوں کے لیے شعاعی خاکے بنا سکتے ہیں۔

محدب آئینوں کے شعاعی خاکے

ہم کسی محدب آئینے کے لیے بھی شعاعی خاکہ بنا سکتے ہیں اس کے لیے آسان ترین شعاعیں لی جائیں گی جنہیں ہم نے قبل ازیں لیا تھا۔ یہاں پر بھی تھوڑی سی تبدیلی کے بعد وہی شعاعیں لی جائیں گی۔ یہاں پر تین قواعد کو ملحوظ رکھنا پڑے گا۔ جن کے تحت یہ شعاعیں استعمال کی جائیں گی چونکہ ان کی شکلیں بنانے کا طریقہ وہی ہے اس لیے ان کا اعادہ نہیں کیا جا رہا ہے۔

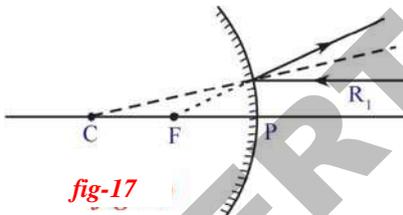


fig-17

قاعدہ-1: محور کے متوازی شعاع محدب آئینے سے ٹکرانے پر اس طرح منعکس ہوگی کہ جیسا کہ ماسکی نقطہ سے آرہی ہے۔ شکل-17 دیکھئے

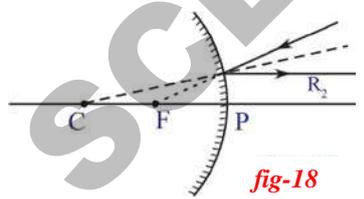


fig-18

قاعدہ-2: یہ قاعدہ، قاعدہ-1 کا برعکس قاعدہ کہلاتا ہے، ماسکی نقطہ کی سمت میں سفر کرنے والی شعاع، انعکاس کے بعد محور کے متوازی سفر کرے گی۔ شکل-18 کو غور سے دیکھیے۔

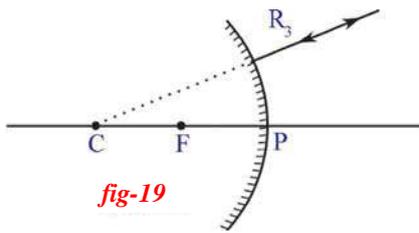


fig-19

قاعدہ-3: مرکز انحناء کی سمت میں حرکت کرنے والی شعاع، منعکس ہونے کے بعد مخالف سمت میں سفر کرے گی اور ایسا دکھائی دے گا کہ یہ شعاع مرکز انحناء سے آرہی ہے۔ شکل-19 ملاحظہ کیجئے۔

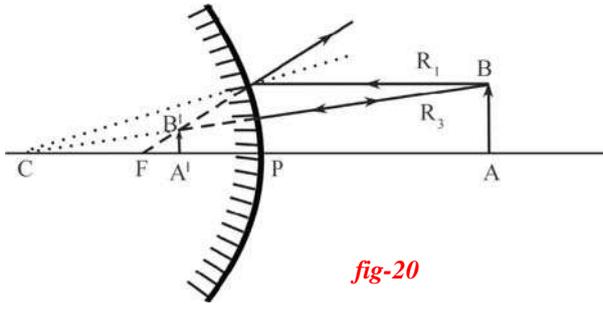


fig-20

آئیے اب ہم محدب آئینے کے سامنے مختلف مقامات پر رکھی ہوئی کسی شے کے خیالات کے بننے میں ان اصولوں کا استعمال کریں گے۔ (شکل 20 دیکھئے)

محدب آئینے کے سامنے محور اصلی پر کسی نقطے AB پر ایک شے رکھی گئی ہے۔ اصول 1 اور 3 کو استعمال کرتے ہوئے ہم ایک عموداً، چھوٹا اور حقیقی خیال P اور F کے درمیان آئینے کے پیچھے حاصل کرتے ہیں۔ اس خیال کو پردے پر حاصل نہیں کیا جاسکتا اور یہ صرف آئینے میں نظر آتا ہے لہذا یہ ایک مجازی خیال ہے۔ تجربہ کے ذریعہ اس کی تصدیق کیجئے۔

ان اصولوں کو استعمال کرتے ہوئے مختلف مقامات پر شے کو رکھنے پر بننے والے خیالات کو ظاہر کرنے کے لیے شعاعی خاکے بنائیے اور آپ کے نتائج کو درج کیجئے۔
ان نتائج کی تجزیوں کے ذریعہ تصدیق کیجئے۔

کسی مخصوص فاصلے پر رکھی گئی شے کا خیال ایک خاص مقام پر حاصل ہوگا۔ کیا آپ شے کے فاصلے (U) اور خیال کے فاصلے (V) کے درمیان کوئی تعلق بتلا سکتے ہیں۔

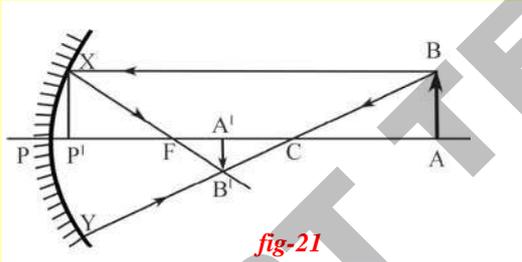


fig-21

منحنی آئینوں کے لیے ضابطہ اخذ کرنا

شکل-21 کا مشاہدہ کیجئے۔

شے AB کے سرے B سے ایک شعاع محور اصلی کے متوازی سفر کرتے ہوئے آئینہ کے نقطہ X سے ٹکراتی ہے۔ انعکاس کے بعد یہ شعاع F (ماسکے) سے ہو کر گزرتی ہے۔ B سے نکلنے والی ایک اور شعاع

"C" (مرکز انحناء) سے گزرتے ہوئے آئینے کے ایک نقطے Y سے ٹکراتی ہے انعکاس کے بعد یہ شعاع اُسی سمت میں واپس ہو جاتی ہے۔

B' پر XB' اور YB' آپس میں ملتی ہیں۔ اسی لئے B'B' کا خیال ہے اسی طرح AB کا خیال A'B' ہوگا۔

شکل 21 کے مطابق

..... (1) مماسل مثلثات ہیں۔ $\Delta A'B'C$ ، ΔABC

ماسکے اصلی پر ایک عمود XP کھینچئے

اسی طرح $\Delta P'XF$ اور $\Delta A'B'F$ مماسل مثلثات ہوں گے۔

$$\frac{P'X}{A'B'} = \frac{P'F}{A'F} \quad \dots (2)$$

مساوات (5) میں قیمتوں کو درج کرنے پر

$$\frac{PA - PC}{PC - PA'} = \frac{PF}{PA' - PF} \dots (6)$$

ہم جانتے ہیں کہ

$$PA = u, PC = R = 2f, PA' = v, PF = f$$

$$\frac{u - 2f}{2f - v} = \frac{f}{v - f}$$

$$(u - 2f)(v - f) = f(2f - v)$$

$$uv - uf - 2vf + 2f^2 = 2f^2 - vf$$

$$uv = 2f^2 - vf + uf + 2vf - 2f^2$$

$$uv = uf + vf \dots (7)$$

مساوات (7) کو uvf سے تقسیم کرنے پر

$$\frac{uv}{uvf} = \frac{uf}{uvf} + \frac{vf}{uvf}$$

$$\left[\frac{1}{f} \right] = \left[\frac{1}{v} \right] + \left[\frac{1}{u} \right]$$

شکل 21 کی مدد سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ $P'X = AB$

$$\frac{AB}{A'B'} = \frac{P'F}{A'F} \dots (3)$$

مساوات (1) اور (3) کی مدد سے

$$\frac{AC}{A'C} = \frac{P'F}{A'F} \dots (4)$$

اگر ایک شعاع جو محور اصلی کے نزدیک سے متوازی گذرتی ہے

کے لیے ہم کہہ سکتے ہیں کہ P, P' کے مطابق ہوگا۔

$$P'F = PF$$

تب

$$\frac{AC}{A'C} = \frac{PF}{A'F} \dots (5)$$

شکل 21 سے ہم مشاہدہ کر سکتے ہیں۔

$$AC = PA - PC$$

$$A'C = PC - P'A$$

$$A'F = PA' - PF$$

$$\left[\frac{1}{f} \right] = \left[\frac{1}{v} \right] + \left[\frac{1}{u} \right]$$

یہ آئینے کا ضابطہ کہلاتا ہے اس ضابطے کو استعمال کرتے وقت ہمیں ہر صورت کے لیے مناسب علامتوں کا استعمال کرنا چاہیے۔

آئینے سے متعلق مساوات کی اصطلاحوں کا مروجہ طریقہ

- 1- تمام فاصلے قطب ہی سے پیمائش کیئے جائیں گے۔
- 2- شعاع وقوع کی سمت میں محسوب کیے جانے والے فاصلے مثبت علامت کے ساتھ لیے جائیں گے جب کہ مخالف سمت کے فاصلے کو منفی علامت کے ساتھ لکھا جائے گا۔
- 3- دی ہوئی شے کی بلندی (h_o) اور خیال کی بلندی (h_i) اُس وقت مثبت علامت کے ساتھ لکھی جائے گی جب محور سے اوپر کی جانب ہو۔ اور منفی کے ساتھ اس وقت لکھی جائے گی جب محور سے نیچے کی جانب ہو۔

آئیے اب ہم تکبیر (magnification) کے بارے میں پڑھیں گے یعنی شے کی جسامت اور خیال کی جسامت کے درمیان رشتہ۔

تکبیر (m)

کر دی آئینوں میں بننے والے خیال کی جسامت مختلف ہوتی ہے۔ یہاں پران کی بلندی کا جائزہ لیتے ہوئے شکل 22 پر غور کیجیے۔

O' سے آنے والی شعاع قطب پر وقوع کے دوران θ کا زاویہ بناتی ہے اور اسی زاویہ θ پر منعکس ہو جاتی ہے۔

شکل 22 کے ذریعہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ

$$1 \dots\dots \frac{II'}{OO'} = \frac{PI}{PO}$$

علامتوں کے لحاظ سے

$$PO = -u; \quad PI = -v; \quad OO' = h_o; \quad II' = -h_i$$

اگر اقلیتوں کو مساوات (1) میں درج کرنے پر

$$\frac{-h_i}{h_o} = \frac{-v}{-u} \Rightarrow \frac{h_i}{h_o} = \frac{-v}{u}$$

$$\therefore \text{تکبیر } m = \frac{h_i}{h_o} = \frac{-v}{u}$$

ہم تکبیر ری - ب - ری - ب - ری - ب

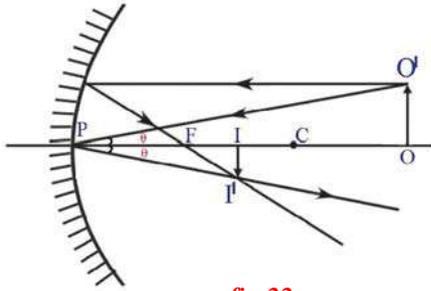


fig-22

$$\text{تکبیر } (m) = \frac{\text{خیال کی بلندی } (h_i)}{\text{شے کی بلندی } (h_o)}$$

ہر صورت کے لیے یہ ثابت کیا جاسکتا ہے۔

$$m = \frac{(-v)}{\text{خیال کا فاصلہ}}$$

جدول 2 میں دی ہوئی معلومات کی بنیاد پر تمام پانچ صورتوں کے لیے تکبیر (m) محسوب کرو؟

مثال: 4 سمر لمبائی کے ایک جسم کو 15 سمر ماسکی طول رکھنے والے ایک محدب آئینے سے 25 سمر کی دوری پر رکھا گیا ہے۔ کسی صاف اور واضح

عکس کے حصول کے لیے پردے کو آئینے سے کس دور پر رکھا جانا چاہیے۔ خیال کی نوعیت پر تبصرہ کیجیے اور اس کی جسامت معلوم کیجیے۔

حل: علامتوں کے طریقے کے اعتبار سے

$$(u) = -25 \text{ cm}$$

$$(f) = -15 \text{ cm}$$

$$(v) = ?$$

$$(h_o) = +4 \text{ cm}$$

$$(h_i) = ?$$

مساوات میں یہ قیمتیں درج کرنے سے

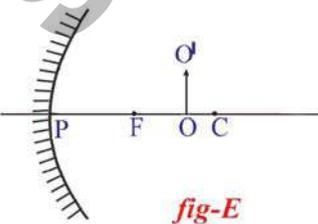


fig-E

$$\left(\frac{1}{f}\right) = \left(\frac{1}{u}\right) + \left(\frac{1}{v}\right)$$

$$\left(\frac{1}{-15}\right) = \frac{1}{v} + \frac{1}{-25} \quad \Rightarrow \quad \frac{1}{v} = \left(\frac{1}{25}\right) - \frac{1}{15}$$

$$\frac{1}{v} = \frac{-2}{75}$$

$$\Rightarrow v = -37.5 \text{ cm}$$

لہذا پردے کو آئینے کے قطب سے 37.5 سم کی دوری پر رکھا جانا چاہیے۔ خیال حقیقی ہوگا۔

$$m = \frac{h_i}{h_o} = \frac{-v}{u}$$

مذکورہ قیمتیں درج کرنے پر

$$\frac{h_i}{4} = \frac{-(-37.5)}{(-25)}$$

$$h_i = \frac{-(37.5 \times 4)}{(25)}$$

$$h_i = -6 \text{ cm}$$

لہذا خیال معکوس اور بڑا ہوگا۔

ہم نے منحنی آئینوں پر روشنی کے انعکاس کے مظہر کا جائزہ لیا۔

آئیے اب ہم روزمرہ زندگی میں اس کے استعمالات پڑھیں گے۔

سٹنسی چولہا تیار کرنا

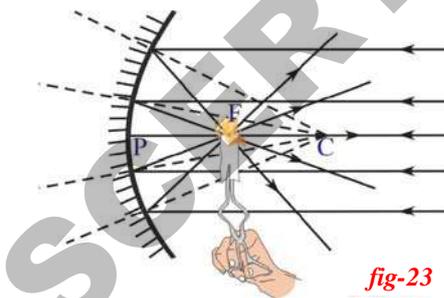


fig-23

آپ نے آرشمیڈس کے بارے میں پڑھا ہوگا کہ وہ آئینوں کے استعمال سے کشتیوں کو کس طرح جلایا کرتا تھا۔ کیا آپ بتائیں گے کہ ایک آئینہ استعمال کرتے ہوئے کسی شے کو کیسے گرم کیا جاسکتا ہے؟

آئیے کوشش کریں۔ ہم یہ پہلے ہی سیکھ چکے ہیں کہ کسی مقعر آئینے میں سورج کی شعاعیں آئینے کے ماسکی نقطے پر کس طرح مرکوز ہوجاتی ہیں۔ ایک ہی نقطے پر شعاعوں کے مرکوز ہوجانے کی وجہ سے اس نقطے پر ان کی حرارت مجتمع ہوجاتی ہے اور ایک محذب آئینے کی مدد سے ایک کاغذ کے ٹکڑے کو جلا سکتے ہیں۔ اس تجربے

کو شکل 23 میں دکھایا گیا ہے۔ (ایک مقعر آئینے سے بھی اس تجربے کو انجام دینے کی کوشش کریں۔ آپ کا مشاہدہ کیا ہے؟) اسی طرح ایک بڑا مقعر آئینہ لے کر کسی برتن کو گرم کرنے کا تجربہ کریں۔ آپ نے ٹی وی کا ڈش اینٹینا دیکھا ہوگا۔ ایک لکڑی رلو ہے کے فریم سے TV dish بنائیں۔ acrylic آئینہ کے شیٹ کو 8 یا 12 ٹکڑوں میں اس طرح تقسیم کریں۔



fig-24

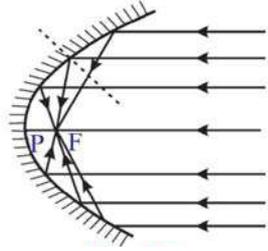


fig-25

کہ ٹکڑے مثلث مساوی الساقین جیسے ہوں اور ان کا ارتفاع dish antenna کے نصف قطر کے مساوی ہو۔ 8 یا 12 مثلثات کے قاعدے antenna کا احاطہ بناتے ہیں جیسا کہ شکل 24 کے مطابق مثلثی آئینوں کوڈش پر چسپاں کر دیجیے۔

اب آپ کا سولار ہیٹ/سولار کوکرتیار ہے۔

اس کوکرتیار کو سورج کے مقابل اس طرح رکھیے کہ مقعر (concave) سطح سورج کے سامنے ہو۔ اس کا ماسکی نقطہ معلوم کرتے ہوئے اسی مقام پر کوئی برتن رکھیے۔ یہ گرم ہو جائے گا۔ ممکن ہے کہ آپ اس برتن میں چاول پکائیں!

عملی استعمالات میں (جیسے کار کے ہیڈ لائٹس) مقعر آئینے مکافی (parabolic) شکل کے ہوتے ہیں۔ شکل 25 دیکھئے۔

کلیدی الفاظ



مركز انحناء، نصف قطر انحناء، محور اصلی، قطب، ماسکہ یا ماسکی نقطہ، ماسکی طول، شے کا فاصلہ، خیال کا فاصلہ، حقیقی خیال، مجازی خیال، تکبیر

ہم نے کیا سیکھا



کسی منحنی سطح کا عمود دراصل وہ خط ہے جو منحنی سطح کے کسی نقطے اور مرکز انحناء کو جوڑتا ہے۔

$$\frac{1}{f} = \frac{1}{v} + \frac{1}{u} \quad \text{آئینے کا ضابطہ:}$$

$$m = \left(\frac{\text{خیال کی جسامت}}{\text{شے کی جسامت}} \right) = \left(\frac{h_i}{h_o} \right)$$

یا

$$m = - \left(\frac{\text{خیال کا فاصلہ}}{\text{شے کا فاصلہ}} \right) = \left(\frac{-v}{u} \right)$$

وہ خیال جو منعکس شعاعوں کے حقیقی نقطہ تقاطع سے حاصل ہوتا ہے حقیقی خیال کہلاتا ہے۔ اس کو پردے پر حاصل کیا جاسکتا ہے۔

منعکس شعاعوں کو توسیع دے کر حاصل کیا جانے والا خیال، مجازی خیال کہلاتا ہے۔ اسے پردے پر حاصل کیا جاسکتا ہے۔

حقیقی یا مجازی	سیدھا یا الٹا	بڑا چھوٹا	خیال کا مقام	موم بتی کا مقام (شے)
مجازی	سیدھا	بڑا	آئینے کے پیچھے	آئینے اور F کے درمیان
			لاٹنائی مقام پر	ماسکی نقطہ پر
حقیقی	الٹا	بڑا	C سے آگے	F اور C کے درمیان
حقیقی	الٹا	شے کی جسامت کے برابر	C پر	مرکز انخا پر
حقیقی	الٹا	چھوٹا	F اور C کے درمیان	C سے پرے
حقیقی	-	نقطی خیال	ماسکہ پر	لاٹنائی فاصلہ پر

اپنے اکتساب کو بڑھائیے



تصورات پر رد عمل :-

- 1- کسی شے کو مقعر آئینے کے محور اصلی پر مرکز انخا اور ماسکی نقطے کے درمیان کسی مقام پر رکھنے کی صورت میں خیال کہاں بنتا ہے؟ (AS1)
 - 2- محدب اور مقعر آئینوں کے درمیان فرق کو بیان کیجئے؟ (AS1)
 - 3- حقیقی اور مجازی خیال کے درمیان کیا فرق ہے؟ (AS1)
 - 4- ایک مقعر آئینے کے ذریعے آپ مجازی خیال آپ کیسے حاصل کریں گے؟ (AS1)
 - 5- کروی آئینوں سے متعلقہ اصطلاحوں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ (AS1)
- (a) قطب (b) مرکز انخا (c) ماسکہ (d) نصف قطر انخا (e) ماسکی طول
- (f) محور اصلی (g) شے کا فاصلہ (h) خیال کا فاصلہ (i) تکبیر (m)
- 6- مقعر آئینے سے شے کا فاصلہ اور خیال کا فاصلہ معلوم کرتے ہوئے تجربے کے ذریعے آپ نے کیا نتائج اخذ کیے۔ (AS1)

تصورات کا اطلاق :-

- 1- خیال کا فاصلہ معلوم کیجئے جب کہ کسی شے کو محور اصلی پر مقعر آئینے کے سامنے 10 سمر کے فاصلے پر رکھا جائے۔ منحنی سطح کا نصف قطر 8 سمر ہے۔ (AS1)
- 2- کسی سادے آئینے کی تکبیر +1 ہے۔ اس کا مطلب بیان کیجئے۔ (AS1)
- 3- فرض کیجئے کہ کروی آئینہ سے دور حاضر کا انسان واقف نہیں ہے۔ اس کے کیا نتائج نکلیں گے؟ (AS2)
- 4- ایک مقعر آئینے میں بننے والے خیال کے مقام کا اندازہ کرتے ہوئے مناسب شعاعی خاکہ تیار کیجئے۔ (AS5)

5- کسی مقعر آئینے کے محور اصلی پر مرکز انحناء سے دور رکھے جانے والے شے کے لیے خیال کا تصور کرتے ہوئے شعاعی خاکہ تیار کیجیے۔
(AS5)

6- گاڑیوں کے لیے Side mirror کے طور پر محدب آئینوں کو ترجیح کیوں دیتے ہیں۔ (AS7)

غور و فکر پر مبنی اعلیٰ درجے کے سوالات :-

- 1- ایک گاڑی پر پچھلی سمت کے منظر کے لیے استعمال کردہ محدب آئینے کا نصف قطر 3 سمر ہے۔ اگر کوئی بس اس آئینے سے 5 میٹر کے فاصلے پر ہو تو آئینے میں بننے والے عکس کی نوعیت اور جسامت کے بارے میں لکھیے۔ (AS7)
- 2- خیال کے خود شے پر پڑنے کے لیے ہمیں شے کو کسی مقعر آئینے کے روبرو کس طرح رکھنا ہوگا؟ شعاعی خاکہ بنائیے۔ (AS5)

کثیر انتخابی سوالات

- 1- اگر کسی شے کو مقعر آئینے کے روبرو محور اصلی C پر رکھا جائے تو خیال کا مقام ہوگا۔
() (a) لامتناہی فاصلے پر (b) F اور C کے درمیان (c) C پر (d) c سے پرے
- 2- مقعر آئینے میں ہمیں خیال چھوٹا اس وقت اس وقت حاصل ہوتا ہے جب کہ شے کو پر رکھا جائے۔
() (a) F پر (b) قطب اور F کے درمیان (c) C پر (d) C کے آگے
- 3- مقعر آئینے میں مجازی خیال اس وقت بنتا ہے جب شے کو پر رکھا جائے۔
() (a) F پر (b) قطب اور F کے درمیان (c) C پر (d) C کے آگے
- 4- تکبیر = m
() (a) $\frac{v}{u}$ (i) (b) $\frac{-v}{u}$ (ii) (c) $\frac{h_1}{h_o}$ (iii) (d) $\frac{h_o}{h_1}$ (iv)
(a) $ii \text{ \& } i$ (b) $iii \text{ \& } ii$ (c) $iv \text{ \& } iii$ (d) $iv \text{ \& } i$
- 5- ایک شعاع محدب آئینے کے ماسکی نقطے سے بظاہر گزرتی ہے تو انعکاس کے بعد سے گزرتی ہے۔
() (a) محور کے متوازی (b) اسی راستے پر مخالف سمت میں (c) F سے (d) c سے
- 6- ایک محدب آئینے سے بننے والے خیال کی جسامت ہمیشہ
() (a) تکبیر شدہ (b) تصغیر شدہ (c) شے کی جسامت کے مساوی (d) شے کے مقام پر منحصر ہوتی ہے

7- ایک مقعر آئینے کے محور اصلی کے کسی فاصلے پر ایک شے رکھی گئی ہے۔ آئینے سے 30 سمر کی دوری پر اس کا خیال بنتا ہے شے کا فاصلہ معلوم کیجئے
 اگر $r=15 \text{ cm}$
 ()

7.5 cm (d) 30 cm(c) 10 cm(b) 15 cm(a)

8- کرومی آئینوں سے متعلق تمام فاصلوں کی پیمائش سے کی جاتی ہے۔
 ()

(a) شے کا خیال (b) آئینے کے ماسکے (c) آئینے کے قطب سے (d) خیال سے شے

9- ایک مقعر آئینے میں حقیقی شے سے حقیقی خیال کا اقل ترین فاصلہ
 ()

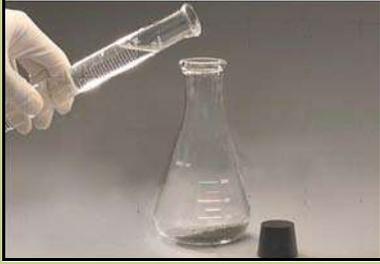
f/2 (d) 0 (c) f (b) 2f (a)

مجوزہ تجربات :-

- 1- مقعر آئینے کا ماسکی طول معلوم کیجئے۔
- 2- مقعر آئینے کے سامنے محور اصلی پر شے کو مختلف مقامات پر رکھا جائے تب بننے والے خیال کا مقام اور جسامت معلوم کیجئے۔

مجوزہ منصوبہ کام :-

- 1- انسانی تہذیب میں کرومی آئینوں کی تاریخ سے متعلق معلومات اکٹھا کر کے ایک رپورٹ لکھئے۔
- 2- اپنے اطراف و اکناف ان اشیاء پر غور کیجئے جنہیں محدب و مقعر آئینے کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہو؟ اس کا ایک جدول تیار کرتے ہوئے اپنی جماعت میں آویزاں کیجئے۔
- 3- روزمرہ زندگی میں ان مواقعوں کی تصویریں اکٹھا کیجئے جہاں آپ مقعر اور محدب آئینے استعمال کرتے ہیں اور اپنی کمرہ جماعت میں آویزاں کیجئے۔



(Chemical Equations)

کیمیائی مساواتیں

پچھلی جماعتوں میں ہم اپنے اطراف و اکناف ہونے والے مختلف تغیرات کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ ان تمام کو دو اقسام طبعی تغیرات اور کیمیائی تغیرات میں تقسیم کر سکتے ہیں۔ اس باب میں ہم کیمیائی تغیرات اور تعاملات کو مساواتوں میں کس طرح اظہار کرتے ہیں، معلوم کریں گے۔

مندرجہ ذیل عمل پر غور کیجئے اور سوچئے کہ ذیل میں تعاملات کس طرح واقع ہو رہے ہیں۔

- ہمارے جسم میں غذا کا ہضم ہونا

- پٹاخوں کا جلنا

- ہمارا سانس لینا

- چونے میں پانی ملانا

- آم کا پکنا

- طویل عرصے تک لوہے کے کیلے کو مرطوب ہوا میں رکھنا

● آپ نے کس طرح کی تبدیلیوں کا مشاہدہ کیا؟

● کیا یہ تغیرات طبعی ہیں یا کیمیائی؟

● کیا یہ تغیرات عارضی ہیں یا مستقل؟

مذکورہ بالا تمام عمل میں اصل شے کی خاصیت میں تبدیلی واقع ہوگی۔ اگر ان تغیرات میں اصل اشیاء کی خصوصیات کے مکمل طور پر غیر

مماثل خصوصیات والی اشیاء بنتی ہیں تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ تغیرات کیمیائی تغیرات ہیں۔

● ہم کیسے معلوم کر سکتے ہیں کہ کیمیائی تعامل واقع ہوا؟

یہ جاننے کے لیے آئیے ہم چند مشغلے انجام دیں گے۔

مشغلہ: 1

ایک استوانے میں ایک گرام چونا (کیلشیم آکسائیڈ) لیجیے۔ اس میں 10 ملی لیٹر پانی ملائیے۔ اب اس استوانے کو اپنی انگلی سے چھو کر دیکھئے۔

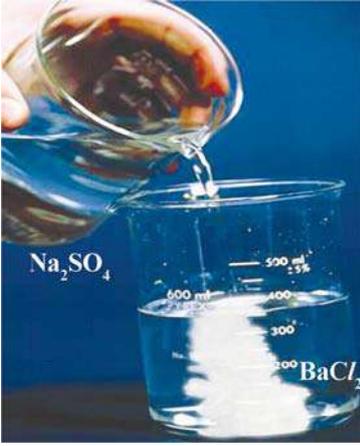
آپ نے کیا محسوس کیا؟

آپ نے محسوس کیا ہوگا کہ استوانہ گرم ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب کیلشیم آکسائیڈ (ان بجھا چونا) پانی سے تعامل کرتا ہے تو اس عمل میں حراری توانائی خارج ہوتی ہے۔ کیلشیم آکسائیڈ پانی میں حل ہو کر بے رنگ محلول بناتا ہے۔ تمس کاغذ کے ذریعے اس محلول کی خاصیت کی جانچ کیجیے۔

محلول کی خاصیت کیسی ہے؟

مذکورہ بالا محلول میں جب سرخ تمسی کاغذ ڈبو یا جاتا ہے تو یہ نیلے رنگ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ جبکہ نیلے تمسی کاغذ کے رنگ میں کوئی

تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔ لہذا یہ محلول اساسی ہے۔



شکل 1 بیریم سلفیٹ رسوب کا حاصل ہونا

مشغلہ: 2

ایک استوانے میں تقریباً 100 ملی لیٹر پانی لے کر اس میں سوڈیم سلفیٹ (Na_2SO_4) کی تھوڑی سے مقدار حل کیجیے۔ دوسرے استوانے میں تقریباً 100ml پانی لیجیے اور اس میں بیریم کلورائیڈ (BaCl_2) کی تھوڑی سی مقدار حل کیجیے۔ حاصل ہونے والے محلولوں کے رنگوں کا مشاہدہ کیجیے۔

مذکورہ بالا محلولوں کے رنگ کیا ہیں؟

کیا آپ حاصل ہونے والے محلولوں کا نام بتا سکتے ہیں؟

BaCl_2 محلول میں Na_2SO_4 محلول ملائیے اور مشاہدہ کیجیے۔

ان دونوں محلولوں کو ملانے پر کیا آپ نے کسی تبدیلی کا مشاہدہ کیا ہے؟

مشغلہ: 3

ایک مخروطی صراحی میں جست کے چند ٹکڑے لیجیے۔ اس میں 20ml ہلکایا ہائیڈرو کلورک ترشہ ملائیے۔ مخروطی صراحی میں واقع ہونے والی تبدیلیوں کا مشاہدہ کیجیے۔

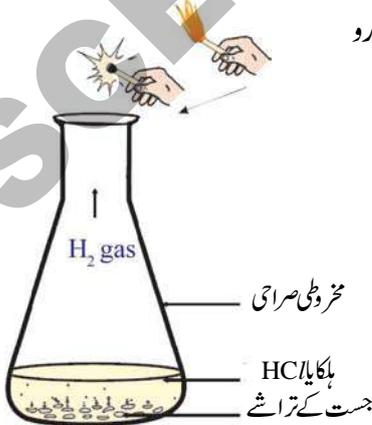
آپ نے کن تبدیلیوں کو محسوس کیا؟

مخروطی صراحی کے منہ کے قریب ایک جلتی ہوئی ماچس کی تیلی کور کیجیے۔

جلتی ہوئی تیلی کے ساتھ کیا ہوا؟

صراحی کو اپنی انگلیوں سے چھو کر دیکھیے۔ آپ نے کیا محسوس کیا؟

کیا صراحی گرم ہے؟



شکل 2 جست پر ہلکایا ہائیڈروکلورک ترشہ کے عمل سے ہائیڈروجن گیس کا بننا

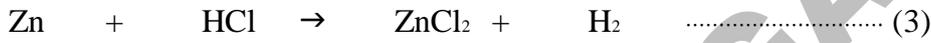
اگر نیچے کچھ بھی تحریر نہ کیا ہو تو ہم اس کو عدد 1 تصور کرتے ہیں۔ اس طرح ہم کیشیم آکسائیڈ کو CaO ، پانی کو H_2O اور ان دو مرکبات کے تعامل سے بننے والے نئے مرکب کیشیم ہائیڈروآکسائیڈ کو Ca(OH)_2 لکھ سکتے ہیں۔ اب کیشیم آکسائیڈ کے پانی کے ساتھ تعامل کو اس طرح لکھ سکتے ہیں۔



مذکورہ بالا کیمیائی مساوات میں تیر کے نشان کی دائیں جانب اور بائیں جانب پائے جانے والے ہر عنصر کے جوہروں کی تعداد محسوب کیجیے۔

◀◀ کیا ہر عنصر کے جوہروں کی تعداد دونوں جانب مساوی ہے؟

مندرجہ ذیل تعاملات اور ان کی کیمیائی مساواتوں کا مشاہدہ کیجیے۔ زنک دھات، ہلکا یا HCl کے ساتھ تعامل کر کے ZnCl_2 بناتا ہے اور ہائیڈروجن گیس خارج ہوتی ہے۔



سوڈیم سلفیٹ، بیریم کلورائیڈ کے ساتھ تعامل کر کے بیریم سلفیٹ اور سوڈیم کلورائیڈ کا سفید رسوب بناتا ہے۔



◀◀ کیا بائیں جانب موجود ہر عنصر کے جوہروں کی تعداد دائیں جانب موجود عناصر کے جوہروں کی تعداد کے مساوی ہے؟

سونچئے اور لکھئے

◀◀ چونے کے مستعلق محلول (Ca(OH)_2) سے دیواروں پر آہک پاشی کے ایک یا دو دن بعد دیواریں روشن اور بالکل سفید نظر آتی ہیں؟

◀◀ مناسب علامتوں اور ضابطوں کا استعمال کرتے ہوئے مذکورہ بالا عمل کے لئے متوازن کیمیائی مساوات لکھئے۔

کیمیائی مساواتوں کو متوازن کرنا

کلیہ بقائے کیمیت کے بہ موجب کسی کیمیائی تعامل میں حاصل ہونے والے محاصلات کی کل کیمیت اس تعامل میں حصہ لینے والے متعاملات کی کل کیمیت کے مساوی ہوتی ہے آپ جانتے ہیں کہ جو ہر عنصر کا ایک چھوٹا ذرہ ہوتا ہے جو کیمیائی تعامل میں حصہ لیتا ہے اور جو ہر ہی شے کی کیمیت کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ کلیہ بقائے مادہ کی رو سے تعامل سے قبل اور تعامل کے بعد ہر عنصر کے جوہروں کی تعداد کا مساوی ہونا ضروری ہے۔ تمام کیمیائی مساواتیں متوازن ہونا چاہیے کیوں کہ کیمیائی تعاملات کے دوران جو ہر نہ تو پیدا ہوتے ہیں اور نہ تو فنا ہوتے ہیں۔ ایسا کیمیائی تعامل جس میں متعاملات کی جانب (بائیں جانب) مختلف عناصر کے جوہروں کی تعداد محاصلات کی جانب (دائیں جانب) کے مساوی ہوتی ہو تو اسے متوازن تعامل کہا جاتا ہے۔

ضابطہ اکائیاں: مساوات کو متوازن کرنے کا مطلب یہ جاننا ہے کہ ہر شے کے کتنے ضابطہ اکائیاں (Formula units) تعامل میں حصہ لے رہے ہیں۔ ایک ضابطہ اکائی کا مطلب جیسا کہ نام سے ظاہر ہوتا ہے کسی متعلقہ دینے گئے ضابطے کے ایک اکائی جوہر، رواں یا سالمہ ہے۔ مثال کے طور پر NaCl کی ایک ضابطہ اکائی ایک Na^+ (سوڈیم رواں) اور ایک Cl^- (کلورین رواں) ہوتا ہے۔ MgBr_2 کی ایک ضابطہ اکائی ایک Mg^+ رواں اور دو Br^- رواں ہیں۔ H_2O کی ایک ضابطہ اکائی H_2O کا ایک سالمہ ہے۔

آئیے اب ہم ایک مناسب طریقہ استعمال کرتے ہوئے کیمیائی مساوات کو متوازن کریں گے۔ اس مقصد کے لیے ہائیڈروجن اور آکسیجن کے تعامل سے پانی بننے کے عمل کو مثال کے طور پر لیجیے۔

عنصر	جوہروں کی تعداد	
	LHS	RHS
H	2	2
O	2	1

مرحلہ 1: ہر متعامل اور محاصل کے لیے صحیح کیمیائی ضابطوں کے ساتھ ایک مساوات لکھئے۔

مثال: پانی بنانے کے لیے ہائیڈروجن کے ساتھ آکسیجن کے تعامل کے لیے آپ درج ذیل کیمیائی مساوات لکھ سکتے ہیں۔



مرحلہ 2: اشیاء کے سالمی ضابطے لکھنے کے بعد مساوات کو متوازن کرنا چاہیے۔ اس کے لیے ہمیں اشیاء کے سالمات میں موجودہ جوہروں کے تناسب کو تبدیل نہیں کرنا چاہیے۔ لیکن ہم مناسب اعداد کو ضابطوں سے قبل بہ طور ضریب (عددی سر Coefficient) لکھ سکتے ہیں۔ مذکورہ بالا مساوات میں ہائیڈروجن کے سالمی ضابطے سے قبل '2' لکھئے اور پانی کے سالمی ضابطے سے قبل بھی عدد '2' لکھئے۔ مشاہدہ کیجیے کہ کیا ہائیڈروجن اور آکسیجن کے جوہروں کی تعداد دونوں جانب یکساں ہے یا مختلف۔ دونوں جانب یہ عدد یکساں ہے۔ اس لیے یہ مساوات متوازن ہے۔



مرحلہ 3: بعض اوقات تمام اشیاء کے عددی سر (Coefficient) کو ایک مناسب عدد سے تقسیم کرنا ضروری ہوتا ہے چونکہ ہمیں مذکورہ بالا عمل میں متعاملات اور محاصلات کے لیے عددی سر کی اقل ترین نسبت درکار ہوتی ہے۔ اگر مشترک جز ضربی نہ ہو تو مساوات کو تقسیم کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ مذکورہ بالا مساوات میں اشیاء کے عددی سر کو تقسیم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

مرحلہ 4: مساوات کے دونوں جانب جوہروں کو متوازن کرنے کے لیے مساوات کی تصدیق کیجیے۔ مذکورہ بالا مساوات (6) ایک متوازن مساوات ہے۔

مساواتوں کو کس طرح متوازن کیا جاتا ہے آئیے چند مثالوں کے ذریعے معلوم کریں گے۔

مثال 1: پروپین (C_3H_8) کا احتراق:

پروپین C_3H_8 ایک بے رنگ اور بے بو گیس ہے جو زیادہ تر گرم کرنے اور پکوان کے لیے بہ طور ایندھن استعمال ہوتی ہے۔ پروپین کے احتراق پذیر تعامل کے لیے ایک کیمیائی مساوات لکھیے۔ اس میں پروپین اور آکسیجن متعاملات، کاربن ڈائی آکسائیڈ اور پانی محاصلات ہیں۔ تعامل میں شامل اشیاء کے ضابطے اور علامتوں کو لے کر تعامل لکھیے اور گزشتہ مباحثے میں بیان کے گئے چاروں مراحل اپنائیے۔

مرحلہ 1: تمام اشیاء کے صحیح کیمیائی ضابطوں کو استعمال کرتے ہوئے غیر متوازن مساوات لکھیے۔

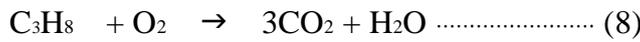


Element عنصر	No of atoms جوہروں کی تعداد	
	LHS	RHS
C	3 (in C ₃ H ₈)	1 (in CO ₂)
H	8 (in C ₃ H ₈)	2 (in H ₂ O)
O	2 (in O ₂)	3 (in CO ₂ , H ₂ O)

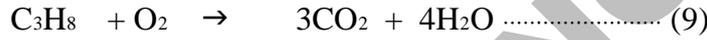
نوٹ: ایسی غیر متوازن کیمیائی مساوات جو اشیا کے سالمی ضابطوں پر مشتمل ہوتی ہے مساوات کا ڈھانچہ کہلاتی ہے۔

مرحلہ 2: دونوں جانب ہر عنصر کے جوہری اعداد کا تقابل کیجیے۔ مساوات کو متوازن کرنے کے لیے عددی سر کو معلوم کیجیے۔ سب سے زیادہ پیچیدہ شے سے ابتدا کرنا بہتر ہوتا ہے۔ C₃H₈ کے معاملے

میں مساوات کے ڈھانچے پر غور کیجیے اور نوٹ کیجیے کہ مساوات کی بائیں جانب 3 کاربن کے جوہر ہیں جبکہ دائیں جانب صرف ایک جوہر ہے۔ اگر ہم دائیں جانب کاربن ڈائی آکسائیڈ میں عددی سر 3 کا اضافہ کر دیں تو کاربن کے جوہر متوازن ہو جائیں گے۔



اب ہائیڈروجن کے جوہروں کی تعداد پر غور کیجیے۔ بائیں جانب جملہ 8 ہائیڈروجن ہیں لیکن دائیں جانب صرف دو ہیں۔ دائیں جانب H₂O میں عددی سر 4 کو رکھنے سے ہائیڈروجن کے جوہر متوازن ہو جائیں گے۔



آخر میں آکسیجن کے جوہروں کی تعداد پر غور کیجیے۔ بائیں جانب دو آکسیجن ہیں لیکن دائیں جانب دس ہیں۔ دائیں جانب عددی سر 5 کو رکھنے سے آکسیجن کے جوہر متوازن ہو جائیں گے۔



مرحلہ 3: اس بات کی تصدیق کر لیں کہ تمام عددی سر اقل ترین مکمل عدد ہوں درحقیقت مساوات (10) میں عددی سر اقل ترین مکمل عدد میں ہی موجود ہیں۔ مزید ان عددی سروں کو گھٹانے کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن ہر کیمیائی تعامل میں اس طرح راست طور پر اقل ترین اجزاء حاصل ہونا ضروری نہیں۔

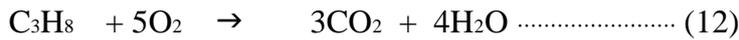
فرض کیجیے کہ آپ کو درج ذیل کیمیائی مساوات حاصل ہوئی



◀◀ کیا یہ مساوات قوانین کے لحاظ سے متوازن ہے؟

◀◀ آپ کس طرح کہہ سکتے ہیں؟

کیمیائی مساوات (11) متوازن ہونے کے باوجود اس کے عددی سر اقل ترین کامل اعداد نہیں ہیں۔ مساوات (11) کے تمام عددی سروں کو 2 سے تقسیم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ آخری مساوات یہ حاصل ہو۔



مرحلہ 4: اپنے جواب کی تصدیق کیجیے۔ مساوات کی دونوں جانب جوہروں کی تعداد اور ان کے اقسام کا شمار کیجیے اور اس بات کو یقینی بنائیے کہ مساوات کی دونوں جانب وہ یکساں ہیں۔

مثال 2: آئرن آکسائیڈ، المونیم کے ساتھ تعامل کر کے المونیم ٹرائی آکسائیڈ بناتا ہے۔ تعامل کو متوازن کرنے اور اس کے اظہار کے لیے کیمیائی مساوات لکھئے۔

مرحلہ 1: تمام تعاملات اور محاصلات کے صحیح ضابطے اور کیمیائی علامات کو استعمال کرتے ہوئے مساوات لکھیے۔



مرحلہ 2: مناسب عددی سر کو معلوم کیجیے تاکہ دونوں جانب متعاملات اور محاصلات کے عناصر کے جوہروں کی تعداد کو مساوی کیا جاسکے۔
(i) مساوات (13) کی دونوں جانب موجود ہر عنصر کے جوہروں کی تعداد کی جانچ کیجیے۔

عنصر	متعاملات میں موجود جوہروں کی تعداد	محاصلات میں موجود جوہروں کی تعداد
Fe	2 میں Fe_2O_3	1 میں Fe
O	3 میں FeO_3	3 میں Al_2O_3
Al	1 میں Al	2 میں Al_2O_3

مذکورہ بالا مساوات (13) میں آکسیجن کے جوہروں کی تعداد دونوں جانب مساوی ہے۔ ہمیں باقی جوہروں متوازن کرنا ہے۔

(ii) بائیں جانب (متعاملات کی جانب) Fe میں دو جوہر اور دائیں جانب (محاصلات کی جانب) Fe میں ایک جوہر پایا جاتا ہے۔ دونوں جانب Fe کے جوہروں کو مساوی کرنے کے لیے محاصلات کی جانب Fe کو 2 سے ضرب دیجیے۔
جزوی طور پر متوازن کی گئی مساوات کچھ اس طرح ہے:



(iii) مذکورہ بالا مساوات (14) میں Al کے جوہر ابھی بھی غیر متوازن ہیں۔ (Al_2O_3) میں بائیں جانب Al کا ایک جوہر اور دائیں جانب Al کے دو جوہر موجود ہیں۔ دونوں جانب Al جوہروں کو متوازن کرنے کے لیے تیر کے نشان کے بائیں جانب موجود Al کو '2' سے ضرب دیجیے۔ اب جزوی طور پر متوازن مساوات اس طرح ہے۔



مذکورہ بالا مساوات (15) میں تیر کے نشان کی دونوں جانب موجود ہر عنصر کے جوہروں کی تعداد مساوی ہے۔ یہ ایک متوازن کیمیائی مساوات ہے۔

مرحلہ 3: مذکورہ بالا مساوات (15) ایک متوازن مساوات ہونے کے ساتھ ساتھ اس کے عددی سر بھی اقل ترین کامل اعداد ہیں۔

مرحلہ 4: بالآخر متوازن مساوات کی تصدیق کے لیے مساوات کی دونوں جانب موجود ہر عنصر کے جوہروں کی تعداد کی گنتی کیجیے۔



عنصر	متعاملات میں موجود جوہروں کی تعداد	محاصلات میں موجود جوہروں کی تعداد
Fe	2 میں Fe_2O_3	2 میں Fe
O	3 میں FeO_3	3 میں Al_2O_3
Al	2 میں Al	2 میں Al_2O_3

(نوٹ: کیمیائی مساوات کو متوازن کرنے کا مذکورہ بالا طریقہ سعی و خطا کا طریقہ کہلاتا ہے۔ بعض مرتبہ مساوات کو متوازن کرنے میں آپ کو مزید احتیاط کرنے کی ضرورت ہوتی ہے)

کیمیائی مساوات کو مزید معلوماتی بنانا

متعاملات اور محاصلات کی درج خصوصیات کو ظاہر کرتے ہوئے کیمیائی مساواتوں کو مزید معلوماتی بنایا جاسکتا ہے۔

(i) طبعی حالت

(ii) حرارت کی تبدیلیاں (بروں حراری یا دروں حراری تبدیلی)

(iii) گیس کا اخراج (اگر کوئی ہو تو)

(iv) رسوب کا بننا (اگر کوئی ہو تو)

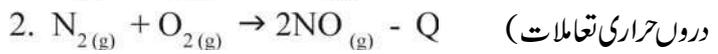
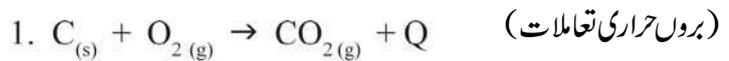
(i) **طبعی حالت بیان کرنا:** کیمیائی مساوات کو مزید معلوماتی بنانے کے لیے اشیا کے کیمیائی ضابطوں کے ساتھ ساتھ طبعی حالت کو بھی ظاہر کیا جائے۔ مختلف طبعی حالتوں یعنی گیس، مائع اور ٹھوس کو ظاہر کرنے کے لیے علی الترتیب (g)، (l) اور (s) علامتیں استعمال کی جاتی ہیں۔ اگر شے پانی میں بہ طور محلول موجود ہو تو لفظ 'aqueous' (آبی) لکھا جاتا ہے۔ مختصراً سے (aq) لکھا جاتا ہے۔

متوازن مساوات (16) کو اس کی طبعی حالت کے ساتھ اس طرح لکھ سکتے ہیں۔



مذکورہ بالا مساوات میں علامت Δ گرم کرنے کو ظاہر کرتی ہے۔

(ii) **حرارت کی تبدیلیوں کو ظاہر کرنا:** بروں حراری تعاملات میں حرارت خارج ہوتی ہے جب کہ دروں حراری تعاملات میں حرارت جذب ہوتی ہے۔ درج ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔



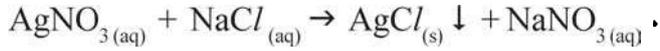
جہاں 'Q' حراری توانائی ہے جسے بروں حراری تعاملات کے لیے محاصلات کی جانب (+) علامت سے اور دروں حراری تعاملات کے

لئے محاصلات کی جانب (-) علامت سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

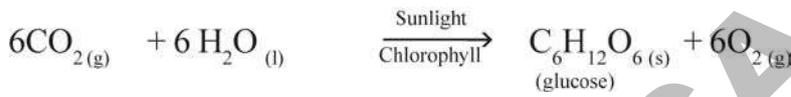
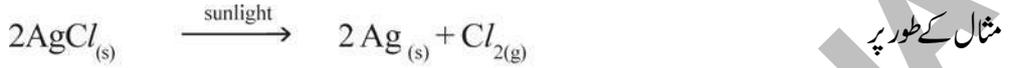
iii. گیس کے اخراج کو ظاہر کرنا: اگر کسی تعامل میں گیس خارج ہوتی ہو تو اسے "↑" یا (g) علامت سے ظاہر کیا جاتا ہے۔



iv. رسوب کے بننے کو ظاہر کرنا: اگر تعاملات میں رسوب بنتا ہے تو اس کو علامت "↓" سے ظاہر کیا جاتا ہے۔



بعض اوقات تپش، دباؤ، تماسی عامل وغیرہ تعامل کے شرائط کو تیر کے نشان کے اوپر یا نیچے ظاہر کیا جاتا ہے۔



ایک متوازن کیمیائی مساوات کی تشریح

- i- ایک کیمیائی مساوات علامتوں اور ضابطوں کے ذریعے تعاملات اور محاصلات سے معلومات فراہم کرتی ہے۔
- ii- یہ تعاملات اور محاصلات کے سالمات کے تناسب کو ظاہر کرتی ہے۔
- iii- جیسا کہ سالماتی کمیتوں کو یکجائی کمیتوں (u) میں ظاہر کیا جاتا ہے اس لیے مساوات کے ذریعے ہم تعاملات اور محاصلات کی اضافی کمیتوں کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔
- iv- اگر کمیتیں گرام میں ظاہر کی جاتی ہوں تو مساوات کے ذریعے ہمیں تعاملات اور محاصلات کے سلمی تناسب معلوم ہوتی ہے۔
- v- اگر تعاملات میں گیسیں حصہ لیتی ہوں تو ہم ان کی کمیتوں کو حجم مساوی کر سکتے ہیں اور دی گئی تپش و دباؤ پر سلمی کمیت و سلمی حجم کے تعلق کو استعمال کرتے ہیں، ان گیسوں کا حجم محسوب کیا جاسکتا ہے۔
- vi- سلمی کمیت اور ایواگا ڈرو عدد کو استعمال کرتے ہوئے ہم کیمیائی مساوات کے ذریعے مختلف اشیاء کے جوہروں اور سالمات کی تعداد کو معلوم کر سکتے ہیں۔

یہ تعاملات اور محاصلات کی اضافی کمیتوں سے متعلق معلومات بھی فراہم کرتی ہیں۔

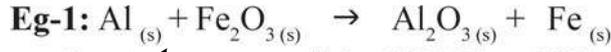
کیمیائی مساوات کے ذریعے ہم

(a) کمیت - کمیت رشتہ

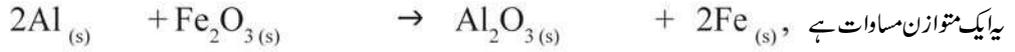
(b) کمیت - حجم رشتہ

(c) حجم - حجم رشتہ

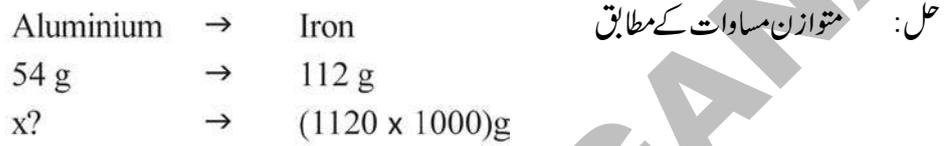
(d) کمیت - حجم - سالمات کی تعداد میں رشتہ وغیرہ معلوم کر سکتے ہیں۔



(جوہری کمیتیں) Al = 27U, Fe = 56U, اور O = 16U



فرض کیجیے کہ مذکورہ بالا تعامل کے ذریعے 1120 کلوگرام لوہا حاصل کرنے کے لیے المونیم کی درکار مقدار محسوب کرنے کے لیے کہا جائے۔



$$\therefore x g = \frac{(1120 \times 1000)g \times 54 g}{112 g}$$

$$= 10000 \times 54 g$$

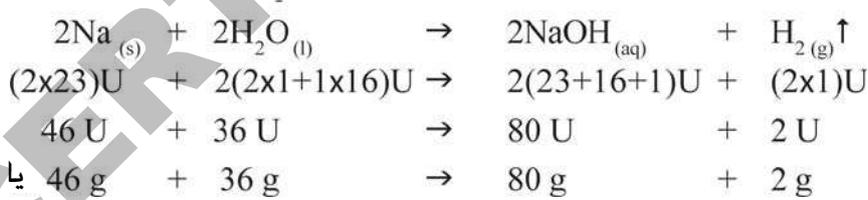
$$= 540000 g \text{ یا } 540 kg$$

1120 کلوگرام لوہا حاصل کرنے کے لیے ہمیں 540 کلوگرام المونیم درکار ہے

مثال 2: جب 230g سوڈیم پانی کی زائد مقدار کے ساتھ STP پر تعامل کرتا ہے تو آزاد ہونے والی ہائیڈروجن گیس کا حجم، کمیت اور سالمات کی تعداد محسوب کیجیے۔

(جوہری کمیتیں: Na=23U، O=16U، اور H=1U ہیں)

مذکورہ بالا تعامل کے لیے متوازن مساوات اس طرح ہے۔



حل: متوازن مساوات کے مطابق

$$\frac{230 g \times 2g}{46 g} = 10g \text{ ہائیڈروجن}$$

Na کی 46g مقدار ہائیڈروجن دیتا ہے تب

Na کی 230g مقدار.....؟ گرام ہائیڈروجن دیتا ہے

STP پر یعنی Standard Temperature اور Standard Pressure 1 bar، دباؤ پر ایک گرام سلمی کمیت والی گیس 22.4 لیٹر حجم

گھیرتی ہے جسے گرام سلمی حجم کہا جاتا ہے۔

STP پر 2.0 ہائیڈروجن 22.4 لیٹر حجم گھیرتی ہے

STP پر 10.0 ہائیڈروجن 112 لیٹر حجم گھیرتی ہے

$$\frac{10.0g \times 22.4 \text{ litres}}{2.0g} = 112 \text{ لیٹرس}$$

2g ہائیڈروجن یعنی 1 سلم میں 6.02×10^{23} سالمات (No) تو

10g ہائیڈروجن میں سالمات پائے جاتے ہیں؟

$$\frac{10.0g \times 6.02 \times 10^{23} \text{ سالمات}}{2.0g} = 30.10 \times 10^{23} \text{ سالمات}$$

$$= 3.01 \times 10^{24} \text{ سالمات}$$

مثال 3: اگر 50g کیمیشیم کاربونیٹ (CaCO_3) ہلکایا HCl کے ساتھ تعامل کرتا ہے جس میں 7.3g حل پذیر HCl گیس موجود ہے۔
STP پر خارج ہونے والی کاربن ڈائی آکسائیڈ کا حجم اور سالمات کی تعداد محسوب کیجئے۔
حل :- مذکورہ بالا تعامل کے لیے کیمیائی مساوات درج ذیل ہے۔



Stoichiometric مساوات کے مطابق CaCO_3 ، 100g، HCl ، 73g کے ساتھ تعامل کر کے 44g کاربن ڈائی آکسائیڈ

خارج کرتی ہے۔

100g، CaCO_3 کے لیے 73g HCl درکار ہوتی ہے اور 50g، CaCO_3 کے لیے 36.5g HCl درکار ہوتی ہے۔ لیکن

صرف 7.3g ہی HCl دستیاب ہے۔

اس طرح سے CO_2 کی پیداوار صرف HCl کی مقدار پر منحصر ہوتی ہے جو کم مقدار میں پائی جاتی ہے۔ اس کا انحصار زیادہ مقدار میں

موجود CaCO_3 پر نہیں ہوتا ہے۔ کم مقدار میں دستیاب متعامل کو ”محدود متعامل“ (*limiting reagent*) کہا جاتا ہے جیسا کہ یہ بننے والے

محاصل کی مقدار میں تخفیف کرتا ہے۔

اس طرح ہم کہہ سکتے ہیں کہ

$$\text{HCl کے } 73g \leftarrow \text{CO}_2 \text{ کے } 44g$$

$$\text{HCl کے } 7.3g \leftarrow ?$$

$$\frac{7.3g \times 44g}{73g} = 4.4g$$

CO_2 ، 44g مستقل تپش اور دباؤ پر 22.4 L جگہ گھیرتی ہے۔ تب 4.4 g CO_2 کتنی جگہ گھیرتی ہے۔

$$\frac{4.4 \text{ g} \times 22.4 \text{ L}}{44 \text{ g}} = 2.24 \text{ Litres}$$

44g، CO₂ میں 6.022 x 10²³، CO₂ کے سالمات پائے جاتے ہیں تب 4.4 g، CO₂ میں کتنے سالم ہوں گے۔

$$\frac{4.4 \text{ g} \times 6.022 \times 10^{23}}{44 \text{ g}} = 6.022 \times 10^{22} \text{ Mol}$$

کلیدی الفاظ



متعاملات، محاصلات، بروں حراری تعاملات، دروں حراری تعاملات، طبعی و کیمیائی تغیرات، عددی ضربیب، جوہری کمیت، جوہری کمیت، معیاری تپش اور دباؤ (STP)، سالمی کمیت، ایواگا ڈرو عدد، گرام-سالمی حجم

ہم نے کیا سیکھا



- ایک کیمیائی مساوات کیمیائی تغیر کا علامتی اظہار ہے۔
- ایک متوازن مساوات تعامل کے دوران متعاملات، محاصلات اور ان کی طبعی حالت کو ظاہر کرتی ہے۔
- ایک کیمیائی مساوات کلیہ بقائے کمیت کے مطابق ہمیشہ متوازن ہونا چاہیے۔
- کیمیائی تعاملات جس میں حرارت جذب ہوتی ہے دروں حراری تعاملات اور جس میں حرارت خارج ہوتی ہے بروں حراری تعاملات کہلاتے ہیں۔
- ایسی کیمیائی مساوات جس میں صرف عناصر کی علامتیں اور اشیا کے سالمی ضابطے پائے جاتے ہیں اور وہ غیر متوازن ہوتی ہے ابتدائی یا ساختی مساوات کہلاتی ہے۔
- کیمیائی مساوات کو متوازن کرنے کے دوران عناصر کے علامات اور مرکبات کے ضابطے تبدیل نہ کئے جائیں صرف ان کے عددی ضربیب کو بدلا جاسکتا ہے۔
- عددی ضربیب ہمیشہ ممکنہ چھوٹے سے چھوٹا مکمل عدد ہونا چاہیے۔

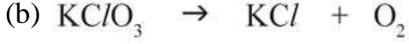
اپنے اکتساب کو بڑھائیے



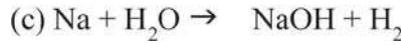
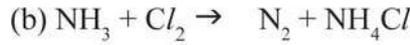
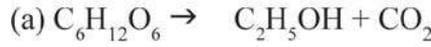
تصویرات پر عمل

- 1- ایک متوازن کیمیائی مساوات سے کیا مراد ہے؟ ایک متوازن کیمیائی مساوات سے کونسی معلومات حاصل ہوتی ہیں؟ (AS1)
- 2- کیمیائی مساوات کو کیوں متوازن کرنا چاہیے۔ (AS1)

3- مندرجہ ذیل کیمیائی مساواتوں کو متوازن کیجیے۔ (AS1)



4- مندرجہ ذیل متعاملات اور محاصلات کی طبعی حالت بیان کرتے ہوئے ان کو متوازن کیجیے۔ (AS1)



تصورات کا اطلاق

1- مندرجہ ذیل کے لیے متوازن کیمیائی مساوات لکھتے ہوئے تعامل کی قسم کی شناخت کیجیے۔ (AS1)



2- مندرجہ ذیل تعاملات کے لیے بہ شمول ان کی طبعی حالت متوازن کیمیائی مساوات لکھیے۔ (AS1)

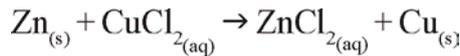


غور و فکر پر مبنی اعلیٰ درجے کے سوالات

1- دو سلم زنگ، کیوپرک کلوورائیڈ کے محلول سے تعامل کرتا ہے جس میں 6.023×10^{22} CuCl_2 کے ضابطہ اکائیاں موجود ہیں حاصل

ہونے والے تانبے کے سلم محسوب کیجیے۔ (AS1)

2- ایک سلم پروپین (C_3H_8) کے احتراق سے A کلو جول حراری توانائی خارج ہوتی ہے STP پر 2.4 لیٹر پروپین کے احتراق سے



خارج ہونے والی حراری توانائی محسوب کیجیے۔ (AS1)

3- 2.4 kg گرافائیٹ کو CO_2 میں تبدیل کرنے کے لیے STP پر آکسیجن کی کیت اور حجم کی مطلوبہ مقدار محسوب کیجیے۔ (AS1)



باب

3

ترشے اساس اور نمک (Acids, Bases & Salts)

جماعت ہفتم میں آپ نے ترشے اساس اور نمک سے متعلق پڑھا ہے۔

آپ جانتے ہیں کہ ترشے مزے میں کھٹے ہوتے ہیں اور نیلے لٹمس کاغذ کو سرخ میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ اساس چھونے سے پھسلتے ہیں اور سرخ لٹمس کاغذ کو نیلے میں تبدیل کر دیتے ہیں۔

اگر آپ کے خاندان میں کوئی تیزابیت (Acidity) کا شکار ہوں تب وہ دافع تیزابیت (Antacid) گولیاں استعمال کرتے ہیں۔

« کون سا کیمیائی تعامل واقع ہوتا ہے؟

دنیا میں کئی قدرتی اشیاء پائی جاتی ہیں جیسے لٹمس کاغذ، سرخ گوبھی کا رس، ہلدی، کچھ پھولوں کی پنکھڑیوں کے عرق جو کہ نامیاتی سالے یا کمزور ترشے یا اساس پر مشتمل ہوتے ہیں۔ ان کو ترشے اور اساس کی شناخت کے لئے یا محلول کی فطرت کو معلوم کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے کہ محلول میں ترشی خصوصیت ہے یا اساسی؟ مندرجہ بالا قدرتی ترشی و اساسی نمائندے محلول کے علاوہ چند مصنوعی نامیاتی نمائندے محلول جیسے میتھیل آرنج Methyl Orange اور فینا فٹھیلین Phenolphthalein کو استعمال کرتے ہوئے دیئے گئے محلول کی جانچ کی جاتی ہے کہ آیا وہ اساس ہیں یا ترشے۔

اس باب میں ہم ترشے اور اساس کے تعاملات کا مطالعہ کریں گے اور جانیں گے کہ کس طرح یہ ایک دوسرے کو تبدیل کرتے ہیں۔ ہم اپنی روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والی چند دلچسپ اشیاء کے بارے میں گفتگو کریں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

لٹمس محلول ایک رنگ ہے جو لچن (lichen) سے حاصل کی جاتی ہے۔ لچن تھیالوفائیٹا جماعت کا ایک پودا ہے جس کو بطور مظاہر (Indicator) استعمال کیا جاتا ہے۔ تعدیلی محلول میں لٹمس کا رنگ جامنی ہوتا ہے۔ پھولوں کی چند رنگین پنکھڑیاں جیسے ہائیڈرینجیا (Hydrangea) پیٹونیا (Petunia) اور جرانیئم (Geranium) بھی بطور مظاہر استعمال کئے جاتے ہیں۔

ترشے اور اساس کی کیمیائی خصوصیات

تجربہ گاہ میں مختلف اشیاء کا مظاہر کے ذریعہ رد عمل

مشغلہ: 1

سائنسی تجربہ گاہ سے مندرجہ ذیل نمونے حاصل کیجئے۔

ہائیڈروکلورک ترشہ (HCl)، سلفیورک ترشہ (H₂SO₄)، نائٹرک ترشہ (HNO₃)، ایسک ترشہ (CH₃COOH)، سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ (NaOH)، کیلشیم ہائیڈروآکسائیڈ [Ca(OH)₂]، میگنیشیم ہائیڈروآکسائیڈ [Mg(OH)₂]، امونیم ہائیڈروآکسائیڈ (NH₄OH) پوٹاشیم ہائیڈروآکسائیڈ (KOH) ان تمام اشیاء کے ہلکے محلول لیجئے۔

4 شیشے کی اٹھل طشتریاں (Watch Glass) لیجئے اور سبھی محلولوں سے ایک ایک بوندان اٹھل طشتریوں میں ڈالنے اور ان قطروں کی

جانچ کیجئے۔

- (i) پہلی اٹھل طشتری میں موجود بوند میں نیلے تمسے کا غنڈو با کر
 - (ii) دوسری اٹھل طشتری میں موجود بوند میں سرخ تمسے کا غنڈو با کر
 - (iii) تیسری اٹھل طشتری میں موجود بوند میں میتھائل آرنج ڈال کر
 - (iv) چوتھی اٹھل طشتری میں موجود بوند میں فیٹھلین کی بوند ڈال کر
- رنگوں کی تبدیلی کا مشاہدہ کر کے ذیل کے جدول میں درج کیجئے۔

Table-1

سلسلہ نشان	نمونہ	سرخ تمسے کا غنڈ	نیلے تمسے کا غنڈ	فیٹھلین محلول	میتھائل آرنج محلول
1	HCl				
2	H ₂ SO ₄				
3	HNO ₃				
4	CH ₃ COOH				
5	NaOH				
6	KOH				
7	Mg(OH) ₂				
8	NH ₄ OH				
9	Ca(OH) ₂				

◀◀ جدول میں درج کردہ مشاہدات سے آپ کیا نتیجہ اخذ کرتے ہیں؟

◀◀ ان نمونوں سے ترشی اور اساسی محلول کی شناخت کیجئے۔

چند اشیاء ایسے ہوتے ہیں جن کی بو ترشی یا اساسی محلول میں تبدیل کرتی ہے ان کو Olfactory Indicator کہتے ہیں۔ آئیے! ہم اس طرح کے چند مظاہر سے متعلق جانکاری حاصل کریں گے۔

- ◀◀ ایک پلاسٹک کی تھیلی لیجئے اور اس میں باریک کاٹی گئی پیاز کے ٹکڑوں کو صاف کپڑے کے ٹکڑوں کے ساتھ رکھئے تھیلی کو مضبوطی سے باندھ کر ریفریجریٹر میں پوری رات رکھ دیجئے۔ ان کپڑے کے ٹکڑوں کا استعمال اب ترشے اور اساس کی جانچ کے لئے کیا جاسکتا ہے۔
- ◀◀ کپڑے کے ٹکڑوں کی بوکی جانچ کیجئے۔
- ◀◀ ایک صاف جگہ پر دو ٹکڑے رکھئے۔ ایک پر ہلکایا ہائیڈروکلورک ترشہ (HCl) کی بوندیں اور دوسرے پر ہلکایا سوڈیم ہائیڈرو آکسائیڈ (NaOH) کی چند بوندیں ڈالئے۔
- ◀◀ ان کپڑوں کو علاحدہ علاحدہ کشید کئے ہوئے پانی سے دھوئے اور دوبارہ ان کے بوکی جانچ کیجئے۔ مشاہدات کو نوٹ کیجئے۔
- ◀◀ اب تھوڑا لوئنگ کا تیل اور (Vanilla) وینلا کا عرق لیجئے۔
- ◀◀ ایک امتحانی ٹلی میں تھوڑا ہلکایا ہائیڈروکلورک ترشہ کا محلول اور دوسری امتحانی ٹلی میں ہلکایا سوڈیم ہائیڈرو آکسائیڈ کا محلول لیجئے۔ ان دونوں امتحانی ٹلیوں میں Vanilla عرق کی چند بوندیں ڈالئے انہیں اچھی طرح ہلائے۔ پھر ان کی بوکی جانچ کیجئے اور اسے نوٹ کیجئے۔
- ◀◀ اسی طرح لوئنگ کے تیل کی بوسے ہونے والی تبدیلی کو ہلکایا HCl یا ہلکایا NaOH کے محلول سے جانچ کیجئے۔ اور مشاہدات نوٹ کیجئے۔
- ◀◀ آپ کے مشاہدات کی بنیاد پر پیاز، Vanilla اور لوئنگ میں سے کس کو Olfactory Indicator کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے؟ اس مشغلہ سے آپ کیا نتیجہ اخذ کرتے ہیں؟

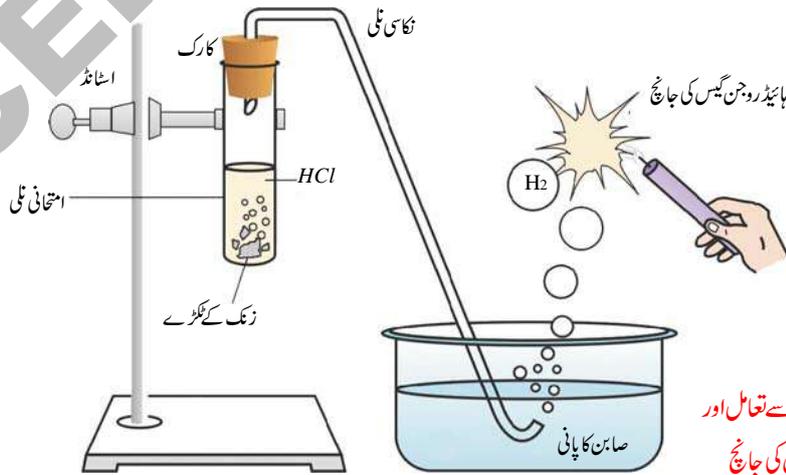
سوچئے تبادلہ خیال کیجئے



◀◀ روزمرہ زندگی میں Olfactory Indicator کے استعمال کی چند مثالیں دیجئے۔ اپنے استاد سے تبادلہ خیال کیجئے۔

◀◀ اچار اور کھٹی اشیاء کو چاندی اور تانبہ کے برتن میں نہیں رکھا جاتا۔ کیوں؟

تجربہ گاہی مشغلہ



شکل-1 جست کا ہلکایا HCl سے تعامل اور جلتی ہوئی تیلی سے ہائیڈروجن گیس کی جانچ

درکارا شیا: امتحانی ٹلی، نکاسی ٹلی، Glass through، کارک، موم بتی، صابن کاپانی، ہلکایا ہائیڈروکلورک ترشہ، جست کے دانے
 طریقہ عمل: شکل میں بتائے گئے طریقہ پر آلات تر تہب دیجئے

« ایک امتحانی ٹلی میں 10 ملی لیٹر ہلکایا ہائیڈروکلورک ترشہ لیجئے اس میں چند جست کے دانے ڈالئے۔

« زنک کے دانوں کی سطح پر آپ کیا مشاہدہ کرتے ہیں؟

« خارج ہونے والی گیس کو صابن کے محلول سے گذاریئے۔

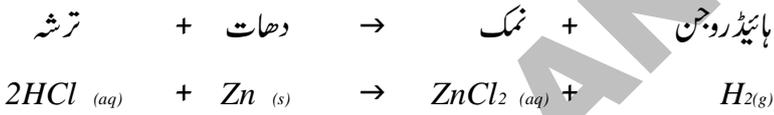
« صابن کے محلول میں بلبے کیوں بنے؟

« گیس سے بھرے بلبے کے پاس ایک جلتی ہوئی موم بتی لائیئے۔

« آپ کیا مشاہدہ کرتے ہیں؟

آپ دیکھیں گے کہ خارج ہونے والی گیس بڑی آواز "POP" کے ساتھ جلے گی یہ گیس H_2 کی نشاندہی کرتی ہے۔

اس عمل میں کیمیائی تعامل اس طرح ہوگا



اس تجربہ کو کسی اور ترشہ مثلاً HNO_3 یا H_2SO_4 کا استعمال کرتے ہوئے دہرائیئے۔

کیا ان تمام صورتوں میں مشاہدات یکساں ہوں گے؟

درج بالا مشاغل سے آپ یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ ترشے دھاتوں سے تعامل کر کے عموماً ہائیڈروجن گیس خارج کرتے ہیں۔

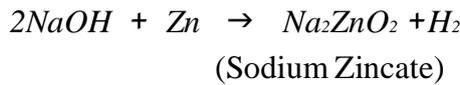
احتیاط: اس مشغلہ میں معلم کی مدد ضروری ہے۔

مشغلہ: 3

ایک امتحانی ٹلی میں جست کے چند دانے ڈالئے اور 10 ملی لیٹر سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ ڈال کر امتحانی ٹلی کو گرم کیجئے۔ اوپر کے مشغلہ-2 کے تمام
 مرحلوں کو دہرائیئے اور مشاہدات کو نوٹ کیجئے۔

اس مشغلہ میں بھی آپ دیکھیں گے کہ خارج ہونے والی گیس ہائیڈروجن (H_2) ہے اور حاصل ہونے والا نمک سوڈیم زنگائیٹ (Sodium
 Zincate) ہے۔

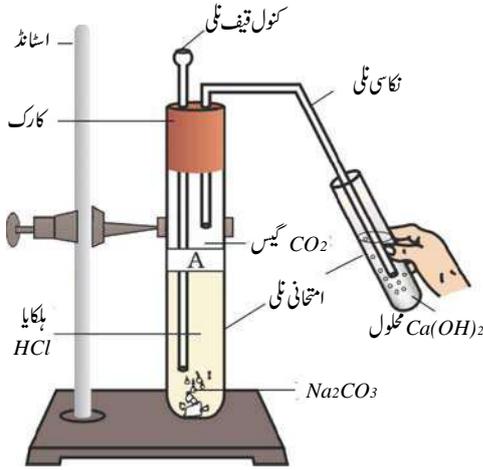
تعال کو اس طرح لکھا جاتا ہے۔



مذکورہ بالا مشغلہ سے آپ یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ اساس دھاتوں سے تعامل کر کے عموماً ہائیڈروجن گیس خارج کرتے ہیں۔

کاربونیٹس اور دھاتی ہائیڈروجن کاربونیٹس کا ترشے سے تعامل

مشغلہ: 4



◀ دو امتحانی ٹی لیجئے اور ان کے نام A اور B دیجئے امتحانی ٹی A میں تقریباً 0.5 گرام سوڈیم کاربونیٹ اور امتحانی ٹی B میں تقریباً 0.5 دھاتی سوڈیم ہائیڈروجن کاربونیٹ کا محلول لیجئے۔

◀ دونوں امتحانی ٹی میں تقریباً 2 ملی لیٹر ہلکایا ہائیڈروکلورک ترشہ ملائے۔

◀ آپ کیا مشاہدہ کرتے ہیں؟

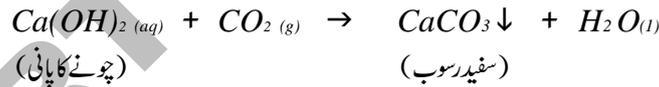
◀ دونوں صورتوں میں حاصل ہونے والی گیس کو چونے کے پانی (کیلشیم ہائیڈرو آکسائیڈ محلول) سے گزارئے۔ جیسا کہ شکل 2 میں دکھایا گیا۔ اپنے مشاہدات نوٹ کیجئے۔

مندرجہ بالا مشغلہ کے دوران جو تعاملات ہو رہے ہیں وہ

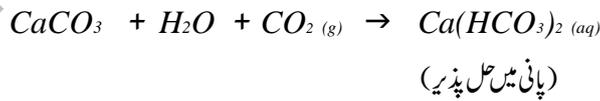
شکل-2: $Ca(OH)_2$ کے محلول سے کاربن ڈائی آکسائیڈ گزرتے ہوئے



خارج ہونے والی گیس کو چونے کے پانی سے گزارنے پر

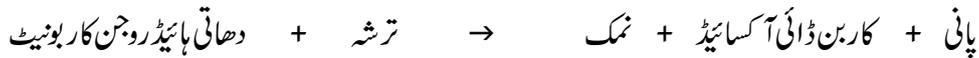


کاربن ڈائی آکسائیڈ کی زیادہ مقدار گزارنے پر مندرجہ ذیل تعاملات ہوتے ہیں



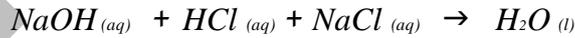
اس سے آپ اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ جب دھاتی کاربونیٹس اور ہائیڈروجن کاربونیٹس شے سے تعامل کرتے ہیں تب متعلقہ نمک،

کاربن ڈائی آکسائیڈ اور پانی بناتے ہیں۔ ان کیمیائی تعاملات عموماً اس طرح کے مساوات سے ظاہر کرتے ہیں

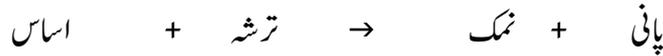


ترشہ-اساس (تعدیلی) تعامل

- ایک امتحانی ٹی میں تقریباً 2 ملی لیٹر ہلکے $NaOH$ محلول لیجئے اس میں فیفا فضلیں قطرے ملائیں۔ محلول کے رنگ کا مشاہدہ کیجئے۔
- (الف) اس محلول میں ہلکے HCl کو قطرہ بہ قطرہ ملائیے کیا محلول کے رنگ میں کوئی تبدیلی واقع ہوئی۔
- (ب) HCl ترشہ ملانے پر محلول کے رنگ میں تبدیلی کیوں واقع ہوئی؟
- (ج) اس محلول میں ایک یا دو قطرے $NaOH$ ملائیے۔
- (د) کیا گلابی رنگ دوبارہ ظاہر ہوتا ہے؟
- (ه) دوبارہ گلابی رنگ حاصل ہونے کی کیا وجوہات ہو سکتی ہیں؟
- اس مشغلہ کے دوران مختلف مرحلوں پر ہم مختلف تبدیلیوں کا مشاہدہ کئے ہیں جو کہ ذیل میں دیا گیا ہے۔
- (الف) زائد ترشہ ملانے تک محلول کے گلابی رنگ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔
- (ب) جب ترشہ کی زائد مقدار ملانی گئی۔ تب محلول کا گلابی رنگ میں تبدیلی واقع ہوتی ہے؟
- (ج) $NaOH$ محلول کی زائد مقدار ملانے پر محلول کا گلابی رنگ دوبارہ ظاہر ہوا۔
- (د) جی ہاں گلابی رنگ دوبارہ ظاہر ہوا۔
- (ه) چونکہ محلول میں $NaOH$ کی زائد مقدار ملانے پر محلول اساسی ہو گیا اور اس کا گلابی رنگ دوبارہ ظاہر ہو گیا۔
- یعنی اساس کا اثر ترشہ کی وجہ سے زائل ہو گیا اور ترشہ کا اثر اساس کی وجہ سے... اس محلول میں مشغلہ کے دوران ترشہ اور اساس کے درمیان حسب ذیل تعامل واقع ہوا۔



ترشہ اور اساس کا تعامل جو کہ نمک اور پانی بناتا ہے تعدیلی تعامل کہلاتا ہے۔ عموماً اس تعدیلی تعامل کو حسب ذیل شکل و صورت میں لکھا جاتا ہے۔



سوچئے تبادلہ خیال کیجئے



- Antacid Tablet میں موجود اجزاء ترشی ہوتے ہیں یا اساسی؟
- جب Antacid Tablet لی جاتی ہے تب انسانی معدہ میں کس قسم کا تعامل واقع ہوتا ہے؟

دھاتی آکسائیڈ کا ترشہ سے تعامل

مشغلہ: 6

- ایک بیکر میں کا پر آکسائیڈ کی تھوڑی سی مقدار لیجئے اور دھیرے دھیرے ہلکایا HCl ترشہ ملا کر ہلاتے رہئے، محلول میں ہونے والی تبدیلیوں کو نوٹ کیجئے۔
 - محلول کا رنگ نوٹ کیجئے۔
 - مندرجہ بالا مشغلہ میں آپ کیا مشاہدہ کرتے ہیں؟
- آپ دیکھیں گے کہ بیکر میں موجود کا پر آکسائیڈ ہلکایا HCl ترشہ میں حل ہو کر محلول کا رنگ نیلا سبز بنا دیگا۔ اس تبدیلی کی وجہ کا پر (II) کلورائیڈ کا بننا ہے۔ دھاتی آکسائیڈ اور ترشے کے درمیان ہونے والے تعامل کو عام طور پر اس طرح لکھا جاتا ہے۔
- $$\text{دھاتی آکسائیڈ} + \text{ترشہ} \rightarrow \text{نمک} + \text{پانی}$$
- کا پر آکسائیڈ اور HCl ترشے کے درمیان واقع اس تعامل کی کیمیائی مساوات لکھئے اور متوازن کیجئے۔
- مذکورہ بالا تعامل میں دھاتی آکسائیڈ ترشے سے تعامل کر کے نمک اور پانی بناتے ہیں۔ جس طرح مشغلہ 5 میں ہونے والے تعامل ترشے اور اساس مل کر نمک اور پانی بناتے ہیں۔
- مشغلہ 5 اور 6 سے آپ نے کیا نتیجہ اخذ کرتے ہیں؟
- دونوں تعاملات سے ہمیں نمک اور پانی حاصل ہونے، دونوں دھاتی آکسائیڈ اور دھاتی ہائیڈرائیڈس کے ترشے سے تعامل پر نمک اور پانی حاصل ہونے۔ اس سے ہم یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ دھاتی آکسائیڈ، دھاتی ہائیڈروآکسائیڈ اساسی خصوصیت رکھتے ہیں۔

دھاتی آکسائیڈ کا اساس سے تعامل

- مشغلہ 4 میں آپ نے $(Ca(OH)_2)$ کیلشیم ہائیڈروآکسائیڈ (چونے کا پانی) اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کے درمیان ہونے والے تعامل کا مشاہدہ کیا۔ کیلشیم ہائیڈروآکسائیڈ جو کہ اساس ہے کاربن ڈائی آکسائیڈ سے تعامل کر کے نمک اور پانی بنائے۔ یہ تعامل بھی ترشے اور اساس کے تعامل کی طرح ہے۔ اس سے ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ کاربن ڈائی آکسائیڈ جو کہ دھاتی آکسائیڈ ہے ترشئی خصوصیت رکھتی ہے۔ عام طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ تمام ادھاتی آکسائیڈ ترشئی خصوصیت کے حامل ہوتے ہیں۔

سوچئے تبادلہ خیال کیجئے



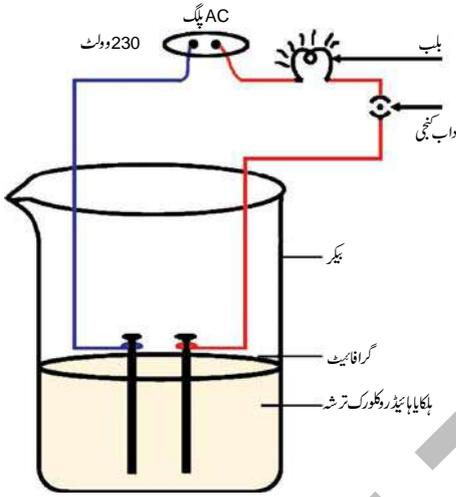
- آپ کو 13 امتحانی نلیوں میں بالترتیب کشید کیا ہو پانی، ترشہ اور اساس کے محلول ڈال کر دیا جائے گا۔ اگر آپ کو صرف نیلا تمس کاغذ دیا جائے تب ان امتحانی نلیوں میں موجود اشیاء کی نشاندہی کس طرح کریں گے؟
- کیلشیم کے ایک مرکب اور ہلکایا HCl ترشے کو جوش دیا جاتا ہے تو حاصل ہونے والی گیس موم بتی کو بجھا دیتی ہے۔ چونے کے پانی کو دودھیا بناتی ہے۔ اس تعامل سے حاصل ہونے والی ایک شے کیلشیم کلورائیڈ ہے تب اس تعامل کی متوازن کیمیائی مساوات لکھئے۔

ترشے کی عام خصوصیات

◀ ترشے کی عام خصوصیات کیا ہوتی ہیں؟

اب تک ہم نے دیکھا کہ تمام ترشوں کی کیمیائی خصوصیات ایک جیسی ہوتی ہیں۔ تجربہ گاہی مشغلہ میں ہم نے مشاہدہ کیا کہ ترشے دھاتوں سے تعامل کر کے ہائیڈروجن گیس خارج کرتے ہیں لہذا کہا جاسکتا ہے کہ تمام ترشوں میں پائے جانے والا مشترک عنصر ہائیڈروجن ہے۔ آئیے ہم ایک مشغلہ کے ذریعہ جانچ کریں گے کہ ہائیڈروجن رکھنے والے تمام عناصر ترشی ہوتے ہیں یا نہیں۔

مشغلہ: 7



گلوکوز، الکوہل، ہائیڈروکلورک ترشہ اور سلفیورک ترشے کے محلول بنائیے۔ دو علیحدہ گرافائٹ کی سلاخوں کو دو مختلف رنگ والے برقی تاروں سے جوڑ کر انہیں 100ml بیکر میں رکھئے۔

برقی تار کے آزاد سرے کو 6V کی DC بیٹری سے اور ٹرمینل کو دی گئی شکل کے مطابق جوڑئیے۔

اب بیکر میں ہلکا یا ہائیڈروکلورک ترشہ کی تھوڑی سی مقدار ڈال کر برقی سوئچ آن کیجیے آپ نے کیا مشاہدہ کیا۔ اس عمل کو سلفیورک ترشہ، گلوکوز اور الکوہل کے ذریعہ اس عمل کو علاحدہ علاحدہ دہرائیے۔

◀ آپ نے کیا مشاہدہ کیا؟

◀ کیا ہر مرتبہ برقی بلب روشن ہوگا؟

◀ آپ مشاہدہ کریں گے کہ برقی بلب صرف ترشی محلول سے ہی روشن ہوگا تاکہ گلوکوز اور الکوہل محلول سے۔ یہ اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ ترشے محلول میں ہائیڈروجن رواں (H^+) بناتے ہیں جو کہ ترشی خصوصیت کے حامل ہوتے ہیں۔ گلوکوز اور الکوہل محلول سے برقی بلب کا روشن نہ ہونا اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ محلول میں H^+ رواں موجود نہیں ہے۔ ترشے کی تیزابیت محلول میں بننے والے H^+ رواں پر منحصر ہوتی ہے۔

اساس کی عام خصوصیات

◀ اساس کی عام خصوصیات کیا ہوتی ہیں؟

مشغلہ 7 کو قلمی مثلاً سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ یا کلسیم ہائیڈروآکسائیڈ وغیرہ کی مدد سے دہرائیے۔

◀ کیا برقی بلب روشن ہوگا؟

◀ اس مشغلہ کے نتائج سے آپ کیا اخذ کرتے ہیں؟

کیا ترشے صرف آبی محلول میں رواں پیدا کرتے ہیں؟ آئیے اس کی جانچ کریں۔

مشغلہ: 8

- ◀◀ ایک صاف اور خشک امتحانی ٹلی میں 1.0 g ٹھوس NaCl لیجئے۔
 ◀◀ اس امتحانی ٹلی میں مرکوز سلفیورک ترشہ کی تھوڑی مقدار ملائیے۔
 ◀◀ آپ نے کیا مشاہدہ کیا؟ کیا اخراجی ٹلی سے گیس کا اخراج ہو رہا ہے؟
 آپ مشاہدہ کریں گے کہ اخراجی ٹلی سے کسی گیس کا اخراج ہو رہا ہے۔
 ◀◀ کیا آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ وہ کونسی گیس ہے؟
 ہم اندازہ لگا سکتے ہیں کہ خارج ہونے والی گیس HCl ہے۔ ہم اس تعامل کو کیمیائی مساوات کی مدد سے ظاہر کریں گے۔
- $$2NaCl_{(s)} + H_2SO_4_{(l)} \rightarrow 2HCl_{(g)} \uparrow + Na_2SO_4_{(s)}$$
- ◀◀ خارج ہونے والی گیس کو ایک کے بعد دیگرے نیلے خشک لٹمس کاغذ اور گیلے لٹمس کاغذ سے جانچ کیجئے۔
 ◀◀ کس صورتوں میں لٹمس کاغذ کا رنگ تبدیل ہوگا؟
 ◀◀ مذکورہ مشاہدے آپ کیا نتیجہ اخذ کرتے ہیں؟
 آپ یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ خشک HCl گیس (ہائیڈروجن کلورائیڈ) ایک ترشہ نہیں ہے کیوں کہ ہم نے دیکھا کہ خشک لٹمس کاغذ کے رنگ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی لیکن مرطوب HCl محلول ایک ترشہ ہے۔ چوں کہ مرطوب لٹمس کاغذ سرخ ہو گیا۔

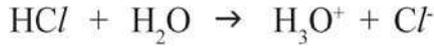
معلم کے لئے ہدایت: اگر موسم بہت زیادہ مرطوب ہو تب حاصل ہونے والی گیس کو Guardtube (خشکی ٹلی) سے گزارئیے جس میں کیمیشیم کلورائیڈ ہو اور جو گیس کو خشک کرتا ہے۔

- ◀◀ نکاسی ٹلی کے قریب واقع ہونے والے تعامل کے لئے کیا آپ کیمیائی مساوات لکھ سکتے ہیں؟
 تجربہ گاہی احتیاط: ذیل کے اشکال کا مشاہدہ کیجئے۔ کیا آپ کو ان سے کوئی مسئلہ درپیش ہے؟ جب کبھی آپ مرکوز محلولوں کے ساتھ کام کرتے ہیں تب آپ کو چاہئے کہ آپ چمچے (Test tube holder) کا استعمال کریں۔ خالی ہاتھوں سے انہیں پکڑنا خطرناک ہو سکتا ہے۔



شکل 4 HCl گیس کی تیاری

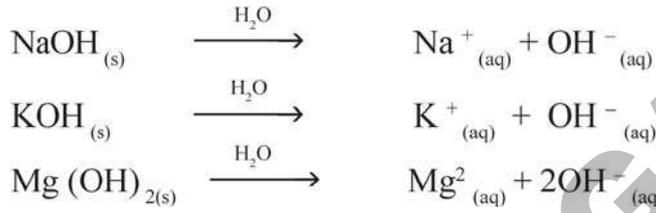
- نکاسی ٹلی سے خارج ہونے والی HCl گیس پانی کی موجودگی میں ہائیڈروجن رواں بناتی ہے اور پانی کی غیر موجودگی میں HCl سالے کی تحلیل واقع نہیں ہوتی۔
 HCl سالے کی پانی میں تحلیل کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔



ہائیڈروجن رواں آزاد رواں نہیں ہوتے یہ پانی کے سالے سے ترکیب پا کر ہر H^- رواں کے لئے ہائیڈرائیڈ رواں بناتے ہیں جو کہ ہر 4 تا 6 پانی کے سالے میں موجود ہوتے ہیں جس کو H_3O^+ کے ہائیڈرونیئم رواں کی نمائندگی اس طرح کرتے ہیں۔



آپ نے سیکھا کہ ترشے پانی میں H^+ یا H_3O^+ رواں بناتے ہیں۔ یعنی ترشے صرف آبی محلول میں ہی رواں بناتے ہیں آئیے دیکھیں گے کہ اساس کو پانی میں حل کرنے پر کیا ہوگا؟



اساس کو پانی میں حل کرنے پر OH^- ہائیڈروآکسائیڈ رواں بناتے ہیں۔ وہ اساس جو پانی میں حل پذیر ہوتے ہیں انہیں قلی (قلوی) کہتے ہیں۔ تمام اساس پانی میں حل پذیر نہیں ہوتے۔ Be(OH)_2 پانی میں جزوی طور پر حل پذیر ہیں۔

ترشے یا اساس میں اگر پانی ملا یا جائے تو آپ کیا مشاہدہ کریں گے؟

مشغلہ: 9



شکل 5 مرکز ترشہ اور اساس کے برتنوں پر خطرہ کا نشان دکھایا گیا ہے

- ◀◀ ایک امتحانی نلی میں 10ml پانی لیجئے۔
- ◀◀ اس میں مرکز H_2SO_4 کے چند قطرے ڈال کر امتحانی نلی کو دھیرے دھیرے ہلایئے۔
- ◀◀ امتحانی نلی کے قاعدے کو چھو کر دیکھئے آپ کیا محسوس کرتے ہیں؟
- ◀◀ کیا یہ دروں حراری یا بروں حراری تعامل ہے؟

اس مشغلے کو سلفیورک ترشہ کے بجائے سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ کے ذریعہ دہرایئے۔ اور اپنے مشاہدات کو نوٹ کیجئے پانی میں کسی ترشے یا اساس کا حل ہونا بروں حراری تعامل ہے۔ پانی میں مرکز نائٹرک ترشہ یا سلفیورک ترشہ ملانے کے دوران شدید احتیاط کی ضرورت ہے۔ ترشے کو پانی میں دھیرے دھیرے ملانا چاہئے اور مستقل ہالنے چاہئے۔ اگر پانی کو کسی مرکز ترشے میں ایک بار ملا دیا جائے تب حرارت پیدا ہوتی ہے اور ہاتھ جھلس جانے کا امکان ہوگا۔ زائد حرارت کی وجہ سے شیشہ کا برتن ٹوٹنے کا بھی امکان ہے۔

شکل 5 کا مشاہدہ کیجئے۔ یہ خطرہ کے نشان کی علامت ہے جو مرکز سلفیورک ترشہ اور مرکز سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ کے سختی وغیرہ کی بوتل پر موجود ہوتا ہے۔

پانی میں ترشے اور اساس ملانے سے ان کے رواں کے ارتکاز میں کمی آتی ہے۔ OH^- ، H_3O^+ نی اکائی حجم اس عمل کو عمل ہلکانا (Dilution) اور وہ ترشے اور اساس ہلکایا (Diluted) کہتے ہیں۔

سوچئے تبادلہ خیال کیجئے



- آبی محلول میں HCl , HNO_3 وغیرہ ترشئی خواص ظاہر کرتے ہیں جب کہ مرکبی محلول جیسے الکوہل، گلوکوز وغیرہ ترشئی خواص ظاہر نہیں کرتے۔ کیوں؟
- یہ کیوں کہا جاتا ہے کہ ترشے کو ہلکانے کے دوران ترشہ پانی میں ملایا جائے تاکہ پانی ترشے میں؟

کیا آپ ترشہ یا اساس کے محلول کی طاقت کو متعین کر سکتے ہیں۔
آئیے معلوم کریں

ترشے اور اساس کی طاقت

مشغلہ: 10

ترشہ آیا طاقتور ہے یا کمزور معلوم کرنے کے لئے ایک تجربہ کریں۔

دو بیکر A اور B لیجئے۔ بیکر A میں ہلکایا ایسٹک ترشہ (CH_3COOH) اور بیکر B میں ہلکایا ہائیڈروکلورک ترشہ (HCl) لیجئے۔

ان آلات کو مشغلہ 7 کے مطابق ترتیب دیجئے اور دونوں محلول میں برقی توانائی ایصال کیجئے۔

آپ نے کیا مشاہدہ کیا؟

کیا آپ ان تبدیلیوں کی وجوہات کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ آپ دیکھیں گے کہ ہائیڈروکلورک ترشہ والے بلب کی روشنی کی حدت زیادہ ہوگی۔ اس کے بالمقابل ایسٹک ترشہ والے بلب کی روشنی دھندلی ہوگی۔ یہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ہائیڈروکلورک ترشہ میں رواں کی تعداد زیادہ ہے جبکہ ایسٹک ترشے میں رواں کی تعداد کم ہوتی ہے۔ HCl میں زیادہ رواں سے مراد زیادہ H_3O^+ رواں کی موجودگی ہے لہذا ہائیڈروکلورک ترشہ HCl طاقتور ترشہ ہوگا جبکہ ایسٹک ایسڈ میں H_3O^+ رواں کی تعداد بہت قلیل ہوگی لہذا یہ کمزور ترشہ ہوگا۔

اس تجربہ کو چند اساس یعنی ہلکایا $NaOH$ (سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ) اور ہلکایا NH_4OH (امونیم ہائیڈروآکسائیڈ) کو لے کر

دہرائیے۔

آپ کیا مشاہدہ کریں گے؟

اپنے مشاہدات کی تشریح کیجئے۔

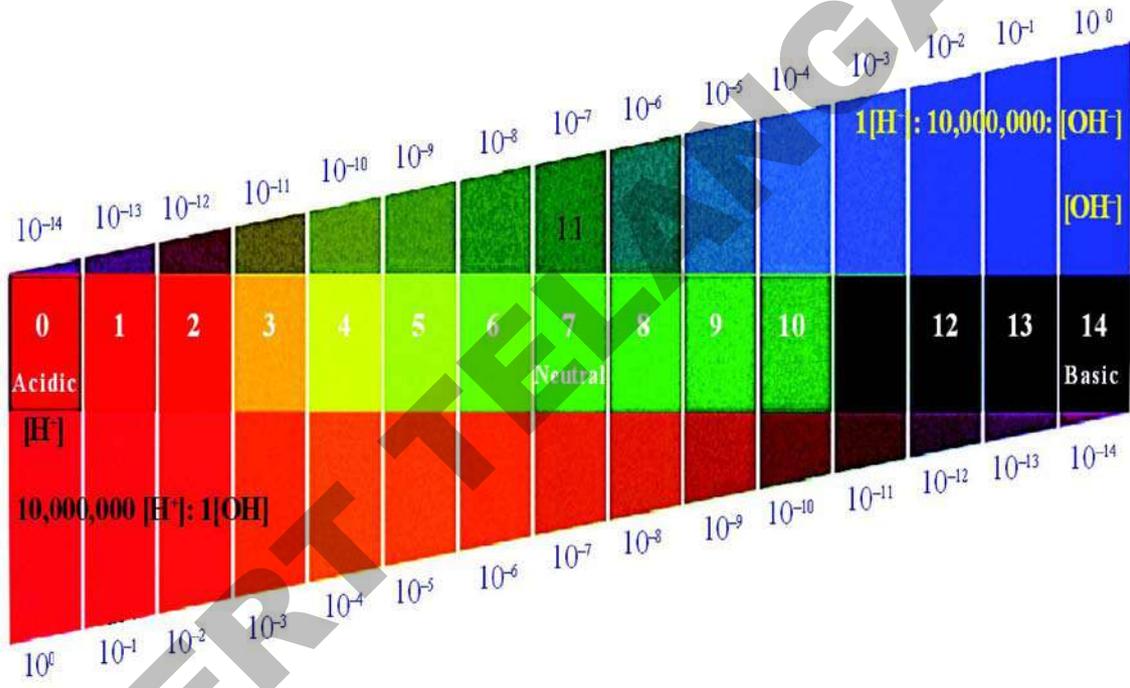
ترشے اور اساس طاقت کو معلوم کرنے کے لئے آفاقی مظہر (Universal Indicator) کا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ آفاقی

مظہر دراصل چند مظاہر کا آمیزہ ہے۔ یہ آفاقی مظہر کسی محلول کے ہائیڈروجن رواں کے ارتکاز میں پائے جانے والے مختلف رنگوں کو ظاہر کرتا

ہے۔

pH پیمانہ (اسکیل)

کسی محلول میں ہائیڈروجن رواں کے ارتکاز کی پیمائش کے لئے ایک پیمانہ تیار کیا گیا ہے جسے pH پیمانہ یا اسکیل کہتے ہیں۔
 (pH میں حرف p جرمن زبان کے لفظ potenz سے لیا گیا ہے جس کے معنی طاقت کے ہیں) pH محلول کی قدر اصل ایک عدد کو ظاہر کرتی ہے جو محلول کے ترشٹی یا اساسی ہونے کا اظہار ہے۔
 کسی تعدیلی محلول کا pH 7 ہوتا ہے اگر pH پیمانے پر قدر 7 سے کم واقع ہو تو وہ محلول ترشٹی ہوگا اور اگر pH کی قدر 7 تا 14 ہو تب وہ H_3O^+ رواں کی کمی اور OH^- رواں کے اضافے کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر کسی محلول کی pH قدر 7 سے زیادہ ہو تب وہ اساسی محلول ہوگا۔ ذیل کی شکل کا مشاہدہ کیجئے۔



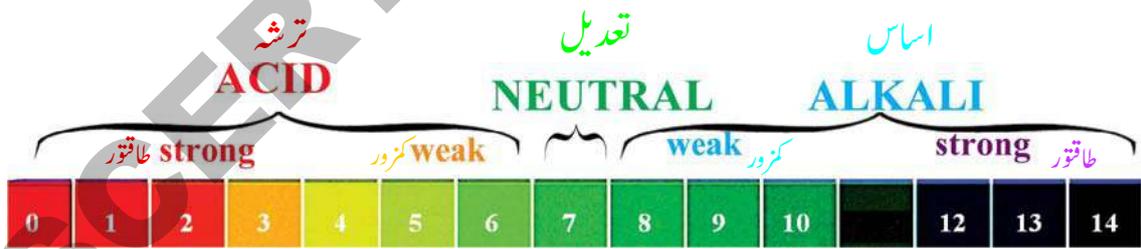
شکل 6 H^+ اور OH^- رواں کے ارتکاز میں تبدیلی کے ساتھ pH قدر میں تبدیلی

مشغلہ: 11

- ◀◀ جدول میں دیئے گئے محلول کا تمس کا غذا کے استعمال سے pH قدر معلوم کیجئے۔
- ◀◀ اپنے مشاہدات کو جدول-2 کے تیسرے کالم میں درج کیجئے۔
- ◀◀ چوتھے کالم میں ان کا اندازہ pH قدر محسوب کیجئے اور اپنے مشاہدے کا آفاقی مظہر جدول سے موازنہ کیجئے۔
- آپ کے مشاہدات کی بنیاد پر ان اشیاء کی نوعیت کیا ہے؟

جدول-2

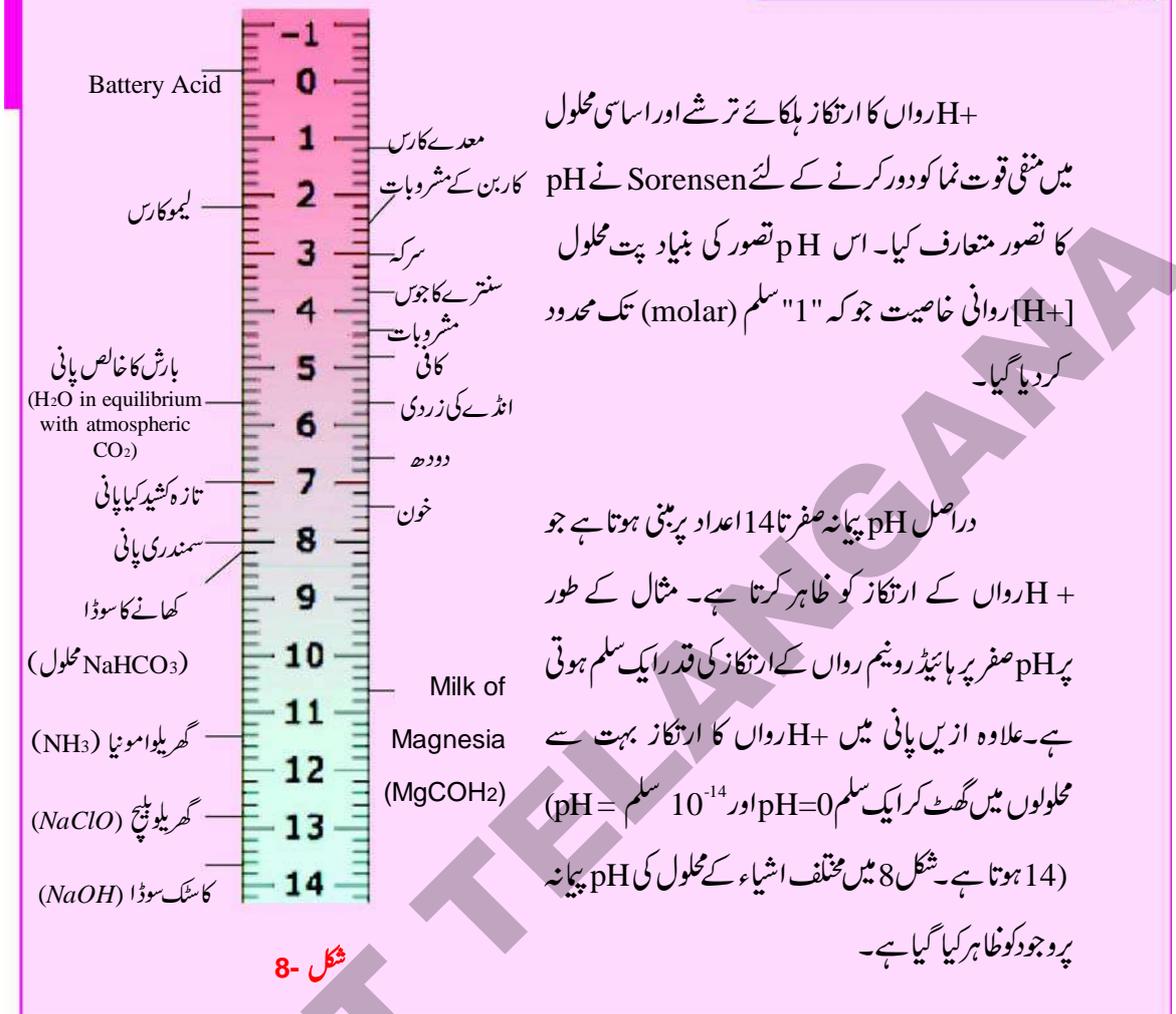
محلول کی خاصیت	pH کی تخمینی قدر	pH کا غذا رنگ	محلول	سلسلہ نشان
			HCl	.1
			CH ₃ COOH	.2
			NH ₄ Cl	.3
			CH ₃ COONa	.4
			NaHCO ₃	.5
			NaCO ₃	.6
			NaOH	.7
			کشید کیا ہوا پانی	.8
			لیمو کارس	.9
			گاجر کارس	.10
			کانی	.11
			ٹماٹر کارس	.12
			پینے کا پانی	.13
			موز کارس	.14
			بے رنگ ہوا آمیز مشروب	.15
			لعاب (قبل از طعام)	.16
			لعاب (بعد از طعام)	.17



شکل 7- آفاقی منظر پر موجود مختلف رنگوں سے pH قدر کا اظہار

ترشے اور اساس کی طاقت کا انحصار محلول میں H_3O^+ رواں یا OH^- رواں کے ارتکاز پر ہوتا ہے۔ اگر ہم مساوی ارتکاز اور مساوی مقدار میں ہائیڈروکلورک ترشہ اور ایسیٹک ترشہ لیں تب جس ترشے میں زیادہ H_3O^+ رواں موجود ہوں گے وہ طاقتور ترشہ کہلائے گا اور جس ترشے میں H_3O^+ رواں کم ہوں گے وہ کمزور ترشہ ہوگا۔ کیا اب آپ بتا سکتے ہیں کہ کون سے اساس طاقتور ہیں اور کون سے اساس کمزور؟

(?) کیا آپ جانتے ہیں



روزمرہ زندگی میں pH کی اہمیت

1. کیا نباتات اور حیوانات میں pH کا احساس ہوتا ہے؟

جاندار اجسام pH کی بہت کم وسعت میں ہی زندگی رہ سکتے ہیں۔ جب بارش کے پانی کی pH قدر 5.6 سے کم ہوتی ہے تو اسے تیزابی بارش کہتے ہیں۔ جب تیزابی بارش بہہ کرنندی میں جاتی ہے تو یہ ندی کے پانی کی pH قدر کو کم کر دیتی ہے۔ اس قسم کی ندیوں میں آبی اجسام کا زندہ رہنا مشکل ہو جاتا ہے۔

سوچئے تبادلہ خیال کیجئے



- اگر ہمارے جسم کے کیمیائی اجزاء کے pH قدر میں اضافہ ہو جائے تو کیا ہوگا؟
- زندہ اجسام کی pH قدر بہت تنگ وسعت میں ہی ہوتی ہے۔ کیوں؟

2. pH میں تبدیلی کی وجہ سے دانتوں میں خرابی

جب منہ کا pH 5.5 سے کم ہوتا ہے تو دانتوں میں خرابی شروع ہو جاتی ہے۔ دانت کا ایک حصہ Enamel کہلاتا ہے جو کہ کیلشیم فوسفیٹ کا بنا ہوتا ہے اور جسم کا سب سے سخت حصہ ہوتا ہے۔ یہ پانی میں حل نہیں ہوتا لیکن جب منہ کا pH 5.5 سے نیچے آتا ہے تو دانتوں کا زوال شروع ہو جاتا ہے۔ منہ میں موجود جراثیم کھانے کے بعد شکر اور دوسری غذائی ذرات جو منہ میں دانتوں کے درمیان رہ جاتے ہیں ان کو تحلیل کر کے ترشہ پیدا کرتے ہیں اس سے بچنے کا سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ کھانے کے بعد منہ کو اچھی طرح صاف کرنا چاہئے۔ دانتوں کی صفائی کے لئے Tooth Paste کے استعمال سے (یہ عموماً اساسی ہوتے ہیں) اور ترشے کی زیادتی کو تحلیل کر کے دانتوں کی خرابی یا سڑن کو روکا جاسکتا ہے۔

3. ہمارے ہضمی نظام میں pH

یہ جاننا دلچسپ ہے کہ ہمارا معدہ ہائیڈروکلورک ترشہ پیدا کرتا ہے۔ یہ معدہ کو نقصان پہنچائے بغیر غذا کو ہضم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ بد ہضمی کے دوران معدہ زیادہ مقدار میں ترشہ پیدا کرتا ہے۔ اور اس کی وجہ سے درد اور جلن محسوس ہوتی ہے۔ اس درد سے چھٹکارا پانے کے لئے لوگ اساسوں کا استعمال کرتے ہیں۔ جن کو Antacid کہتے ہیں۔ یہ Antacid ترشے کی زیادہ مقدار کو تعدیل کر دیے ہیں۔ میکینیشیم ہائیڈروآکسائیڈ (Milk of Magnesia) جو ایک معتدل اساس ہے اکثر و بیشتر اس مقصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

مشغلہ: 12

- ایک بیکر میں ہلکا یا HCl لیجئے اور 2 تا 3 قطرے میٹھائل آرنج مظہر کے قطرے ملائیے۔ اب محلول کے رنگ کا مشاہدہ کیجئے۔
- Antacid Tablet کے سفوف کو بیکر میں موجود محلول میں اچھی طرح ملائے اب محلول رنگ کی تبدیلی کا مشاہدہ کیجئے۔
- محلول کے رنگ میں تبدیلی کی وجہ کیا ہوگی؟ بتلائیے۔
- مذکورہ بالا مشغلہ کی بنیاد پر کیا آپ کیسائی مساوات لکھ سکتے ہیں؟

4. مٹی کا pH

پودوں کے سخت نمونہ کے لئے ایک مخصوص وسعت pH کی ضرورت ہوتی ہے۔ کسی پودے کی بہتر نمو کے لئے درکار pH معلوم کرنے کے لئے آپ مختلف جگہوں سے مٹی کے نمونے اکٹھا کیجئے اور حسب ذیل بتائے گئے مشغلہ کی بنیاد پر مٹی کے pH کی قدر محسوب کیجئے۔ علاوہ ازیں یہ بھی نوٹ کر سکتے ہیں کہ جس علاقے سے آپ نے مٹی اکٹھا کی ہے وہاں کونسے پودے نمو پا رہے ہیں؟

مشغلہ: 13

ایک امتحانی ٹی میں تقریباً 2 گرام مٹی لیجئے اور اس میں 5 ملی لیٹر پانی ملائے۔ امتحانی ٹی کے اجزاء کو خوب اچھی طرح ہلائے۔ اجزاء کو تقطیر کیجئے اور تقطیر شدہ اجزاء کو امتحانی ٹی میں جمع کیجئے۔

آفاقی مظہر کی غذائی مدد سے تقطیر شدہ اجزاء کے pH کی جانچ کیجئے۔

سوچئے تبادلہ خیال کیجئے



- آپ کے اپنے علاقے میں پودے کے نمونے کے واسطے مٹی کی مثال یا عمدہ مٹی کے pH کے متعلق آپ کیا نتیجہ اخذ کرتے ہیں۔
- مٹی کے کن حالات کے پیش نظر اس میں بہتری لانے کے لیے کسان کھیتوں میں چونا یا کیلشیم کاربونیٹ ملاتے ہیں۔

کیمیائی جنگ سے جانوروں اور پودوں کی خود مدافعت

کیا آپ کو کبھی شہد کی مکھی نے کاٹا ہے؟ مکھی ڈنک کے ذریعہ جسم میں ایک ترشہ چھوڑتی ہے جس کی وجہ سے درد اور جلن ہوتی ہے۔ کاٹنے کی جگہ پر ہلکا سا جیسے کھانے کے سوڈے کے استعمال سے آرام ملتا ہے۔ ”پچھو گھانس“ (چھیننے والی گھاس) کے چھیننے والے بال، میتھو نیک ترشہ (فارمک ایسڈ) جسم میں داخل کرتے ہیں جس کی وجہ سے جلن ہونے لگتی ہے۔ اس کا روایتی طریقہ علاج اساسی خصوصیت کے حامل Dock Plant کے پتوں کو متاثرہ جگہ مل کر کیا جاتا ہے جو پچھو گھانس کے نزدیک ہی پایا جاتا ہے۔

نمک

پچھلے پیریڈس میں ہم نے مختلف تعاملات جیسے ترشے و اساس کے تعدیلی تعاملات کے دوران نمک کے بننے کو دیکھا ہے۔ آئیے ان کی تیاری، خصوصیات اور استعمال سے متعلق مزید معلومات حاصل کریں گے۔

نمکوں کا خاندان

مشغلہ: 14

- نیچے دئے گئے نمکوں کا ضابطہ لکھئے
- پوٹاشیم سلفیٹ، سوڈیم سلفیٹ، پلٹیم سلفیٹ، میکینیشیم سلفیٹ، کاپرسلفیٹ، سوڈیم کلورائیڈ، سوڈیم نائٹریٹ، سوڈیم کاربونیٹ اور امونیم کلورائیڈ
- ان ترشوں اور اساسوں کی شناخت کیجئے جن سے مذکورہ بالا نمک حاصل کیئے جاسکتے ہیں۔
- وہ نمک جن میں یکساں مثبت یا منفی اعلیٰ ہوتے ہیں ان کا تعلق ایک ہی خاندان سے ہوتا ہے۔ مثلاً $NaCl$ اور Na_2SO_4 کا تعلق سوڈیم نمک خاندان سے ہے اس طرح $NaCl$ اور KCl کلورائیڈ نمکوں کے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔
- اس مشغلہ میں دئے گئے نمکوں سے آپ کتنے خاندانوں کی شناخت کر سکتے ہیں؟

نمکوں کا pH

مشغلہ: 15

- نمکوں کے نمونے جیسے سوڈیم کلورائیڈ، امونیم کلورائیڈ، کاپرسلفیٹ، سوڈیم ایسیٹیٹ، سوڈیم ہائیڈروجن کاربونیٹ اور سوڈیم کاربونیٹ۔
- کشیدہ پانی میں انھیں حل کیجئے۔
- لٹمس کاغذ پر ان محلولوں کے عمل کی جانچ کیجئے۔
- pH کاغذ کی مدد سے ان کی pH قدر محسوب کیجئے (آفاقی مظهر)۔
- ان میں کون سے ترشے، اساسی یا تعدیلی ہیں درجہ بندی کیجئے۔
- ان ترشوں یا اساسوں کی شناخت کیجئے جن کا استعمال نمک بنانے میں ہوا ہے۔
- اپنے مشاہدات کو حسب ذیل جدول میں درج کیجئے۔

جدول-3

نمک	pH	ترشہ	اساس	تعدیل

کسی طاقتور ترشہ اور طاقتور اساس سے بننے والے نمک تعدیل ہوتے ہیں جن کی pH قدر 7 ہوتی ہے۔ دوسری طرف کسی طاقتور ترشہ اور کمزور اساس سے بننے والے نمک ترشی ہوتے ہیں جن کی pH قدر 7 سے کم ہوتی ہے جبکہ طاقتور اساس اور کمزور ترشہ سے بننے والے نمک اساسی فطرت/خصوصیت کے ہوتے ہیں جن کی pH کی قدر 7 سے زیادہ ہوتی ہے۔

- کمزور ترشے اور کمزور اساس سے بننے والے نمک کے بارے میں کیا کہیں گے؟

ایسی صورتحال میں pH کی قدر کا انحصار ترشوں اور اساس کی اضافی قدروں پر ہوتا ہے۔

عام نمک سے کیمیائی اشیاء (Chemicals from common salt)

نمک روانی مرکبات ہوتے ہیں جو ترشوں اور اساس کے تعدیلی تعامل سے حاصل ہوتے ہیں۔ نمک برقی طور پر تعدیلی ہوتے ہیں۔ یوں تو نمکوں کی کثیر تعداد پائی جاتی ہے لیکن سوڈیم کلورائیڈ ان سب میں بہت زیادہ مشہور ہے۔ سوڈیم کلورائیڈ کو عام نمک یا کھانے کا نمک بھی کہا جاتا ہے۔ سوڈیم کلورائیڈ غذا کا ذائقہ بڑھانے میں بھی مدد دیتا ہے۔

سمندر کے پانی میں مختلف نمک گھلے ہوئے ہوتے ہیں ان نمکوں سے قومی ترشہ سوڈیم کلورائیڈ الگ کیا جاتا ہے۔ دنیا کے مختلف حصوں میں ٹھوس نمک کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔ یہ بڑے قلم (Crystals) عام طور پر ان میں موجود لوٹوں کی وجہ سے بھورے ہوتے ہیں یہ چٹانی نمک کہلاتے ہیں۔ قدیم زمانہ کے سمندروں کے خشک ہو جانے سے چٹانی نمک کی پرتیں بنی تھیں۔ کونکہ کی طرح چٹانی نمک کی بھی کان کنی کی جاتی ہے۔

عام نمک - کیمیائی اشیاء کے لئے خام مادہ

عام نمک روزمرہ کی ضروریات کی مختلف چیزوں کے لیے ایک اہم خام مال ہے مثلاً سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ، کھانے کا سوڈا کپڑے دھونے کا سوڈا، پلیٹنگ پاؤڈر وغیرہ، آئیے دیکھیں کہ ایک چیز کے استعمال سے اتنی مختلف چیزیں (جو مثال کے تحت بتلائی گئی ہیں) کس طرح تیار کی جاتی ہیں؟

عام نمک سے سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ

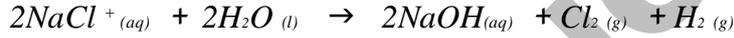
جب سوڈیم کلورائیڈ کے آبی محلول (جسے brine بھی کہا جاتا ہے) سے بجلی گزاری جاتی ہے تو یہ تحلیل ہو کر سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ بناتا ہے۔ اس عمل کو کلور-القلی (Chlor-alkali) عمل کہتے ہیں۔ یہ نام حاصل شدہ شے کی بنیاد پر ہے۔ ”کلور“ کلورین کے لئے اور ”القلی“ سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ کے لئے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

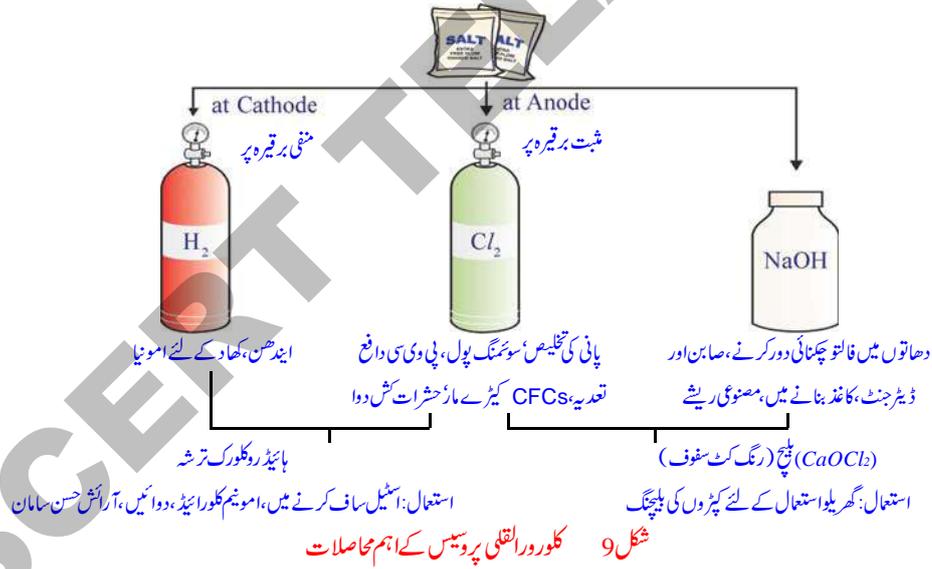


نمک - ہماری جنگ آزادی کی ایک اہم علامت

آپ جانتے ہیں کہ عام نمک ایک ایسی شے ہے جو غذا کے مزہ اور ذائقہ کو بہترین بناتی ہے۔ علاوہ ازیں جنگ آزادی میں عوام کو یکجا کرنے تحریک دلانے میں نمک کا کلیدی رول رہا ہے۔ برطانوی حکومت نے امیر اور غریب عوام سے عام غذائی اشیاء (نمک) پر ٹیکس وصول کر رہی تھی جس کے نتیجے میں عوام متحد ہو کر جنگ آزادی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ آپ نے مہاتما گاندھی کی ڈانڈی مارچ کے بارے میں سنا ہوگا۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ ”نمک ستیا گراہا“ ہماری جنگ آزادی کی ایک اہم علامت رہی ہے۔

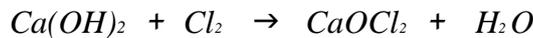


کلورین گیس مثبت برقیہ پراہٹروڈ جن مننی برقیہ پر حاصل ہوتی ہے تب مننی برقیہ پر سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ محلول بنتا ہے۔ اس مرحلے میں تین محاصل تیار ہوتے ہیں یہ تین فائدہ مند ہوتے ہیں جیسا کہ شکل میں دکھایا گیا ہے۔ شکل میں ان کے مختلف استعمالات بھی بتائیے گئے ہیں۔



رنگ کٹ سفوف (Bleaching Powder)

ہم جانتے ہیں کہ سوڈیم کلورائیڈ کے آبی محلول کی برق پاشیدگی کے دوران کلورین حاصل ہوتی ہے۔ یہ کلورین گیس پلچنگ پاؤڈر کی تیاری میں استعمال ہوتی ہے۔ پلچنگ پاؤڈر دراصل Dry Bleached lime [Ca(OH)₂] کے اور کلورین کے تعامل سے حاصل ہوتا ہے۔ پلچنگ پاؤڈر کو CaOCl₂ ضابطے سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ حالانکہ اس کی حقیقی ترکیب کچھ حد تک پیچیدہ ہوتی ہے۔



رنگ کٹ سفوف کے استعمالات

1. کپڑا بنانے کی صنعت میں سوتی اور لینین کپڑے کی پلچنگ میں کاغذ کے کارخانوں میں لکڑی کے گودے کی پلچنگ کے لئے اور لائٹری میں دھولے ہوئے کپڑوں کی پلچنگ میں
 2. مختلف کیمیائی صنعتوں میں تکسیدی نمائندے کی شکل میں
 3. پینے کے پانی کو جراثیم سے پاک کر کے پینے کے قابل بنانے میں
 4. کلوروفارم کی تیاری میں بطور تھاماسی عامل
- کھانے کا سوڈا

عام طور پر باورچی خانہ میں ذائقہ دار مزے دار کرارے پکوٹے بنانے کے لئے استعمال ہونے والا سوڈا کھانے کا سوڈا کہلاتا ہے۔ بعض اوقات کھانا جلد بنانے کے لئے بھی اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس مرکب کا کیمیائی نام سوڈیم ہائیڈروجن کاربونیٹ ($NaHCO_3$) ہے۔ سوڈیم کلورائیڈ کو خام مال کی طرح بھی استعمال کر کے کھانے کا سوڈا بنایا جاتا ہے۔



مشغلہ 12 کی طرح کیا آپ سوڈیم ہائیڈروجن کاربونیٹ کا pH معلوم کر سکتے ہیں؟ کیا آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ $NaHCO_3$ کو ترشے کی تعدیلیت میں کیوں استعمال کرتے ہیں؟

کھانے کا سوڈا ہلکانا گلانے والا اساس ہوتا ہے۔

پکوان کے دوران گرم کرنے پر ذیل کا تعامل ہوتا ہے۔



سوڈیم ہائیڈروجن کاربونیٹ کے استعمالات

- (i) بیلنگ پاؤڈر میں زیادہ تر مقدار سوڈیم ہائیڈروجن کاربونیٹ ($NaHCO_3$) کی ہوتی ہے۔ اس کے دیگر اجزاء $Ca(H_2PO_4)_2$ اور نشاستہ ہیں۔ $NaHCO_3$ گوندھے ہوئے آٹے میں CO_2 پیدا کرتا ہے۔ جس سے کیک یا ڈبل روٹی نرم اور اسفنجی ہو جاتے ہیں۔
- (ii) سوڈیم ہائیڈروجن کاربونیٹ Antacid کا ایک جزو ترکیبی ہے۔ یہ معدے کے تیزابیت کو تعدیل کر کے آرام پہنچاتی ہے۔
- (iii) اس کا استعمال سوڈا-ترشہ آگ بجھانے والے آلات میں بھی کیا جاتا ہے۔
- (iv) یہ ہلکے دافع عفونت (antiseptic) ہوتے ہیں۔

دھونے کا سوڈا - Washing Soda (سوڈیم کاربونیٹ)

دھونے کا سوڈا $Na_2CO_3 \cdot 10H_2O$ سوڈیم کلورائیڈ سے حاصل ہونے والی ایک اور کیمیائی شے ہے، آپ نے مشاہدہ کیا کہ کھانے کے سوڈے (سوڈیم کاربونیٹ) کو گرم کر کے حاصل کیا جاتا ہے۔ سوڈیم کاربونیٹ کی دوبارہ قلماء کے ذریعہ واشنگ سوڈا حاصل ہوتا ہے۔ یہ بھی ایک اساسی نمک ہے۔



سوڈیم کاربونیٹ اور سوڈیم ہائیڈروجن کاربونیٹ مختلف صنعتی اعمال میں کافی مفید کیمیائی شے ہے۔

دھونے کے سوڈے کے استعمالات

- سوڈیم کاربونیٹ (دھونے کا سوڈا) کا استعمال شیشہ، صابن اور کاغذ سازی کی صنعتوں میں استعمال ہوتا ہے۔
- اس کا استعمال سوڈیم کے مرکبات مثلاً سہاگہ (Borax) بنانے میں کیا جاتا ہے۔
- سوڈیم کاربونیٹ کا استعمال گھریلو مقاصد کے لئے بطور مصحفی (Cleaning Agent) ہوتا ہے۔
- اس کا استعمال پانی کے بھاری پن کی مستقل دوری کے لئے ہوتا ہے۔

● حسب بالا مساوات میں $10H_2O$ کیا ظاہر کرتا ہے۔

● کیا یہ Na_2CO_3 کو مرطوب بنا دیتا ہے؟

● کیا اس کی قلمیں خشک (Dry) ہوتی ہے؟

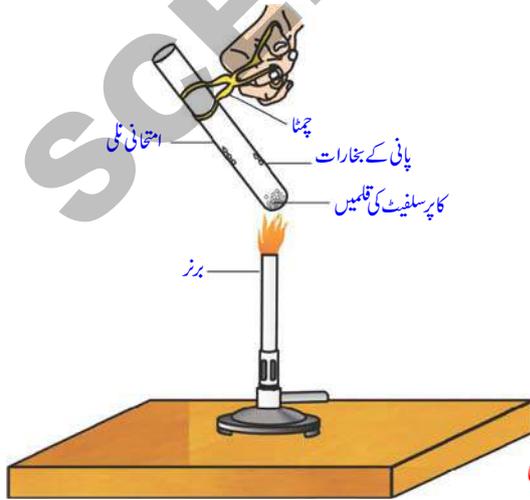
آئیے دیکھتے ہیں؟

قلماء کے پانی کی علاحدگی (Removing water of crystallisation)

مشغلہ: 16

کاپرسلفیٹ کی چند قلمیں ایک خشک امتحانی میں ڈال کر گرم کیجئے۔ گرم کرنے پر کاپرسلفیٹ کے رنگ میں آپ کیا تبدیلی

محسوس کرتے ہیں۔



● کیا آپ نے غور کیا کہ امتحانی نلی کے کناروں پر پانی کی بوندیں

ہیں؟ یہ کہاں سے آئیں؟

● گرم کرنے کے بعد حاصل ہونے والے کاپرسلفیٹ کے نمونے

پر 2-3 قطرے پانی ڈالیں۔

● آپ نے کیا مشاہدہ کیا؟ کیا کاپرسلفیٹ کا نیلا رنگ دوبارہ لوٹ

آیا؟

شکل 10 قلماء کے پانی کی علاحدگی

اس مشغلہ میں کاپرسلفیٹ کی قلمیں جو کہ خشک نظر آ رہی تھیں۔ ان کے اندر قلماء کا پانی ہوتا ہے۔ جب انہیں گرم کیا جاتا ہے تو پانی بخارات بن کر اڑ جاتا ہے اور کرٹل سفید ہو جاتے ہیں۔

اگر آپ قلموں کو دوبارہ پانی سے گیلا کر دیں گے تب اس کا نیلا رنگ دوبارہ ظاہر ہو جائے گا۔

قلماء کے پانی میں پانی کے سالمات کے ایک مخصوص تعداد ہوتی ہے جو نمک کے ایک اکائی ضابطہ میں موجود ہوتے ہیں کاپرسلفیٹ کے ایک اکائی ضابطہ میں پانی کے پانچ سالمات پائے جاتے ہیں۔ آبیہ کاپرسلفٹ کا کیمیائی ضابطہ $CuSO_4 \cdot 5H_2O$ ہے۔

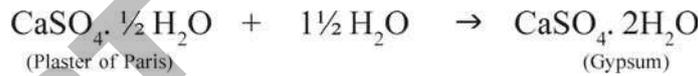
اب آپ بتلا سکتے ہیں کہ $Na_2CO_3 \cdot 10H_2O$ کا سالمہ گیلا ہوگا یا نہیں؟

ایک اور نمک جس میں قلماء کا پانی ہوتا ہے وہ جسم ہے اس میں قلماء کے پانی کی حیثیت سے پانی کے دو سالمے ہوتے ہیں اس کا ضابطہ $CaSO_4 \cdot 2H_2O$ ہے۔

آئیے اس سے متعلق آگہی حاصل کریں گے۔

پلاسٹر آف پیرس $(CaSO_4 \cdot \frac{1}{2}H_2O)$

جسم سالمٹ $CaSO_4 \cdot 2H_2O$ کو $373K$ درجہ حرارت پر گرم کرنے پر یہ پانی کے سالمات کھو دیتا ہے اور کیمیشیم سلفیٹ، ہیمی ہائیڈرائیٹ $CaSO_4 \cdot \frac{1}{2}H_2O$ بن جاتا ہے اور پلاسٹر آف پیرس کہلاتا ہے۔ اس کا استعمال ڈاکٹرز ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو صحیح جگہ پر لانے کیلئے پلاسٹر کے طور پر کرتے ہیں۔ پلاسٹر آف پیرس ایک سفید سفوف ہے جو پانی کے ساتھ مل کر دوبارہ جسم میں تبدیل ہو جاتا ہے اور یہ ٹھوس کمیت بناتا ہے۔



نوٹ:- آپ نے مشاہدہ کیا ہوگا کہ قلماء کے پانی کی حیثیت سے $CaSO_4$ کے ساتھ پانی کا صرف نصف سالمہ چڑا ہوا دکھائی دیتا ہے۔

● آپ یہ نصف سالمہ کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟

یہ اس لئے لکھا ہوا ہے کہ $CaSO_4$ کے دو اکائی ضابطے پانی کے ایک سالمہ کے مشترک حصہ دار ہوتے ہیں۔

پلاسٹر آف پیرس کھلونے، سجاوٹی سامان بنانے اور سطحوں کو چکنا بنانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

کلیدی الفاظ



(نمائندہ) مظہر، ترشہ، اساس، سرخ لٹمس کاغذ، نیلا لٹمس کاغذ، فینا فٹھلین، میتھائل آرنج، نمک، عمل تعدیل، Guard Tube، ہائیڈرونیٹروں، قلی، طاقتور ترشہ، طاقتور اساس، آفاقی مظہر، pH پیمانہ، Potenz, Antacid، دانتوں کی خرابی، سڑن، نمک کا خاندان، عام نمک، رنگ کٹ سفوف، کھانے کو سوڈا، دھونے کا سوڈا، آبی نمک (Hydrated Salt)، قلماء کا پانی، پلاسٹرف پیس

ہم نے کیا سیکھا



- (1) ترشے و اساس کے مظاہر دراصل رنگ یا رنگوں کے آمیزے ہیں جن کا استعمال ترشے اور اساس کی موجودگی کو ظاہر کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔
- (2) کسی شے کی ترشٹی فطرت اس کے محلول میں $H^+(aq)$ رواں کے بننے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ محلول میں $H^-(aq)$ رواں کی تشکیل کی وجہ سے شے کی اساسی فطرت کی حامل ہوتی ہے۔
- (3) جب کوئی ترشہ کسی دھات سے تعامل کرتا ہے تو ہائیڈروجن گیس خارج ہوتی ہے اور متعلقہ نمک بنتا ہے۔
- (4) اساس دھات سے تعامل کرتی ہے تو ہائیڈروجن گیس خارج ہوتی ہے اور ایک نمک بنتا ہے۔ جو دھات اور آکسیجن پر مشتمل ہوتا ہے۔
- (5) جب کوئی ترشہ کسی دھاتی کاربونیٹ یا دھاتی ہائیڈروجن کاربونیٹ سے تعامل کرتا ہے تو متعلقہ نمک کاربن ڈائی آکسائیڈ اور پانی حاصل ہوتا ہے۔
- (6) پانی میں ترشٹی یا اساس محلول برق کا ایصال کرتے ہیں کیوں کہ یہ بالترتیب ہائیڈروجن اور ہائیڈرو آکسائیڈ اور آکسائیڈ رواں پیدا کرتے ہیں۔
- (7) کسی ترشہ یا قلی کی طاقت کی جانچ مخصوص پیمانہ کے ذریعہ کی جاسکتی ہے جسے pH پیمانہ (0-14) کہتے ہیں۔ جو کسی محلول میں ہائیڈروجن رواں کے ارتکاز کی پیمائش کرتا ہے۔
- (8) تعدیلی محلول کا pH 7 ہوتا ہے جب کہ ترشٹی محلول کا pH 7 سے کم اور اساسی محلول کا pH 7 سے زیادہ ہوتا ہے۔
- (9) جاندار اور جسم اپنی تھولی سرگرمیاں (Metabolic Activities) مخصوص pH رینج میں انجام دیتے ہیں۔
- (10) مرتکز ترشہ یا اساس میں پانی کی آمیزش ایک بروں حراری عمل ہے۔
- (11) ترشے اور اساس آپس میں تعدیل ہو کر نمک اور پانی بناتے ہیں۔
- (12) قلماء کا پانی دراصل پانی کے سالمات کی ایک مخصوص تعداد ہے جو قلمی شکل میں کسی نمک کے ہر ایک اکائی ضابطہ کے ساتھ کیمیائی طور پر جڑی ہوتی ہیں۔
- (13) ہماری روزمرہ زندگی اور صنعتوں میں نمک کے مختلف استعمالات ہیں۔

اپنے اکتساب کو بڑھائیے



تصویرات پر رد عمل :-

1. ترشے اور اساس میں پانی ملانے سے کیا ہوتا ہے؟ (AS1)
2. ”کشیدہ پانی بجلی کا ایصال نہیں کرتا، جبکہ بارش کا پانی کرتا ہے“ کیوں؟ (AS2)

3. صاف خاکہ کی مدد سے بتلائیے کہ پانی میں ترشٹی محلول، برق (Electricity) پیدا کرتا ہے۔ (AS5)
4. ترشٹی بارش کا پانی دریا میں مل کر دریا کے آبی جانداروں کی زندگی کو کس طرح نقصان پہنچاتا ہے؟ (AS7)
5. کھانے کا سوڈا ایک کولمٹ اور اسفنجی کس طرح بناتا ہے؟ (AS7)

تصورات کا اطلاق :-

1. پانچ محلول A، B، C، D اور E کے pH آفاقی مظہر کے ذریعہ جانچ کی گئی اور pH بالترتیب 4، 1، 11، 7 اور 9 حاصل ہوئی۔ بتائیے ان میں کونسا محلول (a) تعدیلی (b) طاقتور قلی (c) طاقتور ترشہ (d) کمزور ترشہ (e) طاقتور قلی ہے۔ ہائیڈروجن کے ارتکاز کو pH کی بڑھتی ہوئی ترتیب کے لحاظ سے ترتیب دیجئے۔ (AS1)
2. اگر منہ کا pH، 5.5 سے کم ہو تو دانتوں میں خرابی کیوں آتی ہے؟ (AS1)
3. ایک دودھ والا خالص دودھ میں کچھ مقدار کھانے کے سوڈے کی ملاتا ہے۔ ذیل کے لئے وجوہات بتلائیے۔ (AS2)
- (a) اُس خالص دودھ کا pH، 6 سے ہلکے قلی کی طرف کرتا ہے؟
- (b) وہ دودھ دہی بننے میں طویل وقت کیوں لیتا ہے؟
4. ”پلاسٹرف پیس کورطوبت سے محفوظ برتن میں رکھا جاتا ہے“ کیوں؟ (AS2)
5. A اور B امتحانی نلیوں میں ایک ہی طول کے میکانیشیم کے فیتے لئے گئے ہیں۔ امتحانی نلی A میں ہائیڈروکلورک ترشہ (HCl) اور امتحانی نلی B میں ایسیک ایسڈ ترشہ ملا یا جاتا ہے۔ کس امتحانی نلی میں سنسناہٹ کی آواز بہت تیز ہوگی؟ کیوں؟ (AS3)

غور و فکر پر مبنی اعلیٰ درجے کے سوالات :-

1. ”خالص دودھ کا pH، 6 ہوتا ہے۔ لیکن جب دہی بنتا ہے تو اس کے pH میں تبدیلی کیوں آتی ہے؟“ جواب کی تشریح کیجئے۔ (AS3)
2. چتندر کے استعمال سے آپ ایک مظہر کس طرح تیار کر سکتے ہیں۔ (AS5)

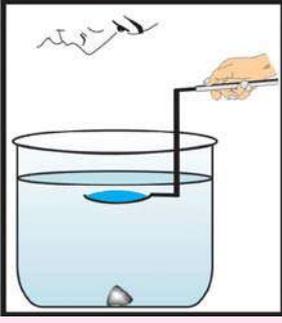
کثیر جوابی سوالات

1. ترشٹی محلول میں میتھائل آرنج مظہر کا رنگ (a) زرد (b) سبز (c) نارنجی (d) سرخ ()
2. اساسی محلول میں فینا فتھلین مظہر کا رنگ (a) زرد (b) سبز (c) گلابی (d) نارنجی ()
3. قلی کی موجودگی سے میتھائل آرنج مظہر کا رنگ (a) نارنجی (b) زرد (c) سرخ (d) نیلا ()
4. اگر محلول سرخ تھمسی کاغذ کو زرد میں تبدیل کر دیں تو اس کا pH _____ ہو سکتا ہے (a) 1 (b) 4 (c) 5 (d) 10 ()
5. ایک محلول ٹوٹے انڈے کے چھلکے سے تعامل کر کے گیس پیدا کرتا ہے جو چونے کے پانی کو دودھیا بناتا ہے تب یہ محلول (a) NaCl (b) HCl (c) LiCl (d) KCl ()

6. اگر پانی میں اساس کو حل کر دیا جائے تب اسے کہا جاتا ہے ()
- (a) عمل تعدیل (b) Basic (c) ترشہ (d) قلی
7. ذیل کی کن اشیاء کو آپس میں ملانے سے عام نمک حاصل ہوگا ()
- (a) سوڈیم تھیوسلفیٹ اور سلفر ڈائی آکسائیڈ (b) ہائیڈروکلورک ترشہ اور سوڈیم ہائیڈرو آکسائیڈ
- (c) کلورین اور آکسیجن (d) نائٹرک ترشہ اور سوڈیم ہائیڈروجن کاربونیٹ
8. ہائیڈروکلورک ترشہ (pH=1) آفاقی مظہر کو کس رنگ میں تبدیل کرے گا ()
- (a) نارنجی (b) ارغوانی Purple (c) زرد (d) سرخ
9. بدہضمی کے علاج کے لئے استعمال کی جانے والی دوا کی قسم ()
- (a) ضد حیاتیہ (Antibiotic) (b) Analgesic (c) دافع تیزابیت (Antacid) (d) دافع عفونیت (Antiseptic)
10. جب میکینیشیم ہائیڈروکلورک ترشہ سے تعامل کرتا ہے تب _____ گیس پیدا ہوتی ہے۔ ()
- (a) ہائیڈروجن (b) آکسیجن (c) کاربن ڈائی آکسائیڈ (d) کلورین

مجوزہ تجربات

1. الکوہل اور گلوکوز جیسے مرکبات میں ہائیڈروجن موجود ہوتا ہے، مگر ان کی درجہ بندی ترشوں میں نہیں کی جاتی، کسی ایک مشغلہ کے ذریعہ اسے ثابت کیجئے۔
2. کسی شے کے ”پانی کے قلماء“ سے کیا مراد ہے؟ ایک مشغلہ کے ذریعہ ثابت کیجئے۔
- مجوزہ پراجیکٹ
1. آپ اپنے مدرسہ/مکان میں پیٹر لگانے کے لیے جگہ کا انتخاب کیسے کرو گے؟ مٹی کی جانچ کیجئے اور اس پر تحقیق کرتے ہوئے رپورٹ تیار کیجئے۔
2. کیا تمام ترکاریاں ترشی ہوتی ہیں؟ معلوم کرنے کے لیے pH کاغذ کی مدد سے جانچ کیجئے، محصلہ قدروں کو جدول میں درج کرتے ہوئے اس پر ایک رپورٹ لکھئے۔
3. انسانی اور نباتی زندگی میں pH کی اہمیت سے متعلق معلومات اکٹھا کیجئے۔
4. کیلشیم فاسفیٹ یہی ہائیڈرائیٹ کو ”پلاسٹر آف پیرس“ کہنے کی وجوہات سے متعلق معلومات اکٹھا کیجئے۔



باب

4

Refraction of Light at Curved Surfaces

منحنی سطحوں سے انعطافِ نور

عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ بعض افراد پڑھنے کے لئے عینک استعمال کرتے ہیں۔ گھڑی ساز گھڑی کے گلہ پروں کو دیکھنے کے لئے چھوٹا محدب عدسہ استعمال کرتا ہے۔

- کیا آپ نے کبھی محدب عدسہ چھو کر دیکھا ہے؟
- کیا آپ نے کبھی عینک کے عدسوں کو چھوا ہے؟
- بتائیے کہ عدسہ کی سطح مسطح ہوتی ہے یا پھر منحنی؟
- یہ عدسے درمیان میں دبیز ہیں یا پھر کناروں پر؟

گذشتہ جماعت میں ہم نے مستوی سطح پر انعطافِ نور کا مطالعہ کیا ہے۔ آئیے اس باب میں ہم منحنی سطحوں پر انعطافِ نور کا فہم حاصل کریں گے۔ آئیے منحنی سطحوں سے انعطافِ نور کو سمجھنے کے لئے ہم ایک مشغلہ انجام دیتے ہیں۔

منحنی سطح سے انعطافِ نور

مشغلہ: 1

ایک موٹے کاغذ پر سیاہ اسکیچ پن سے 4 سمر لمبائی والا تیر کا نشان کھینچنے شیشہ کا ایک استوانی شفاف خالی برتن لیجئے۔ اسے میز پر رکھیے، اپنے دوست سے کہئے کہ تیر کا نشان بنا ہوا کاغذ کی شیٹ برتن کے پیچھے لے آئے جبکہ آپ دوسری جانب سے اسے استوانے میں سے دیکھنے کی کوشش کریں۔ (یاد رہے کہ تیر کا نشان افقی طور پر رکھا جائے)

- آپ کیا دیکھتے ہیں؟
- آپ کو تیر کا نشان بہت چھوٹا دکھائی دے گا۔
- تیر کا نشان چھوٹا کیوں نظر آیا؟
- کیا یہ خیال حقیقی ہے یا مجازی؟
- کیا آپ شعاعی خاکہ کی مدد سے بتا سکتے ہیں کہ یہ کیسے بنا؟

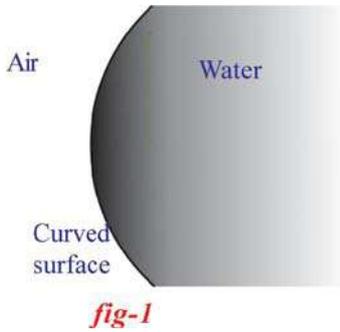
اپنے دوست سے کہئے کہ وہ، برتن کو پانی سے بھر دے۔ پھر اک بار اس مقام سے تیر کے نشان کو غور سے دیکھئے۔

○ اب آپ کو کیا دکھائی دے گا؟

○ کیا آپ کو خیال الٹا نظر آیا؟

○ یہ کیسے ہو سکتا ہے؟

پہلی صورت میں جبکہ برتن خالی تھا روشنی، تیر کے نشان سے منحنی سطح پر منعطف ہو رہی تھی پھر شیشہ کے ذریعہ ہوا میں داخل ہو کر پھر اک بار برتن کے دوسری جانب منحنی سطح پر منعطف ہو رہی تھی اور پھر ہوا میں داخل ہو رہی تھی۔ اس طرح



روشنی دو واسطوں سے سفر کرتے ہوئے برتن کے باہر آتی ہے اور بہت چھوٹا خیال بنتا ہے۔

دوسری صورت میں نور منحنی سطح میں داخل ہو کر پانی سے گزرتی ہے اور شیشہ کے باہر آ کر ایک الٹا خیال بناتا ہے۔

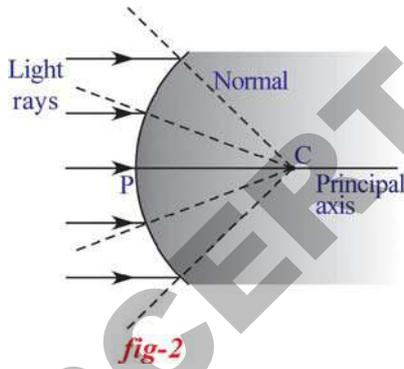
جب برتن پانی سے بھرا ہوا ہوتا ہے دو مختلف واسطوں (ہوا اور پانی) کے درمیان ایک منحنی سطح پائی جاتی ہے۔ فرض کیجئے کہ پانی اور شیشہ کا انعطاف نما مساوی ہے (درحقیقت مساوی نہیں ہوتا)۔ اس

ترتیب میں شکل 1 کے مطابق ہوا اور پانی دو مختلف واسطوں کو ایک منحنی سطح پر جدا کیا گیا ہے۔

○ اس شعاع میں کیا تبدیلی آئے گی جو دو مختلف واسطوں کو ملحدہ کرنے والی منحنی سطح پر پڑے گی؟

○ کیا انعطاف کے قوانین اب بھی قابل اطلاق ہیں؟

آئیے معلوم کرتے ہیں



ایک ایسی منحنی سطح پر غور کیجئے جو دو مختلف واسطوں کو الگ کر رہی ہے جیسا کہ

شکل 2 میں دکھایا گیا ہے۔ یہ منحنی سطح ایک کرہ کا حصہ ہے، اس کرہ کا مرکز اس منحنی سطح کا مرکز اٹنا کہلاتا ہے۔ اسے c سے ظاہر کرتے ہیں۔

ایسا کوئی خط جو مرکز اٹنا سے منحنی سطح تک کھینچا گیا ہو منحنی سطح کے اس نقطے کا

عمادی خط کہلاتا ہے۔ منحنی سطح پر عمادی خط کی سمت ایک نقطے سے دوسرے خط کے درمیان

بدلتی رہتی ہے۔

منحنی سطح کے مرکز کو اس سطح کا قطب (P) کہتے ہیں وہ خط جو منحنی سطح کے مرکز اٹنا اور قطب کو ملاتا ہے ”محورِ اصلی“ کہلاتا ہے۔

○ منحنی سطح پر پڑنے والی شعاعیں کس طرح مڑتی ہیں؟

مستوی سطحوں کی طرح، اک شعاع جو لطیف واسطے سے کثیف واسطے میں سفر کرتی ہے تو وہ عمادی خط کی جانب مڑتی ہے اور اگر وہ کثیف واسطے سے لطیف واسطے میں داخل ہوتی ہو تو عمادی خط سے پرے مڑتی ہے۔
آئیے ہم دیکھیں کہ بعض کارآمد صورتوں میں شعاعی خاکہ کیسے اتار سکتے ہیں۔
o محور اصلی پر سے گزرنے والی شعاع کا عمل کیا ہوگا؟ اسی طرح مرکز انحناء سے گزرنے والی شعاع کس طرح سفر کرتی ہے؟

Snell کے کلیہ کے مطابق سطح کے عمادی خط کے ساتھ ساتھ سفر کرنے والی شعاع اپنے راستے سے انحراف نہیں کرے گی۔ اس طرح دی گئی شرائط کے تحت گزرنے والی شعاعیں عمادی خط کے ساتھ ساتھ حرکت کریں گی۔ (شکل 3 دیکھئے) اور یہ اپنے راستے سے انحراف نہیں کریں گی۔

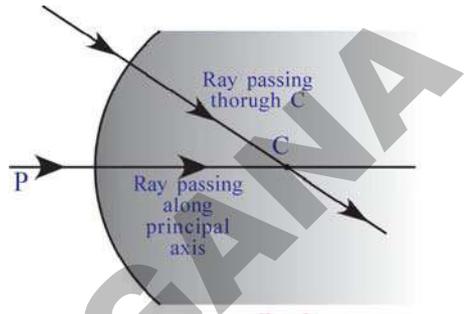


fig-3

o محور اصلی کے متوازی سفر کرنے والی شعاع میں کیا تبدیلی واقع ہوگی؟
ذیل کی اشکال 4a، 4b، 4c اور 4d کو غور سے دیکھئے۔ ان تمام صورتوں

میں شعاع وقوع محور اصلی کے متوازی ہیں۔

صورت 1: محور اصلی کے متوازی سفر کرنے والی اک شعاع ایک محدب سطح سے ٹکرا کر لطیف واسطے سے کثیف واسطے میں داخل ہوتی ہے۔ (شکل 4a)

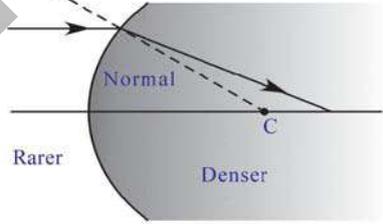


fig-4(a)

صورت 2: اک شعاع محور اصلی کے متوازی گزرتے ہوئے محدب سطح سے ٹکراتی ہے اور کثیف واسطے سے لطیف واسطے میں داخل ہوتی ہے۔ (شکل 4c دیکھئے)

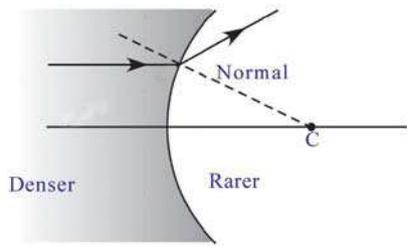


fig-4(b)

صورت 3: محور اصلی کے متوازی گزرتے ہوئے اک شعاع مقعر سطح سے ٹکراتی ہے اور کثیف واسطے سے لطیف واسطے میں داخل ہوتی ہے۔ (شکل 4b دیکھئے)

صورت 4: محور اصلی کے متوازی گزرتے ہوئے اک شعاع مقعر سطح سے ٹکراتی ہے اور لطیف واسطے سے کثیف واسطے میں داخل ہوتی ہے۔ (شکل 4d دیکھئے)

o اشکال 4a، 4b میں منعطف شعاعوں کے مابین آپ کو کیا فرق نظر آتا ہے۔

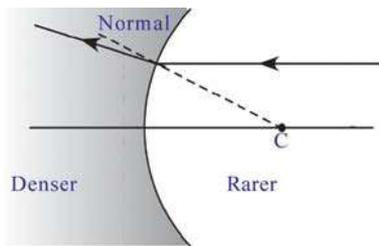


fig-4(d)

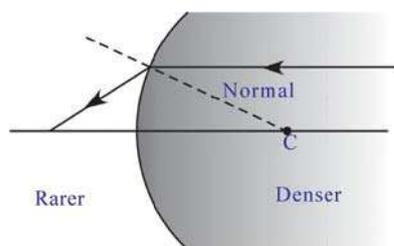


fig-4(c)

○ اس فرق کی وجہ کیا ہو سکتی ہے؟

○ اشکال 4c اور 4d میں منعطف شعاعوں کے مابین آپ کو کیا فرق محسوس ہوتا ہے؟

○ اس فرق کی وجہ کیا ہو سکتی ہے؟

آپ نے دیکھا ہوگا کہ اشکال 4(a) اور 4(c) میں منعطف شعاع، محور اصلی پر ایک خاص نقطہ تک پہنچتی ہے جبکہ اشکال 4(b) اور 4(d) میں منعطف شعاع محور اصلی سے دور حرکت کرتی ہے جب ہم منعطف شعاع کو پیچھے کی طرف توسیع دیتے ہیں جیسا کہ اشکال 4(a) اور 4(d) میں دکھایا گیا ہے، توسیع شدہ شعاع محور اصلی کے کسی نقطہ پر قطع کرتی ہے۔ وہ نقطہ جہاں منعطف شعاع مذکورہ تمام صورتوں میں محور کو قطع کرتی ہے ماسکی نقطہ (Focal Point) کہلاتا ہے۔

آپ نے دیکھا ہوگا کہ پانی کے ایک گلاس میں رکھا ہوا لیمو اپنی اصل جسامت سے بڑا نظر آتا ہے جب کہ اسے گلاس کی دیوار سے دیکھا جائے۔

○ لیمو کی جسامت میں اس تبدیلی کو آپ کس طرح سمجھائیں گے؟

○ وہ لیمو جو بڑا نظر آتا ہے لیمو کا خیال ہے یا پھر حقیقی لیمو ہے؟

○ کیا آپ اس مظہر کو سمجھانے کے لئے کوئی شکل بنا سکتے ہیں؟

آئیے معلوم کریں

خیال کا بننا - منحنی سطح کا ضابطہ اخذ کرنا

اک ایسی منحنی سطح پر غور کیجئے جو دو واسطوں کو الگ کرتی ہے۔ جن کے انعطاف نما n_1 اور n_2 ہیں (شکل 5 دیکھئے) محور اصل کے ایک نقطہ 'O' پر اک نقطلی جسم رکھا گیا ہے۔ شعاع جو محور اصلی کے ساتھ ساتھ حرکت کرتی ہوئی قطب سے بغیر انحراف کے گزر جاتی ہے۔ دوسری شعاع جو محور اصلی سے زاویہ α بناتی ہے۔ دونوں سطحوں کے درمیانی رخ کے نقطہ A سے قطع کرتی ہے۔ یہاں زاویہ وقوع θ_1 ہے۔ شعاع مڑ کر دوسرے واسطہ میں داخل ہوتے ہوئے AI کے ساتھ ساتھ گزرتی ہے۔ یہاں زاویہ انعطاف θ_2 ہے۔ دونوں منعطف شعاعیں ایک نقطہ I پر ملتی ہیں اور خیال بنتا ہے۔

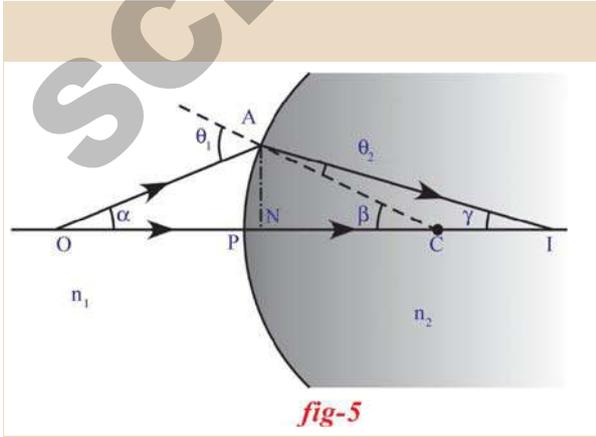


fig-5

فرض کیجئے کہ دوسری شعاع محور اصلی سے ایک زاویہ γ بناتی ہے جبکہ

عمادی خط اور محور اصلی کے درمیان کا زاویہ β ہے۔ (شکل 5 دیکھئے)

شکل 5 میں PO جسم کا فاصلہ ہے جسے ہم u سے ظاہر کرتے ہیں۔

PI خیال کا فاصلہ ہے جسے ہم v سے ظاہر کرتے ہیں۔

PC منحنی سطح کا نصف قطر ہے جو R سے ظاہر کیا جا رہا ہے۔

n_2, n_1 دونوں واسطوں کے انعطاف نما ہیں۔ کیا آپ ان قدروں کے

درمیان کوئی رشتہ ظاہر کر سکتے ہیں؟

آئیے معلوم کریں

مثلث ACO میں

$$\theta_1 = \alpha + \beta$$

$$\beta = \theta_2 + \gamma \Rightarrow \beta - \gamma = \theta_2$$

مثلث ACI میں

$$n_1 \sin \theta_1 = n_2 \sin \theta_2$$

Snell کے کلیہ کے مطابق ہم جانتے ہیں کہ

θ_1 اور θ_2 کی قیمتیں درج کرنے پر

$$n_1 \sin(\alpha + \beta) = n_2 \sin(\beta - \gamma) \quad \dots\dots\dots (1)$$

اگر یہ شعاعیں محور اصلی سے قریب تر ہو جاتی ہیں تو انھیں متوازی شعاعیں متصور کیا جائے گا اور انہیں ”ہم محور شعاعیں“ کہتے ہیں۔
تب زاویے α ، β اور γ کی قیمتیں بہت چھوٹی ہو جائیں گی۔ اس تخمینہ کو ”ہم محور تخمینہ“ کہا جاتا ہے۔

$$\sin(\alpha + \beta) = \alpha + \beta \quad \text{and} \quad \sin(\beta - \gamma) = \beta - \gamma$$

یہ قیمت مساوات (1) میں درج کرنے پر

$$n_1 (\alpha + \beta) = n_2 (\beta - \gamma) \Rightarrow n_1 \alpha + n_1 \beta = n_2 \beta - n_2 \gamma \quad \dots\dots\dots (2)$$

چونکہ تمام زاویے بہت کم قدر رکھتے ہیں، مساوات کو یوں لکھا جاسکتا ہے،

$$\tan \alpha = AN/NO = \alpha$$

$$\tan \beta = AN/NC = \beta$$

$$\tan \gamma = AN/NI = \gamma$$

ان قیمتوں کو مساوات (2) میں درج کرنے پر

$$n_1 AN/NO + n_1 AN/NC = n_2 AN/NC - n_2 AN/NI \quad \dots\dots\dots (3)$$

چونکہ شعاعیں محور اصلی سے بہت قریب ہیں نقطہ N مشترک سطح کے قطب (P) سے منطبق ہو جائے گا اس لئے NI، NO، NC کو
بالترتیب PI، PO اور PC سے بدل دیا جائے گا۔

ان تینوں کو مساوات (3) میں درج کرنے پر

$$n_1/PO + n_1/PC = n_2/PC - n_2/PI$$

$$n_1/PO + n_2/PI = (n_2 - n_1)/PC \quad \dots\dots\dots (4)$$

مساوات (4) دونوں واسطوں کے انعطاف نماؤں، شے کے فاصلے، خیال کے فاصلے اور منحنی سطح کے نصف قطر کے درمیان رشتے کو ظاہر کرتی ہے۔
یہ مساوات اس صورت کے لئے صحیح ہے جس پر ہم نے غور کیا ہے۔

اگر ہم ذیل کے علامتی طریقہ پر عمل کریں تو مساوات (4) کو عمومی طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

منحنی سطحوں اور عدسوں سے انعطاف نور کے اطلاق کے لئے ذیل کے طریقے سودمند ہوتے ہیں۔

تمام فاصلوں کی پیمائش قطب سے کی جائے۔

شعاع وقوع کی سمت پیمائش کئے جانے والے فاصلے مثبت لئے جائیں۔

شعاع وقوع کی سمت کے مخالف پیمائش کئے جانے والے فاصلے منفی لئے جائیں۔

- محور پر نقاط سے عموداً اوپر کی بلندیاں مثبت لی جائیں۔

- محور پر نقاط کے عموداً نیچے کی بلندی منفی لی جائے۔

یہاں PO کو شے کا فاصلہ (u) کہا جائے گا۔

PI خیال کا فاصلہ (v) ہوگا۔

PC منحنی سطح کا نصف قطر R ہوگا۔

علامتی طریقے کے مطابق PO=-u, PI=v, PC=R

ان قیمتوں کو مساوات (4) میں رکھنے پر

$$n_2/v - n_1/u = (n_2 - n_1) / R \quad \dots\dots\dots (5)$$

$$\frac{n_2}{v} - \frac{n_1}{u} = \frac{(n_2 - n_1)}{R}$$

اس ضابطہ کو مستوی سطحوں کے لئے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ کسی مستوی کی صورت میں منحنی سطح کا نصف قطر لامتناہی ہوتا ہے۔ لہذا 1/R=0 ہو جائے گا۔ اس قدر کو مساوات 5 میں رکھنے پر ہمیں مستوی سطحوں کے لئے یہ ضابطہ حاصل ہوگا۔

$$\frac{n_2}{v} - \frac{n_1}{u} = 0 \Rightarrow \frac{n_2}{v} = \frac{n_1}{u}$$

نوٹ: u اور v کے فاصلے مستوی کے درمیانی رُخ سے پیمائش کئے جائیں گے۔

آئیے ذیل کی مثال پر غور کرتے ہیں۔

مثال 1: ایک چیل تالاب کے پانی کی سطح پر عموداً نیچے کی طرف مستقل رفتار سے حرکت کر رہی ہے تاکہ وہاں موجود مچھلی کو دبوچ لے۔ فرض کیجئے کہ مچھلی پانی میں چیل کے بالکل نچلی سمت میں ہو تو چیل، مچھلی کو ایسی نظر آئے گی۔

(a) حقیقی فاصلہ سے دور (b) حقیقی فاصلہ سے نزدیک

(c) اصل رفتار سے زیادہ تیز (d) اصل رفتار سے سست

ان چاروں امکانات میں سے کونسا درست ہوگا؟ آپ کیسے ثابت کریں گے؟

حل: کسی مستوی سطح سے انعطاف کے لئے $\frac{n_2}{v} - \frac{n_1}{u} = 0$

فرض کیجئے کہ کسی لمحہ پانی کی سطح کے عین اوپر چیل کی بلندی x اور پانی کا انعطاف نما n₁ ہے
ہوگا انعطاف = n₁

تب $n_2 = n$ ، $n_1 = 1$ اور فرض کیجئے کہ

$v = -y$ (شکل E1 دیکھئے) میں رکھنے پر

$$\frac{n}{-y} = \frac{1}{(-x)} \Rightarrow y = nx$$

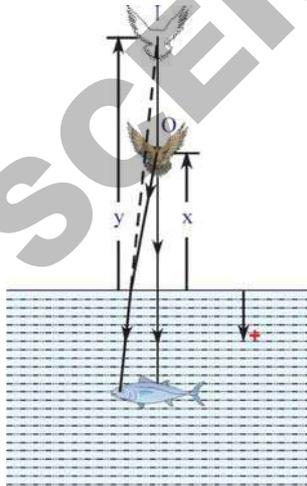


fig-E1

مذکورہ مساوات میں ہم جانتے ہیں کہ $n > 1$ تب $y > x$ یعنی مچھلی یہ سمجھے گی کہ چیل بہت دور ہے۔ ہم نے یہ فرض کیا ہے کہ چیل عموداً نیچے کی سمت مستقل رفتار سے حرکت کر رہی ہے۔ زمین پر کسی مشاہد کو ایسا دکھائی دیتا ہے کہ اس نے ایک مقررہ وقت میں x اکائیاں فاصلہ طے کیا لیکن مچھلی کو ایسا لگتا ہے کہ اس وقت میں چیل نے y اکائیوں کا فاصلہ طے کیا چونکہ $y > x$ ہم یہ نتیجہ نکالیں گے کہ مچھلی کے مشاہدہ کے مطابق چیل کی رفتار اس کی حقیقی رفتار سے زیادہ ہے۔

لہذا (a) اور (c) کی صورتیں صحیح ہیں۔

مثال 2: نصف قطر R اور انعطاف نما n کے ایک شفاف کرہ کو ہوا میں رکھا گیا۔ بتائیے کہ محور اصلی پر ایک ذرہ کو کرہ کی سطح سے کس فاصلہ پر رکھا جائے کہ اس کرہ کی دوسری سطح سے اسی فاصلے پر حقیقی خیال حاصل ہو؟

حل: شکل E2 کی متشکل نوعیت پر غور کرنے سے یہ ضروری ہے کہ موجیں، محور اصلی کے متوازی، کرہ سے گزریں۔ شکل کے مطابق

پہلی سطح پر انعطاف کے بعد منعطف شعاع بصری محور کے متوازی ہوگی) $u = -x, v = \infty$

(جہاں کہ n_1 ہوا کا انعطاف نما ہے) $n_2 = n$ اور $n_1 = 1$

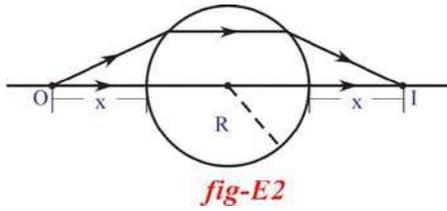


fig-E2

$$\frac{n_2}{v} - \frac{n_1}{u} = \frac{(n_2 - n_1)}{R}$$

$$\frac{n}{\infty} - \frac{1}{-x} = \frac{(n-1)}{R} \Rightarrow \frac{1}{x} = \frac{(n-1)}{R}$$

$$x = \frac{R}{(n-1)}$$

مثال 3: شیشہ کے بنے ہوئے ایک شفاف کرہ کے مرکز پر ایک غیر شفاف دھبہ ہے، بتائیے کہ بیرونی جانب سے دیکھنے پر اس کا ظاہری مقام حقیقی مقام ہی ہوگا یا نہیں؟

حل: شیشہ کا انعطاف نما $n_1 = n$

ہوا کا انعطاف نما $n_2 = 1$

تب $U = -R$ (شیشہ کا نصف قطر)

$R = -R$ منحنی سطح کا نصف قطر

$$\text{Using } \frac{n_2}{v} - \frac{n_1}{u} = \frac{(n_2 - n_1)}{R}$$

$$\frac{1}{v} - \frac{n}{-R} = \frac{1-n}{-R}$$

$$\Rightarrow \frac{1}{v} + \frac{n}{R} = \frac{(n-1)}{R}$$

اس مساوات کو حل کرنے پر ہمیں $v = -R$ حاصل ہوتا ہے

لہذا ہم کہہ سکتے ہیں اگر شے کا فاصلہ اور خیال کا فاصلہ مساوی ہو تو دھبے کا ظاہری مقام ہی اس کا اصل مقام ہی ہوگا۔ یہ مقام کرہ کے مادے کے انعطاف نما پر منحصر نہیں ہے۔

اب تک ہم نے واحد منحنی سطح، چاہے وہ محدب ہو یا پھر مقعر انعطاف نور کا مطالعہ کیا۔ فرض کیجئے کہ اک شفاف جسم کی دو منحنی سطحیں ہیں۔

○ روشنی کا طرز عمل اس وقت کیا ہوگا جب اس کے راستے میں دو سطحوں پر مشتمل اک شفاف شے رکھی جائے؟

○ کیا آپ نے کبھی عدسوں کے بارے میں سنا ہے؟

○ عدسے سے گزرنے والی روشنی کا طرز عمل کیسا ہوتا ہے؟

آئیے ہم دیکھتے ہیں کہ عدسوں میں روشنی کس طرح منعطف ہوتی ہے۔

عدسے

عدسہ اس شے کو کہتے ہیں جو کسی شفاف شے سے بنا ہو اور جس میں دو سطحیں ہوں ان دو سطحوں میں سے دونوں یا پھر کوئی ایک سطح کرومی یعنی عدسہ کی کم از کم ایک سطح منحنی ہوتی ہے۔ عدسے مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔ ان میں سے چند شکل 6 میں دکھائے گئے ہیں۔

مرکوزی عدسے

انتشاری عدسے

شکل 6 - مختلف عدسے



محدب الطرفین

6(a)



مسطح محدب

6(b)



مقعری محدب

6(c)



مقعر الطرفین

6(d)



مسطح مقعر

6(e)



محدب مقعر

6(f)

کسی عدسے کی بیرونی جانب ابھری ہوئی دو کرومی سطحیں ہو سکتی ہیں۔ ایسے عدسے کو دوہرا محدب عدسہ (Bi Convex Lens) کہتے ہیں شکل (6a) دیکھئے۔ یہ عدسہ کناروں کے مقابلہ میں مرکز پر موٹا ہوتا ہے۔

اسی طرح ایک دوہرا مقعر عدسہ دو ایسی کرومی سطحوں پر مشتمل ہوتا ہے جو مرکز پر پتلا اور کناروں پر موٹا ہوتا ہے۔ اسے دوہرا محدب عدسہ کہتے ہیں۔ شکل (6d) دیکھئے

اسی طرح محدب، مسطح، محدب مقعر، مقعر مسطح، اور مقعری محدب عدسوں کو سمجھنے کے لئے اشکال (6(b)، (6(c)، (6(e)

اور (6(f) کا مشاہدہ کیجئے۔

اس موضوع میں ہم ایسے ہی عدسوں پر غور کریں گے جو پتلے ہوتے ہیں یعنی جن کی موٹائی بہت کم ہوتی ہے۔
آئیے اب ہم عدسوں سے متعلق اصطلاحات پر غور کریں۔

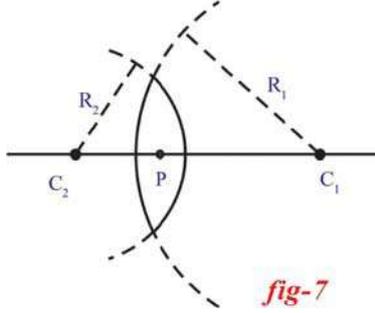


fig-7

کسی عدسے کی ہر منحنی سطح دراصل کرہ کا حصہ ہوتی ہے۔ کرہ کا مرکز جس کا کردی حصہ عدسہ ہے۔ مرکز انحناء (Centre of Curvature) کہلاتا ہے۔ اسے انگریزی حرف C سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ اگر کسی عدسہ میں دو منحنی سطحیں ہوں تو ان کے مرکز انحناء کو C1 اور C2 سے ظاہر کیا جائے گا۔ مرکز انحناء اور منحنی سطح کا درمیانی فاصلہ منحنی سطح کا نصف قطر (R) کہلاتا ہے۔ منحنی سطح کی نصف قطروں کو بالترتیب R1 اور R2 سے ظاہر کرتے ہیں۔ آئیے اب دو ہرے محدب عدسہ پر غور کریں گے۔ یہ شکل 7 میں دکھایا گیا ہے۔ C1 اور C2 کو ملانے والے خط کو محور اصلی (Principal Axis) کہتے ہیں۔ پتلے عدسہ کے وسطی نقطہ کو عدسہ کا مناظری مرکز (P) Optic Centre کہاجائے گا۔

عدسے کا ماسکی طول (Focal length of the lens)

اک عدسہ پر پڑنے والی نور کی شعاع ایک نقطہ پر مرکوز ہو جاتی ہے جیسا کہ شکل 8(a) میں دکھایا گیا ہے یا محور اصلی پر کسی نقطہ سے نکلتا ہوا دکھائی دیتا ہے جیسا کہ شکل 8(b) میں واضح کیا گیا ہے۔ وہ نقطہ جہاں سے طیف یا روشنی کی لکیریں یا شعاعیں مرکوز ہو جاتی ہیں (یا) وہ نقطہ جہاں سے شعاعیں نکلتی ہوئی دکھائی دیتی ہیں ماسکی نقطہ یا ماسکہ (Focal Point or Focus) کہلاتا ہے۔ ہر دو ہرے عدسہ کے دو ماسکی نقاط ہوتے ہیں۔ ماسکی نقطہ اور مناظری مرکز کے درمیان فاصلہ کو ماسکی طول (Focal length) کہتے ہیں اور اسے f سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

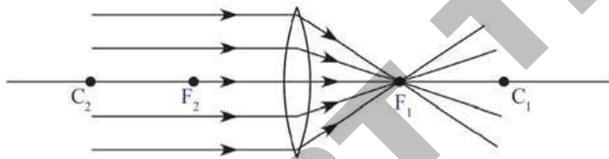


fig-8(a)

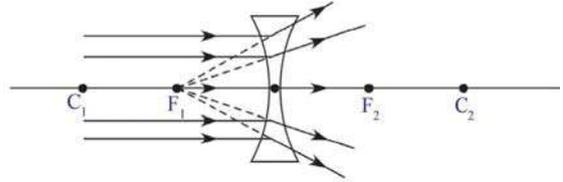


fig-8(b)

عدسوں سے متعلق مزید شعاعی خاکوں پر غور کرنے کے لئے ہم ∇ کو محدب عدسہ کی علامت کے طور پر اور \times کو مقعر عدسہ کی علامت کے طور پر ظاہر کریں گے۔ اشکال 8(d) اور 8(e) ملاحظہ کیجئے۔

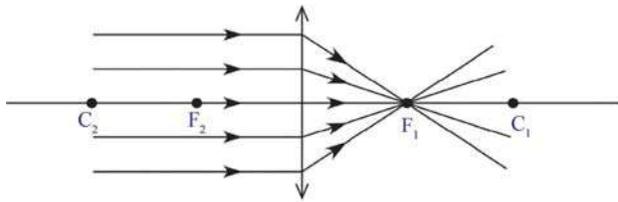


fig-8(c)

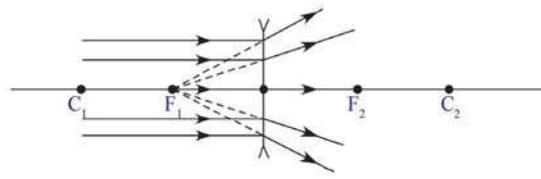


fig-8(d)

o اک عدسے سے خیال کیسے بنتا ہے؟

عدسوں سے خیال بننے سے متعلق معلومات کے لئے ہم کوروشنی کی شعاعوں کے عدسے سے گزرنے پر ان کے طرز عمل کا جائزہ لینا ہوگا۔ ہم جانتے ہیں کہ عدسہ کی دو سطحیں ہوتی ہیں۔ شعاعی خاکے بناتے ہوئے فرض کریں گے کہ عدسہ کی صرف ایک ہی سطح ہوتی ہے چونکہ ہم نے تصور کیا ہے کہ اس کی موٹائی بہت کم ہوتی ہے۔ ایسا سمجھتے ہوئے ہم ثابت کریں گے کہ انعکاس ایک ہی سطح پر ہو رہا ہے جیسا کہ شکل 8(c) اور 8(d) میں بتایا گیا ہے۔

روشنی کی بعض شعاعوں کا طرز عمل جبکہ وہ کسی عدسے پر پڑتی ہیں

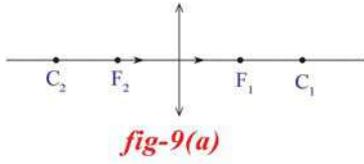


fig-9(a)

جب کوئی شعاع کسی عدسے سے گزرتی ہے تو اس کے طرز عمل کو ذیل کے حالات میں بہتر طور پر سمجھا جاسکتا ہے۔

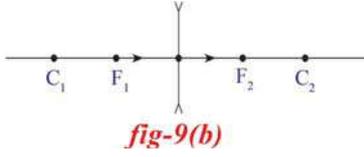


fig-9(b)

نوٹ: C_1 اور C_2 مرکز انحنائیں ہیں یہ مناظری مرکز سے $2f$ فاصلے پر نقاط ہیں۔

صورت I: محور اصلی سے گزرتی ہوئی شعاع

کوئی بھی شعاع جو محور اصلی سے گزرتی ہو انحراف نہیں کرتی۔ (اشکال 9(a) اور 9(b) پر غور کیجئے)

صورت II: مناظری مرکز سے گزرنے والی شعاع بھی منحرف نہیں ہوتی۔ (شکل 10(a) اور شکل 10(b) دیکھئے)

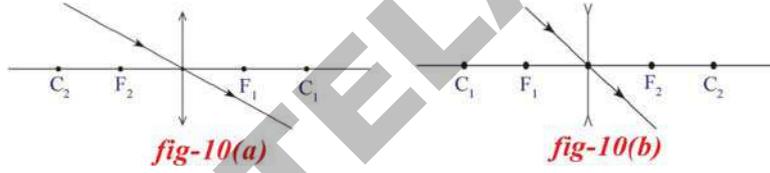


fig-10(a)

fig-10(b)

صورت III: محور اصلی کے متوازی گزرنے والی شعاعیں

ہم جانتے ہیں کہ محور اصلی کے متوازی گزرنے والی شعاعیں کسی ایک نقطہ پر ملتی ہیں یا پھر کسی ایک نقطہ سے نکل کر پھیلی ہوئی دکھائی دیتی ہیں جیسا کہ شکل 8(c) اور 8(d) میں دکھایا گیا ہے۔

o اگر ہم اک شعاع کو ماسکہ (focus) سے گزاریں تو بتائیے کہ یہ شعاع کونسا راستہ اختیار کرے گی؟

صورت IV: ماسکہ سے گزرنے والی شعاع

روشنی کی شعاعیں اقل ترین وقت کے اصول کے مطابق عمل کرتی ہیں۔ لہذا انعطاف کے بعد ایسی شعاع ماسکہ سے گزرتے ہوئے محور اصلی کے متوازی راستہ اختیار کرے گی۔ (شکل 11(a) اور 11(b) پر غور کیجئے۔)

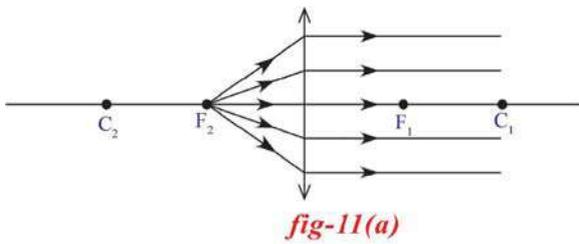


fig-11(a)

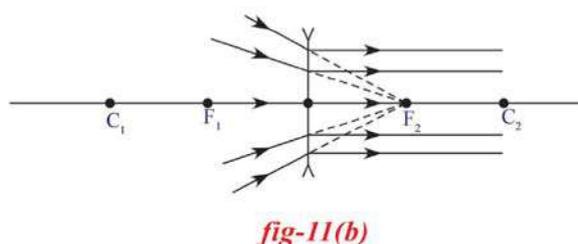


fig-11(b)

○ محور اصلی سے کچھ زاویہ بناتے ہوئے ایک دوسرے سے متوازی شعاعیں عدسہ پر پڑنے کی صورت میں کیا واقع ہوگا؟
آئیے ذیل کی اشکال پر غور کریں

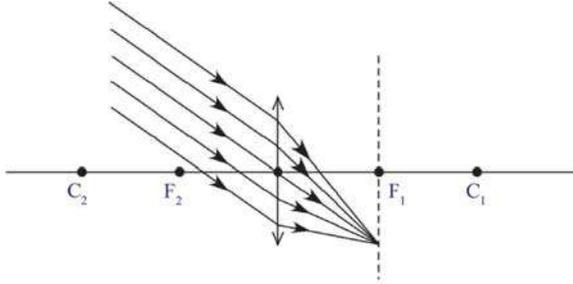


fig-12(a)

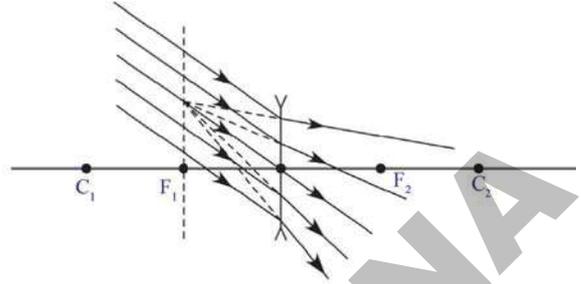


fig-12(b)

جب متوازی شعاعیں محور اصلی سے کوئی زاویہ بناتے ہوئے کسی عدسہ پر پڑتی ہیں (جیسا کہ شکل 12(a) اور 12(b) میں دکھایا گیا ہے) تو شعاعیں کسی ایک نقطہ پر مرکوز ہو جاتی ہیں یا پھر ماسکی مستوی کے کسی نقطہ سے نکل کر پھیلی ہوئی دکھائی دیتی ہیں۔ ماسکی مستوی (focal plane) ماسکہ پر محور اصلی کے عموداً ہوتا ہے۔

عدسوں سے خیال کی تشکیل کے لئے شعاعی خاکے کھینچنے کے اصول:

آئیے! اب ہم جانیں گے کہ خیال کے مقام کے تعین کے لئے شعاعی خاکے بنانے کے بنیادی اصول کیا ہیں
خیال کے مقام اور اس کی جسامت کو معلوم کرنے کے لئے شعاعی خاکے بنانے کی خاطر ہمیں ذیل کے اصولوں پر عمل کرنا ضروری ہے۔ عدسہ کے سبب خیال، محور اصلی پر شے کے کسی بھی مقام کے لئے حاصل کیا جاسکتا ہے۔
مقام کے تعین اور خیال کی جسامت کو معلوم کرنے کے لئے ہمیں مندرجہ بالا بتلائی گئی IV تا I چار صورتوں کے منجملہ کوئی دو شعاعوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

- محور اصلی کے کسی مقام پر رکھی گئی شے کا کوئی نقطہ منتخب کریں۔

- مذکورہ چار صورتوں میں سے نتیجہ کوئی دو شعاعوں کا خاکہ بنا لیں۔

- دونوں شعاعوں کو اس حد تک بڑھائیں کہ وہ ایک دوسرے کو قطع کر سکیں۔ یہ نقطہ خیال کا مقام ہوگا۔

- نقطہ تقاطع سے ایک عمادی خط محور اصلی پر لیجئے۔

- عمادی خط کی لمبائی خیال کی جسامت کو ظاہر کرے گی۔

ذیل کی اشکال پر غور کیجئے۔ یہ اشکال ایک شے کے مختلف مقامات پر محدب عدسہ سے بننے والے خیال کو ظاہر کرتی ہیں۔

1- شے لاتنا ہی فاصلہ پر

○ شے کے لاتنا ہی فاصلہ پر ہونے کے کیا معنی ہیں؟

○ عدسہ پر کس قسم کی شعاعیں پڑیں گی؟

آپ جانتے ہیں کہ لاتنا ہی فاصلہ پر ایک شے سے عدسہ پر پڑنے والی شعاعیں، محور اصلی کے متوازی ہوتی ہیں۔

یہ شعاعیں ماسکی نقطہ پر مرکوز ہوں گی۔ لہذا ماسکی نقطہ پر انتہائی چھوٹا خیال بنے گا۔ اس کی تشریح شکل 8(a) سے کی جاسکتی ہے۔

2- محور اصلی پر مرکز انحناء سے دور رکھی گئی شے

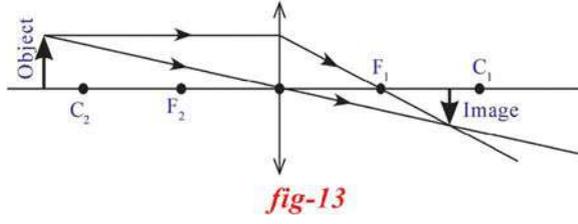


fig-13

شکل (13) میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ جب کسی شے کو مرکز انحناء (C2) سے دور رکھا جاتا ہے تو حاصل ہونے والا خیال F1 اور C1 کے درمیان واقع ہوتا ہے جو حقیقی الٹا اور چھوٹا ہوتا ہے۔

شکل (13) کے تحت ہم نے دو شعاعیں منتخب کی ہیں۔ ایک شعاع محور اصلی کے متوازی گزرتی ہے تو دوسری شعاع مناظری مرکز سے گزرتی ہے تاکہ عکس کے مقام کا تعین کیا جاسکے۔
شعاعوں کی جوڑی کو استعمال کرتے ہوئے شعاعی خاکہ بنانے کی کوشش کیجئے جس میں ایک شعاع محور کے متوازی اور دوسری شعاع ماسکہ سے گزرتی ہو۔

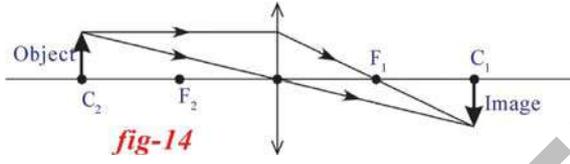


fig-14

3- مرکز انحناء پر رکھی گئی شے

جب کسی شے کو محور اصلی پر مرکز انحناء (C2) پر رکھا جاتا ہے تو عکس C1 پر حاصل ہوتی ہے جو کہ حقیقی، الٹا اور شے کی جسامت کے مساوی ہوتا ہے۔ شکل 14 دیکھئے۔

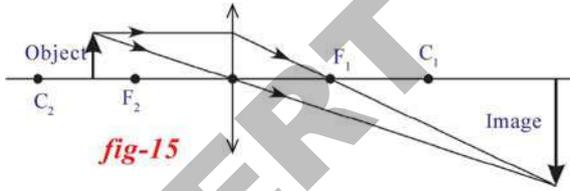


fig-15

4- مرکز انحناء اور ماسکی نقطہ کے درمیان رکھی گئی شے

جب کبھی کوئی شے مرکز انحناء (C2) اور ماسکہ (F2) کے درمیان رکھی جاتی ہے تو آپ کو ایسا خیال حاصل ہوتا ہے جو کہ حقیقی، الٹا اور شے کی جسامت سے بڑا ہوتا ہے۔ شکل 15 دیکھئے۔ اس صورت میں خیال C1 سے دور حاصل ہوگا۔

5- ماسکی نقطہ پر رکھی گئی شے

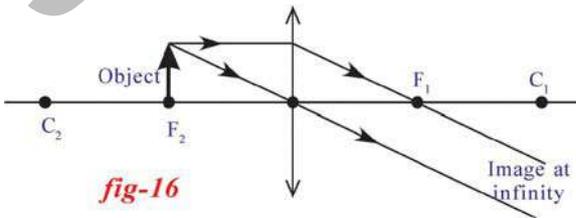


fig-16

جب شے کو ماسکہ (F2) پر رکھا جائے تو خیال لامتناہی فاصلہ پر حاصل ہوگا۔ شکل 16 دیکھئے۔ جب خیال لامتناہی پر حاصل ہوگا تو ایسی صورت میں ہم خیال کی جسامت اور نوعیت پر تبصرہ نہیں کر سکتے۔

6- ماسکی نقطہ اور مناظری مرکز کے درمیان رکھی گئی شے

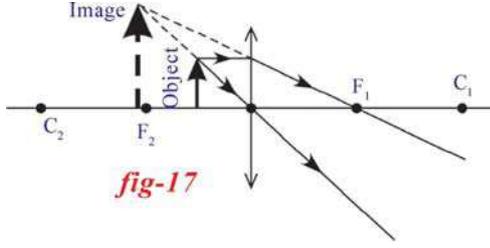


fig-17

اگر ہم شے کو ماسکی نقطہ اور مناظری مرکز کے درمیان رکھیں تو ہمیں مجازی، سیدھا اور شے سے بڑا خیال حاصل ہوگا۔ شکل 17 کے شعاعی خاکہ کے مطابق آپ دیکھیں گے کہ خیال مجازی، سیدھا ہوگا اور عدسہ کے اسی طرف بنے گا جس طرف شے رکھی گئی ہے۔ یہ خیال شے کی جسامت سے بڑا ہوگا۔ اسے تکبیر شدہ خیال بھی (magnified image) کہتے ہیں۔

خیال کی تشکیل کی مذکورہ صورت میں، ہمیں دو باتیں سمجھ میں آتی ہیں۔

1- چونکہ بننے والا خیال مجازی ہوتا ہے ہم اسے آنکھ سے راست طور پر دیکھ سکتے ہیں جبکہ دیگر تمام صورتوں میں خیال حقیقی ہوتا ہے جسے ہم راست طور پر نہیں دیکھ سکتے لیکن خیال کو پردے پر حاصل کرنے کی صورت میں دیکھا جاسکتا ہے۔

2- ایک بڑا اور مجازی خیال، عدسہ کی اسی جانب حاصل ہوگا جس جانب شے رکھی گئی ہے لیکن ایسی صورت میں یہ خیال حقیقی نہیں ہوگا۔ کسی محدب عدسہ کی اس خصوصیت سے ہمیں خوردبین (Microscope) بنانے میں مدد ملتی ہے۔ یہ آلہ کسی شے کو اس کی جسامت سے بڑا ظاہر کرتا ہے۔ آپ کو یاد ہوگا کہ مجازی خیال کا بڑا ہونا اس وقت ممکن ہے جبکہ شے کا فاصلہ عدسہ کے ماسکی طول سے کم ہو۔ اب تک ہم نے محدب عدسہ کے ذریعہ محور اصلی پر شے کے مختلف مقامات پر شعاعی خاکہ بنائے ہیں۔ اب ہم مقعر عدسہ کے ذریعہ بننے والے شعاعی خاکہ کے بنائیں گے جبکہ شے کو C_1 اور F_1 کے درمیان رکھا جائے۔

○ آپ کیا مشاہدہ کریں گے؟

اپنے اس شعاعی خاکہ کا تقابل، محدب عدسہ کے لئے بنائے گئے شعاعی خاکے سے کیجئے۔

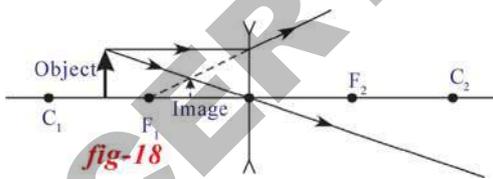
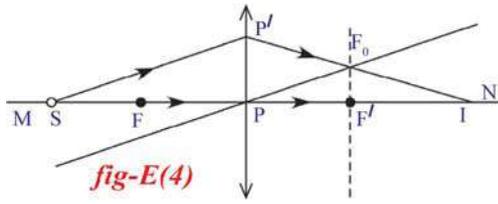


fig-18

شکل 18 پر غور کیجئے۔ شے کے مختلف مقامات کے لئے شعاعی خاکہ بنانے کی کوشش کیجئے۔ آپ محسوس کریں گے کہ شے کے مقام سے قطع نظر محور اصلی پر آپ کو ایک سیدھا، مجازی اور چھوٹا خیال مقعر عدسہ کے ماسکی نقطہ اور مناظری مرکز کے درمیان حاصل ہوگا۔

آئیے شعاعی خاکوں کی چند ایک مثالوں پر غور کریں۔

مثال 4: ایک شعاعی خاکہ بنائیے جس میں روشنی کے ایک نقطی مبدا (S) کو محدب عدسہ کے مناظری محور MN پر اس طرح رکھا گیا ہے کہ اس کا خیال ماسکی نقطہ (F) سے دور واقع ہوتا ہے۔ شکل E4 دیکھئے۔
حل: محور اصلی پر عمودی خط بنائیے جو ماسکی نقطہ (F1) کو قطع کرتی ہے۔

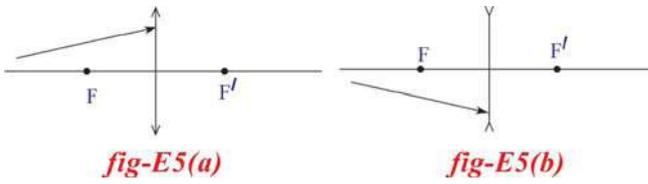


- روشنی کے نقطہ مبدا (S) سے کسی بھی سمت میں اک شعاع کھینچنے تاکہ وہ ایک نقطہ (P') کو قطع کرے۔

- ایک نقطہ مبدا (S) سے کھینچی گئی پہلی شعاع کے متوازی ایک خط اس طرح کھینچنے کہ یہ مناظری مرکز (P) سے گزرے۔ یہ خط نقطہ F_0 پر عمادی خط کو قطع کرے گا

- اب نقطہ P' سے گزرتا ہوا ایک خط کھینچئے جو نقطہ F_0 سے گزرے، اس طرح سے کہ یہ خط محور اصلی پر ایک نقطہ (I) کو قطع کرے۔

- I روشنی کے نقطہ مبدا (S) کے لئے ایک نقطہ خیال ہوگا۔

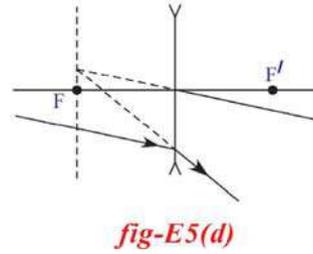
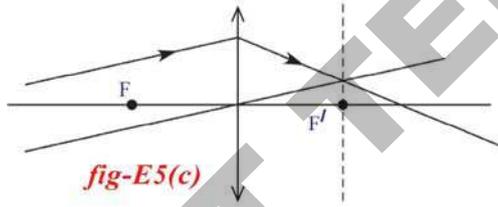


مثال 5 - عدسوں کے ذریعہ انعطاف کے بعد شعاعوں کے راستوں کو واضح کرنے کے لئے شکل E5(a) اور

شکل E5(b) کے خاکوں کو مکمل کیجئے۔

حل : اس شعاعی خاکہ کو مکمل کرنے کے لئے مثال 4 کے مرحلوں پر عمل کیجئے۔

آپ دیکھیں گے کہ راستے اشکال E5(c) اور E5(d) میں بتائے گئے ہیں طرز کے ہوں گے۔



○ بتائیے کہ کیا ہم ان اشکال کے نتائج کو عدسوں کے ذریعہ کئے جانے والے تجربات کے دوران حقیقتاً ثابت کر سکتے ہیں؟ آئیے دیکھتے ہیں



تجربہ گا ہی مشغلہ

مقصد: کسی عدسے سے بننے والے خیال کے اقسام کا مشاہدہ کرنا اور عدسے سے شے کا فاصلہ و خیال کا فاصلہ محسوب کرنا۔

مطلوبہ آلات: موم بتی، سفید کاغذ، محدب عدسہ (جس کا ماسکی طول معلوم ہو) م V ایستادہ، پیمائشی ٹیپ یا میٹر پٹری

طریقہ کار: V شکل کا ایک استادہ لیجئے اور لگ بھگ دو میٹر لائے میز کے وسط میں رکھیے۔ V استادہ پر ایک محدب عدسہ رکھیے۔ عدسے کے محور اصلی کا تصور کیجئے۔ جلتی ہوئی اک موم بتی اپنے ساتھی کے ہاتھ میں تھما کر، اس سے کہئے کہ محور اصلی کی سیدھ میں دور جائے۔ ایک اسکرین کو اس طرح ترتیب دیجئے (جو سفید کاغذ ہو سکتا ہے اور جو محور کے عموداً رکھا گیا ہو) کہ یہ کاغذ عدسے کی دوسری طرف ہو اور ایک مقام پر آپ کو ایک خیال حاصل ہوگا۔

o بتائیے کہ خیال حاصل کرنے کے لئے ہم اسکرین کیوں استعمال کرتے ہیں؟ سادہ آنکھ سے ہم اسے راست طور پر کیوں نہیں دیکھ سکتے؟
عدسہ کے V استادہ سے خیال کے فاصلہ کی پیمائش کیجئے اس کے علاوہ موم بتی اور استادہ کا فاصلہ کی بھی پیمائش کیجئے۔ ان قیمتوں کو جدول 1 میں درج کیجئے۔

اب ایک موم بتی کو عدسہ سے 60 سمر کے فاصلہ پر اس طرح رکھیے کہ شعلہ عدسہ کے محور اصلی پر واقع ہو۔ شعلہ کا خیال دوسری جانب اسکرین پر حاصل کرنے کی کوشش کیجئے۔ اسکرین کو آگے پیچھے حرکت دیتے ہوئے صاف اور واضح خیال حاصل کریں۔ عدسہ سے خیال کے فاصلہ کی پیمائش کیجئے اور u اور v کی

شے کا فاصلہ (u)	خیال کا فاصلہ (v)	ماسکی طول (f)

جدول 1

قیمتوں کو جدول 1 میں ریکارڈ کیجئے۔ اپنے تجربے کو شے کے مختلف فاصلوں جیسے 50 سمر، 40 سمر، 30 سمر وغیرہ کے لئے دہرائیے۔ تمام صورتوں میں خیال کا فاصلہ بھی نوٹ کیجئے اور جدول 1 میں درج کیجئے۔

- o کیا آپ کو شے کے ہر فاصلہ کے لئے اسکرین پر خیال حاصل ہوا؟
- o بتائیے کہ بعض صورتوں میں آپ کو خیال کیوں حاصل نہیں ہوا؟
- o کیا حقیقی خیال حاصل کرنے کے لئے آپ خیال کا اقل ترین فاصلہ معلوم کر سکیں گے؟
- o حقیقی خیال کے لئے اس اقل ترین فاصلہ کو آپ کیا نام دیں گے؟
- o آپ جب کسی موقع پر خیال حاصل نہ کر پائیں تب اسکرین کے مقام سے سادہ آنکھ سے راست طور پر خیال کو دیکھنے کی کوشش کیجئے۔
- o کیا آپ کو خیال دکھائی دیا؟
- o کس طرح کا خیال دکھائی دیا؟
- o آپ کو شے سے بڑا خیال اس طرف حاصل ہوگا جہاں آپ نے شے رکھی ہے۔ یہ مجازی خیال ہوگا جسے آپ اسکرین پر حاصل نہیں کر پائیں گے!

کیا آپ اس مجازی خیال کا فاصلہ معلوم کر سکیں گے؟

جدول 1 میں آپ کو موم بتی کے مختلف مقامات (u) کے لئے v کی مختلف قیمتیں حاصل ہوئی تھیں۔

o کیا آپ جدول 1 کی ریکارڈ کردہ قیمتوں سے عدسہ کا ماسکی طول معلوم کر سکتے ہیں؟

o کیا ہم 'u'، 'v' اور 'f' کے درمیان کوئی حسابی رشتہ تشکیل دے سکتے ہیں؟

آئیے معلوم کرتے ہیں

محمد عدسہ کے روبرو محور اصلی پر اک شے OO کا تصور کریں جیسا کہ شکل (19) میں دکھایا گیا ہے۔ فرض کیجئے کہ II دوسری جانب عدسہ کا حقیقی خیال ہے۔ شکل (19) پر غور کیجئے۔

o حاصل ہونے والا خیال کیسا ہے؟

عدسے کا ضابطہ (Lens Formula)

'O' سے شروع ہو کر محور اصلی کے متوازی گزرتے ہوئے عدسہ پر پڑنے والی شعاع، ماسکی نقطہ F_1 سے بھی گزرنا چاہئے جیسا کہ شکل (19) میں دکھایا گیا ہے۔ نقطہ 'O' کے لیے نقطہ خیال (I) کی نشاندہی کے لئے اک اور شعاع پر غور کیجئے جو مناظری مرکز P سے گزرتی ہو۔ ہم جانتے ہیں کہ مناظری نقطہ P سے گزرنے والی کوئی بھی شعاع انحراف نہیں کرتی۔

شعاع 'O' سے شروع ہو کر مناظری مرکز P سے گزرتی ہے۔ یہ شعاع نقطہ I پر منحرف شعاع (پہلی شعاع) کو ملتی ہے۔ اس نقطہ کو شعاع 'O' کا خیال کہتے ہیں۔ اس طرح نقطہ O کا خیال محور اصلی کے نقطہ I پر بنتا ہے (شکل 19) دیکھئے۔ محور اصلی پر ہم کو شعاع 'OO' کا معکوس خیال II حاصل ہوتا ہے۔

PO، PI اور PF₁ بالترتیب شعاع کا فاصلہ، خیال کا فاصلہ اور ماسکی طول کہلاتا ہے۔ شکل (19) پر غور کرنے سے ہمیں PP'F₁ اور

F₁II' مشابہہ مثلثات حاصل ہوتے ہیں۔

$$(1) \dots\dots\dots PP' / II' = PF_1 / F_1I$$

لیکن شکل 19 سے $F_1I = PI - PF_1$

F₁I کی قیمت مساوات (1) میں رکھنے سے

$$(2) \dots\dots\dots PP' / II' = PF / (PI - PF_1)$$

ہمارے ہاں مشابہہ مثلثات کا ایک اور جوڑ OO'P اور PII' ہے۔ ان مثلثات سے ہمیں $OO' / II' = PO / PI$ حاصل ہوتا ہے۔

لیکن شکل (19) سے $OO' = PP'$

$$(3) \dots\dots\dots PP' / II' = PO / PI$$

مساوات (2) اور (3) سے

$$PI / PO = (PI - PF_1) / PF_1$$

$$PI / PO = PI / PF_1 - 1$$

$$(4) \dots\dots\dots 1 / PO = 1 / PF_1 - 1 / PI$$

یہ مساوات ایک محذب عدسہ کو استعمال کرتے ہوئے ایک شعاع کے لئے خاص صورت کے تحت اخذ کی گئی ہے۔ اسے ایک عام مساوات میں

تحویل کرنے کے لئے ہمیں علامتی طریقہ کار اپنانا ہوگا۔ علامتی طریقہ کار کے تحت $PF_1 = f$; $PI = v$; $PO = -u$

ان قدروں کو مساوات (4) میں رکھنے پر ہمیں $1/f = 1/v - 1/u$ حاصل ہوتا ہے۔

اس ضابطہ کو عدسے کا ضابطہ (Lens formula) کہتے ہیں۔ اس کو کسی بھی عدسہ کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے لیکن ہمیں اس

ضابطہ کے استعمال کے لئے علامتی طریقہ کار کو ملحوظ رکھنے کی ضرورت ہے۔

تجربہ گاہی مشغلہ کے جدول 1 میں 'u' اور 'v' کی جو قدریں حاصل ہوئی ہیں ان قدروں سے ماسکی طول معلوم کیجئے۔

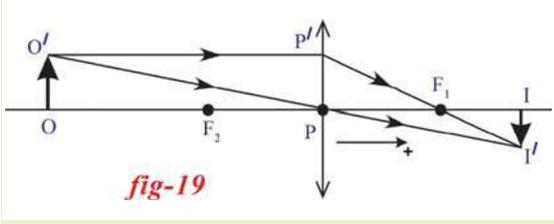


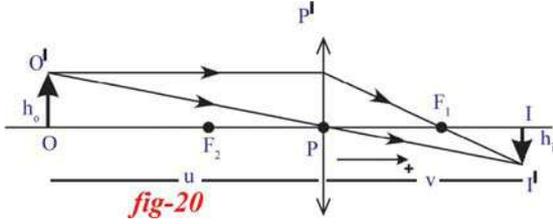
fig-19

تکبیریت (Magnification)

آئیے اب ہم کسی عدسے سے بننے والے خیال کی جسامت کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔

شکل 20 میں شے OO' اور خیال II' کا مشاہدہ کیجئے۔

Δ OOP' اور Δ II'P مشابہہ مثلثات ہیں۔



$$\therefore \frac{II'}{PI} = \frac{OO'}{PO} \Rightarrow \frac{II'}{OO'} = \frac{PI}{PO}$$

مساوات میں علامتوں کے تعین کے لحاظ سے قدروں کو درج کرنے پر

$$\frac{-h_i}{h_o} = \frac{-v}{u}$$

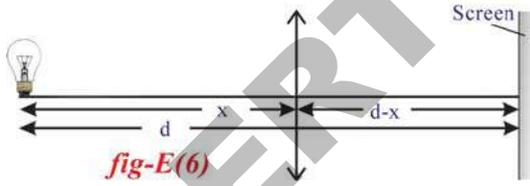
$$\text{تکبیریت } m = \frac{h_i}{h_o} = \frac{v}{u}$$

☆ بتائیے کہ کیا قدروں کے ہر ایک سیٹ کے لیے ماسکی طول مساوی ہوگا۔

آپ نے یہ مشاہدہ کیا ہوگا کہ بلا لحاظ شے کا فاصلہ اور خیال کے فاصلے کے ایک ہی ماسکی طول حاصل ہوگا۔ اگر آپ کو ماسکی طول کی وہی قیمت حاصل نہ ہو تو آپ کے تجربے میں کوئی عملی غلطی ہو سکتی ہے ایسی صورت میں آپ کو تمام قدروں کی اوسط قدر معلوم کرنی ہوگی۔ یہ اوسط قدر دیئے ہوئے عدسے کا ماسکی طول ہوگا۔

آئیے ایک مثال پر غور کریں۔

مثال 6: ایک برقی بلب اور اسکرین کو میز پر ایک میٹر فاصلے پر خط مستقیم میں رکھا گیا ہے۔ 21 سمر ماسکی طول والے ایک محدب عدسے کو کس مقام پر رکھا جائے کہ واضح خیال حاصل ہو۔



حل :- دیا گیا ہے کہ بلب اور اسکرین کا فاصلہ 1 میٹر (100 سمر) ہے
فرض کرو کہ بلب اور عدسے کے درمیان فاصلہ x سمر ہے تو شکل E-6 کے

$$\text{مطابق } f=21 \text{ اور } v=100-x \text{ اور } u=-x$$

$$\frac{1}{21} = \frac{1}{(100-x)} + \frac{1}{x} \text{ ان قدروں کو عدسے کے ضابطے } (1/f = 1/v - 1/u) \text{ میں درج کرنے پر}$$

$$\text{اس مساوات کو حل کرنے پر ہمیں } x^2 - 100x + 2100 = 0 \text{ حاصل ہوگا}$$

یہ ایک دو درجی مساوات ہے جس سے x کی دو قدریں حاصل ہوں گی اس کا حل

$$x^2 - 70x - 30x + 2100 = 0 \Rightarrow x(x-70) - 30(x-70) = 0 \Rightarrow (x-70)(x-30) = 0$$

$$\therefore x = 70\text{cm and } x = 30\text{cm.}$$

عدسے کو بلب سے 30 سمر یا 70 سمر کی دوری پر رکھنے سے ہمیں واضح خیال حاصل ہوگا۔

عدسہ کے ماسکی طول کا انحصار کن عوامل پر ہوتا ہے۔

آئیے معلوم کریں

مشغلہ: 2

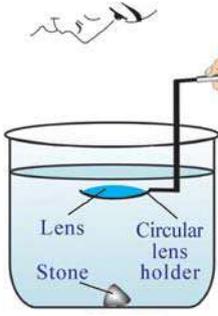


fig - 21

وہی عدسہ لیجئے جو مشغلہ 2 میں لیا گیا تھا۔ عدسہ کے اس اوسط ماسکی طول کو نوٹ کیجئے جو محسوب کیا گیا تھا۔ ایک منقارہ لیجئے۔ یاد رکھیں کہ اس منقارہ کی بلندی، عدسہ کے ماسکی طول سے بہت زیادہ ہونی چاہئے۔ (ہمیں ایسے برتن کی ضرورت ہے جس کی بلندی، عدسہ کے ماسکی طول کی تقریباً چار گنا ہو)۔ برتن کے پینڈے میں ایک سیاہ پتھر رکھیے۔ اب برتن میں پانی اس بلندی تک بھریں کہ پتھر کے اوپری حصہ سے پانی کی بلندی، عدسہ کے ماسکی طول سے زائد ہو۔ اب دائروں کی ہولڈر کی مدد سے برتن میں عدسہ کو افقی طور پر رکھیں۔ جیسا کہ شکل (20) میں دکھایا گیا ہے۔ عدسہ اور پتھر کے بیچ کا فاصلہ مشغلہ 2 میں محسوب کردہ ماسکی طول کے مساوی یا پھر اس سے کم ہو۔ اب پتھر کو عدسہ سے دیکھئے۔ (یہ مشغلہ کھلے میدان میں حصہ میں انجام دیں)۔

○ کیا آپ کو پتھر کا خیال دکھائی دیتا ہے؟

○ اگر ہاں/نہیں تو کیوں؟ وجوہات بتائیے۔

آپ کو پتھر کا خیال اس وقت نظر آئے گا جب عدسہ اور پتھر کا درمیانی فاصلہ عدسہ کے ماسکی طول (ہوا میں) سے کم ہو۔ اب عدسہ اور

پتھر کے درمیانی فاصلہ کو اس طرح تک بڑھائیے کہ پتھر کا خیال غائب ہو جائے۔

○ اس مشغلہ سے آپ کیا نتیجہ اخذ کرتے ہیں؟

○ کیا ماسکی طول اطراف کے واسطے پر منحصر ہوتا ہے؟

آپ نے عدسہ کو پانی میں اس گہرائی تک ڈبوایا ہے جو ہوا میں عدسہ کے ماسکی طول سے زیادہ ہے لیکن آپ کو خیال دکھائی دیتا ہے۔

(جب آپ عدسہ کو اوپر اٹھائیں تو آپ کو خیال دکھائی نہیں دے گا)۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ پانی کے اندر عدسہ کا ماسکی طول بڑھ جاتا ہے۔

لہذا ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ کسی عدسہ کا ماسکی طول اس واسطے پر منحصر ہوتا ہے جس میں وہ عدسہ رکھا جاتا ہے۔

عدسہ سازوں کا ضابطہ (Lens maker's formula)

فرض کیجئے کہ اک نقطی شے 'O' پتلے عدسہ کے محور اصلی پر رکھی گئی ہے جیسا کہ شکل 21 میں دکھایا گیا ہے۔ فرض کیجئے کہ یہ عدسہ ایک

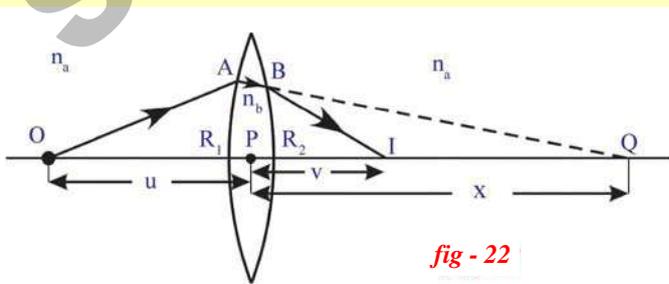


fig - 22

ایسے واسطے میں رکھا گیا ہے جس کا انعطاف نما n_a ہے۔

فرض کیجئے کہ اس شیشہ کا انعطاف نما جس سے عدسہ بنایا گیا

ہے n_b ہے۔

غور کیجئے کہ اک شعاع جو 'O' سے خارج ہو رہی ہے ایک

ایسے محدب عدسہ پر پڑتی ہے جس کا نصف قطر انحنا R_1 پر

ہے جیسا کہ شکل 21 میں دکھایا گیا ہے۔

شعاع وقوع نقطہ A پر منعطف ہوتی ہے۔

فرض کرو کہ یہ شعاع نقطہ Q پر خیال بناتی ہے جبکہ وہاں کوئی مقعر سطح نہیں پائی جاتی ہو۔

$$\text{شکل (21) کے لحاظ سے} \quad \text{شے کا فاصلہ} \quad PO = -u;$$

$$v = PQ = x \quad \text{عکس کا فاصلہ}$$

$$R = R_1 \quad \text{منحنی سطح کا نصف قطر}$$

$$n_2 = n_b \text{ اور } n_1 = n_a$$

یہ قیمتیں مساوات $n_2/v - n_1/u = (n_2 - n_1) / R$ میں درج کرنے پر

$$\Rightarrow n_b / x + n_a / u = (n_b - n_a) / R_1 \quad \dots\dots\dots(1)$$

لیکن نقطہ A پر منعطف ہونے والی شعاع منحنی سطح کے نصف قطر (R) کے ساتھ مقعر سطح کے نقطہ B پر ایک اور مرتبہ انعطاف کرتی ہے۔ نقطہ B پر شعاع انعطاف کرتے ہوئے محور اصلی کے نقطہ I تک پہنچتی ہے۔ محدب سطح کے سبب، شے کا خیال، مقعر سطح کے لیے شے کے طور پر لیا جائے گا۔ لہذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ مقعر سطح کے لئے Q کا عکس I ہوگا۔ شکل 21 پر غور کیجئے۔

$$u = PQ = + x \quad \text{شے کا فاصلہ}$$

$$PI = v \quad \text{خیال کا فاصلہ}$$

$$R_2 = -R_2 \quad \text{منحنی سطح کا نصف قطر}$$

عدسے کی مقعر سطح پر انعطاف کے لیے واسطہ 1 متصور کیا گیا ہے جبکہ اطراف کا واسطہ، واسطہ 2 تصور کیا جائے گا۔ لہذا انعطاف کے Suffixes باہم تبدیل ہو جائیں گے۔

$$n_1 = n_b \text{ اور } n_2 = n_a$$

مندرجہ بالا قدروں کو مساوات $n_2/v - n_1/u = (n_2 - n_1) / R$ میں درج کرنے پر

$$n_a / v - n_b / x = (n_a - n_b) / (-R_2) \quad \dots\dots\dots(2)$$

مساوات (1) اور (2) کو جمع کرنے پر

$$\Rightarrow n_a / v + n_a / u = (n_b - n_a)(1 / R_1 + 1 / R_2)$$

دونوں جانب n_a سے تقسیم کرنے پر

$$\Rightarrow 1 / v + 1 / u = (n_b / n_a - 1)(1 / R_1 + 1 / R_2)$$

ہم جانتے ہیں کہ $n_b / n_a = n_{ba}$ بلحاظ اطراف کے واسطہ کے عدسے کا انعطاف نما کہلاتا ہے۔

$$1 / v + 1 / u = (n_{ba} - 1)(1 / R_1 + 1 / R_2)$$

یہ مساوات محدب عدسہ کے لیے ایک خاص صورت کے لیے اخذ کی گئی ہے۔ لہذا ہمیں اس مساوات کو ایک عام شکل دینی ہوگی۔ اس مقصد کے لیے ہمیں علامتی طریقہ کار اپنانا ہوگا۔ لہذا اس خاص صورت کے لیے علامتی طریقہ کار اپنانے سے

$$1/v - 1/u = (n_{ba} - 1)(1/R_1 - 1/R_2)$$

ہم جانتے ہیں کہ $1/f = 1/v - 1/u$

$$1/f = (n_{\text{bn}} - 1)(1/R_1 - 1/R_2) \quad \dots\dots\dots(3) \quad \text{اس طرح}$$

اگر اطراف کا واسطہ ہوا ہو تو انعطاف نما عدسہ کا مطلق انعطاف نما ہوگا۔

$$1/f = (n - 1)(1/R_1 - 1/R_2)$$

یہ مساوات صرف اس صورت میں استعمال کی جائے گی جب اسے ہوا میں رکھا جائے۔

جہاں n مطلق انعطاف نما ہو یہ مساوات عدسہ سازوں کا ضابطہ Lens maker's formula کہلاتی ہے۔

نوٹ: اس باب میں ماخوذ کسی بھی ضابطہ کو استعمال کرنے میں ہمیشہ علامتی طریقہ اپنائیے اور یہ کہ یہ ضابطہ کسی بھی پتلے عدسہ کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اگر کسی محدب عدسہ کو، عدسہ کے انعطاف نما سے کم انعطاف نما کے واسطہ میں رکھا جائے تو یہ عدسہ مرکزی عدسہ ہوگا لیکن اگر اسے اس کے انعطاف نما سے زیادہ، انعطاف نما کے شفاف واسطہ میں رکھا جائے تو یہ عدسہ انتشاری عدسہ ہوگا۔

مثال کے طور پر پانی میں ہوا کے بلبے انتشاری عدسہ جیسے ہوں گے

آئیے عدسہ سازوں کے ضابطہ کی اک مثال پر غور کرتے ہیں

مثال 7: ہوا میں دو ہرے مقعر عدسہ کا ماسکی طول کیا ہوگا جبکہ دو کروئی سطحوں کے نصف قطر $R_1 = 30$ سم اور $R_2 = 60$ سم ہیں۔ جبکہ عدسہ کا انعطاف نما $n = 1.50$ لیا جائے۔

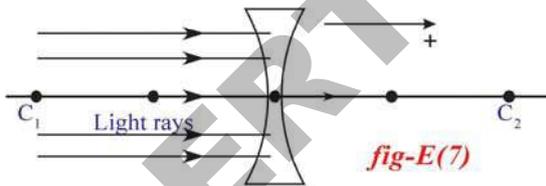
حل: شکل E-7 سے، علامتی طریقہ کے ذریعہ $R_1 = 30$ سم اور $R_2 = 60$ سم اور $n = 1.5$

مساوات $1/f = (n-1)(1/R_1 - 1/R_2)$ استعمال کرنے پر

$$1/f = (1.5 - 1)(1/(-30) - 1/60)$$

حل کرنے پر $f = -40$

یہاں منفی علامت انتشار کو ظاہر کرتی ہے۔



کلیدی الفاظ



عدسہ، ماسکی طول، ماسکہ، مناظری مرکز، محور اصلی، منحنی سطح کا نصف قطر، منحنی سطح کا مرکز



- o ضابطہ $n_2/v - n_1/u = (n_2 - n_1) / R$ اس وقت استعمال کیا جائے گا جب روشنی کی شعاع 'R' نصف قطر والے منحنی سطح کے واسطے سے (جس کا انعطاف نما n_1 ہے) انعطاف نما n_2 والے واسطے کی مشترکہ اٹخنا میں داخل ہو۔
- o کوئی دو سطحوں سے دو واسطوں کے علیحدہ ہونے پر جبکہ ان دو سطحوں میں سے کوئی ایک سطح منحنی ہو، عدسہ بنتا ہے۔
- o عدسہ کا ضابطہ $1/f = 1/v - 1/u$ ہے جہاں f عدسہ کا ماسکی طول، u شے کا فاصلہ اور v خیال کا فاصلہ ہوتا ہے۔
- o عدسہ کی بناوٹ کا ضابطہ $1/f = (n - 1) (1/R_1 - 1/R_2)$ جہاں R_1 اور R_2 منحنی سطح کے نصف قطر، n انعطاف نما اور f ماسکی طول ہے۔
- o محدب عدسے کے ذریعے بننے والے خیال کی خصوصیات حسب ذیل جدول میں بتلائی گئی ہیں۔

خیال کی خصوصیات	خیال کا مقام	شے کا مقام
نقطی خیال	ماسکی نقطے پر	لائتناہی فاصلے پر
حقیقی، الٹا، چھوٹا	F2 اور C2 کے درمیان	C1 سے پرے
الٹا، مساوی جسامت، حقیقی	C2 پر	C1 پر
الٹا، حقیقی، تکبیر شدہ	C2 سے پرے	F1 اور C1 کے درمیان
-	لائتناہی	F1 پر
سیدھا، تکبیر شدہ، مجازی	F1 سے پرے	F1 اور P کے درمیان

اپنے اکتساب کو بڑھائیے



تصورات پر رد عمل

- 1- تجربہ کے ذریعے آپ یہ کیسے ثابت کریں گے کہ اک محدب عدسہ کو پانی میں رکھنے پر اس کے ماسکی طول میں اضافہ ہوتا ہے۔ (AS1)
- 2- تجربہ کے ذریعے آپ کسی عدسہ کا ماسکی طول کیسے معلوم کریں گے؟ (AS3)
- 3- ذیل کے مقامات کے بلحاظ شعاعی خاکے بنائیے اور خیال کے مقام اور نوعیت پر تبصرہ کیجئے؟ (AS3)
 - (i) شے C2 پر رکھی گئی
 - (ii) شے کو F2 اور مناظری مرکز پر رکھا گیا۔

تصورات کا اطلاق

- 1- دو مرکوزی عدسوں کو دو متوازی شعاعوں کے راستہ میں اس طرح رکھا جاتا ہے کہ عدسوں سے گزرنے کے بعد بھی یہ شعاعیں متوازی ہی رہیں۔ بتائیے کہ عدسوں کو کس طرح ترتیب دیا جائے؟ صاف شعاعی خاکے کی مدد سے سمجھائیے۔ (AS1)

2- کسی مرکوزی عدسہ کا ماسکی طول 20 سمر ہے۔ ایک شے عدسہ سے 60 سمر کی دوری پر رکھی گئی ہے۔ خیال کہاں بنے گا اور یہ خیال کس قسم کا ہوگا؟ (AS1) (جواب: خیال عدسہ سے 30 سمر کے فاصلہ پر بنے گا اور حقیقی چھوٹا اور معکوس ہوگا)۔

3- ایک دہرا محدب عدسہ جس کی منحنی سطحوں کے نصف قطر R ہیں اور اس کا انعطاف نما $n=1.5$ تو بتاؤ کہ اس کا ماسکی طول f کیا ہوگا؟ (AS1)

4- مقعری محدب۔ مقعر مرکوزی عدسہ کے نصف قطر کیا ہوں گے جبکہ اس کا انعطاف نما 1.5 اور ماسکی طول 24 سمر ہے۔ ایک منحنی سطح کا نصف قطر دوسرے کا دوگنا ہے۔ (جواب: $R_1=6$ سمر، $R_2=12$ سمر) (AS7)

غور و فکر پر مبنی اعلیٰ درجے کے سوالات

1- ایک محدب عدسہ تین مختلف مادوں سے بنایا گیا ہے جیسا کہ شکل 1 میں دکھایا گیا ہے۔ اس عدسہ سے کتنے خیال بنیں گے؟ (AS2)

fig - Q1



2- آپ کے پاس ایک عدسہ ہے۔ اس عدسہ کا ماسکی طول معلوم کرنے کے لئے ایک تجربہ تجویز کیجیے۔ (AS3)

3- شکل Q-3 میں ایک شعاع AB دکھائی گئی ہے جو انحرافی عدسے سے گزرتی ہے۔ اگر ماسکوں کے مقام معلوم ہوں تو عدسہ تک شعاع کے راستہ کو دکھائیے۔ (AS5)

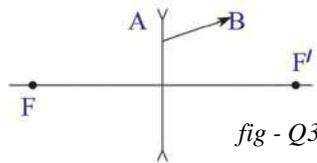




fig - Q4

4- شکل Q-4 میں روشنی کے نقطہ مبداء اور عدسہ کے خیال کو دکھایا گیا ہے جو محور اصلی N_1N_2 پر رکھا گیا ہے۔ ایک شعاعی خاکہ کی مدد سے عدسہ کے مقام اور اس کے ماسکی طول کو محسوب کیجیے۔ (AS5)

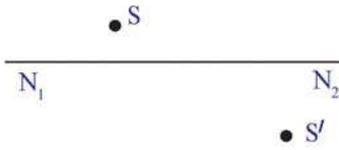


fig - Q5

5- روشنی کے مبداء SI اور عکس SI کے مقام کے تعین کے ساتھ جیسا کہ شکل Q-5 میں دکھایا گیا ہے شعاعی خاکہ استعمال کرتے ہوئے ماسکی طول معلوم کیجیے۔ (AS5)

- 6- 40 سم ماسکی طول کے ایک مرکزی عدسہ پر متوازی شعاعیں ڈالی گئیں۔ 15 سم طول رکھنے والے ایک انحرافی عدسہ کو کہاں رکھا جائے کہ دو عدسوں سے گزرنے کے بعد بھی شعاعیں متوازی ہی رہیں؟ شعاعی خاکہ بھی بنائیے۔ (AS5)
- 7- فرض کیجیے کہ آپ سوئمنگ پول کے اندر پانی میں کسی کنارے سے لگے اوپر دیکھ رہے ہیں جبکہ آپ کا کوئی ساتھی اوپر کھڑا ہے۔ کیا وہ آپ کو اپنے اصل قد سے کم یا زیادہ نظر آئے گا؟ (AS7)

کثیر جوابی سوالات

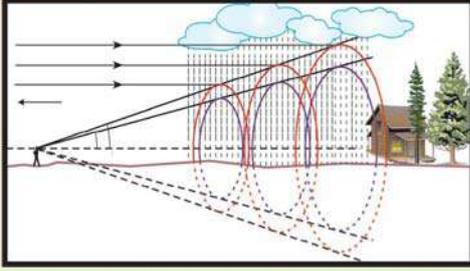
- 1- ذیل میں سے کونسی شے عدسہ بنانے کے کام نہیں آسکتی ہے
 (a) پانی (b) شیشہ (c) اکرلک (Acrylic) (d) کچھڑ
- 2- ذیل میں سے کونسا بیان صحیح ہے
 (a) کسی محدب عدسہ کے لیے مجازی خیال کا فاصلہ ہمیشہ شے کے فاصلہ سے بڑا ہوتا ہے۔
 (b) کسی محدب عدسہ کے لیے مجازی خیال کا فاصلہ ہمیشہ شے کے فاصلہ سے بڑا نہیں ہوتا۔
 (c) محدب عدسہ سے ہمیشہ ہی حقیقی خیال حاصل ہوتا ہے۔
 (d) محدب عدسہ سے ہمیشہ ہی مجازی غیر حقیقی خیال حاصل ہوتا ہے۔
- 3- مستوی۔ محدب عدسہ کا ماسکی طول کیا ہوتا ہے جب کہ منحنی سطح کا نصف قطر R اور انعطاف نما n ہو۔
 (a) $f=R$ (b) $f=R/2$ (c) $f=R/(n-1)$ (d) $f=(n-1)/R$

مجوزہ تجربات

1. کسی عدسے کا ماسکی طول معلوم کرنے کے لیے ایک تجربہ منعقد کیجئے۔
2. فرض کرو کہ f_1 اور f_2 دو عدسوں کے ماسکی طول ہیں۔ بحیثیت ایک نظام مجموعہ ان کے ماسکی طول آپ کیسے محسوب کریں گے جبکہ
(i) یہ دونوں ایک دوسرے سے مس کرتے ہوں؟
(ii) یہ دونوں ایک ہی محور اصلی پر ایک دوسرے سے d فاصلے پر رکھے جائیں۔ (AS3)

مجوزہ پراجیکٹ

1. عدسہ سازوں کی دکان میں دستیاب عدسوں سے متعلق معلومات جمع کیجئے۔ کسی عدسہ کی ”طاقت“ دی جانے پر آپ ان کے ماسکی طول کیسے معلوم کریں گے۔ (AS4)
2. شیشے کی دو اٹھل ٹشتریوں کو جوڑ دیجئے۔ دو مختلف مائع (پانی اور نورتیل) سے ان کو پر کر دیجئے۔ یہ دو مختلف مادوں والے ایک عدسے کی طرح کام کرے گا اس عدسے پر نور کی شعاع دال کر اپنے مشاہدات کو نوٹ کرتے ہوئے ایک رپورٹ تیار کیجئے۔



Human Eye and Colourful World

انسانی آنکھ اور رنگین دنیا

پچھلے باب میں آپ نے عدسوں (Lenses) کے ذریعہ ہونے والے روشنی کے انعطاف کا مطالعہ کیا ہے۔ آپ نے عدسوں کے ذریعہ بننے والے خیال کی نوعیت، مقام اور متعلقہ جسامت کا بھی مطالعہ کیا ہے۔ جماعت نہم میں، حیاتیات کے چھٹویں باب حسی اعضاء میں انسانی آنکھ کی ساخت سے متعلق تذکرہ کیا گیا ہے۔ انسانی آنکھ بصارتی حس کے اصول پر کام کرتی ہے۔ ہمیں اشیاء اس وقت نظر آتی ہیں جبکہ روشنی کی شعاع ان اشیاء سے منعکس ہو کر ہماری آنکھ تک پہنچتی ہیں۔ اس کی ساخت میں ایک عدسہ موجود ہوتا ہے۔ جس کو بصری عدسہ کہا جاتا ہے۔

پچھلے باب میں آپ نے عدسہ کا ماسکی طول اور جسم (شے) کے فاصلہ سے بننے والے خیال کی نوعیت، مقام اور جسامت کا بھی مطالعہ کیا ہے۔

- انسانی آنکھ میں عدسہ (Lens) کا کیا کام ہے؟
- دور اور قریب کے فاصلوں پر موجود اشیاء کو دیکھنے میں کس طرح مدد ملتی ہے؟
- ریٹینا سے مساوی فاصلے پر کسی خیال کو حاصل کرنا کس طرح ممکن ہوگا؟
- کیا ہم آنکھ کے سامنے موجود تمام اشیاء کو واضح طور پر دیکھ پاتے ہیں؟
- عینک میں استعمال کئے جانے والے عدسے کس طرح بصارت کے نقائص کی تصحیح کرتے ہیں؟
- متذکرہ سوالات کے جواب کے لئے آپ کو انسانی آنکھ اور اس کی کارکردگی کو سمجھنا ضروری ہے۔
- آئیے حسب ذیل مشغلے انجام دیں گے تاکہ بصارت سے متعلق چند دلچسپ حقائق سے آگاہی ہو۔

انتیازی بصارت کا اقل ترین فاصلہ (Least distance of distinct vision)

مشغلہ: 1

ایک درسی کتاب لیجئے۔ اس کتاب کو تھوڑے فاصلے پر ہاتھوں سے پکڑے رکھیے۔ دھیرے دھیرے کتاب کو اپنی آنکھ کی جانب قریب لاتے جائیے اتنا کہ وہ آنکھ سے بالکل قریب تر ہو جائے۔

- آپ کیا تبدیلیاں محسوس کرتے ہیں؟

آپ یہ محسوس کریں گے کہ کتاب کے صفحات پر موجود مطبوعہ حروف دھندلے نظر آئیں گے یا آپ کی آنکھ کھینچنے لگے گی۔ اب دھیرے دھیرے کتاب کو واپس اس مقام پر لے جائے جہاں سے مطبوعہ حروف واضح نظر آئیں اور آپ کی آنکھ کو کسی قسم کی تکلیف بھی محسوس نہ ہو۔ اب آپ اپنے ساتھی سے آنکھ اور کتاب کے درمیان کا فاصلہ معلوم کرنے کے لئے کہیے۔ اس فاصلہ کو نوٹ کیجیے۔ اس عمل کو دوسرے ساتھیوں کے ذریعہ دہرائے اور ہر ایک کے لیے واضح بصارت کے لیے فاصلہ نوٹ کیجیے۔

مذکورہ بالا تمام فاصلوں (واضح بصارت) کا اوسط معلوم کیجیے۔

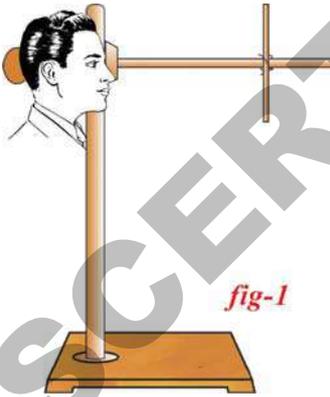
● اوسط فاصلہ کی قدر کیا حاصل ہوگی؟

اس مشغلہ کی مدد سے ہم یہ اخذ کرتے ہیں کہ آنکھ سے وہ اوسط فاصلہ جس سے ہم اشیاء کو بغیر تناؤ کے بالکل صاف اور واضح دیکھ سکتے ہیں وہ 25 سمر ہے۔ یہ بصارت کا اقل ترین فاصلہ کہلاتا ہے۔ یہ فاصلہ ایک فرد سے دوسرے فرد، عمر کے لحاظ سے مختلف ہوتا ہے۔ کم سنی (عمر 10 سال سے کم) میں آنکھ کے اطراف پائے جانے والے عضلات طاقتور اور چمک دار ہوتے ہیں اور یہ زیادہ تناؤ کو برداشت بھی کر سکتے ہیں۔ لہذا اس عمر میں واضح بصارت کا اقل ترین فاصلہ 7 تا 8 سمر کے قریب ہوگا۔ عام طور پر ایک صحت مند شخص کا واضح بصارت کا اقل ترین فاصلہ تقریباً 25cm ہوتا ہے۔ ضعیف عمر میں عضلات زیادہ تناؤ کو برداشت نہیں کر پاتے ہیں اس لیے واضح بصارت کا اقل ترین فاصلہ زیادہ ہوگا یعنی تقریباً 1 تا 2 میٹر یا اس سے بھی زیادہ ہو سکتا ہے۔

● بالالفاظ شکل اگر آپ کی آنکھ سے 25 سمر فاصلے پر کوئی شے رکھی جائے تب کیا آپ اس شے کا اوپری سرا اور نچلا سرا دیکھ سکتے ہیں؟

آئیے معلوم کرتے ہیں

مشغلہ: 2



کپڑوں کو لپٹنے کے لیے استعمال ہونے والی چند لکڑی کے رولر یا ناکارہ PVC پائپ جو کرنٹ کی وائرنگ میں استعمال ہوتے ہیں، اکٹھا کیجیے۔ ان کو 20 سمر، 30 سمر، 35 سمر، 40 سمر کے ٹکڑوں میں کاٹ لیجیے۔ میز پر ریٹارڈ اسٹانڈ کو رکھیے اور اس کے قریب اس طرح کھڑے ہو جائیے کہ آپ کا سر عمودی اسٹانڈ کے پیچھے رہے جیسا کہ شکل 1 میں دکھایا گیا ہے۔ افقی سلاخ کو ٹکنبہ سے اس طرح کسبیے کہ وہ آنکھ سے 25 سمر کے فاصلے پر ہو اپنے کسی ایک ساتھی سے 30 سمر والی لکڑی کے رولر کو عموداً کسنے کے لیے کہیے جیسا کہ شکل 1 میں دکھایا گیا ہے۔

اب آپ اسٹانڈ کے افقی سلاخ کے متوازی نظر لگا کر لکڑی کے رولر کے اوپری اور نچلے سروں کو دیکھنے کی کوشش کیجیے۔ جو عموداً واقع ہے۔

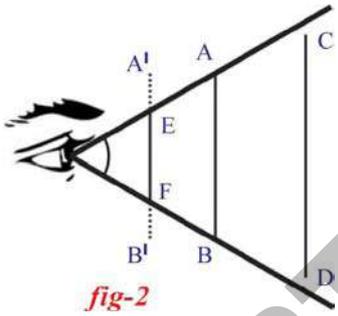
● کیا آپ لکڑی کے دونوں سروں کو بیک وقت آنکھ کے پٹلی کو حرکت دیے بغیر دیکھ سکتے ہیں؟

مشغلہ 1 میں آپ نے سیکھا ہے کہ واضح بصارت کا اقل ترین فاصلہ تقریباً 25 سمر ہوتا ہے۔ یہ ایک فرد سے دوسرے فرد میں مختلف ہوتا ہے۔ اگر 25 سمر فاصلے پر رکھی ہوئی لکڑی کے دونوں کناروں کو نہیں دیکھ سکتے ہیں تب افقی سلاح پر عموداً لگائی ہوئی لکڑی کو اس طرح ترتیب دیجیے کہ اس کے دونوں کناروں کو ممکنہ قریبی فاصلہ سے دیکھ سکیں۔ شکلجہ (Clamp) کی مدد سے عموداً لگائی گئی لکڑی کو اس مقام پر (ممكنہ قریبی فاصلہ سے دیکھنے کے قابل ہو) رکھ کر کیسے۔

افقی سلاح کے Clamp کی مقام کو تبدیل کیے بغیر 30 سمر طول والی دوسری لکڑی سے بدل دیجیے۔ اس طرح کیے بعد دیگرے مختلف طول والی لکڑیوں کو کس کس آئینے کو حرکت دیے بغیر بیک وقت ان لکڑیوں کے دونوں کناروں کو دیکھنے کی کوشش کیجئے۔

- ان مختلف مواقعوں پر کیا آپ لکڑی کے دونوں کناروں کو دیکھ سکتے ہیں؟ اگر نہیں تو کیوں؟ آئیے جانیں گے۔

حسب ذیل شکل - 2 کا مشاہدہ کیجیے۔ شے AB کو آپ مکمل طور پر دیکھ سکتے ہیں جو 25 سمر فاصلے پر رکھی گئی ہے۔ (واضح بصارت کا اقل ترین فاصلہ) کیونکہ A اور B دونوں کناروں سے آنے والی شعاعیں آنکھ میں داخل ہوتی ہیں۔ ٹھیک اسی طرح شے CD کو بھی مکمل طور پر دیکھ سکتے ہیں جیسا کہ اوپر AB میں بیان کیا گیا ہے۔ جان لیجیے کہ شے AB کو آنکھ کے قریب کے مقام A'B' تک لایا گیا ہے جیسا کہ شکل 2 میں دکھایا گیا ہے



- کیا اب آپ مکمل شے دیکھ سکتے ہیں؟

شکل 2 کی مدد سے یہ واضح ہوتا ہے کہ آپ صرف AB کا جزوی حصہ (EF) دیکھ سکتے ہیں کیونکہ E اور F سے آنے والی شعاعیں آنکھ میں داخل ہوتی ہیں جبکہ A اور B سے آنے والی شعاعیں آنکھ میں داخل نہیں ہو پاتیں۔

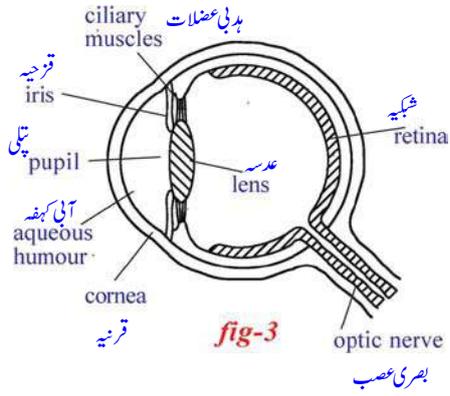
کسی شے کے انتہائی کناروں سے آنے والی شعاعیں آنکھ پر ایک زاویہ بناتی ہیں۔ اگر یہ زاویہ 60° سے کم ہو تب ہم مکمل شے دیکھ سکتے ہیں؟

اگر یہ زاویہ 60° سے زیادہ ہو تب ہم اس کا جزوی حصہ ہی دیکھ سکتے ہیں۔ وہ اعظم ترین زاویہ جہاں سے ہم مکمل شے دیکھ سکتے ہیں زاویہ نگاہ یا زاویہ بصارت کہلاتا ہے۔ ایک صحت مند آدمی زاویہ بصارت 60° ہوتی ہے۔ عمر کی مناسبت سے یہ ایک فرد سے دوسرے فرد میں مختلف ہوتی ہے۔

آپ نے سیکھا ہے کہ عام آدمی کے لئے واضح بصارت کا اقل ترین فاصلہ تقریباً 25 سمر اور زاویہ نگاہ 60° ہوتا ہے۔ اور آپ نے یہ بھی سیکھا ہے کہ عمر کی مناسبت سے یہ فرد سے فرد میں مختلف ہوتا ہے۔

- واضح بصارت کا اقل ترین فاصلہ اور زاویہ بصارت عمر کے ساتھ ساتھ مختلف افراد میں کیوں مختلف ہوتا ہے؟ اوپر کے سوال کے جواب کے لیے پہلے ہمیں انسانی آنکھ کی ساخت اور آنکھ کے افعال سے متعلق فہم کی ضرورت ہے۔

انسانی آنکھ کی ساخت (Structural of Human Eye)



انسان کی آنکھ بے حد قیمتی اور نازک حسی اعضاء میں سے ایک ہے یہ ہمیں اشیا اور اپنے چاروں طرف موجود رنگوں کو دیکھنے کے قابل بناتی ہے۔

شکل 3 میں دیا گیا اسکیمی خاکہ انسان کی آنکھ کے بنیادی حصوں کو ظاہر کرتا ہے۔ آنکھ کے ڈھیلے (Eyeball) کی ساخت تقریباً گروی ہوتا ہے۔ اس کی اگلی سطح منحنی ہوتی ہے جو شفاف پرت سے گھری ہوتی ہے جس کو قرنیہ (Cornea) کہتے ہیں۔ یہ حصہ بیرونی جانب سے بھی دکھائی دیتا ہے۔

قرنیہ کے پیچھے جو جگہ ہوتی ہے وہ مائع سے پُر ہوتی ہے اس کو آبی کہفہ (Aqueous Humour) کہتے ہیں۔ اس کے پیچھے قلمی عدسہ (Crystalline Lens) ہوتا ہے جو خیال بناتا ہے۔ آبی کہفہ اور عدسہ کے درمیان ایک گہرا عضلاتی ڈایا فرام ہوتا ہے جس کو قریجیہ (Iris) کہتے ہیں۔ اس میں ایک سوراخ ہوتا ہے جو پتلی (Pupil) کہلاتا ہے۔ قریجیہ (Iris) ایک رنگین حصہ ہوتا ہے جس کو ہم آنکھ میں دیکھتے ہیں۔ پتلیاں کا لے رنگ کی ہوتی ہیں کیونکہ جب کوئی روشنی اس پر پڑتی ہے تب وہ روشنی، آنکھ میں داخل ہوتی ہے۔ یہاں سے روشنی کے باہر آنے کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی۔ پتلی کے ذریعہ آنکھ کے اندر داخل ہونے والی روشنی کی مقدار کو قریجیہ کنٹرول کرتا ہے مدھم روشنی کے موقعوں پر قریجیہ پتلیوں کو کشادہ کرتا ہے تاکہ زیادہ روشنی اندر داخل ہو جائے اور تیز روشنی کے موقعوں پر یہ پتلیوں کو سکڑاتا ہے تاکہ زیادہ روشنی آنکھ کے اندر داخل نہ ہو۔

یعنی نور کی شعاعوں کو آنکھ میں داخلے کے لیے قریجیہ پتلیوں کو بطور ”متغیر روزن“ (Variable Aperture) کا رول ادا کرتے ہیں۔ عدسہ درمیان میں سخت ہوتا ہے اور رفتہ رفتہ اسکے باہری کنارے ملائم ہوتے ہیں۔ جب نور کی شعاع آنکھ میں داخل ہوتی ہے تو ریٹینا پر خیال بنتا ہے۔ یہ آنکھ کے ڈھیلے (Eye Ball) کے پچھلے حصے کو گھیرا ہوا ہوتا ہے۔ عدسے اور ریٹینا کا درمیانی فاصلہ 2.5 سمر ہوتا ہے یعنی آنکھ کے سامنے شے کے کسی بھی مقام سے خیال کا متعینہ فاصلہ تقریباً 2.5 سمر ہوتا ہے۔

- مختلف فاصلوں پر اجسام کو ترتیب دیتے ہوئے ہم کس طرح خیال کو یکساں فاصلے پر حاصل کر سکتے ہیں؟
- عدسوں سے انعطاف کے اصول کی مناسبت سے کیا آپ اوپر کے سوال کا جواب دے سکتے ہیں؟

پچھلے باب میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ جسم کے مختلف مقامات کے باوجود خیال کا فاصلہ مستقل ہوتا ہے جب کہ عدسے کے ماسکی طول میں کوئی تبدیلی واقع ہو۔ علاوہ ازیں عدسہ کے ماسکی طول کا انحصار اس کے نصف قطر انحناء اور اس مادے پر ہوتا ہے جس سے کہ یہ عدسہ بنا ہو۔ آنکھ کے سامنے مختلف مقامات پر موجود اجسام کے خیال کا یکساں فاصلہ حاصل کرنے کے لیے ہمیں بصری عدسے کے ماسکی طول میں تبدیلی لانی ہوگی۔ یہ اس ہی وقت ممکن ہوگا جب کہ بصری عدسہ (Eyelens) اپنی وضع کو تبدیل کرے۔

- کس طرح بصری عدسہ اپنا ماسکی طول بدلتا رہتا ہے؟
- آنکھ کے ڈھیلے EyeBall میں کس طرح یہ تبدیلی واقع ہوتی ہے؟

آئیے جانیں!

ہدبی عضلات جو بصری عدسے سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں (شکل 3 دیکھئے) بصری عدسے کے نصف قطر انخنا کو تبدیل کرتے ہوئے بصری عدسے کو اسی کے ماسکی طور میں تبدیل کے لیے مدد کرتے ہیں۔

جب بہت دور کی شے پر آنکھ کو مرکوز کیا جاتا ہے تب ہدبی عضلات ڈھیلے پڑ جاتے ہیں جس سے بصری عدسہ کا ماسکی طول اعظم ترین ہو جاتا ہے جو ریٹینا سے اس کے مساوی فاصلے کے ہوتا ہے۔ متوازی شعاعیں جب آنکھ میں داخل ہوتی ہیں تو وہ ریٹینا پر مرکوز ہوتی ہیں اور ہم شے کو واضح طور پر دیکھ سکتے ہیں۔

جب آنکھ قریب کی شے پر نظر کو مرکوز کی جاتی ہے تب ہدبی عضلات میں تناؤ پیدا ہوتا ہے جس سے بصری عدسے کا ماسکی طول گھٹ جاتا ہے۔ ہدبی عضلات ماسکی طول سے اس طرح مطابقت کر لیتے ہیں کہ ریٹینا پر خیال بن جائے اور ہم شے کو واضح طور پر دیکھ سکیں۔ یہ ماسکی طول کے مطابقت کی صلاحیت کو تطبیق (Accommodation) کہتے ہیں۔ تاہم یہ عضلات حد سے آگے تناؤ کا پیدا نہیں کر سکتے۔ لہذا جب شے کو آنکھ سے قریب تر لایا جاتا ہے تب ماسکی طول مطابقت نہیں کر پاتا تا کہ ریٹینا پر خیال بن جائے۔ لہذا کسی شے کے واضح بصارت کا اقل ترین فاصلہ تقریباً 25 سمر ہوگا۔ جیسا کہ مشغلہ-1 میں دیکھا گیا ہے

- بصری عدسہ حقیقی خیال بناتا ہے یا مجازی خیال بناتا ہے؟
- ریٹینا پر بننے والا خیال کسی بھی شے کی جسامت، ساخت اور رنگ میں تبدیلی لائے بغیر دیکھنے کے لیے ہماری کس طرح مدد کرتا ہے۔

آئیے جانیں

ریٹینا پر بصری عدسہ شے کا ایک حقیقی اور الٹا خیال بناتا ہے۔ یہ ریٹینا دراصل ایک نازک جھلی ہوتی ہے جو تقریباً 125 ملین امکان مھیلی رکھتا ہے جنہیں rods اور 'Cones' کہتے ہیں جو روشنی کی شعاعوں کو اور ان کے سگنل کو قبول کرتے ہیں۔ (Cones رنگوں کی نشاندہی کرتے ہیں جبکہ rods روشنی کی حدت کی نشاندہی کرتے ہیں) یہ اشارے یا سگنلس تقریباً 1 ملین بصری عصبی ریشوں کے ذریعہ دماغ تک پیغامات پہنچتے ہیں۔ دماغ ان پیغامات کو توضیح کر کے اطلاعات کو حتمی شکل دیتا ہے جس کے نتیجے میں ہم کسی جسم کو یا شے کو اس کی جسامت، وضع اور رنگ میں پاتے ہیں۔

پچھلے مباحثہ میں آپ نے سیکھا ہے کہ سیلسیری عضلات کی مدد سے بصری عدسہ بہ اعتبار شے کا فاصلہ خود اپنے ماسکی طول میں تبدیلی کا باعث بنتا ہے۔

- کیا بصری عدسہ کے ماسکی طول میں تبدیلی لانے گچھیا کوئی حد مقرر ہے؟
 - بصری عدسے کے اقل ترین اور اعظم ترین ماسکی طول کیا ہیں؟ ہم انہیں کس طرح معلوم کر سکتے ہیں؟
- آئیے معلوم کریں۔

جب کوئی شے لامتناہی فاصلے پر رکھی ہوتی ہے تب بصری عدسے پر شے سے منعکس ہو کر

آنے والی متوازی شعاعیں منعطف ہو کر ریٹینا پر ایک نقطی جسامت والا خیال بناتے ہیں۔ شکل 4a دیکھئے۔ اس صورتحال میں بصری عدسہ اعظم ترین ماسکی طول رکھتا ہے جب کوئی شے لامتناہی فاصلے پر ہو

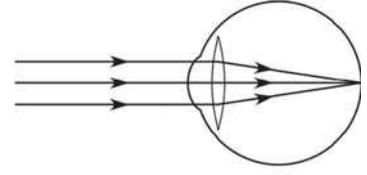


fig-4(a)

$$u = -\infty \quad v = 2.5 \text{ سم}$$

(خیال کا فاصلہ جو کہ بصری عدسہ اور ریٹینا کے درمیانی فاصلے کے مساوی ہوگا)

$$1/f = 1/v - 1/u \quad \text{ضابطے کی مدد سے}$$

$$1/f_{\max} = 1/2.5 + 1/\infty$$

$$1/f_{\max} = 1/2.5 + 0$$

$$f_{\max} = 2.5 \text{ cm}$$

$$f_{\max} = 2.5 \text{ cm}$$

ہمیں حاصل ہوتا ہے

مان لیجئے کہ آپ کی آنکھ سے 25 سم فاصلے پر ایک شے رکھی گئی ہے تب اس صورتحال میں آنکھ کا ماسکی طول اقل ترین ہوگا۔

$$\text{یہاں } u = -25 \text{ cm ; } v = 2.5 \text{ cm}$$

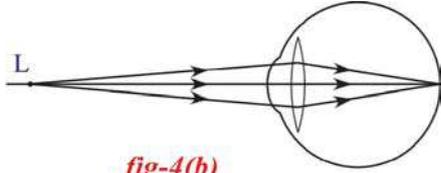


fig-4(b)

$$1/f_{\min} = 1/2.5 + 1/25 \quad \text{1/f ضابطے کی مدد سے}$$

$$1/f_{\min} = 11/25$$

$$f_{\min} = 25/11 = 2.27 \text{ cm}$$

اگر شے کا مقام لامتناہی اور واضح بصارت کا اقل ترین فاصلے کے درمیان ہو تب بصری عدسہ کا ماسکی طول 2.5 سم تا 2.27 سم کے درمیان ہوگا تاکہ ریٹینا پر واضح خیال بن جائے۔

بصری عدسے کی وہ صلاحیت جس سے وہ اپنی ماسکی طول کو تبدیل کر لیتا ہے عدسے کی تطبیق 'Accommodation of Lens'

کہلاتی ہے۔

- اگر بصری عدسہ اپنے ماسکی طول کو مطابقت نہیں کر پاتا ہے تو کیا واقعہ ہوتا؟
 - اگر بصری عدسے کے ماسکی طول کی وسعت 2.5 سم تا 2.27 سم کی حد سے باہر ہو تب کیا واقعہ ہوگا؟
- آئیے معلوم کریں۔

بعض اوقات آنکھ بتدریج اپنی تطبیق کی صلاحیت کھودیتی ہے۔ ایسے حالات میں انسان اشیاء کو واضح طور پر اور آسانی سے نہیں دیکھ پاتا ہے۔ بصری عدسے میں نقائص کی وجہ سے بصارت جو دھندلی پڑ جاتی ہے۔ عام طور پر بصارت کے تین نقائص ہوتے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

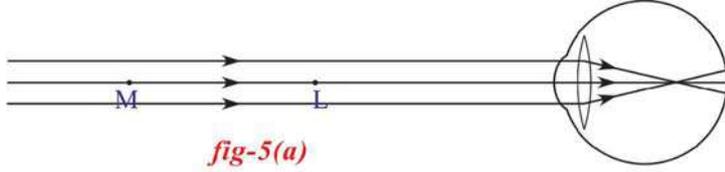
(i) مائیوپیا (Myopia) کوتاہ بینی (دور کی نظر کی کمزوری)

(ii) ہائپر میٹریپیا (Hypermetropia) نظر کی بعید بینی

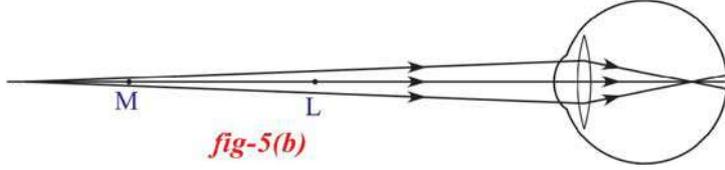
(iii) پرسبائیوپیا (Presbyopia) پیراں بینی

دور کی نظر کی کمزوری / مائیوپی (Myopia)

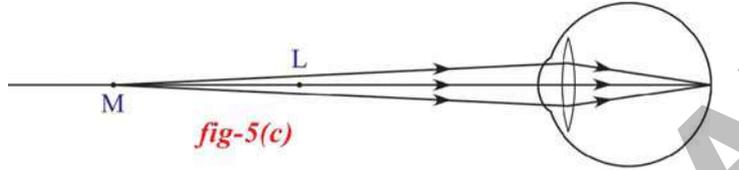
بعض اشخاص دور کی اشیاء کو واضح طور پر نہیں دیکھ پاتے جبکہ قریب یا نزدیک کی چیزوں کو صاف طور پر دیکھ پاتے ہیں۔ اس قسم کے بصری نقص کو مائیوپی (دور کی نظر کی کمزوری) کہتے ہیں اس کو قریب نظری کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ ایسے اشخاص کا اعظم ترین ماسکی طول 2.5



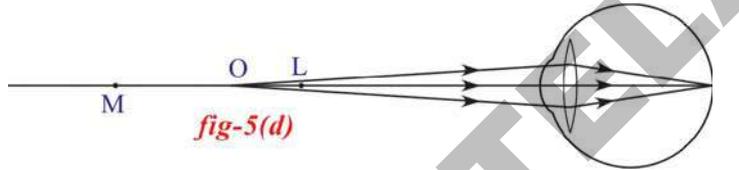
سمر سے کم ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں دور کی اشیاء سے آنے والی شعاعیں بصری عدسے سے انعطاف کے بعد ریٹینا کے سامنے خیال بناتی ہے جیسا کہ شکل (a) اور 5(b) میں دکھایا گیا ہے۔



ایک صحت مند شخص 25 سمر سے زیادہ دور والی اشیاء کو بھی واضح طور پر دیکھ سکتا ہے مگر مائیوپی سے متاثر شخص کچھ فاصلے تک رکھی گئی اشیاء کو ہی واضح طور پر دیکھ پاتا ہے۔ مائیوپی سے متاثر شخص کا نقطہ



انتہا (Extreme Point) جس کو وہ واضح طور پر دیکھ سکتا ہے اس کو M مان لیا جائے جیسا کہ شکل (c) میں دکھایا گیا ہے۔



اگر شے M پر یا M اور بصارت کے اقل ترین فاصلہ کے درمیان (L) پر رکھی جائے تب ریٹینا پر بصری عدسہ ایک خیال بنائے گا جیسا کہ شکل (c) اور 5(d) میں دکھایا گیا ہے۔

یہ نقطہ M نقطہ بعید (Far Point) کہلاتا ہے۔

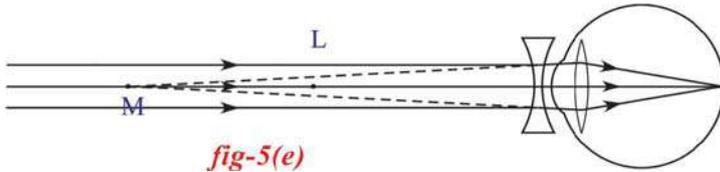
اعظم ترین فاصلہ پر موجود نقطہ جہاں سے بصری عدسہ ریٹینا پر ایک خیال بناتا ہے۔ اس کو نقطہ بعید (Far Point) کہتے ہیں۔

اشخاص جو نقطہ بعید سے آگے کی اشیاء کو نہیں دیکھ پاتے وہ نقص مائیوپی (Myopia) کہلاتا ہے۔

● مائیوپی کی تصحیح کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہیے۔

جب کسی شے کو نقطہ بعید اور واضح بصارت کے اقل ترین فاصلے (L) کے درمیان رکھا جائے تب بصری عدسہ، ریٹینا پر ایک واضح خیال

بناتا ہے۔ اگر ہم نقطہ بعید کے آگے رکھی ہوئی شے



کے خیال کو ایک عدسے کے ذریعے نقطہ بعید اور واضح بصارت کے اقل ترین فاصلے کے درمیان لانے کے قابل ہو جائیں تو یہ خیال بصری عدسے کے لیے ایک شے کا کام کرے گا۔

یہ اس وقت ممکن ہو سکتا ہے جب ایک مقعر عدسہ استعمال کیا جائے (مقعر عدسے کے ذریعہ انعطاف کی وجہ سے بننے والے خیال کو یاد کیجیے)

- مائیوپیا کی تصحیح کے لیے استعمال ہونے والے عدسے کا ماسکی طول آپ کس طرح تعین کریں گے؟
اگر کسی شخص کے مائیوپیا کی تصحیح کرنا ہو تو ہمیں ایک ایسے عدسہ کا انتخاب کرنا ہوگا جو لامتناہی فاصلے پر رکھی ہوئی شے کا خیال نقطہ بعید پر بنائے۔ اس کے لئے ہمیں مقعر الطرفین (biconcave) عدسہ کا انتخاب کرنا چاہئے۔

بصری عدسہ کے لئے یہ خیال بطور شے کام کرے گا۔ اس طرح ریٹینا پر آخری خیال بنتا ہے۔

آئیے اس مقعر الطرفین عدسہ کا ماسکی طول معلوم کرتے ہیں۔

یہاں شے کا فاصلہ (u) لامتناہی ہے اور خیال کا فاصلہ (v) نقطہ بعید (Far point) کے فاصلے کے مساوی ہے۔

$$-D = \frac{1}{v} \quad u = -\infty$$

فرض کرو کہ مقعر الطرفین عدسہ کا ماسکی طول 'f' ہے۔

عدسے کے ضابطہ (Lens Formula) کی مدد سے

$$\frac{1}{f} = \frac{1}{v} - \frac{1}{u}$$

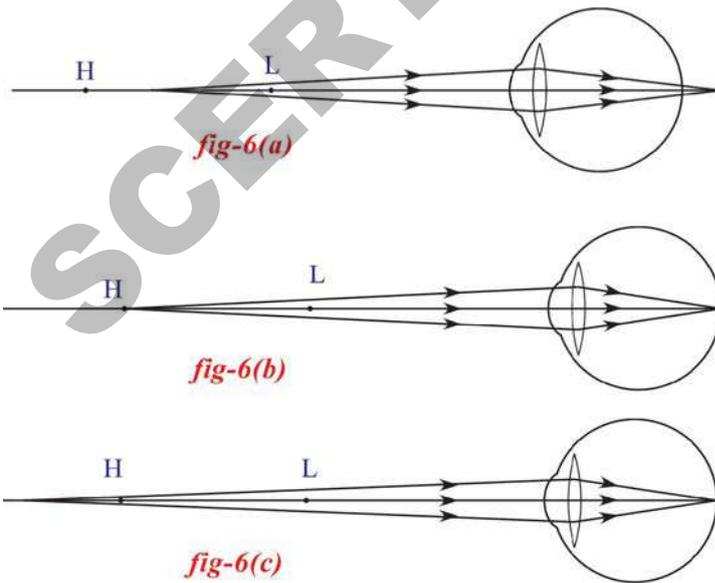
$$\frac{1}{f} = \frac{1}{-D} \Rightarrow f = -D$$

یہاں 'f' منفی ہے جو مقعر عدسہ کی نشاندہی کرتا ہے۔

- اگر آنکھ کا اقل ترین ماسکی طول 2.27 سمر سے زیادہ ہو تب کیا واقع ہوگا؟
آئیے معلوم کریں۔

ہائپر میٹروپیا (Hypermetropia) نظر کی بعید بینی

ہائپر میٹروپیا کو 'دور نظری' کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ ایک شخص جو ہائپر میٹروپیا سے متاثر ہے زیادہ فاصلے پر رکھی ہوئی اشیاء کو واضح طور پر دیکھ سکتا ہے لیکن قریب رکھی ہوئی اشیاء کو واضح طور پر نہیں دیکھ پاتا۔ کیونکہ اس شخص کیلئے بصری عدسہ کا اقل ترین ماسکی طول 2.27 سمر سے زیادہ ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں قریب رکھی ہوئی شے سے آنے والی روشنی کی شعاعیں ریٹینا کے پیچھے خیال بناتی ہیں جیسا کہ شکل (a) میں دکھایا گیا ہے۔



ہائپر میٹروپیا سے متاثر شخص کے لئے اقل ترین فاصلے کا نقطہ جہاں پر بصری عدسہ ریٹینا پر واضح خیال بناتا ہے 'H' ہے شکل 6(b) دیکھئے۔

اگر ایک شے H یا H کے پیچھے رکھی گئی ہے تب آنکھ، ریٹینا پر اس کا خیال بنائے گی۔ شکل 6(a) اور 6(b) دیکھئے۔ اس کے برخلاف اگر کسی شے کو H اور واضح بصارت کے اقل ترین فاصلے (L) کے درمیان رکھا جائے تب یہ خیال نہیں بنائے گی۔ شکل 6(a) دیکھئے) اقل ترین فاصلہ پر موجود وہ نقطہ جہاں سے بصری عدسہ ریٹینا پر خیال بنا سکتا ہے، اس کو "نزدیکی نقطہ" (Near Point) 'd' کہلاتا ہے۔ ہائپر میٹروپیا سے متاثر شخص کی نزدیک نقطہ (H) اور واضح بصارت کے اقل ترین فاصلے (L) کے درمیان رکھی گئی اشیاء کو دیکھ نہیں سکتے۔

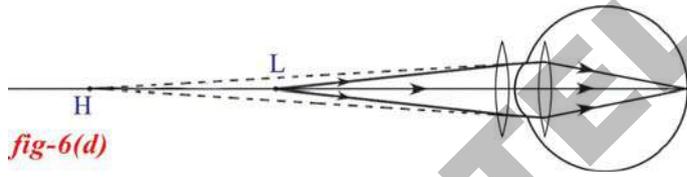
● آپ کس طرح سے اس نقص کو درست کریں گے؟

اگر کسی شے کو نزدیک نقطہ کے پیچھے رکھا جائے تب بصری عدسہ ریٹینا پر ایک واضح خیال بنائے گا۔ ہائپر میٹروپیا نقص کی درستگی کے لئے ہمیں ایک ایسے عدسہ کی ضرورت ہوگی جو نزدیک نقطہ کے پیچھے رکھی ہوئی شے کا واضح خیال بنا سکے۔ جبکہ، وہ شے نزدیک نقطہ (H) اور واضح بصارت کے اقل ترین فاصلے والے (L) کے درمیان رکھی گئی ہو۔

یہ اس وقت ممکن ہوگا جبکہ ہم محدب الطرفین (biconvex) عدسہ استعمال کریں۔

● آپ یہ کیسے فیصلہ کر پائیں گے کہ یہاں محدب عدسہ کا ماسکی طول استعمال کیا جائے؟

عدسے کا ماسکی طول معلوم کرنے کیلئے فرض کیجئے کہ ایک شے کو واضح بصارت کے اقل ترین فاصلہ پر رکھا گیا ہے محدب الطرفین عدسہ کی مدد سے جب کسی شے کا ایک خیال (L) نزدیک نقطہ (H) پر بنے گا۔ جیسا کہ شکل 6(d) میں دکھایا گیا ہے۔



بصری عدسے کے لئے یہ خیال بطور شے کام کرے گا۔ لہذا ریٹینا پر آنکھ کے ذریعہ انتہائی خیال بنے گا۔ شکل 6(d) دیکھئے۔

یہاں (u) = -25 cm شے کا فاصلہ

خیال کا فاصلہ (v) = نزدیک نقطہ کا فاصلہ = -d ہوگا۔

فرض کیجئے کہ محدب الطرفین عدسے کا ماسکی طول 'f' ہے۔

عدسے کا ضابطہ (Lens Formula) کی مدد سے

$$1/f = 1/v - 1/u$$

$$1/f = 1/-d - 1/(-25)$$

$$1/f = -1/d + 1/25$$

$$1/f = (d - 25)/25d$$

(f کی پیمائش سمرا سنٹی میٹر میں $f = 25d / (d - 25)$ کی جائے گی)

ہم جانتے ہیں کہ $d > 25\text{cm}$ ہے تب 'f' مثبت ہوگا یعنی ہائپر میٹروپیا کے نقص کی تصحیح کیلئے ہمیں محدب الطرفین عدسہ استعمال کرنا ہوگا۔

پرسبائیو پیا (Presbyopia)

پرسبائیو پیا ایک بصراتی نقص ہے جو ضعیفی میں آتا ہے جہاں آنکھوں کی تطبیقی طاقت میں کمی آتی ہے۔ ایسے لوگ قریب کی اشیاء کو واضح اور بہ آسانی نہیں دیکھ سکتے ہیں۔

یہ مدہنی عضلات (Ciliary Muscles) کے کمزور پڑنے اور بصری عدسوں کی لچک کے ختم ہو جانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ نقص اکثر ضعیف حضرات میں دکھائی دیتا ہے۔ کبھی کبھی ایک شخص ضعیفی کی وجہ سے مائیو پیا اور ہائیپر میٹرو پیا دونوں کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے بصری نقص کی تصحیح کے لئے ہمیں دوہرا ماسکی عدسہ (bi-focal Lens) کی ضرورت ہوگی۔ ایک عام دوہرے ماسکی عدسے میں محدب اور مقعر دونوں قسم کے عدسے ہوتے ہیں جس کے اوپری حصہ پر مقعر عدسہ ہوتا ہے اور نچلا حصہ ایک محدب عدسہ ہوتا ہے۔ اگر آپ آنکھوں کی تشخیص کے لئے دواخانے جاتے ہیں تب ڈاکٹر آنکھوں کی تشخیص کر کے بصری نقص کو دور کرنے ایک نسخہ (Prescription) تجویز کرتا ہے جس میں نقص کو دور کرنے کے لئے عدسوں سے متعلق تفصیلات درج ہوتی ہیں۔

- کیا آپ نے کبھی نسخہ (Prescription) میں دی گئی تفصیلات کا مطالعہ کیا ہے؟
- آپ نے اکثر لوگوں کو کہتے ہوئے سنا ہوگا کہ ”قریب یادور کا نظر نہیں آ رہا ہے“ اس کا کیا مطلب ہوتا ہے؟
- بصرات کی تشخیص کے بعد عموماً ڈاکٹر اس کی درستگی کے لئے مناسب عدسوں کے استعمال کا مشورہ دیتے ہیں۔ دراصل یہ عدسے آنکھ کی تطبیقی طاقت اور ماسکی طول کو ظاہر کرتے ہیں۔
- عدسے کی طاقت سے کیا مراد ہے؟

عدسے کی طاقت (Power of Lens)

روشنی کی شعاعوں کو مرکز یا منحرف کرنے کی وہ نسبت جو کسی عدسے سے حاصل کی جاسکتی ہے عدسے کی طاقت کہلاتی ہے۔ ماسکی طول کا مقلوب عدسہ کی طاقت کہلاتا ہے

فرض کیجیے کہ 'f' عدسہ کا ماسکی طول ہے۔

$$P = 100/f \text{ (سنٹی میٹر میں)}; P = 1/f \text{ (میٹر میں)} \text{ عدسے کی طاقت}$$

طاقت کی اکائی dioptre ہے۔ اس کو 'D' سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

مثال 1: اگر ڈاکٹر 2D عدسہ استعمال کرنے کا مشورہ دیتا ہے تب اس کا ماسکی طول کیا ہوگا؟

$$\text{حل: دیا گیا ہے عدسے کی طاقت } P = 2D$$

$$P = 100 / f ; 2 = 100 / f$$

$$f = 100/2 = 50 \text{ cm}$$

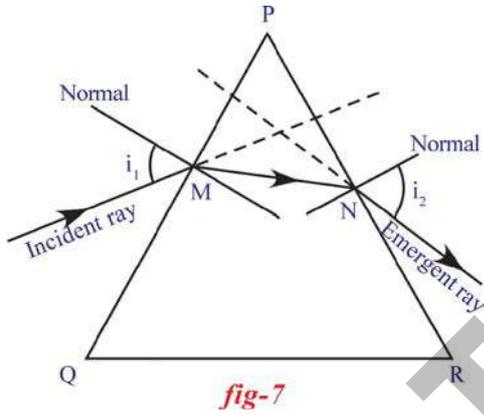
لہذا عدسے کا ماسکی طول $f = 50$ سم ہے۔

انکسار نور و انتشار نور (Dispersion and Scattering of light):

آپ نے بارش کے فوری بعد آسمان پر قوس قزح بننے ہوئے دیکھا ہوگا۔ یہ دلکش منظر آپ کے دل کو موہ لیا ہوگا جو نیم دائری شکل میں شاندار رنگوں سے مل کر بنتا ہے۔

- کس طرح سورج کی سفید روشنی قوس قزح کے مختلف رنگوں کو عیاں کرتی ہے۔
- پچھلے ابواب میں آپ نے روشنی کے طرز رویہ کا مطالعہ کیا ہوگا۔ جب یہ روشنی مسطح اور مخنی سطحوں سے انعطاف ہو کر گذرتی ہے جیسے کہ ایک عدسے میں ہوتا ہے۔ آپ نے یہ بھی مطالعہ کیا ہے کہ عدسوں سے بننے والے خیال کی نوعیت مقام اور جسامت کیا ہوتی ہے۔
- نور کی شعاعیں جب ایک دوسرے پر مائل ہموار سطح سے گھرے ہوئے ایک شفاف واسطے سے گذرتی ہیں تو کیا واقعہ ہوتا ہے؟
- منشور (Prism) کیا ہے؟

منشور (Prism):



منشور دراصل ایک شفاف واسطے ہے جو اطراف سے دو ہموار سطحوں سے ملحق ہوتا ہے اور یہ ایک دوسرے کی طرف کچھ زاویہ بناتے ہیں۔ جب نور کی شعاع ایک ہموار سطح سے گذرتی ہے تو دوسری ہموار سطح سے نکلتی ہیں۔ نور کے طرز عمل کو سمجھنے کے لئے جب کہ یہ منشور کے ایک ہموار سطح سے گزر کر منشور میں داخل ہوتے ہوئے دوسری جانب نکلتی ہے اس کے لیے ہمیں منشور سے متعلق چند نکات سے آگہی حاصل کرنا ضروری ہے۔

ایک مثلث نما شیشے کا منشور لیجئے۔ جو دو مثلث نما قاعدوں اور تین مستطیلی

طرفی رخوں کے سطحوں سے بنا ہوا ہے۔ یہ طرفی رخوں کی سطح ایک دوسرے کی جانب جھکی ہوئی ہیں۔

فرض کیجئے کہ مثلث PQR منشور کا بیرونی حصہ ہے جو مستطیلی قاعدے پر ٹہرا ہوا ہے۔ اور مان لیجئے کہ روشنی کی ایک شعاع منشور کے ہموار سطح PQ سے داخل ہو رہی ہے جس کو نقطہ M سے بتایا گیا ہے جیسا کہ شکل 7 میں دکھایا گیا ہے۔ سطح PQ کے نقطے M پر ایک عمود وار خط کھینچئے جو کہ سطح سے عموداً ہوتی ہے۔ شعاع وقوع (Incident Ray) اور عمود کے درمیان بننے والا زاویہ زاویہ وقوع i_1 کہلاتا ہے۔

یہ شعاع نقطہ M پر منعطف ہو جاتی ہے اور منشور سے گذرتے ہوئے دوسری جانب ہموار سطح N سے ہوتے ہوئے منشور سے باہر نکلتی ہے۔ وہ شعاع جو سطح PR پر N سے خارج ہوتی ہے، شعاع نمود (خارج ہونے والی شعاع) ہے۔

نقطہ N سے PR پر ایک عمودی خط کھینچئے۔ شعاع نمود اور عمود کے درمیان بننے والا زاویہ، زاویہ نمود i_2 کہلاتا ہے۔ ہموار سطح PQ اور PR کے درمیان بننے والا زاویہ منشور کا زاویہ یا منشور کا زاویہ انعطاف (A) کہلاتا ہے۔ شعاع وقوع اور شعاع نمود کے درمیان بننے والا زاویہ زاویہ انحراف (d) کہلاتا ہے۔

ایک مثلث نما منشور کے ذریعہ گزرنے والی روشنی کی شعاع کے انعطاف سے متعلق معلومات کے لئے آئیے ایک تجربہ انجام دیں گے۔



مقصد: منشور کا انعطاف نما معلوم کرنا

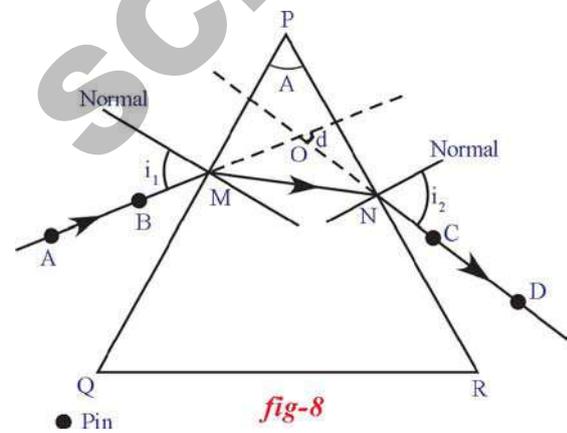
درکارا شیاؤں: منشور 20 x 20 سم جسامت والا سفید چارٹ کا ٹکڑا، پنسل، پن، پٹری اور چاندہ
 طریقہ عمل: ایک منشور لیجئے اس کو سفید چارٹ پر اس طرح رکھیے کہ منشور کا مثلثی قاعدہ چارٹ سے مس کرے۔ پنسل کی مدد سے منشور کے حدود کے اطراف ایک خط کھینچئے۔ منشور کو وہاں سے ہٹا دیجئے۔
 ● کھینچے گئے خاکے کی وضع یا شکل کیا ہوگی؟

یہ ایک مثلث ہے۔ راسوں کے نام Q، P اور R دیجئے (اکثر منشور کے ذریعے بننے والا مثلث، مساوی الاضلاع ہوگا) انعطافی سطح کی وضع مستطیلی نما ہوگی۔ PQ اور PR کا درمیان زاویہ معلوم کیجئے۔ یہ منشور کا زاویہ (A) ہے۔

مثلث کے ایک کنارے PQ پر M کا نشان لگائیے اور PQ پر M سے گزرنے والا ایک عمودی خط کھینچئے۔ نقطہ M پر چاندے کے مرکز کو رکھئے اور اس کا قاعدہ، عمود پر رکھیے۔ 30° کا زاویہ بناتے ہوئے M تک خط کو طول دیجیے یہ خط شعاع وقوع کہلاتا ہے اور یہاں پر بننے والا زاویہ وقوع ہے۔ اسے جدول (1) میں درج کیجئے۔ ایک تیر کا نشان کھینچئے جیسا کہ شکل 8 میں دکھایا گیا ہے۔

جدول 1-		
زاویہ انحراف (d)	عمودی زاویہ (i ₂)	وقوع کا زاویہ (i ₁)

منشور کو اس کی جگہ پر رکھیے (جیسا کہ اس سے قبل رکھا گیا) اب خط کے نقطہ A اور نقطہ B پر عموداً پن لگائیے جیسا کہ شکل میں دکھایا گیا ہے۔ A اور B پر لگائی گئی پنوں کی خیال کو دوسرے رخ (PR) کے ذریعہ دیکھئے۔ نقطہ C اور D پر دو اور پن اس طرح لگائے کہ C اور D پر موجود پن اور A اور B پر لگی ہوئی پنوں کا خیال ایک ہی خط مستقیم پر



موجود ہوں۔ اس عمل کو احتیاط سے کیجئے۔ پنوں اور کانچ کے منشور کو ہٹا لیجئے۔ سطح PR کے جانب بنے ہوئے دو پن کے سوراخوں کے نقطوں کو ملائیے یہ عمودی شعاع ہے جو سطح PR سے نقطہ N پر نمود ہوا ہے۔ عمود N پر اور شعاع نمود کے درمیان بننے والا زاویہ زاویہ نمود ہے۔ اس زاویہ کی پیمائش کر کے اس کی قدر کو جدول 1 میں درج کیجئے۔

اب نقاط M اور N کو خط مستقیم سے جوڑیے۔ منشور کے ذریعہ انعطاف کے بعد۔ یہ خط نقاط A، B، M، N، C اور D کے ذریعہ گزرنے والی روشنی کے راستے کو ظاہر کرتی ہے۔

● آپ کس طرح زاویہ انحراف معلوم کریں گے؟

شعاع وقوع اور شعاع نمود کو اس طرح طول دیجیے کہ وہ نقطہ 'O' پر قطع کرے۔ ان دو شعاعوں کے درمیان بننے والے زاویہ کو محسوب کیجیے۔ یہ زاویہ زاویہ انحراف کہلاتا ہے۔ اس کو حرف 'd' سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ 'd' کی قدر کو جدول (1) میں درج کیجیے۔ اس عمل کو مختلف زاویوں 40° اور 50° وغیرہ کے لئے دہرائیے۔ انکے متعلقہ زاویہ انحراف اور نمودی زاویوں کو محسوب کر کے جدول (1) میں درج کیجیے۔

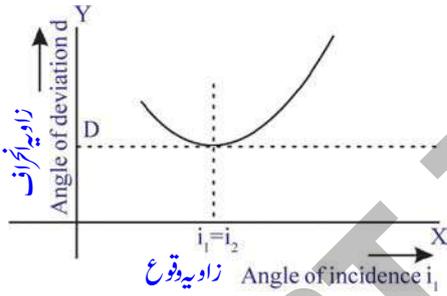
● آپ زاویہ انحراف سے کیا اخذ کرتے ہیں؟

آپ نے ضرور یہ مشاہدہ کیا ہوگا کہ پہلے زاویہ انحراف گھٹتا ہوا دکھائی دے گا لیکن جیسے جیسے زاویہ وقوع میں اضافہ ہوتا جائے گا ویسے ویسے زاویہ انحراف میں اضافہ ہوتا جائے گا۔

● کیا آپ زاویہ وقوع اور زاویہ انحراف کے درمیان ترسیم (گراف) کھینچ سکتے ہیں؟

X محور پر زاویہ وقوع لیجئے اور Y محور پر زاویہ انحراف لیجئے۔ تریسی کا غنڈ پر زاویوں کے جوڑوں کو نقاط کے ذریعہ ظاہر کیجئے۔ آخر میں ان نقاط کو جوڑیے جس سے آپ کو صاف گراف (صاف، خط منحنی) حاصل ہوگا۔ دیکھیں کہ آپ کو شکل 9 کی طرح گراف حاصل ہوا ہوگا۔

● گراف کے ذریعہ کیا آپ اقل ترین زاویہ انحراف معلوم کر سکتے ہیں؟



جی ہاں ضرور معلوم کر سکتے ہیں۔ گراف کے اقل ترین نقطہ سے خط منحنی کے لئے X محور

کے متوازی ایک خط (مماس) کھینچئے۔ Y محور پر قطع کرنے والا نقطہ ہی اول ترین

انحراف ہے جس کو D سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ اب نقطہ سے Y محور کے متوازی ایک خط

اس طرح کھینچئے کہ گراف مماس سے ٹکرائیے۔ یہ خط X محور پر ایک نقطہ سے ملتا ہے جو

متعلقہ زاویہ انحراف کا زاویہ وقوع ہے۔ اگر آپ ان زاویوں یعنی زاویہ وقوع پر عملی تجربہ

کرتے ہیں تو آپ یہ اخذ کریں گے کہ نمودی زاویہ وقوع کے مساوی ہوگا۔ جدول (1) پر نظر ڈالیے۔

● کیا آپ زاویہ نمودی وقوع اور زاویہ انحراف کے مابین کوئی رشتہ پایا جاتا ہے؟

● کیا آپ منشور کا انعطاف نما معلوم کر سکتے ہیں؟ اگر آپ کا جواب ہاں ہے تب کیسے معلوم کرو گے؟

آئیے معلوم کر کے دیکھتے ہیں۔

منشور کے انعطاف کا ضابطہ اخذ کرنا Derivation of formula for refractive index of a prism

شکل 10(a) میں بتائی گئی شعاع کا مشاہدہ کیجئے۔

مثلث OMN کے ذریعہ

$$d = i_1 - r_1 + i_2 - r_2$$

$$d=(i_1+i_2)-(r_1+r_2).....(1)$$

مثلث PMN میں

$$A+(90^\circ-r_1)+(90^\circ-r_2)=180^\circ$$

مختصر کرنے پر ہمیں حاصل ہوگا

$$r_1 + r_2=A.....(2)$$

مساوات (1) اور (2) کی مدد سے

$$d = (i_1+i_2) - A$$

$$A + d = i_1 + i_2.....(3)$$

مذکورہ بلا مساوات زاویہ وقوع، زاویہ نمود اور، زاویہ انحراف اور منشور کے زاویے کے درمیان رشتے یا تعلق کو ظاہر کرتی ہے۔

Snell's کے کلیہ کے مطابق، ہم جانتے ہیں کہ $n_1 \sin i = n_2 \sin r$

فروض کرو کہ 'n' منشور کا انعطاف نما ہے۔

Snell's کے کلیہ کی مدد سے M پر ہوا کا انعطاف نما $n_1=1; i=i_1; n_2=n; r=r_1$ سے

$$\sin i_1 = n \sin r_1.....(4)$$

ٹھیک اسی طرح N پر $n_1=n; i=i_2; n_2=1; r=r_2$

$$n \sin r_2 = \sin i_2.....(5)$$

ہم جانتے ہیں کہ اقل ترین زاویہ انحراف (D) 'زاویہ وقوع' زاویے نمو کے مساوی ہوتا ہے یعنی $i_1=i_2$ شکل (10(b) کا مشاہدہ کیجیے)۔ آپ نوٹ کریں گے کہ خط MN متوازی ہے ضلع QR کے، یعنی MN متوازی ہے منشور کے قاعدے کے (شکل (10(b) دیکھیے)۔

جب $i_1 = i_2$ زاویہ انحراف (d) اقل ترین زاویہ انحراف (D) میں تبدیل ہوگا۔

تب مساوات (3) اس طرح ہو جائے گی۔

$$A + D = 2i_1$$

$$\text{یا } i_1 = (A + D) / 2$$

جب $i_1 = i_2$ ہوگا تب یہ واضح ہے کہ $r_1=r_2$ لہذا مساوات 2 کی مدد سے

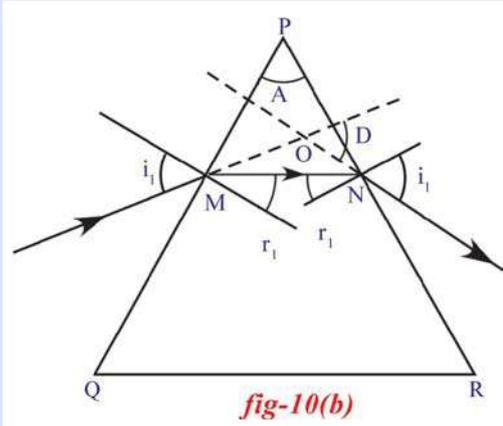
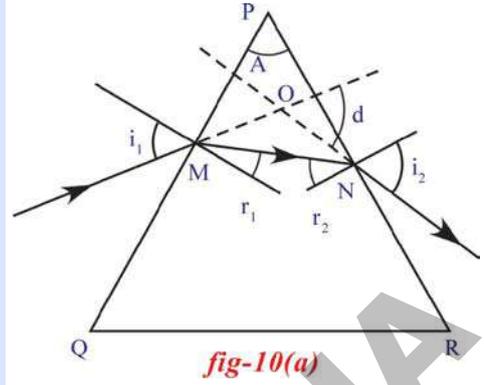
$$r_1 = A / 2 \text{ یا } 2r_1=A$$

r_1 اور i_1 کی قدر کو مساوات 4 میں درج کرنے پر

$$\sin \{ (A+D) / 2 \} = n \sin(A / 2)$$

$$n = \sin(A+d) / 2 / \sin A / 2(6)$$

یہ منشور کے انعطاف نما کو معلوم کرنے کا ضابطہ ہے۔



مثال 2: ایک منشور کا زاویہ $A=60^\circ$ جو 30° کا اقل ترین زاویہ انحراف بناتا ہے تو منشور کے انعطاف نما کو محسوب کیجیے۔

حل: دیا گیا ہے $A=60^\circ$ اور $D=30^\circ$
لہذا دیئے گئے منشور کا انعطاف نما $=\sqrt{2}$ ہے

$$n = \frac{\sin \left[\frac{(A+D)}{2} \right]}{\sin \left[\frac{A}{2} \right]} = \frac{\sin \left[\frac{90^\circ}{2} \right]}{\sin 30^\circ}$$

$$= \frac{\sin 45^\circ}{\sin 30^\circ} = \frac{\frac{1}{\sqrt{2}}}{\frac{1}{2}} = \sqrt{2}$$

$$\Rightarrow n = \sqrt{2}$$

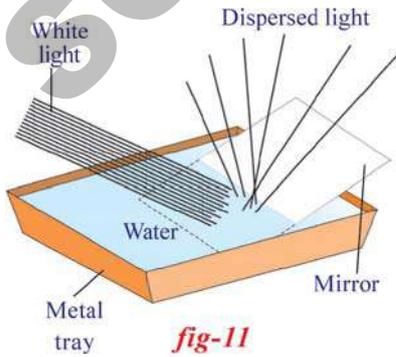
آئیے منشور کے ساتھ ایک آسان مشغلہ انجام دیتے ہیں۔

مشغلہ: 3

اس مشغلہ کو اندھیرے کمرے میں انجام دیجیے اور اس کو ایک سفید دیوار کے قریب میز پر رکھیے۔ ایک باریک لکڑی کا تختہ لیجئے۔ اس کے اندر ایک سوراخ کر کے اس کو عموداً میز پر رکھیے۔ منشور کو دیوار اور لکڑی کے تختہ کے درمیان رکھیے۔ لکڑی کے تختہ کے پیچھے سوراخ کے قریب ایک Light رکھیے۔ Light کو چالو (On) کیجیے۔ جیسے ہی Light چالو ہوگی لکڑی کے تختہ کے سوراخ سے روشنی کی ایک باریک شعاع (Narrow Beam) حاصل ہوتی ہے۔ منشور کی بلندی کو اس طرح ترتیب دیجیے کہ روشنی کسی بھی ایک پہلو پر گرے۔ منشور کے نمودی زاویوں میں تبدیلی کا مشاہدہ کیجیے۔ منشور کو دھیرے گھماتے ہوئے اس طرح ترتیب دیجیے کہ دیوار پر خیال نظر آجائے۔

- آپ دیوار پر کیا مشاہدہ کریں گے؟
- کیا آپ دیوار پر رنگین خیال کو پاتے ہیں؟
- کیوں سفید روشنی مختلف رنگوں میں تقسیم ہوتی ہے؟
- آپ کون سے رنگ دیوار پر دیکھتے ہیں؟
- کیا آپ ہر رنگ کے زاویہ انحراف میں تبدیلی کا مشاہدہ کر سکتے ہیں؟
- کون سے رنگ کا انحراف اقل ترین ہوگا۔
- آئیے ایک اور مشغلہ انجام دیتے ہیں۔

مشغلہ: 4



ایک دھاتی ٹرے لیجیے اور اس کو پانی سے بھر دیجئے۔ اس ٹرے میں ایک آئینہ کو اس طرح رکھیے کہ وہ پانی کی سطح سے زاویہ بنائیے۔ اب روشنی کو پانی سے ہوتے ہوئے آئینہ پر گرایئے جیسا کہ شکل 11 میں دکھایا گیا ہے۔ سفید کارڈ بورڈ شیٹ کو پانی کی سطح کے اوپر اس طرح ترتیب دیجئے کہ اس پر رنگ حاصل ہونے لگیں گے۔ ان رنگوں کے نام نوٹ کیجیے۔

مشغلہ 3 اور 4 میں ہم نے مشاہدہ کیا کہ ایک سفید روشنی مختلف رنگوں میں منقسم ہوئی ہے۔

- کیا شعاعی نظریہ (Ray Theory) کی مدد سے ہم یہ وضاحت کر سکتے ہیں کہ سفید روشنی مختلف رنگوں میں منقسم ہوتی ہے۔
- شعاعی نظریہ (Ray Theory) کی مدد سے سفید روشنی مختلف رنگوں میں منقسم ہوتی ہے، اس کی وضاحت ناممکن ہے۔
- پھر آخرا یہاں کیسے ہوتا ہے؟

آئیے دیکھیں

انکسار نور (Dispersion of Light)

مشغلہ 3 میں ہم نے مشاہدہ کیا ہے کہ سرخ رنگ کے لئے زاویہ انحراف اقل ترین ہوتا ہے، بمقابلہ دوسرے رنگوں کے لئے اور بنفشی رنگ کے لئے اعظم ترین ہوتا ہے۔

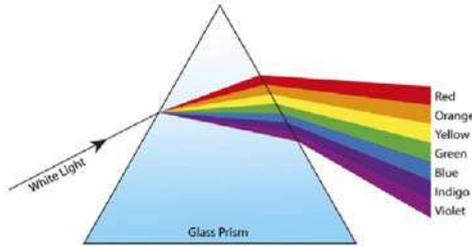


fig-12

سفید روشنی کا مختلف رنگوں میں بٹ جانا (VIBGYOR) انکسار نور کہلاتا ہے۔

گذشتہ مباحثہ میں ہم نے مطالعہ کیا کہ منشور کے ایک مخصوص انعطاف نما کے لئے ایک زاویہ وقوع ہوگا جو اقل ترین زاویہ انحراف رکھے گا۔ فرماٹ اصول (Fermat's Principle) کے مطابق روشنی کی شعاع ہمیشہ کم

وقت درکار راستہ اختیار کرتی ہے۔ مگر مشغلہ (3) میں ہم نے دیکھا کہ روشنی کی شعاع نے مختلف راستوں کو اپنایا ہے۔

- کیا اس کا مطلب یہ ہوگا کہ منشور کا انعطاف نما مختلف رنگوں کے علیحدہ ہوتا ہے؟
- کیا ہر رنگ کے لئے روشنی کی رفتار بھی مختلف ہوتی ہے؟

مذکورہ بالا مشاغل (3) اور (4) سے یہی نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ شعاعی نظریہ کے یہ مغاڑے ہیں۔ لہذا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ سفید روشنی مختلف موجوں کا اجماع ہے جو مختلف طول موج رکھتی ہیں۔ یہ مانا جاتا ہے کہ بنفشی (Violet) رنگ کم طول موج رکھتا ہے جبکہ سرخ رنگ کا طول موج زیادہ ہوتا ہے۔

موجی نظریہ کے مطابق روشنی، موج کی طرح مختلف سمتوں میں پھیلتی ہے۔ روشنی دراصل برقی مقناطیسی موج ہے۔ یہاں پر کوئی ذرہ طبعی طور پر آگے پیچھے حرکت نہیں کرتا۔ بجائے اس کے یہ برقی اور مقناطیسی میدان کی حدت برقی مقناطیسی موج کے مطابق ہر وقفے وقفے سے ہر نقطہ کے لئے مختلف ہوتا ہے۔ یہ برقی اور مقناطیسی میدان کا اتہزاز روشنی کی رفتار سے مختلف سمتوں میں پھیل جاتے ہیں۔

- کیا اب آپ اندازہ لگا سکتے ہیں جب روشنی منشور کے ذریعہ گذرتی ہے تو یہ مختلف رنگوں میں کیوں منقسم ہوتی ہے؟

اس کی وجہ یہ ہے کہ جب نور کی رفتار خلا میں تمام رنگوں کیلئے مستقل ہوتی ہے اور جب نور کی شعاع کسی واسطے میں سفر کرتی ہے تب اس کی رفتار طول موج پر منحصر ہوتی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ انعطاف نما خلا میں نور کی رفتار اور واسطے میں نور کی رفتار کی نسبت ہے۔ اسی طرح واسطے کا انعطاف نما نور کے طول موج پر منحصر ہوتا ہے۔ جب نور کی سفید شعاع کسی واسطے سے گذرتی ہے تب اس میں پائے جانے والے تمام رنگ اپنے اقل ترین راستے اور وقت کا تعین کرتے ہیں اور مختلف رنگوں کا انعطاف مختلف ہوتا ہے۔ نتیجتاً رنگوں کی علحدگی واقع ہوتی ہے جس کی وجہ سے ہمیں مشغلے 3 اور 4 میں دیوار اور آئینے کے ذریعہ طیف حاصل ہوتا ہے۔ ہم نے تجربہ کے ذریعہ مشاہدہ کیا ہے کہ جب طول موج میں اضافہ ہوتا ہے تب انعطاف نما میں کمی واقع ہوتی ہے۔ اگر ہم VIBGYOR کے سات رنگوں کے طول موج کا مشاہدہ کریں تب ہمیں معلوم ہوگا کہ سرخ رنگ سب سے زیادہ طول موج رکھتا ہے جبکہ بنفشی (Violet) رنگ سب سے کم طول موج رکھتا ہے۔ لہذا سرخ رنگ کا انعطاف مناسب سے کم ہوتا ہے اور یہ بہت کم مخرف ہوتا ہے۔ ہم نے مشاہدہ کیا کہ جب سورج کی شعاع کو منشور سے گزارا جاتا ہے تب یہ 7 رنگوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔ آئیے فرض کریں گے کہ ہم نے منشور سے صرف ایک ہی رنگ کو گزارا ہے۔

● کیا یہ بھی مزید رنگوں میں منقسم ہوگا؟ کیوں؟

ہم جانتے ہیں کہ نور کا تعدد مبدا کی خصوصیت ہے اور یہ ایک سکند میں مبدا سے نکلنے والے موجوں کی تعداد کے مساوی ہوتا ہے۔ یہ کسی بھی واسطے میں تبدیل نہیں ہوتا۔ یعنی انعطاف کی وجہ سے تعدد میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔ پس رنگین روشنی کے کسی بھی شفاف واسطے سے گذرنے پر اس کے رنگ میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔ ایک شعاع کے انعطاف کے دوران سطح فاصل سے ایک سکند میں ٹکرانے والی موجوں کی تعداد کسی بھی واسطے کے ایک نقطے سے ایک سکند میں گذرنے والی موجوں کی تعداد کے مساوی ہونی چاہیے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ نور کا تعدد مستقل ہوتا ہے جبکہ طول موج میں تبدیلی واسطے پر منحصر ہوتی ہے۔ موج کی رفتار (v) طول موج (λ) اور تعدد (f) میں پائے جانے والے تعلق سے ہم واقف ہیں۔

$$v = f \lambda \quad (\text{تعدد } f \text{ کو } v \text{ (نیو) سے ظاہر کیا جاتا ہے})$$

کسی بھی صورتحال میں انعکاس ہو تو رفتار v راست تناسب ہوتی ہے طول موج λ کے۔ موج کی رفتار میں اضافہ ہو تو طول موج میں بھی اضافہ ہوتا ہے اور طول موج میں کمی ہو تو رفتار میں بھی کمی واقع ہوتی ہے۔

● کیا آپ اپنے ماحول سے کوئی ایک مثال دے سکتے ہیں؟ جو کہ مشغلہ 3 میں آپ نے دیکھا ہے۔

● آپ کا جواب قوس قزح ہوگا۔ یہ نور کے انتشار کی ایک بہترین مثال ہے۔

● آپ آسمان پر قوس قزح کا مشاہدہ کب کرتے ہیں؟

● کیا مصنوعی طور پر ہم قوس قزح تیار کر سکتے ہیں؟

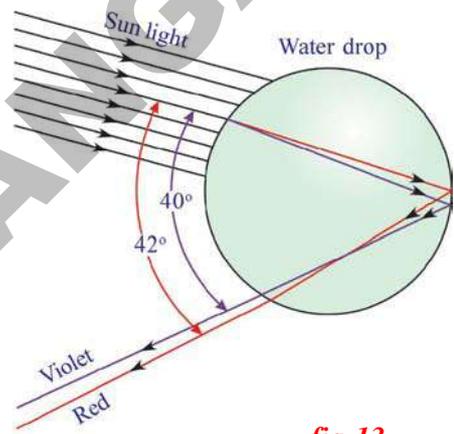
آئیے دیکھتے ہیں! کیسے؟

ایک سفید دیوار منتخب کیجئے جس پر سورج کی شعاعیں پڑ رہی ہوں اس دیوار کی جانب اپنا رخ کر کے اس طرح کھڑے ہو جائیے کہ سورج کی شعاعیں آپ کے پشت پر پڑیں۔ ایک Tube لیجئے جس میں سے پانی بہ رہا ہو۔ اس ٹیوب کے کھلے سرے کو انگلی رکھ کر پانی کے بہاؤ کو روکیئے۔ پانی انگلی اور ٹیوب کے درمیان کی جگہ سے فوراً کی طرح گرے گا۔ اس وقت دیوار پر ہونے والے تبدیلیوں کا مشاہدہ کیجئے۔ آپ دیوار پر رنگوں (Colours) کا مشاہدہ کر سکتے ہیں۔

● آپ دیوار پر رنگوں کو کس طرح دیکھ پائے؟

● سورج کی شعاعیں دیوار سے منعکس ہو کر آپ کی آنکھوں پر پڑ رہی ہیں یا پانی کے قطروں سے؟ آئیے دیکھیں گے۔

قوس قزح کے خوبصورت رنگ سورج کی روشنی کے انتشار سے فضا میں موجود بیشمار چھوٹے چھوٹے پانی کے قطروں سے منتشر ہونے کی وجہ سے حاصل ہوتے ہیں۔ آئیے پانی کے ایک قطرے کی مدد سے اس کا مشاہدہ کریں گے۔ شکل 12 کا مشاہدہ کیجئے اس میں سورج کی شعاع پانی کے قطرے کی اوپری سطح سے گذرتی ہے۔ جب پانی کے قطرے سے شعاع گذرتی ہے تب اس کا انعطاف واقع ہوتا ہے اور سورج کی شعاع طیف (Spectrum) کے رنگوں میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ بنفشی (Voilet) بہت زیادہ منحرف ہوتی ہے جبکہ سرخ میں انحراف بہت کم ہوتا ہے۔ سورج کی شعاع قطرے کی دوسری سطح تک پہنچنے پر



fiq-13

تمام رنگوں کی شعاعیں کلی داخلی انعکاس کی وجہ سے منعکس ہو جاتی ہیں اور پہلی سطح کو لوٹ آتی ہیں اور انعطاف کرتے ہوئے فضاء میں پھیل جاتی ہیں۔ دوسرے انعطاف کے دوران سرخ اور Voilet بنفشی شعاعوں کے درمیان زاویہ بڑھ جاتا ہے بہ نسبت پہلے انعطاف کے۔

داخلی اور خارجی شعاعوں کے درمیان بننے والا زاویہ 0° اور 42° کے درمیان واقع ہوتا ہے۔ جب داخلی اور خارجی شعاعوں کا درمیانی زاویہ اعظم ترین زاویہ 42° ہو تب قوس قزح کے رنگ بہت گہرے نظر آتے ہیں جیسا کہ شکل 12 میں بتلایا گیا۔ یوں تو ہر قطرہ رنگوں کے مکمل طیف کو ظاہر کرتا ہے لیکن مشاہدہ اپنے مقام کے اعتبار سے کسی ایک قطرہ سے انعطاف کے ذریعہ حاصل ہونے والے رنگوں میں سے کسی ایک ہی رنگ کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔

اگر بنفشی (Voilet) شعاع کسی قطرہ سے خارج ہو کر مشاہد کی آنکھ تک پہنچتی ہے تب اسی قطرے سے سرخ روشنی اس کی آنکھ تک نہیں

پہنچتی۔ یہ کہیں اور یا عام طور پر مشاہد کی آنکھ کے نیچے پہنچتی ہے (شکل 13 کا مشاہدہ کیجئے)

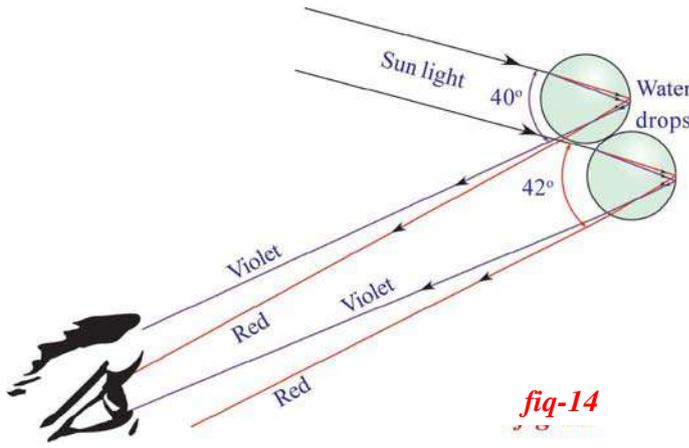


fig-14

سرخ روشنی کا مشاہدہ کرنے کیلئے آسمان کی جانب اوپر کے قطرے کا مشاہدہ کرنا ہوگا۔ سرخ رنگ دیکھنے کیلئے سورج کی شعاع اور قطرے سے منعکس ہو کر حاصل ہونے والی شعاع کا درمیانی فاصلہ 42° ہونا چاہیے جبکہ Violet رنگ دیکھنے کیلئے یہ زاویہ 40° ہونا چاہیے۔ اگر آپ 40° اور 42° کے درمیان واقع زاویہ کا مشاہدہ کریں تب آپ کو "VIBGYOR" رنگ دکھائی دیں گے۔

● بارش کے قطرے سے نور کی شعاع منقسم ہو کر قوس قزح کیوں بنتی ہے؟

اس سوال کے جواب کیلئے ہمیں جیومیٹری استدلال کا استعمال کرنا چاہئے۔ سب سے پہلے تو ہم یہ واضح کر لیں کہ قوس قزح ایک دو البعدی قوس نہیں ہے۔ حقیقت میں قوس قزح جو ہمیں نظر آتا ہے ایک سہ البعدی مخروط ہے جس کی نوک ہماری آنکھوں پر پڑتی ہے جیسا کہ شکل 14 میں دکھایا گیا۔ تمام قطرے جس کی روشنی کا اظہار مخروطی شکل میں ہوتا ہے یہ مخروط مختلف پرتوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ وہ قطرے جن سے سرخ

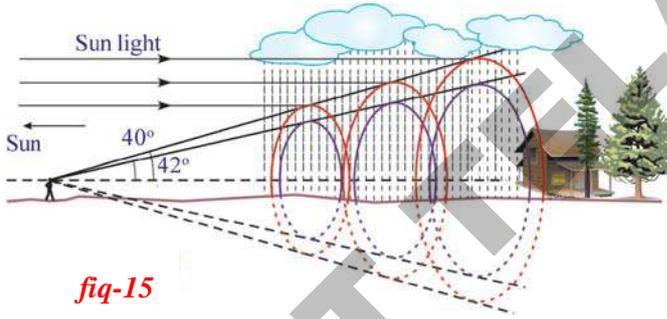


fig-15

رنگ ہماری آنکھوں تک پہنچتے ہیں۔ مخروط کی انتہائی بیرونی پرت ہے۔ اس طرح وہ قطرے جو نارنجی رنگ کا اخراج کرتے ہیں سرخ رنگ کے خارج کردہ قطرے کے اندر ہوتے ہیں اسی طرح اس مخروط میں زرد رنگ، نارنجی رنگ وغیرہ وغیرہ رنگ پائے جاتے ہیں جبکہ بنفشی (Violet) رنگ کا اخراج کرنے والا مخروط سب سے اندرون ترین ہوتا ہے (شکل 14 کا مشاہدہ کیجیے۔)

سوچئے تبادلہ خیال کیجئے



● جب آپ ہوائی جہاز میں سفر کر رہے ہوں تب کیا آپ قوس قزح کی شکل کا اندازہ کر سکتے ہیں اپنے دوست سے تبادلہ خیال کر کے ضروری معلومات اکٹھا کیجیے۔

یہ ہمارا عام تجربہ ہے کہ آسمان نیلا دکھائی دیتا ہے۔

● آسمان نیلا کیوں ہوتا ہے۔

اس سوال کے جواب کیلئے آپ کو ایک اور مظہر 'انتشار نور' کا فہم ہونا ضروری ہے۔

● انتشار کیا ہے۔ آئیے دیکھتے ہیں۔

انتشارِ نور (Scattering of light)

نور کا انتشار ایک پیچیدہ مظہر ہے۔ آئیے انتشار کے عمل کو سمجھنے کی کوشش کریں گے۔

● کیا آپ جانتے ہیں کہ جب کوئی آزاد جوہر یا سالمہ روشنی کے مخصوص تعدد کی زد میں آتا ہے۔

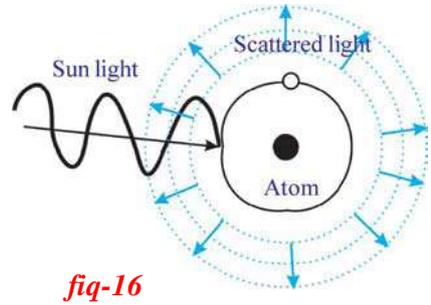
جوہر یا سالمے جو کہ روشنی کی زد میں آتے ہیں دراصل نور کی توانائی کو جذب کر لیتے ہیں اور اس کا کچھ حصہ مختلف سمتوں میں خارج کرتے ہیں۔ یہ نور کے انتشار میں ہونے والا بنیادی عمل ہے۔ جوہر یا سالمہ پر نور کا اثر اس کی جسامت پر منحصر ہوتا ہے۔ اگر ذرہ (جوہر یا سالمہ) کی جسامت کم ہو تب اس پر اثر انداز ہونے والی نور کی شعاع کا تعدد زیادہ (یا کم طول موج) ہوتا ہے اور زیادہ جسامت ہو تب تعدد کم ہوتا ہے۔ فرض کیجیے کہ کسی تعدد کی روشنی کسی جوہر پر پڑتی ہے تب اس روشنی کی وجہ سے جوہر میں ارتعاش پیدا ہوتا ہے اس کی وجہ سے جوہر روشنی کو مختلف حدت کے ساتھ تمام سمتوں میں خارج کرتا ہے۔

نور کی حدت سے مراد نور کی توانائی ہے جو نور کی اشاعت کی سمت کے عموداً کسی اکائی رقبہ سے فی سکند میں گزرتا ہے۔

فرض کیجیے کہ آزاد جوہر یا سالمہ فضاء میں کسی مقام پر پایا جاتا ہے جیسا کہ شکل

15 میں دکھایا گیا۔

اس جوہر یا سالمہ پر کچھ تعدد والی نور کی شعاع پڑھتی ہے یہ جوہر یا سالمہ اسی وقت رد عمل کا اظہار کرتا ہے جب کہ اس روشنی سے جوہر کی ساخت اور نور کی طول موج کے مطابقت رکھتی ہو۔ اور ایسی صورت حال میں جوہر روشنی کو جذب کرتا ہے جس سے اس میں ارتعاش واقع ہوتا ہے۔ اس ارتعاش کی وجہ سے جوہر توانائی کا اقل ترین حصہ تمام سمتوں میں خارج کرتا ہے جس کی حدت مختلف ہوتی ہے۔ روشنی کا اس طرح دوبارہ خارج ہونا نور کا انتشار کہلاتا ہے اور نور کے اخراج کا وہ عمل جس سے تمام سمتوں میں مختلف حدت سے نور کی شعاعیں خارج ہوتی ہیں انتشار نور کہلاتا ہے اور یہ جوہر یا سالمہ انتشاری مرکز کہلاتا ہے۔ فرض کیجیے کہ شعاع وقوع اور انتشار نور کی حدت کی سمت کے درمیان زاویہ θ ہے۔ تجربات سے یہ مشاہدہ کیا گیا کہ نور کے انتشار کی حدت زاویہ انتشار کے مطابق تبدیل ہوتی ہے اور یہ حدت زاویہ انتشار 90° پر اعظم ترین ہوتی ہے۔



یہی وجہ ہے کہ آسمان نیلے رنگ کا دکھائی دیتا ہے جس وقت ہم آسمان کی طرف سورج کی شعاعوں کے عمودی سمت میں دیکھتے ہیں۔

اگر ہم زاویہ تبدیل کرتے ہوئے دیکھتے ہیں تب نیلے رنگ کی حدت بھی تبدیل ہوتی ہے۔

اب آپ کو یہ شبہ ہو سکتا ہے کہ نور کے انتشار سے نیلا رنگ ہی کیوں حاصل ہوتا ہے؟ کوئی اور رنگ کیوں حاصل نہیں ہوتا؟
آئیے دیکھتے ہیں کہ کیا انتشاری مراکز آسمان کو نیلا کرنے کے ذمہ دار ہیں؟

ہم جانتے ہیں کہ ہمارا ماحول مختلف جوہروں اور سالمات کا حامل ہے۔ آسمان نیلے ہونے کی وجہ O_2 اور N_2 کے سالمات کی موجودگی ہے۔ ان سالمات کی جسامت نیلے رنگ کے طول موج سے مطابقت میں ہوتی ہے۔ اسی لئے یہ سالمات نیلے رنگ کے انتشاری مراکز کا کام کرتے ہیں اور نیلے رنگ کا انتشار واقع ہوتا ہے۔

- بعض اوقات گرم ترین دنوں میں آسمان کو مختلف زاویوں سے دیکھنے پر سفید دکھائی دیتا ہے۔ کیوں؟
ہمارا ماحول مختلف جسامت، جوہروں اور سالمات سے بھرا ہوا ہے۔ ان کی جسامت کے اعتبار سے وہ مختلف طول موج کے انتشار کے قابل ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر پانی کے سالمے کی جسامت O_2 اور N_2 کے سالمے کی جسامت سے زیادہ ہوتی ہے۔ یہ دوسرے تعدد کے رنگوں کو جو کہ نیلے رنگ کے تعدد سے کم ہوتے ہیں ان کے لیے بطور انتشاری مراکز کا کام کرتے ہیں۔
- گرمی کے دن درجہ حرارت میں اضافے کی وجہ سے پانی کے بخارات ماحول میں شامل ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے ماحول میں پانی کے سالمات کی کثرت ہو جاتی ہے یہ پانی کے سالمے انتشار کے ذریعہ نیلے رنگ کے بجائے دیگر رنگوں کو منتشر کرتے ہیں یہ تمام رنگ مل کر انسانی آنکھ کو سفید رنگ کی ہیئت میں نظر آتے ہیں۔ جس کی وجہ سے آسمان سفید نظر آتا ہے۔
- کیا ہم نور کے انتشار کو تجربہ کے ذریعہ ثابت کر سکتے ہیں؟
آئیے دیکھتے ہیں۔

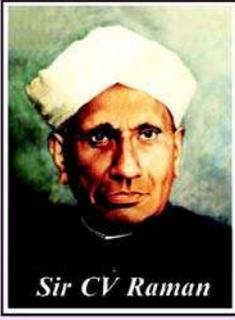
مشغلہ: 6

ایک کانچ کے بیکر میں سوڈیم تھائیوسلفائیٹ (hypo) اور سلفیورک ترشہ کا محلول لیجئے۔ بیکر کھلے میدان میں تعامل کیلئے رکھیں جہاں پر سورج کی روشنی کثیر مقدار میں ہو۔ سلفر کے دانے بننے کے عمل کا مشاہدہ کیجئے اور بیکر میں ہونے والی تبدیلیوں پر غور کیجئے۔
آپ مشاہدہ کریں گے کہ تعامل کے دوران بڑی تیزی سے سلفر کی ترسیب عمل میں آتی ہے۔ تعامل کی ابتداء میں سلفر کے دانے چھوٹی جسامت کے ہوں گے لیکن ترسیب کی وجہ سے دھیرے دھیرے اس کی جسامت میں اضافہ ہوتا جائے گا۔
سلفر کے دانے ابتداء میں نیلے رنگ کے نظر آئیں گے لیکن دھیرے دھیرے اس کا رنگ سفید ہوتا جائے گا کیونکہ جسامت میں اضافہ ہوتا جائے گا۔ اس کی وجہ نور کا انتشار ہے ابتداء میں جب دانوں کی جسامت کم ہوتی ہے اور نیلے رنگ کی روشنی کے طول موج سے مطابقت تھی۔ اسی لئے ابتداء میں یہ نیلے رنگ کی نظر آتی ہے۔ جب دانوں کی جسامت میں اضافہ ہوتا ہے تب یہ دانے دیگر رنگوں کے لیے انتشاری مراکز کے طور پر عمل کرتے ہیں یہ تمام رنگوں کا مجموعہ بطور سفید رنگ ظاہر ہوتا ہے ان کی جسامت دیگر رنگوں کے طول موج سے مطابقت میں ہوتی ہے اور یہ تمام رنگ بحیثیت مجموعی سفید رنگ میں ظاہر ہوتے ہیں۔

● کیا آپ جانتے ہیں کہ سورج طلوع اور غروب کے اوقات میں سرخ کیوں دکھائی دیتا ہے۔
فضا میں مختلف جسامت کے جوہر اور سالمہ آزادانہ حالت میں پائے جاتے ہیں۔ یہ سالمہ اور جوہر اپنی جسامت کے مطابق مختلف طول موج والی نور کی شعاع کو منحرف کرتے ہیں۔ فضاء میں سرخ رنگ کی شعاعوں سے مطابقت رکھنے والے سالمات کم پائے جاتے ہیں۔ لہذا سرخ شعاعوں کا انحراف دیگر رنگوں کے بالمقابل کم ہوتا ہے۔ سورج سے نکلنے والی شعاعیں فضاء کا طویل فاصلہ طے کر کے ہماری آنکھوں تک پہنچتی ہیں۔ طلوع اور غروب کے اوقات میں سرخ رنگ کو چھوڑ کر تمام رنگین شعاعیں منحرف ہو کر ہماری آنکھوں تک پہنچنے سے قبل ہی زائل ہو جاتی ہیں۔ سرخ شعاعیں چونکہ بہت کم منحرف ہوتی ہے ہماری آنکھوں تک پہنچ جاتی ہے۔ نتیجہ میں طلوع اور غروب کے موقع پر سورج لال رنگ کا دکھائی دیتا ہے۔

● کیا آپ وجوہات بتا سکتے ہیں کہ کیوں دوپہر کے اوقات میں سورج سفید کیوں دکھائی دیتا ہے۔
دوپہر کے اوقات میں سورج کی شعاعوں کو صبح اور شام کے اوقات کے بالمقابل کم فاصلہ طے کرنا پڑتا ہے لہذا تمام رنگ کی شعاعوں میں بہت کم انتشار واقع ہوتا ہے۔ لہذا تمام رنگ کی شعاعیں آپ کی آنکھوں تک پہنچ جاتی ہیں نتیجہ میں سورج سفید دکھائی دیتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟



ہمارے ہر دلعزیز سائنسداں اور نوبل انعام یافتہ ”سری وی رامن“ نے گیسوں اور مائع میں انتشار نور کے مظہر کو سمجھا یا ہے۔ انہوں نے تجرباتی طور پر یہ مشاہدہ کیا کہ مائعات کے ذریعہ منتشر ہونے والے نور کی شعاعوں کا تعدد زیادہ ہوتا ہے۔ بہ نسبت شعاع وقوع کے تعدد کے اسے ”رامن کا اثر“ (Raman Effect) کا نام دیا ہے۔ اس Raman Effect کے استعمال سے سائنسدانوں نے سالمات کے مختلف اشکال کو دریافت کیا۔

اب تک ہم نے روشنی سے مطابق مختلف تصورات جیسے انعطاف، انتشار، اور انحراف وغیرہ سے متعلق معلومات حاصل کیں یہ ہمارے اطراف و اکناف ظاہر ہونے والے چند خوبصورت مظاہر ہیں جب آپ اس میں سے کسی موقع یا واقعہ کا مشاہدہ کریں تب اس مسئلے کو حل کرتے ہوئے نور کی فطرت کی بنیاد پر اس حیرت انگیز دنیا کی ستائش کیجیے۔

کلیدی الفاظ

واضح بصارت کا اقل ترین فاصلہ، زاویہ بصارت، Eye Lens کی مطابقت، کمزور نظری Hyper Meteropia، منثور، زاویہ منشور یا منشور کا زاویہ انعطاف، اقل ترین انحرافی زاویہ، انکسار انتشار Press byopia، عدسے کی طاقت

ہم نے کیا سیکھا



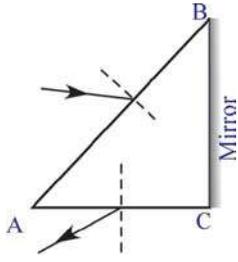
- (1) وہ کم ترین فاصلہ جہاں تک آنکھ واضح طور پر دیکھ سکتی ہے 25 سمر ہے اور زاویہ بصارت 60° ہے۔
- (2) بصری عدسہ کی صلاحیت جبکہ ماسکی طول میں تبدیلی واقع ہو عدسہ کی مطابقت کہلاتی ہے۔
- (3) Myopia سے مراد وہ نقص ہے جس کی وجہ افراد دور واقع اجسام کا مشاہدہ نہیں کر سکتے۔
- (4) Hyper Metropia سے مراد وہ نقص ہے جس کی وجہ افراد قریب میں واقع اجسام کو نہیں دیکھ سکتے۔
- (5) Presbyopia بصارت کا وہ نقص ہے جو کہ عمر کے اضافہ سے بصارتی مطابقت میں کمی واقع ہوتی ہے۔
- (6) ماسکی طول کا معکوس عدسے کی طاقت کہلاتا ہے۔
- (7) منشور کا انعطاف نما $n = \frac{\sin[(A+D) / 2]}{(\sin A / 2)}$
- (8) جہاں پر A زاویہ منشور ہے اور D زاویہ اقل ترین انحراف ہے۔
- (9) نور کی مختلف رنگوں VIBGYOR میں تقسیم ہونے کا عمل انکسار کہلاتا ہے۔
- (10) وہ عمل جس میں انجذاب شدہ نور کا تمام سمتوں میں دوبارہ اخراج ہوتا ہے جبکہ اس کی حدت مختلف ہوتی ہے جو جوہر یا سالموں سے ہوتا ہے نور کا انتشار کہلاتا ہے۔

اپنے اکتساب کو بڑھائیے



تصورات پر عمل

- 1- بصری نقص Myopia کو کس طرح دور کرو گے؟ (AS1)
- 2- Hypermetropia بصری نقص کی تصحیح کو سمجھائیے (AS1)
- 3- منشور کے انعطاف کے عمل کو تجرباتی طور پر آپ کس طرح بیان کریں گے؟ (AS3)
- 4- قوس قزح بننے کے عمل کو سمجھائیے۔ (AS1)
- 5- مصنوعی طور پر قوس قزح بنانے کی کوئی دو مثال بیان کیجیے۔ (AS1)
- 6- λ_1 طول موج والی ایک روشنی n_1 انعطاف نما والے واسطے سے n_2 انعطاف نما والے واسطے میں داخل ہوتی ہے دوسرے واسطے میں روشنی کو طول موج کیا ہوگا؟ (AS1) جواب: $(\lambda_2 = n_1 \lambda / n_2)$
- 7- بعض اوقات آسمان سفید کیوں نظر آتا ہے۔ (AS7)
- 8- ایک فرد تکبیر شدہ شے کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ اگر ایک مرکوزی عدسہ اس کی آنکھوں کے سامنے رکھا جائے تب کیا وہ اجسام کی جسامت کو بڑی محسوس کرے گا؟ کیوں؟ (AS7)



شکل سوال: (1)

تصویرات کا اطلاق

1- شکل 13 میں منشور کی سطح AB پر زاویہ وقوع اور AC پر زاویہ نمود ہے۔

خاکہ کو مکمل کیجیے۔ (AS5)

2- شیشہ شفاف شے مانا جاتا ہے لیکن Ground Glass دھندلا اور سفید نظر آتا ہے کیوں؟ (AS7)

3- ایک نور کی شعاع ایک منشور پر 40° کے زاویہ سے پڑتی ہے جس سے اس کا زاویہ انتشار 30° ہوتا ہے۔ دی

گئی سطح پر منشور کا انعطافی زاویہ اور منشور کا زاویہ معلوم کیجیے۔ (جواب $25^\circ 50'$) (AS7)

4- ایک Hypermetropia کے متاثرہ فرد کو 100 سمر طول والے ماسکی عدسہ کے استعمال کی ضرورت پڑی تب قریبی مقام کا فاصلہ اور

عدسہ کی طاقت محسوب کیجیے۔ (جواب 33.33 1D سمر) (AS7)

کثیر جوابی سوالات

1- آنکھ سے دکھائی دینے والی شے کی جسامت بنیادی طور پر منحصر ہوتی ہے ()

(a) شے کی حقیقی جسامت پر (b) آنکھ سے شے کے فاصلے پر

(c) پتلی کے روزن پر (d) اگر ریٹینا پر خیال بنتا ہے تو جسامت پر

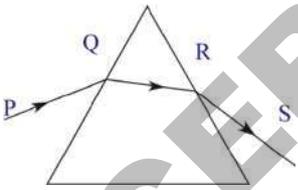
2- آنکھ سے مختلف فاصلوں کے اشیاء کو دیکھنے سے ذیل کا کیسا مستقل ہوتا ہے ()

(a) بصری عدسے کا ماسکی طول (b) بصری عدسے سے شے کا فاصلہ

(c) بصری عدسے کا نصف قطر انحناء (d) بصری عدسے سے خیال کا فاصلہ

3- انعطاف کے دوران _____ تبدیل نہیں ہوتا ()

(a) طول موج (b) تعدد (c) نور کی رفتار (d) اوپر کے تمام



4- مساوی مستوی شے کے منشور کے سطح پر ایک نور کی شعاع گزرتی ہے جو ٹیبل کی افقی سطح پر رکھا گیا ہے

جیسا کہ شکل MCQ-4 میں بتایا گیا ہے۔ شعاع کے اقل ترین انحراف کے لیے درج کا کونسا بیان

درست ہے ()

(a) PQ افقی ہے (b) QR افقی ہے (c) RS افقی ہے (d) PQ یا RS افقی ہے

5- ایک شخص کا نقطہ بعید 5m ہے۔ عام بصارت کے لیے اسکو کس قسم کی عینک کی ضرورت ہے ()

(a) مقعر عدسہ 5m ماسکی طول کے ساتھ (b) محدب عدسہ 10m ماسکی طول کے ساتھ

(c) محدب عدسہ 5m ماسکی طول کے ساتھ (d) محدب عدسہ 2.5m ماسکی طول کے ساتھ

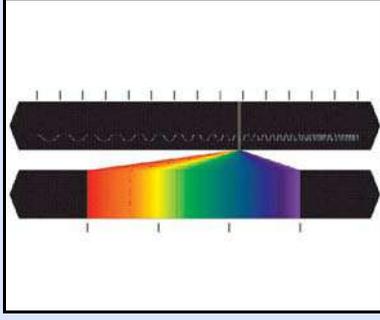
- 6- کسی جوہر یا سالمہ کے ذریعہ مختلف حدتوں کی روشنی کا مختلف سمتوں میں جذب ہونے کا عمل کہلاتا ہے ()
 (a) نور کا انتشار (b) نور کا پھیلنا (c) انعکاس نور (d) انعطاف نور

مجوزہ تجربات

- 1- اپنے کمرہ جماعت میں قوس قزح بنانے کا تجربہ کیجیے اور اس کا طریقہ عمل لکھئے۔
- 2- منشور کا انعطاف نامعلوم کرنے کے لیے تجربہ منعقد کیجئے۔
- 3- انتشار نور کے مظاہرہ کے لیے ایک تجربہ منعقد کیجئے۔

مجوزہ پراجیکٹ

- 1- منشور کا استعمال دو چشمی ہوتا ہے۔ کیوں؟ ثابت کرنے کیلئے ضروری معلومات اکٹھا کیجئے۔ (AS4)
- 2- آپ کے قرب و جوار میں موجود ماہر امراض چشم یا عدسہ ساز کی دکان نے مختلف بصری نقائص سے متعلق معلومات اکٹھا کیجئے اور ایک رپورٹ تیار کیجئے۔
- 3- بصری نقائص کو دور کرنے والے مختلف عدسوں کو اکٹھا کرتے ہوئے ان سے متعلق رپورٹ تیار کیجئے۔
- 4- روزمرہ زندگی میں انتشار نور کے مظہر سے متعلق معلومات اکٹھا کیجئے۔



جوہر کی ساخت

(Structure of Atom)

آپ نے پچھلی جماعتوں میں جوہر میں موجود ذیلی ذرات جیسے منفی برقی بار رکھنے والے الیکٹرانس، مثبت برقی بار رکھنے والے پروٹانسن اور برقی طور پر تعدیلی ذرات والے نیوٹرانسن جیسے ذیلی ذرات سے متعلق معلومات حاصل کر چکے ہیں۔

« برقی طور پر تعدیلی جوہر میں یہ ذیلی ذرات ایک ساتھ کس طرح موجود ہوتے ہیں؟

جماعت نہم میں آپ نے جے جے تھامسن، روٹھر فورڈ اور نیلسن بوہر کے پیش کردہ جوہری نمونوں سے متعلق بنیادی معلومات حاصل کر چکے ہیں۔

مشغلہ: 1

آپ کی گذشتہ معلومات کی بنیاد پر ایک جوہری نمونہ تیار کیجیے؟

« کیا آپ جوہر کے میں موجود ذیلی ذرات کو کوئی اور ترتیب میں رکھ سکتے ہیں؟

(اپنے معلم، ساتھیوں اور انٹرنٹ کی مدد لیجیے)

اپنے اور اپنے ساتھیوں کی جانب سے بنائے ہوئے جوہری نمونوں کا بغور مشاہدہ کیجیے اور درج ذیل سوالوں کے جواب دیجئے۔

« کیا تمام جوہروں میں ایک ہی قسم کے ذیلی ذرات پائے گئے ہیں؟

« کسی بھی عنصر کا ایک جوہر دوسرے عنصر کے جوہروں سے مختلف کیوں ہوتا ہے؟

« جوہر میں الیکٹرانس کس طرح ترتیب پائے ہوئے ہوتے ہیں؟

مندرجہ بالا سوالوں کے جواب دینے کے لئے ہمیں نور کی فطرت، رنگین شعلے اور ان کی خصوصیات کو جاننا ضروری ہے۔

طیف (Spectrum)

آپ نے قوس قزح کے بننے کا مشاہدہ کیا ہوگا۔

قوس قزح میں سات رنگ پائے جاتے ہیں جو بالترتیب، بنفشی، نیلگوں، نیلا، سبز، زرد، نارنجی، اور سرخ ہیں۔ انگریزی میں انہیں (VIBGYOR) Violet, Indigo, Blue, Green, Yellow, Orange, Red کہا جاتا ہے۔

آپ دیکھ سکتے ہیں کہ مختلف رنگ مسلسل پھیلے ہوئے دکھائی دیتے ہیں اور ہر رنگ کی حدت ایک نقطے سے دوسرے نقطے تک مختلف ہوتی ہے۔

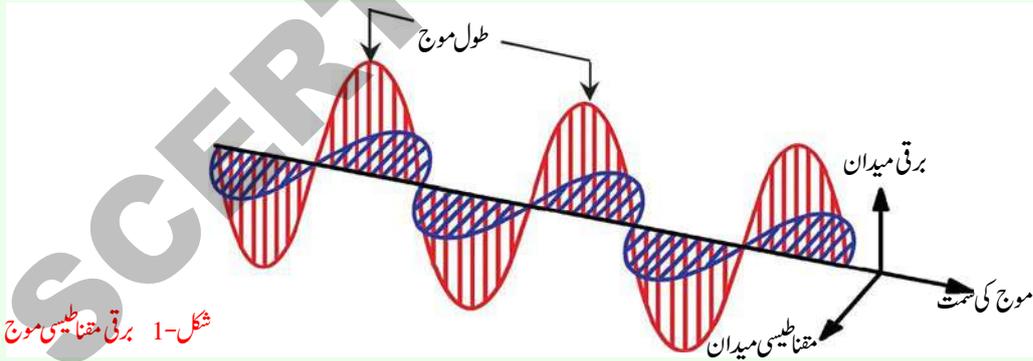
نور کی موجی فطرت (Wave Nature of Light)

« جب آپ کسی ساکن پانی میں پتھر ڈالتے ہیں تو آپ لہروں کا مشاہدہ کریں گے جس کی وجہ سے پانی کی سطح پر پیدا ہونے والا ہیجان موجوں کی شکل میں تمام سمتوں میں سفر کرتا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ جب کوئی جسم (مثلاً ڈھول) ارتعاش کرنے لگتا ہے تو آواز کی موجیں پیدا ہوتی ہے۔ اسی طرح جب کوئی برقی بار ارتعاش کرنے لگتا ہے تو برقی مقناطیسی موجیں پیدا ہوتی ہیں (آگے پیچھے حرکت کرتا ہے)

مرتعش برقی بار برقی میدان میں تبدیلی پیدا کرتا ہے۔ برقی میدان میں واقع ہونے والی یہ تبدیلی مقناطیسی میدان میں بھی تبدیلی پیدا کرتی ہے۔ پیدا شدہ برقی اور مقناطیسی میدان جو ایک دوسرے کے علی القوائم ہونے کے ساتھ ساتھ موج کی اشاعت کی سمت کے زاویہ قائمہ پر ہوتے ہیں۔ یہ اس طرح کا عمل مسلسل جاری رہتا ہے۔

مرئی روشنی ایک برقی مقناطیسی موج ہے۔ روشنی کی رفتار $C = 3 \times 10^8 \text{ m/s}$ ہے

برقی مقناطیسی موجوں کی خصوصیات



شکل-1 برقی مقناطیسی موج

خلاء میں سفر کرنے والی برقی مقناطیسی توانائی کی خصوصیت ٹھیک اسی طرح ہوتی ہے جیسے سمندری موجیں پانی میں سفر کرتی ہیں۔ سمندری موجوں کی طرح برقی مقناطیسی توانائی بھی طول موج (λ) اور تعدد (ν) کی حامل ہوتی ہے۔ دو متضاد فراز کے اعظم ترین نقاط کا درمیانی فاصلہ طول موج λ کہلاتا ہے۔

اکائی وقت میں کسی بھی نقطے سے گزرنے والی موجوں کی تعداد کو تعدد (ν) کہتے ہیں تعدد کو S^{-1} یا $1/s$ اکائیوں میں ظاہر کرتے ہیں۔

طول موج (λ)، تعدد (ν) اور نور کی رفتار (C) کے درمیان پائے جانے والے رشتے کو اس طرح ظاہر کر سکتے ہیں۔

$$C = \nu \lambda \quad (\text{یا}) \quad \lambda \propto \frac{1}{\nu}$$

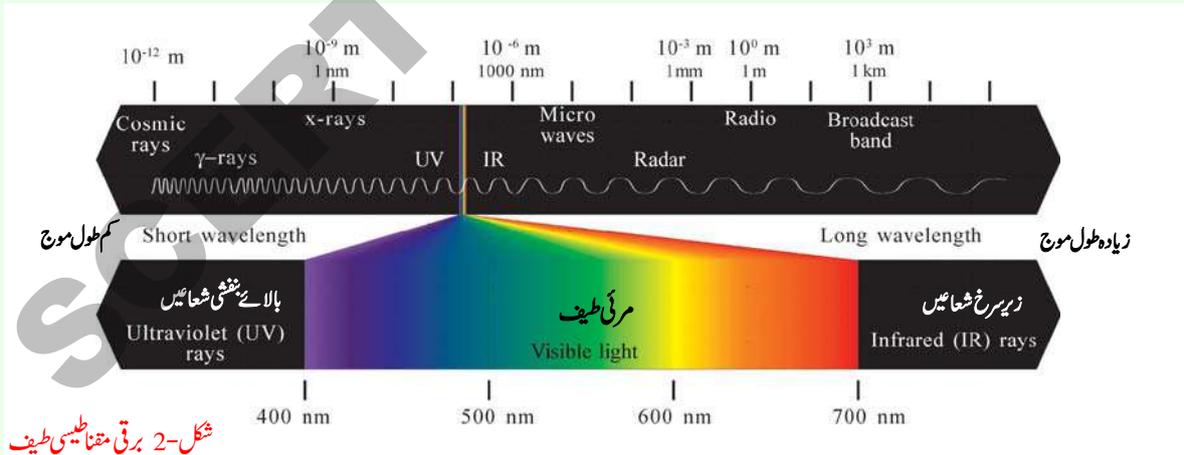
ہاں! یہ رشتہ آفاقی حیثیت رکھتا ہے۔ جس کا اطلاق کسی بھی موج پر کیا جاسکتا ہے۔ تعدد میں اضافہ کرنے سے طول موج میں کمی واقع ہوتی ہے۔

برقی مقناطیسی موجوں میں مختلف اقسام کے تعدد پائے جاتے ہیں۔ برقی مقناطیسی موجوں کے تعدد کا یہ مکمل احاطہ برقی مقناطیسی طیف (Electro magnetic spectrum) کہلاتا ہے۔

قدرت میں دکھائی دینے والی قوس قزح مرئی طیف کی ایک بہترین مثال ہے۔ قوس قزح میں دکھائی دینے والا ہر رنگ ایک مخصوص طول موج کا حامل ہوتا ہے۔ جو سرخ رنگ (زیادہ طول موج) سے لے کر بنفشی رنگ (کم طول موج) تک پھیلا ہوتا ہے۔ سادہ آنکھ سے دکھائی دینے والے یہ رنگ (طول موج) کو مرئی روشنی کہتے ہیں۔ سرخ رنگ سے بنفشی رنگ تک پھیلے ہوئے طول موج کا احاطہ کرنے والے گروپ کو مرئی طیف کہتے ہیں۔

برقی مقناطیسی طیف (Electro magnetic spectrum)

برقی مقناطیسی موجوں میں مختلف قسم کے طول موج پائے جاتے ہیں۔ طول موج کا یہ مکمل احاطہ برقی مقناطیسی طیف کہلاتا ہے۔ برقی مقناطیسی طیف کم طول موج والی گاما شعاعوں سے لے کر زیادہ طول موج والی ریڈیو موجوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ لیکن ہماری آنکھیں صرف مرئی روشنی کو ہی محسوس کر سکتی ہیں۔



شکل-2 برقی مقناطیسی طیف

لوہے کی سلاخ کو آگ کے شعلے پر گرم کرنے پر کیا ہوگا؟

گرم کرنے پر لوہے کی سلاخ کے رنگ میں کیا کوئی تبدیلی واقع ہوئی؟

لوہے کی سلاخ کو گرم کرنے پر حراری توانائی نور کی شکل میں خارج ہوتی ہے۔ ابتداء میں لوہے کی سلاخ سرخ رنگ میں تبدیل ہوتی ہے (کم توانائی زیادہ طول موج)۔ جیسے جیسے حرارت میں اضافہ ہوگا لوہے کی سلاخ نارنجی، زرد، نیلے رنگ میں تبدیل ہوتی جائے گی (زیادہ توانائی کم طول موج)۔ یہاں تک کہ اعظم ترین حرارت حاصل کرنے پر لوہے کی سلاخ سفید رنگ (تمام مرئی طول موج) میں تبدیل ہو جائے گی۔

◀◀ گرم سلاخ میں آپ ایک رنگ کا مشاہدہ کرتے وقت کیا دوسرا رنگ بھی دیکھ سکتے ہیں؟

جب حرارت زیادہ ہو جائے تو ایک سے زیادہ رنگ بھی خارج ہوتے ہیں لیکن حرارت کی حدت بڑھنے کی وجہ سے ایک مخصوص رنگ (مثلاً سرخ رنگ) نظر آنے کے دوران دیگر رنگ نظر نہیں آئیں گے۔

میکس پلانک (Max Plank) نے برقی مقناطیسی توانائی کے مسلسل اخراج کی روایت کو توڑتے ہوئے ایک نظریہ پیش کیا۔ اس نظریہ کے بموجب توانائی کا اشعاع $h\nu$ کا حاصل ضرب ہوتا ہے۔

مثلاً $h\nu, 2h\nu, 3h\nu, \dots, nh\nu$ وغیرہ

یعنی کسی مخصوص تعدد پر توانائی $E = h\nu$ کو مساوات $E = h\nu$ کے ذریعہ ظاہر کیا جاسکتا ہے۔ جہاں "h" پلانک کا مستقل ہے جس کی قیمت 6.626×10^{-34} JS اور "v" اشعاع کے انجذاب یا اخراج کا تعدد ہے۔

سرخ رنگ کے لیے توانائی (E) (زیادہ طول موج کم تعدد) کم ہوتی ہے نسبت نیلے رنگ (کم طول موج زیادہ تعدد) کے مقابلے میں حرارت کے بڑھنے سے کسی بھی طبعی جسم سے خارج ہونے والی حراری توانائی میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

پلانکس نظریہ کے بموجب برقی مقناطیسی توانائی کے انجذاب یا اخراج کی قدریں غیر مسلسل ہوتی ہیں ناکہ مسلسل۔

اس لئے نوری طیف کا انجذاب یا اخراج تمام طول موج کا حاصل ہوتا ہے۔

◀◀ کیا آپ نے کبھی دیوالی کے موقع پر پٹائے جلائے ہیں؟

جلے ہوئے پٹاخوں سے مختلف قسم کے رنگ نظر آتے ہیں۔

◀◀ پٹاخوں میں یہ رنگ کہاں سے آتے ہیں؟

مشغلہ: 2

واج گلاس میں چنگلی بھر کیو پرک کلورائیڈ لیجے۔ اس میں مرکنز ہائیڈروکلورک ترشہ ملا کر لیپ (paste) بنا لیجئے اب اس لیپ کو پلائٹم کے تار سے بنے ایک حلقہ میں لے کر اسے ہلکے شعلے پر رکھئے۔

◀◀ آپ نے کون سے رنگ کا مشاہدہ کیا؟

اس مشغلے کو اسٹراٹیم کلورائیڈ سے دہرایئے۔

ہم مشاہدہ کر سکتے ہیں کہ کیو پرک کلورائیڈ کو جلانے سے سبز رنگ کا شعلہ اور اسٹراٹیم کلورائیڈ کو جلانے سے ارغونی سرخ (Crimson red) کا شعلہ پیدا ہوتا ہے۔

◀◀ کیا آپ نے اسٹریٹ لائٹس میں زرد رنگ کی روشنی دیکھی ہے؟
سوڈیم کے بخارات کی اسٹریٹ لائٹس میں زرد رنگ کی روشنی پیدا کرتے ہیں بلب روشن ہوتے ہیں۔

◀◀ ایک ہی شعلے سے گرم کرنے پر مختلف اشیاء مختلف رنگ کی روشنی

کیوں خارج کرتے ہیں؟

سائنسدانوں نے دریافت کیا کہ ہر عنصر ایک خصوصی رنگ کی روشنی خارج کرتا ہے۔ یہ رنگ نور کی مخصوص اور مختلف طول موج کو ظاہر کرتے ہیں جنہیں خطی طیف (Line Spectra) کہتے ہیں۔

جوہری طیف میں موجود خطوط نامعلوم جوہروں کی شناخت کے لیے استعمال کیے جاسکتے ہیں جیسا کہ (Finger Print) انگلیوں کے نشان کو لوگوں کی شناخت کے لیے استعمال کرتے ہیں۔



نیلس ہنرک ڈیوڈ بوہر ڈنمارک سے تعلق

رکھنے والے ماہر طبیعیات تھے۔ انھوں نے جوہری نمونہ اور کوانٹم نظریہ کو سمجھنے کے لئے بنیادی معلومات فراہم کیں۔ جس کے لئے انہیں 1922ء میں نوبل انعام سے نوازا گیا۔ بوہر ماہر طبیعیات کے علاوہ ایک فلسفی اور سائنسی تحقیق کو فروغ دینے کے حامی تھے۔

بوہر کا ہائیڈروجن جوہری نمونہ اور اس کے نقائص



شکل-3 ہائیڈروجن طیف

◀◀ خطی طیف جوہری ساخت سے متعلق کونسی معلومات فراہم کرتی ہیں؟

نیلس بوہر نے تجویز کیا کہ جوہر میں الیکٹرانس معین توانائی رکھنے والے ساکن خولوں پر، مرکزے سے مختلف دوری پر پائے جاتے ہیں جب کبھی کوئی الیکٹران کم توانائی والے خول (سکوئی حالت) سے زیادہ توانائی والے خول (تحریک شدہ حالت) پر جست لگاتا ہے تو وہ توانائی جذب کرتا ہے اسی طرح جب وہ زیادہ توانائی والے خول (مدار) سے کم توانائی والے خول (مدار) پر جست لگاتا ہے تو توانائی کا اخراج کرتا ہے۔

کسی جوہر میں موجود الیکٹران کی توانائیوں کی قیمتیں E_1, E_2, E_3 ہوتی ہیں یعنی توانائی (مقدار بیت) quantised ہوتی ہے۔ ان توانائیوں سے متعلق خول کو مقیم خول (مقیم مدار) کہتے ہیں اور توانائی کی ممکنہ قیمتیں توانائی کی سطحیں کہلاتی ہیں۔

◀◀ الیکٹران کی اقل ترین توانائی والی حالت کو سکونی حالت (Ground state) کہتے ہیں۔

◀◀ الیکٹران اگر توانائی حاصل کرتا ہے تو کیا ہوتا ہے؟

الیکٹران اگر توانائی حاصل کرتا ہے تو وہ زیادہ توانائی والے خول (مدار) پر جست لگاتا ہے (تحریک شدہ حالت)

◀◀ کیا الیکٹران میں توانائی ہر وقت برقرار رہتی ہے؟

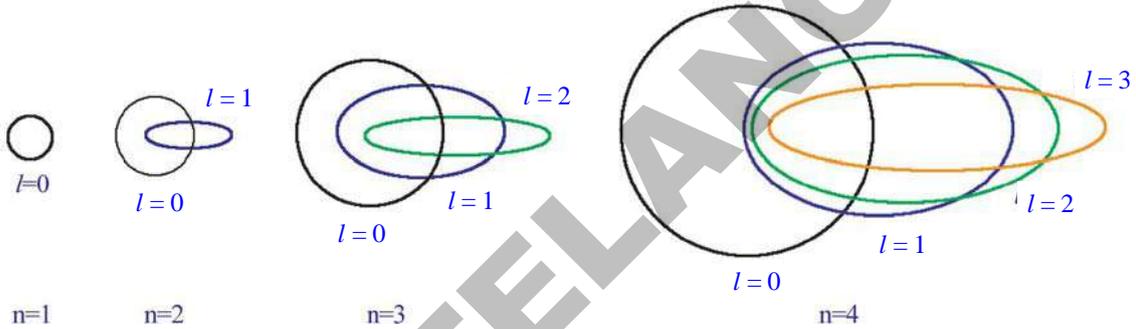
الیکٹران اپنی توانائی کو کھو کر دوبارہ سکونی حالت میں پہنچتا ہے۔ اس طرح کھوئی ہوئی توانائی برقی مقناطیسی توانائی کی شکل میں خارج ہوتی

ہے۔ اگر اس کا طول موج مرئی علاقے میں ہو تو یہ خط کی شکل میں ظاہر ہوتی ہے۔ جسے اخراجی خط (emission line) کہا جاتا ہے۔

بوھر کا یہ جوہری نمونہ ہائیڈروجن طیف کی تمام لکیروں کی تشریح کرتا ہے۔ ہائیڈروجن کے طیف کی لکیروں سے متعلق بوھر کا یہ نمونہ کامیاب نمونہ مانا جاتا ہے، لیکن جب ہائیڈروجن کی لکیروں کو بلند توانائی (High resolution) والے اسپیکٹروسکوپ (طیف پیمائش) کی مدد سے مشاہدہ کیا گیا تو پتہ چلا کہ جوہری طیف کی لکیروں میں اصل الگ الگ لکیروں کا مجموعہ ہیں۔

« کیا بوھر کا جوہری نمونہ ہائیڈروجن طیف کی لکیروں کا مزید باریک کئی لکیروں میں تقسیم ہونے سے متعلق وضاحت کرتا ہے؟
 بوھر کا جوہری نمونہ جوہری طیف کی لکیروں کا مزید باریک لکیروں میں تقسیم ہونے کے عمل کی تشریح نہیں کر سکا؟

Bohr-Sommerfeld model of Atom بوھر سومرفیلڈ کا جوہری نمونہ



شکل-4 بوھر سومرفیلڈ کا نمونہ جوہر، جو الیکٹرونی خول کے لئے اصل مقادیری عدد کی بنیاد بنا

خطی طیف مزید باریک لکیروں میں منقسم ہو کر طیف لطیف (Fine Spectrum) بناتی ہے اس کو واضح کرنے کے لئے سومرفیلڈ نے بیضوی خولوں (مداروں) کو متعارف کرواتے ہوئے بوھر کے جوہری نمونے میں ترمیم کی۔ بوھر کے پہلے دائری خول (مدار) کو جوں کا توں رکھتے ہوئے سومرفیلڈ نے بوھر کے دوسرے خول (مدار) میں ایک بیضوی خول (مدار)، بوھر کے تیسرے خول (مدار) میں دو بیضوی خول (مدار) کا تصور پیش کیا۔ اس طرح کہ جوہر کا مرکزہ ان بیضوی مدار کا اصل ماسکہ ہوتا ہے۔ اس نے یہ حقیقت کو پیش کیا کہ عام طور پر دوری حرکت مرکزی قوت کے زیر اثر بیضوی خول میں حرکت کرتے ہوئے کسی ایک اصل ماسکہ کے قریب ہوتی ہے۔

بوھر، سومرفیلڈ کا نمونہ ہائیڈروجن کے جوہری طیف سے متعلق خطی طیف لطیف کی کامیاب تشریح کرنے کے باوجود جوہری نمونے کا تشریحی بخش خاکہ پیش کرنے میں ناکام رہا۔

بوھر کا نظریہ ان جوہروں کے جوہری طیف کی توضیح صحیح طور پر نہیں کر سکا جن میں ایک سے زیادہ الیکٹران پائے جاتے ہیں۔

« کسی جوہر میں الیکٹران مرکزے کے اطراف معینہ دوری پر ہی کیوں گردش کرتا ہے؟



میکس کارل ایرنٹ لڈوگ پلانک:

یہ جرمنی کا ایک نظریاتی طبیعیات داں تھا جس نے کوآٹم نظریہ پیش کیا۔ جس کے لئے اسے 1918ء میں طبیعیات کے نوبل انعام سے نوازا گیا۔ نظریاتی طبیعیات کے لئے میکس پلانک نے بہت سی خدمات انجام دیں۔ لیکن اس کو کوآٹم نظریہ کے باوا آدم کے طور پر شہرت حاصل ہوئی۔ یہ نظریہ جوہری اور ذیلی جوہری عمل سے متعلق انسان کی سوچ میں ایک انقلاب برپا کر دیا۔

جوہر کا کوآٹم میکانیکی نمونہ (Quantum mechanical model of an atom)

« کیا الیکٹران مرکزے کے اطراف معینہ راستے پر ہی گردش کرتے ہیں؟
اگر الیکٹران مرکزے کے اطراف معینہ راستے یا خول (مدار) میں گردش کرتے ہوں تو مختلف اوقات میں الیکٹران کے محل وقوع کو درست طور پر معلوم کر سکتے ہیں۔ اس کے لئے ہمیں دو سوالات کے جواب دینا ہوگا۔

« الیکٹران کی رفتار کیا ہے؟
« کیا الیکٹران کا درست طور پر محل وقوع معلوم کرنا ممکن ہے؟
الیکٹران سادہ آنکھ سے دکھائی نہیں دیتے۔ تو آپ اس کی رفتار اور محل وقوع کو کس طرح معلوم کر سکتے ہیں؟
تاریکی میں اشیاء کو دیکھنے کے لئے ہم ٹارچ لائٹ کی مدد لیتے ہیں۔ ٹھیک اسی طرح الیکٹران کی رفتار اور محل وقوع کو معلوم کرنے کے لئے مناسب روشنی کی مدد لے سکتے ہیں۔ چونکہ الیکٹران بہت ہی چھوٹے ہوتے ہیں لہذا انہیں دیکھنے کے لئے کم طول موج کی روشنی درکار ہے۔
کم طول موج کی یہ روشنی الیکٹران سے ٹکراتے ہوئے ان کی حرکت میں خلل پیدا کرتی ہے۔ اس لئے کسی الیکٹران کے محل وقوع اور رفتار کی بیک وقت صحت کے ساتھ پیمائش نہیں کی جاسکتی۔
مذکورہ بالا مباحثہ سے پتہ چلتا ہے کہ کسی بھی جوہر میں الیکٹران کسی بھی مخصوص راستے کو اختیار نہیں کرتے۔

« بوہر کے جوہری نمونے کے مطابق کیا جوہروں میں حدود ہوتے ہیں؟
اگر الیکٹران مرکزے کے اطراف خول (مدار) میں تقسیم نہیں ہوتے تو اس کا مطلب ہے کہ جوہر کی کوئی معینہ حدود نہیں ہوتے۔ نتیجتاً ہمیں کسی بھی جوہر میں الیکٹران کو کسی مخصوص مقام پر ظاہر کرنا ممکن نہیں ہے۔
ان حالات میں کسی جوہر میں موجود الیکٹران کی خصوصیات کو سمجھنے کے لئے ارون شرودنگر نے جوہر کے کوآٹم میکانیکی نمونہ کو پیش کیا۔
اس جوہری نمونے کے مطابق یہ سمجھا جاتا ہے کہ الیکٹران کسی دیئے ہوئے وقت میں بوہر کے پیش کردہ خول کے بجائے مرکزے کے اطراف مخصوص جگہ میں پائے جاتے ہیں۔

« ہم اس مخصوص علاقے کو کیا کہتے ہیں جہاں کسی دیئے ہوئے وقفہ میں الیکٹران پایا جاسکتا ہے؟
مرکزے کے اطراف کا وہ علاقہ جہاں الیکٹران کے پائے جانے کا امکان اعظم ترین ہوتا ہے ”ذیلی خول“ یا ”آر بیٹل“ کہلاتا ہے۔

مرکزے کے اطراف پائی جانے والی خالی جگہ میں صرف چند ذیلی خول ہی پائے جاتے ہیں۔ الیکٹران کے لئے ایک مخصوص قیام پذیر توانائی والے ذیلی خول (آر بیٹل) کو مقداریری اعداد کے ایک خصوصی سیٹ کے ذریعہ ظاہر کر سکتے ہیں۔

مقداریری اعداد (Quantum Number)

کسی بھی جوہر میں ہر الیکٹران کو تین اعداد n, l, m_l سے ظاہر کر سکتے ہیں انہیں ”مقداریری اعداد“ کہتے ہیں۔ یہ اعداد مرکزے کے اطراف الیکٹران کی ممکنہ موجودگی کو ظاہر کرتے ہیں۔

مقداریری اعداد کوئی معلومات فراہم کرتے ہیں؟

مقداریری اعداد جوہر کے مرکزے کے اطراف الیکٹران کے موجود رہنے والے علاقے اور اس کی توانائی کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہیں۔ انہیں جوہری آر بیٹل (ذیلی خول) کہتے ہیں۔

ہر مقداریری عدد کوئی خصوصیات کو ظاہر کرتا ہے؟

1 - صدر مقداریری عدد (n) (Principal Quantum Number)

”صدر مقداریری عدد“ کسی خول کی جسامت اور توانائی کو ظاہر کرتا ہے۔

n مثبت صحیح اعداد کی قیمت ($n = 1, 2, 3, \dots$) ہوتی ہے۔

جیسے جیسے n کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے خول کی جسامت میں بھی اضافہ ہوتا ہے اور ان خولوں میں موجود الیکٹرانس مرکزے سے دور ہوتے جاتے ہیں۔

n کی قیمت میں اضافے کا مطلب خول کی توانائی میں بھی اضافہ ہے۔

$n = 1, 2, 3, \dots$ کو اکثر K, L, M, \dots سے بھی ظاہر کرتے ہیں۔ ہر n کی قیمت کے لئے ایک اصل خول پایا جاتا ہے۔

خول	K	L	M	N
n	1	2	3	4

2 - زاویائی معیار حرکت مقداریری عدد (l) (The Angular momentum Quantum Number)

ہر n کی قیمت کے لئے l کی قیمتیں 0 تا $n-1$ ہوں گی ہر l کی قیمت ایک ذیلی خول کو ظاہر کرتی ہے۔

ہر " l " کی قیمت مرکزے کے اطراف موجود ذیلی خول کی ساخت سے متعلق معلومات فراہم کرتی ہے۔

کسی ذیلی خول کے لئے " l " کی قدر کو عام طور پر انگریزی حرف s, p, d, \dots سے ظاہر کرتے ہیں۔

l	0	1	2	3
ذیلی خول کا نام (آر بیٹل)	s	p	d	f

اگر $n = 1$ ہو تو $l = 0$ کے لئے ایک ہی ذیلی خول ہوگا جسے $1s$ آر بیٹل کہتے ہیں

اگر $n = 2$ ہو تو $l = 1$ کے لئے دو ذیلی خول ہوتے ہیں۔ جس میں $l = 0$ کے لئے $2s$ ذیلی خول اور $l = 1$ کے لئے

$2p$ ذیلی خول پایا جاتا ہے۔

- « $n = 4$ کے لئے l کی اعظم ترین قدر کیا ہوگی؟
- « $n = 4$ کے لئے l کی کتنی قدریں ممکن ہو سکتی ہیں؟

3 - مقناطیسی مقادیری عدد (m_l) (The Magnetic Quantum Number)

مقناطیسی مقادیری عدد m_l کی قدر بشمول صفر $-l$ تا l کے درمیان صحیح اعداد ہوتے ہیں۔ کسی بھی l کی قدر کے لئے m_l کی قدریں $(2l + 1)$ کے مطابق حسب ذیل ہوتی ہیں

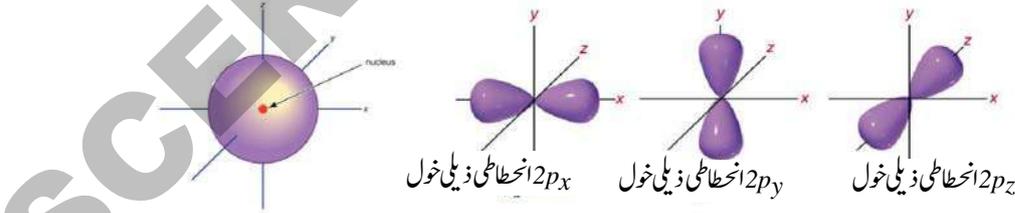
$-l, -(l - 1), \dots, -1, 0, 1, \dots, (l - 1), l$

یہ قیمتیں جو ہر میں موجود دیگر آر بیٹل کے لحاظ سے مخصوص آر بیٹل کے محل وقوع کو ظاہر کرتی ہیں۔ جب $l = 0$ ہو تو $(2l + 1) = 1$ اور m_l کے لئے صرف ایک قیمت ہوگی یعنی صرف ایک آر بیٹل $1s$ ہوگا۔ جب $l = 1$ ہو تو $(2l + 1) = 3$ اور m_l کے لئے تین قیمتیں علی الترتیب $-1, 0, +1$ ہوتی ہیں۔ یعنی تین p آر بیٹل x, y, z مختلف محور پر پائے جاتے ہیں۔ جنہیں p_x, p_y, p_z سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

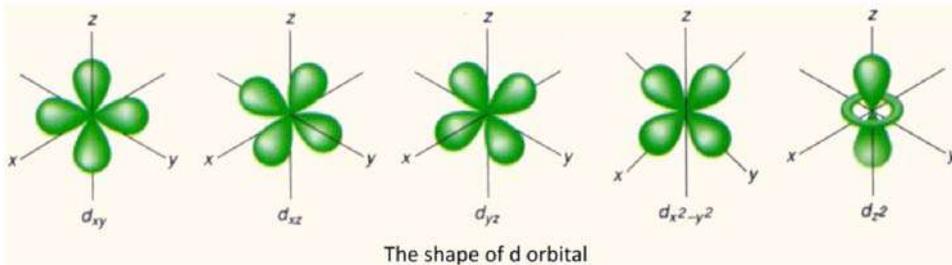
« کیا ان تینوں p آر بیٹل کی توانائی یکساں ہوتی ہے؟

l	ذیلی خول (آر بیٹل)	انحطاطی ذیلی خول کی تعداد
0	s	1
1	p	3
2	d	5
3	f	7

m_l کی قیمتیں کسی " l " قیمت والے ذیلی خول میں موجود انحطاطی ذیلی خول کی جملہ تعداد کو ظاہر کرتی ہے۔ اصل خول میں پائے جانے والے ذیلی خول کے تمام انحطاطی ذیلی خولوں کی توانائی یکساں ہوتی ہے۔ دی گئی " l " کی قیمت کے لئے $(2l + 1)$ ضابطہ کی مدد سے ذیلی خول میں پائے جانے والے انحطاطی ذیلی خولوں کی تعداد کو جدول میں درج کیجئے۔



شکل 5-5 s اور d ذیلی خول میں انحطاطی ذیلی خول کی ساخت



The shape of d orbital

جدول-2 میں خول، ذیلی خول اور ذیلی خول میں موجود انحطاطی ذیلی خول کی تعداد ظاہر کی گئی ہے۔

جدول-2

n	l	m_l	ذیلی خول کی علامت	ذیلی خول میں موجود انحطاطی ذیلی خول کی تعداد
1	0	0	1s	1
2	0	0	2s	1
	1	-1,0,+1	2p	3
3	0	0	3s	1
	1	-1,0,+1	3p	3
	2	-2,-1,0,+1,+2	3d	5
4	0	0	4s	1
	1	-1,0,+1	4p	3
	2	-2,-1,0,+1,+2	4d	5
	3	-3,-2,-1,0,+1,+2,+3	4f	7

جدول-3

ذیلی خول	انحطاطی ذیلی خولوں کی تعداد ($2l + 1$)	اعظم ترین الکٹرانوں کی تعداد
s ($l=0$)	1	2
p ($l=1$)	3	6
d ($l=2$)	5	10
f ($l=3$)	7	14

ہر ذیلی خول میں الیکٹران کی اعظم ترین تعداد اس میں موجود انحطاطی ذیلی خول کے تعداد کی دگنی ہوتی ہے۔ مختلف ذیلی خولوں میں الیکٹرانوں کی اعظم ترین تعداد کو جدول-3 میں بتلایا گیا ہے۔

4 - گھماؤ یا گردش مقداری عدد (m_s)
(Spin Quantum Number)

مٹیوں مقداری اعداد l , n اور m_s بالترتیب خول کی جسامت (توانائی) ذیلی خول کی ساخت اور الیکٹران کے محل وقوع کی وضاحت کرتے ہیں۔

آپ نے اسٹریٹ لائٹس (Sodium vapour lamps) میں زرد رنگ کی روشنی کا مشاہدہ کیا ہوگا۔ اس زرد رنگ کی روشنی کا زیادہ طاقت والے طیف پیم (Spectroscope) کے ذریعہ تجزیہ کرنے پر دو خطوط جو ایک دوسرے کے بہت قریب ہوتے ہیں۔ (Doublet) دکھائی دیتے ہیں۔ قلوبیانہ اور زمینی قلوبیانہ دھاتیں اس قسم کے خطوط کو ظاہر کرتے ہیں۔

الیکٹران کے اس طرح کے برتاؤ کو ظاہر کرنے کے لئے ایک زائد مقداری عدد کو متعارف کیا گیا جیسے گھماؤ یا گردش مقداری عدد کہا جاتا ہے۔ یہ الیکٹران کی خصوصیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کو m_s سے ظاہر کرتے ہیں۔

یہ مقادیری عدد الیکٹران کی دو ممکنہ گردش ترتیب ایک سمت ساعت اور دوسری مخالفت سمت ساعت کو ظاہر کرتا ہے۔
انہیں علی الترتیب $(+ 1/2)$ اور $(- 1/2)$ سے ظاہر کرتے ہیں۔ اگر دونوں کی قیمت مثبت ہو تو گردش متوازی ہوگی ورنہ گردشیں غیر متوازی سمت ساعت میں ہوں گی۔

جب الیکٹرانس کثیر الیکٹران جوہروں کے مخصوص انحطاطی ذیلی خول میں جگہ پاتے ہیں تو ہمیں گردش مقادیری عدد کی اہمیت معلوم ہوتی ہے۔

کسی جوہر میں الیکٹران خول، ذیلی خول اور انحطاطی ذیلی خول میں کس طرح داخل ہوتے ہیں؟

کسی جوہر کے خول، ذیلی خول اور انحطاطی ذیلی خول میں الیکٹرانوں کی ترتیب الیکٹران کی تشکیل (electronic configuration) کہلاتی ہے۔

الیکٹران کی تشکیل (Electronic Configuration)

الیکٹرانوں کی ترتیب کو بہتر طور پر سمجھنے کے لئے ہم ہائیڈروجن کے جوہر پر غور کریں گے۔ کیوں کہ اس میں صرف ایک ہی الیکٹران پایا جاتا ہے۔

الیکٹران کی تشکیل کو مخفف کے ساتھ nl^x سے ظاہر کیا جاتا ہے جہاں n اصل توانائی کی سطح، l ذیلی سطح اور x ذیلی خول میں الیکٹرانوں کی تعداد کو ظاہر کرتا ہے۔

$$nl^x$$

ہائیڈروجن (H) جوہر جس کا جوہری عدد $(Z) = 1$ اور الیکٹرانوں کی تعداد ایک ہو تب اس کی الیکٹران کی تشکیل $1s^1$ ہوگی۔

آربٹل میں موجود الیکٹرانوں کو ظاہر کرتا ہے $1s^1$ صدر مقادیری عدد کو ظاہر کرتا ہے

زاویائی معیار حرکت مقادیری عدد کو ظاہر کرتا ہے

الیکٹران کی گردش کو بتلاتے ہوئے بھی الیکٹران کی تشکیل کو ظاہر کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ آپ نے دیکھا کہ H میں موجود الیکٹران کے لئے مقادیری اعداد کے سیٹ اس طرح ہوتے ہیں۔

$$n = 1, l = 0, m_l = 0, m_s = 1/2 \text{ or } -1/2.$$



کثیر الیکٹران والے جوہروں کی الیکٹران کی تشکیل جاننا ہمارے لئے ضروری ہے۔ مختلف جوہری آربٹل میں الیکٹران کی ترتیب ہمیں جوہر سے متعلق اس کے الیکٹران برتاؤ اور ساتھ ساتھ تعامل پذیری کے بارے میں معلومات فراہم کرتی ہے۔ آئیے اب ہم ہیلیم (He) کے جوہر پر غور کرتے ہیں۔

ہیلیم $(Z = 2)$ کے جوہر میں دو الیکٹران پائے جاتے ہیں۔

یہ دونوں الیکٹران کس طرح ترتیب پائے ہوئے ہوتے ہیں؟

ایک سے زیادہ الیکٹران رکھنے والے جوہروں کی الیکٹران کی تشکیل بیان کرنے کے لئے ہمیں تین اصولوں کو جاننا ضروری ہے۔

یہ پالی کا استثنائی اصول، آف باکا اصول اور ہنڈ کا اصول ہیں۔ آئیے ان سے متعلق مختصراً معلومات حاصل کریں گے۔

پالی کا استثنائی اصول (The Pauli Exclusion Principle)

ہیلیم جو ہر میں دو الیکٹران پائے جاتے ہیں۔ پہلا الیکٹران $1s$ آر بیٹل میں داخل ہوتا ہے۔ دوسرا الیکٹران $1s$ آر بیٹل میں موجود پہلے الیکٹران کے ساتھ جوڑی بناتا ہے۔

اس طرح He کی سکونی حالت میں الیکٹران کی تشکیل $1s^2$ ہوتی ہے

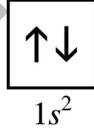
اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان دو الیکٹرانوں کی گردش کس طرح ہوتی ہے؟ پالی کے استثنائی اصول کے مطابق کسی دو الیکٹران کے چاروں مقادیری اعداد یکساں نہیں ہوتے۔

اگر l, n اور m_l دو الیکٹرانوں کے لئے مساوی ہوں تب m_s مختلف ہونا ضروری ہے۔ He کے جوہر میں الیکٹران کے لیے یہ ضروری ہے کہ جوڑی کی شکل میں گردش کرے۔

الیکٹرانوں کی جوڑی میں گردش کو '↑↓' سے ظاہر کرتے ہیں۔ ایک الیکٹران کی گردش $m_s = +\frac{1}{2}$ ہوتی ہے اور دوسرے الیکٹران کی گردش $m_s = -\frac{1}{2}$ ہوتی ہے۔ یعنی الیکٹرانوں کی انحرافی ذیلی خول میں ایک دوسرے کی مخالف سمت میں گردش کرتے ہیں۔

اب ایک انحرافی ذیلی خول میں کتنے الیکٹران داخل ہو سکتے ہیں؟

ایک انحرافی ذیلی خول میں الیکٹران کس طرح داخل ہوتے ہیں واضح کرنا ہی استثنائی اصول کا اہم مقصد ہے۔ چونکہ m_s کی صرف دو قیمتیں ہی ممکن ہو سکتی ہیں اس لئے کسی بھی انحرافی ذیلی خول میں صرف دو الیکٹران ہی داخل ہو سکتے ہیں۔ جن کی گردشیں ایک دوسرے کی مخالف سمت میں ہوتی ہیں۔



لہذا He جوہر کی الیکٹران کی تشکیل اس طرح ہوتی ہے۔

آف باک اصول (Aufbau principle)

اگر ہم بڑھتے ہوئے جوہری عدد کے لحاظ سے ایک عنصر سے دوسرے عنصر تک جائیں تو جوہر میں ایک ایک الیکٹران کا اضافہ ہوتا جائے گا کسی بھی خول میں الیکٹران کی اعظم ترین تعداد $2n^2$ ہوتی ہے۔ جہاں 'n' صدر مقادیری عدد ہے۔

اسی طرح کسی بھی ذیلی خول (s, p, d, f) میں الیکٹرانوں کی اعظم ترین تعداد $2(2l+1)$ کے مساوی ہوتی ہے۔ جہاں $l=0, 1, 2, 3, \dots$ ہے۔ یعنی ان ذیلی خولوں میں الیکٹرانوں کی اعظم ترین تعداد بالترتیب 2، 6، 10، اور 14 ہوتی ہے۔

سکونی حالت میں الیکٹران کی تشکیل لکھتے وقت الیکٹران کو دستیاب کم توانائی والے آر بیٹل میں اس وقت تک پر کرتے جائیں جب تک کہ الیکٹرانوں کی جملہ تعداد جوہری عدد کے مساوی نہ ہو جائے۔ یہی آف باک اصول کہلاتا ہے۔ (جرمن زبان میں لفظ "آف با" کا مطلب "تعمیر" ہے)۔ اس طرح ذیلی خول بڑھتی ہوئی توانائی کے لحاظ سے پر کیا جاتے ہیں۔

الیکٹران کی تشکیل کو قیاس کرنے کے لئے دو عام اصول ہماری مدد کرتے ہیں۔

1. الیکٹران ذیلی خول میں $(n + l)$ کی بڑھتی ہوئی قیمت کے لحاظ سے داخل ہوتے ہیں۔
2. اگر کسی دو ذیلی خول کی $(n + l)$ قیمت مساوی ہو تو الیکٹران اسی ذیلی خول میں داخل ہوتا ہے جس کی n قیمت کم ہوتی ہے۔

درجہ ذیل شکل $(n + l)$ کی بڑھتی ہوئی قیمت کو ظاہر کرتی ہے۔

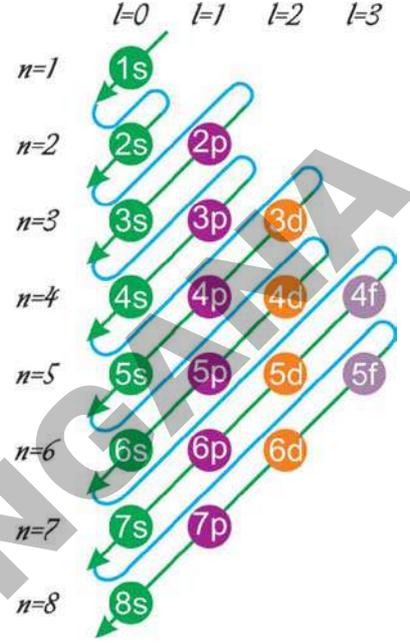
مختلف ذیلی خولوں کی بڑھتی ہوئی توانائیوں کو اس طرح ظاہر کر سکتے ہیں۔

$$1s < 2s < 2p < 3s < 3p < 4s < 3d < 4p < 5s < 4d < 5p < 6s < 4f < 5d < 6p < 7s < 5f < 6d < 7p < 8s \dots$$

جوہری عدد (Z) کی بڑھتی ہوئی قیمت کے لحاظ سے چند عناصر کی الیکٹران تشکیل

ذیل میں دی گئی ہے۔

H(Z=1)	$1s^1$	\uparrow			
He(Z=2)	$1s^2$	$\uparrow\downarrow$			
Li(Z=3)	$1s^2 2s^1$	$\uparrow\downarrow$	\uparrow		
Be(Z=4)	$1s^2 2s^2$	$\uparrow\downarrow$	$\uparrow\downarrow$		
B(Z=5)	$1s^2 2s^2 2p^1$	$\uparrow\downarrow$	$\uparrow\downarrow$	\uparrow	



شکل 6 ذیلی خولوں میں الیکٹران پر ہونے کی ترتیب
مومنکر کا خاکہ

کاربن (C) جوہر $(Z = 6)$ میں چھٹوں الیکٹران کونسے انحطاطی ذیلی خول میں داخل ہوگا؟

کیا داخل ہونے والا چھٹوں الیکٹران p_x انحطاطی ذیلی خول میں جوڑی بنائے گا یا وہ اگلے p_y انحطاطی ذیلی خول میں داخل ہوگا۔

ہنڈ کا اصول (Hund's Rule)

اس اصول کے مطابق الیکٹران میں جوڑیاں اس وقت تک نہیں بنتی جب تک کہ موجودہ تمام یکساں توانائی والے انحطاطی ذیلی خول (degenerate orbital) میں ایک ایک الیکٹران داخل نہ ہو جائے۔

کاربن (C) جس کا جوہری عدد $(Z = 6)$ ہے اس کی الیکٹران تشکیل $1s^2 2s^2 2p^2$ ہوتی ہے اس میں پہلے 4 الیکٹران $1s$ اور $2s$ ذیلی خولوں میں داخل ہوتے ہیں۔ باقی 2 الیکٹران $2p$ ذیلی خول میں علیحدہ طور پر داخل ہوتے ہیں جن کی گردش یکساں ہوتی ہے۔



یہاں $2p$ ذیلی خول (آر بیٹل) میں موجود دو غیر جوڑی دار اکہرے الیکٹران کو متوازی گردش کے ذریعہ بتایا گیا ہے۔

مندرجہ ذیل عناصر کی الکٹرائی تشکیل لکھئے۔

جدول-4

عنصر	جوہری عدد	الکٹرائی تشکیل
C	6	
N	7	
O	8	
F	9	
Ne	10	
Na	11	
Mg	12	
Al	13	
Si	14	
P	15	
S	16	
Cl	17	
Ar	18	
K	19	
Ca	20	

کلیدی الفاظ

موج، طیف، حدت، غیر مسلسل توانائی، خطی طیف، مقادیری اعداد، خول، ذیلی خول، انحطاطی ذیلی خول، آرٹل کی ساخت، الکٹرائی گردش، الکٹرائی تشکیل، پالی کا استثنائی اصول، آف باکا اصول، ہنڈ کا اصول

ہم نے کیا سیکھا

- (۱) نور کو طول موج (λ) اور تعدد (ν) جیسی خصوصیات کے ذریعہ ظاہر کیا جاتا ہے اور یہ مقداریں نور کی رفتار (C) کے مطابق ہوتی ہیں $C = \nu \lambda$
- (۲) طول موج کا گروپ طیف کہلاتا ہے۔
- (۳) برقی مقناطیسی توانائی (نور) میں صرف چند غیر مسلسل توانائی کی قدریں پائی جاتی ہیں۔ جنہیں مساوات $E = h\nu$ کے ذریعہ ظاہر کیا جاسکتا ہے۔
- (۴) کسی جوہر میں الکٹران مخصوص تعدد والی نور کے انجذاب کے ذریعہ توانائی حاصل کر سکتے ہیں اور مخصوص تعدد والی نور کے اخراج کے ذریعہ توانائی کھو سکتے ہیں۔

- (۱) بھورکا جوہری نمونہ: الیکٹران مقیم مدار میں پائے جاتے ہیں۔ اگر الیکٹران برقی مقناطیسی توانائی کی صورت میں توانائی کو جذب کرتے ہیں تو وہ زیادہ توانائی والی سطح پر جست لگاتے ہیں یہ مخصوص تعدد والی برقی مقناطیسی توانائی کی صورت میں توانائی کا اخراج کرتے ہوئے کم توانائی والے سطح میں واپس آتے ہیں۔
- (۲) مخصوص تعدد والی نوری توانائی کی انجذاب/اخراج کی وجہ سے جوہری خطی طیف وجود میں آتا ہے۔
- (۳) کسی بھی الیکٹران کے محل وقوع اور رفتار کی بہ یک وقت پیمائش کرنا ممکن نہیں۔
- (۴) مرکزے کے اطراف کا وہ علاقہ جہاں الیکٹران کے پائے جانے کا امکان اعظم ترین ہوتا ہے ذیلی خول (آربٹل) کہلاتا ہے۔
- (۵) تین مقادیری اعداد m_l, l, n کسی جوہری آربٹل کی علی الترتیب توانائی ساخت اور ترتیب کو بیان کرتے ہیں۔
- (۶) گردش کسی بھی الیکٹران کی ذاتی خصوصیت ہوتی ہے۔
- (۷) کسی جوہر کے خول، ذیلی خول اور انحطاطی ذیلی خول میں الیکٹرانوں کی ترتیب الیکٹران کی تشکیل کہلاتی ہے۔
- (۸) پالی کے استثنائی اصول کے بموجب کسی بھی دو الیکٹرانوں کے لئے چاروں مقادیری اعداد یکساں نہیں ہوتے۔
- (۹) آف باکا اصول: الیکٹران اسی ذیلی خول (آربٹل) کو پہلے پر کرتا ہے جس کی توانائی سب سے کم ہوتی ہے۔
- (۱۰) ہنڈ کا اصول: الیکٹران میں جوڑیاں اس وقت تک نہیں بنتی ہیں جب تک کہ تمام انحطاطی ذیلی خولوں (degenerate orbital) میں ایک ایک الیکٹران داخل نہ ہو جائے۔

اپنے اکتساب کو بڑھائیے



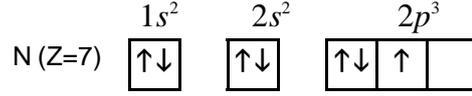
تصورات پر رد عمل

1. کسی جوہر کی الیکٹران کی تشکیل سے کون کونسی معلومات فراہم ہوتی ہیں؟ (AS1)
2. قوس قزح مسلسل طیف کی ایک مثال ہے۔ وضاحت کیجئے (AS1)
3. ذیلی خول (آربٹل) سے کیا مراد ہے؟ یہ بھور کے مدار سے کس طرح مختلف ہوتا ہے؟ (AS1)
4. کسی جوہر میں الیکٹران کے محل وقوع کی پیش قیاسی کے لئے تین مقادیری اعداد کی اہمیت بیان کیجئے۔ (AS1)
5. nl^x طریقے سے کیا مراد ہے؟ یہ کس طرح مددگار ثابت ہوتا ہے؟ (AS1)
6. K اور L خول میں کس خول کی توانائی زیادہ ہوتی ہے (AS2)

تصورات کا اطلاق

1. (a) صدر توانائی خول میں داخل ہونے والے الیکٹرانوں کی اعظم ترین تعداد کیا ہو سکتی ہے؟ (AS1)
- (b) ذیلی خول میں داخل ہونے والے الیکٹرانوں کی اعظم ترین تعداد کیا ہو سکتی ہے؟
- (c) کسی ذیلی خول (آربٹل) میں داخل ہونے والے الیکٹرانوں کی اعظم ترین تعداد کیا ہو سکتی ہے؟
- (d) صدر توانائی خول میں کتنے ذیلی خول پائے جاتے ہیں؟
- (e) کسی ذیلی خول (آربٹل) میں الیکٹران کی کتنی ممکنہ گردشوں کی ترتیب ہو سکتی ہے؟

2. کسی جوہر کے M خول میں پائے جانے والے الیکٹرانوں کی تعداد K اور L خول کے الیکٹرانوں کی تعداد کے مساوی ہوتی ہے۔ درج ذیل سوالوں کے جواب دیجئے۔ (AS4)
- a. سب سے بیرونی خول کونسا ہے؟
b. بیرون ترین خول میں کتنے الیکٹران پائے جاتے ہیں؟
c. اس عنصر کا جوہری عدد کیا ہوگا؟
d. اس عنصر کی الیکٹرانئی تشکیل لکھئے۔
3. درج ذیل آر بیٹل خاکہ نا بیٹر و جن جوہر کی الیکٹرانئی تشکیل کو ظاہر کرتا ہے۔ اس میں موجود غلطی کی نشاندہی کیجئے۔ آپ کے جواب کی تائید کرنے والے اصول کو بتائیے (AS1)



4. سوڈیم Na کے بیرون ترین خول میں پائے جانے والے آخری الیکٹران کے لئے چاروں مقادیری اعداد لکھئے۔ (AS1)
5. (i) درج ذیل میں کسی جوہر کے الیکٹران سے متعلق چاروں مقادیری اعداد دیئے گئے ہیں۔ بتائیے کہ یہ کونسے آر بیٹل سے تعلق رکھتے ہیں؟ (AS2)
- | n | l | m_l | m_s |
|---|---|-------|----------------|
| 2 | 0 | 0 | $+\frac{1}{2}$ |
- (ii) $1s^1$ الیکٹران کے لیے چاروں مقادیری اعداد لکھئے۔ (AS4)
6. ایک ریڈیو موج کا طول موج $1.0m$ ہو تو اس کا تعدد معلوم کیجئے (AS7)

کثیر جوابی سوالات

1. ایک اخراجی طیف تار یک پس منظر میں روشن لکیروں پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس میں سے کون روشن طیفی لکیروں کو ظاہر نہیں کرتی ہیں۔ ()
- (a) اخراجی شعاعوں کا تعدد (b) خراجی شعاعوں کا طول موج (c) اخراجی شعاعوں کی توانائی (d) نور کی رفتار
2. کسی جوہر کے L خول میں پائے جانے والے الیکٹرانوں کی اعظم ترین تعداد ()
- (a) 2 (b) 4 (c) 8 (d) 16
3. کسی جوہر میں $1 = 1$ ہو تو اس کے ذیلی خول میں موجود انحطاطی ذیلی خول کی تعداد ()
- (a) 1 (b) 2 (c) 3 (d) 0
4. کسی آر بیٹل کی جسامت اور توانائی کو ظاہر کرنے والا مقادیری عدد ()
- (a) n (b) l (c) m_l (d) m_s

مجوزہ پراجیکٹ

1. جوہری نظریے کے ارتقاء سے متعلق معلومات اکٹھا کرتے ہوئے رپورٹ تیار کیجئے۔
2. جوہری نظریات پیش کرنے والے سائنسدانوں سے متعلق معلومات اکٹھا کیجئے۔
3. p's اور d آر بیٹل کے نمونے تیار کیجئے۔
4. سرخ، نیلا اور سبز جیسے ابتدائی رنگوں سے متعلق طول موج اور تعدد سے متعلق معلومات اکٹھا کیجئے (AS4)

The Modern Periodic Table of the Elements

باب

7

Classification of Elements - The Periodic Table

عناصر کی درجہ بندی - دوری جدول

ایک ادویات کی دکان (Medical store) میں کئی اقسام کی ادویات پائی جاتی ہیں۔ دکان دار کو ان تمام ادویات کے نام یاد رکھنا مشکل اور ناممکن ہوتا ہے۔ آپ ادویات کی دکان پر جا کر دکان دار سے کوئی مخصوص دوا طلب کرتے ہوں تو وہ آپ کو بنا کسی مشکل کے دوا دیتا ہے۔ یہ کس طرح ممکن ہے؟

اسی طرح کسی سوپر بازار (Super Bazar) میں موجود اشیاء سے متعلق سوچئے۔ دکان میں موجود اشیاء آپ کو ایک ترتیب میں رکھے ہوئے دکھائی دیں گے۔ وہاں آپ اپنی مطلوبہ شے کو بہ آسانی حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ کیسے ممکن ہے؟ روزمرہ زندگی سے تعلق رکھنے والے مذکورہ بالا مشاہدات سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کوئی ایسا نظام جس میں کئی اشیاء شامل ہوں ان کی خصوصیات کی بنیاد پر ترتیب دینا لازمی ہے۔

کئی سال سے علم کیمیا میں بھی سائنس داں اس وقت تک دستیاب عناصر کو ان کی خصوصیات کی بنا پر ترتیب دینے کی کوشش کرتے آ رہے ہیں۔

عناصر کو منظم انداز میں ترتیب دینے کی ضرورت کیوں ہے؟

رابرٹ بائیل (1661) کے مطابق ایسی شے جو کسی طبعی یا کیمیائی تغیر کی وجہ سے مزید سادہ شے میں تحلیل نہیں ہو سکتی عنصر (Element) کہلاتی ہے۔ اس وقت تک صرف 13 عناصر دریافت ہوئے تھے۔ 18 ویں صدی کے اختتام تک لیویشیر (Lavoisier) کے زمانے میں مزید 11 عناصر دریافت ہوئے اور 1865ء تک تقریباً 63 عناصر دریافت ہوئے۔ 1940ء تک 91 عناصر قدرتی وسائل سے اور مزید 17 عناصر مصنوعی طور پر حاصل کیے جا چکے تھے۔

مصنوعی عناصر کے مجملہ اب تک 118 عناصر دریافت ہو چکے ہیں جوں جوں ان کی تعداد میں اضافہ ہوتا گیا ہر عنصر اور اس کے مرکبات کی کیمیائی ترکیبوں کو یاد رکھنا بہت مشکل ہو گیا۔

ہم گذشتہ جماعتوں میں پڑھ چکے ہیں کہ عناصر کو دھاتوں اور ادھاتوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر سوڈیم، پوٹاشیم وغیرہ دھاتیں ہیں اور سلفر اور کلورین وغیرہ ادھاتیں ہیں۔ لیکن اس درجہ بندی میں بہت سے نقائص پائے جاتے ہیں۔ لہذا کسی دوسرے طریقے سے عناصر کی درجہ بندی کرنا اشد ضروری ہو گیا تھا۔ اس لیے کیمیاء دانوں نے ان عناصر اور مرکبات کو ان کے طبعی و کیمیائی خواص کی بنیاد پر مختلف طریقے اختیار کرتے ہوئے درجہ بندی کی کوشش شروع کی۔

18 ویں صدی کے آغاز میں جوزف لیوس پراسٹ (Joseph Louis Proust) نے کہا کہ ہائیڈروجن کا جوہر ایک تعمیری شے ہے اور دیگر تمام عناصر کے جوہر ہائیڈروجن کے کئی جوہروں کے اشتراک سے وجود میں آتے ہیں۔ (اس زمانے میں تمام عناصر کے جوہری اوزان کو مکمل اعداد میں ظاہر کیا جاتا تھا اور ہائیڈروجن کا جوہری وزن '1' تصور کیا جاتا تھا۔)

ڈوبرینر کا کلیہ ثلاثیت (Dobereiner's law of triads)

جوہان وولف گانگ ڈوبرینر (Dobereiner-1829) نامی جرمن کیمیاء داں نے یکساں کیمیائی خواص رکھنے والے تین تین عناصر کے گروپ بنائے جنہیں ثلاثیت (Triads) کہا جاتا ہے۔ اس نے عناصر کی خصوصیات اور ان کے جوہری اوزان کے درمیان رشتے کو ظاہر کرنے کی کوشش کی۔

ڈوبرینر نے کہا کہ جب یکساں خصوصیات کے حامل 3 عناصر کو لے کر انہیں بڑھتے ہوئے اوزان جوہر کے لحاظ سے ترتیب دینے پر درمیانی جوہر کا وزن پہلے اور آخری عنصر کے اوزان جوہر کا اوسط ہوتا ہے۔ یہ بیان ڈوبرینر کا کلیہ ثلاثیت کہلاتا ہے۔

مشغلہ: 1

درج ذیل جدول کا مشاہدہ کیجیے۔ ہر صف میں موجود عناصر ایک ثلاثیت کو ظاہر کرتے ہیں۔

جدول

گروپ	عناصر اور ان کے جوہری اوزان			جوہری وزن کا اوسط حسابیہ
A	Lithium (Li) 7.0	Sodium (Na) 23.0	Potassium (K) 39.0	$\frac{7.0 + 39.0}{2} = 23.0$
B	Calcium (Ca) 40.0	Strontium (Sr) 88	Barium (Ba) 137.0	
C	Chlorine (Cl) 35.5	Bromine (Br) 80.0	Iodine (I) 127.0	
D	Sulphur (S) 32.0	Selenium (Se) 78.0	Tellurium (Te) 125.0	
E	Manganese (Mn) 55.0	Chromium (Cr) 52.0	Iron (Fe) 56.0	



Döbereiner

آپ نے مشاہدہ کیا کہ پہلی صف میں سوڈیم کا جوہری وزن (Na)، لیتھیم (Li) اور پوٹاشیم (K) کے جوہری اوزان کا اوسط ہوتا ہے۔
 o کیا آپ مابقی صفوں میں دیئے گئے عناصر کے سیٹ میں وہی رشتہ ظاہر کر سکتے ہیں؟
 o ہر صف کے پہلے اور تیسرے عنصر کا اوسط جوہری وزن معلوم کیجیے اور درمیانی عنصر کے جوہری وزن سے اس کا تقابل کیجیے۔
 o آپ نے کیا مشاہدہ کیا؟
 ڈابریز کی یہ کوشش سے معلوم ہوا کہ جوہری اوزان اور ان کی خصوصیات میں رشتہ پایا جاتا ہے۔ اس کی یہ تحقیق نے کیمیا دانوں کو اس بات کی توجہ دلائی کہ یکساں طبعی و کیمیائی خواص کے حامل عناصر کو چند گروپس میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ یہی تحقیق عناصر کی درجہ بندی اور عناصر کے جدید دوری جدول کی راہ ہموار کی۔
 نقائص:

- 1- اس زمانے میں معلوم تمام عناصر کو تثلیث کی شکل نہیں دی جاسکی۔
- 2- یہ نظریہ اقل ترین اور اعظم ترین کمیت رکھنے والے عناصر سے متعلق ناکام رہا۔
- 3- جیسے جیسے جوہری کمیتوں کی صحت کے ساتھ پیمائش کی ترکیبوں میں بہتری آگئی ویسے ہی یہ نظریہ ناکام ہوتا گیا۔

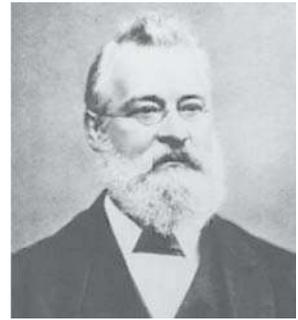
سوچئے تبادلہ خیال کیجئے



ڈابریز نے عناصر کے درمیان کس طرح کے رشتے کو قائم کرنے کی کوشش کی؟
 کیشیم (Ca) اور بیریم (Ba) کی کثافتیں بالترتیب 1.55 اور 3.51 g/cm^3 ہے۔ ڈابریز کے کلیہ تثلیث کی بنیاد پر کیا آپ اسٹرانسیم (Sr) کی کثافت بتا سکتے ہیں؟

نیولینڈ کا ہشتہ کا کلیہ (Newland's Law of Octaves)

جان نیولینڈ ایک برطانوی کیمیا دان تھا۔ نیولینڈ (1865) نے بتایا کہ جب عناصر کو ان کے بڑھتے ہوئے اوزان جوہر کے حساب سے ترتیب دینے پر یہ 7 گروپس میں ظاہر ہوتے ہیں۔ ہر گروپ میں یکساں کیمیائی خواص کے حامل عناصر پائے جاتے ہیں۔ ان مشاہدات کی بنیاد پر نیولینڈ نے ہشتہ کا کلیہ پیش کیا۔
 ہشتہ کا کلیہ یہ بیان کرتا ہے کہ جب عناصر کو ان کے بڑھتے ہوئے اوزان جوہر کے حساب سے رکھا جائے تو ان کی ایک خاص ترتیب دکھائی دیتی ہے جس میں ان کے خواص مساوی وقفوں پر دہرائے جاتے ہیں۔ اس ترتیب کا ہر آٹھواں عنصر پہلے عنصر کی خصوصیات سے مشابہت رکھتا ہے۔



جدول-1 نیولینڈ کے عناصر کا جدول

| Element No. |
|-------------|-------------|-------------|-------------|-------------|-------------|-------------|-------------|
| H 1 | F 8 | Cl 15 | Co&Ni 22 | Br 29 | Pd 36 | I 42 | Pt&Ir 50 |
| Li 2 | Na 9 | K 16 | Cu 23 | Rb 30 | Ag 37 | Cs 44 | Os 51 |
| G 3 | Mg 10 | Ca 17 | Zn 24 | Sr 31 | Cd 38 | Ba&V 45 | Hg 52 |
| Bo 4 | Al 11 | Cr 19 | Y 25 | Ce&La 33 | U 40 | Ta 46 | Tl 53 |
| C 5 | Si 12 | Ti 18 | In 26 | Zr 32 | Sn 39 | W 47 | Pb 54 |
| N 6 | P 13 | Mn 20 | As 27 | Di&Mo 34 | Sb 41 | Nb 48 | Bi 55 |
| O 7 | S 14 | Fe 21 | Se 28 | Ro&Ru 35 | Te 43 | Au 49 | Th 56 |

یکساں کیمیائی خواص والے عناصر کو افقی صف کی سمت میں بتلایا گیا ہے۔ نیولینڈ وہ پہلا شخص تھا جس نے عناصر کو اعداد تفویض کئے۔ بد قسمتی سے اس کی سفارشات کو اُس کے سینئر سائنس دانوں نے قبول نہیں کیا بلکہ کیمیکل سوسائٹی کے جنرل نے بھی اس کی اشاعت سے انکار کر دیا۔

نیولینڈ کے عناصر کے جدول میں اگر ہم ہائیڈروجن (H) سے شروع ہو کر نیچے کی جانب بڑھتے جائیں تو آٹھواں عنصر فلورین (Fl) اور اس کے بعد پھر آٹھواں عنصر کلورین (Cl) ہوگا۔ یہاں ہائیڈروجن (H)، فلورین (Fl) اور کلورین (Cl) کے خواص یکساں ہیں۔ ٹھیک اسی طرح اگر آپ لیتھیم (Li) سے شروع کرتے ہوں تو آٹھواں عنصر سوڈیم (Na) اور اگلا آٹھواں عنصر پوٹاشیم (K) ہوگا۔ اس طرح یہ عناصر یکساں طبعی اور کیمیائی خواص کا اظہار کرتے ہیں۔ جیسے کہ یہ دھاتیں بہت زیادہ عامل ہوتی ہیں۔

سوچئے تبادلہ خیال کیجئے



◀◀ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ نیولینڈ نے ہشتہ کا کلیہ کیوں پیش کیا؟ جدید جوہری ساخت کے پیش نظر آپ کے جواب کی وضاحت کیجئے؟

◀◀ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ نیولینڈ کا ہشتہ کا کلیہ درست ہے؟ کیوں؟

نیولینڈ کے جدول میں بھی خامیاں پائی جاتی ہیں

◀◀ نیولینڈ نے دو عناصر کو ایک ہی خانے میں رکھا۔ مثلاً کوبالٹ (Co) اور نکل (Ni)

◀◀ بالکل ہی غیر مشابہہ خواص رکھنے والے چند عناصر کو ایک ہی گروپ میں رکھا گیا۔

مثلاً اس نے کوبالٹ (Co)، نکل (Ni)، پلاڈیم (Pd)، اریڈیم (Ir) اور پلانٹم (Pt) جن کے خواص مختلف ہیں لیکن انہیں اونچی عناصر کی صف میں رکھا۔ (پہلی افقی صف دیکھئے)

◀ ہشتہ کا کلیہ صرف کیلشیم (Ca) تک کے عناصر کے لیے موزوں ہے۔ کیلشیم سے زیادہ جو ہری کمیت والے عناصر کیلئے یہ غیر موزوں ہے۔ نیولینڈ کا دوری جدول صرف 56 عناصر تک ہی محدود ہے۔ جدید عناصر کے لیے کوئی موقع نہیں دیا گیا۔ بعد میں دریافت شدہ عناصر ان کے خواص کے اعتبار سے نیولینڈ کے جدول میں جگہ نہیں پاسکے۔

نیولینڈ نے عناصر کے کیمیائی خواص کے دوریت کو موسیقی کے دوریت سے مربوط کیا۔ کسی موسیقی آلے میں ہر آٹھواں 'سُر' پہلے سُر کی خصوصیات کو دہراتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نیولینڈ نے بعض اوقات تمام عناصر کو ان کے خواص میں پائے جانے والی یکسانیت کی پرواہ کیے بغیر درجہ بندی کرنے کی کوشش کی۔

کیا آپ جانتے ہیں؟



کیا آپ موسیقی کے سُر سے واقف ہیں؟

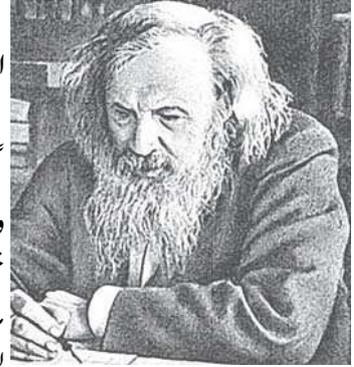
ہندوستانی موسیقی میں سات سُر پائے جاتے ہیں۔ وہ سا، رے، گا، ما، پا، دا، نی، ہیں۔ مغربی ممالک کی موسیقی میں ڈو، ری، می، فا، سو، لا، ٹی وغیرہ سُر پائے جاتے ہیں۔ عام طور پر چند سُر دہرائے جاتے ہیں۔ ہر آٹھواں سُر پہلے سُر کے مماثل ہوتا ہے اور وہیں سے اگلے سُر کی ابتداء ہوتی ہے۔

مینڈلیف کا دوری جدول (Mendeleeff's Periodic Table)

مینڈلیف نے اس وقت تک دریافت شدہ عناصر کو باقاعدہ طور پر ان کے بڑھتے ہوئے

اوزان جوہر کے لحاظ سے ایک چارٹ کی شکل میں ترتیب دیا۔

جیسا کہ جدول 2a میں بتلایا گیا ہے۔ اس نے چارٹ کو آٹھ عمودی کالم میں تقسیم کیا جنہیں گروپ کہا جاتا ہے۔ ہر گروپ کو A، B، Zیلی گروپ میں تقسیم کیا گیا۔ ہر کالم میں یکساں کیمیائی خواص والے عناصر پائے جاتے ہیں۔ اس نے بتلایا کہ ایک ہی گروپ میں پائے جانے والے عناصر کی خصوصیات مشابہہ ہوتی ہیں جبکہ ایک ہی دور میں پائے جانے والے عناصر کی خصوصیات مختلف ہوتی ہیں۔ مثلاً پہلے کالم کے عناصر آکسیجن سے تعامل کر کے R_2O عام ضابطے والے مرکبات بناتے ہیں یعنی Li ، Na اور K ۔ جب آکسیجن سے تعامل کرتے ہیں تو بالترتیب Li_2O ، Na_2O اور K_2O



جیسے مرکبات بناتے ہیں۔

دوسرے کالم کے عناصر آکسیجن کے ساتھ تعامل کر کے RO عام ضابطے والے مرکبات بناتے ہیں۔ مثلاً Be ، Mg اور Ca جب آکسیجن سے تعامل کرتے ہیں تو BeO ، MgO اور CaO بناتے ہیں۔

مینڈلیف نے ایک ہی گروپ کے عناصر میں مشابہت ان کے عام گرفت کی بنیاد پر بیان کرنے کی کوشش کی ہے۔

دوری کلیہ (Periodic Law)

دوری جدول میں عناصر کے خواص سے متعلق مینڈلیف کے مشاہدات کی بنیاد پر عناصر کے خواص کا دوری کلیہ پیش کیا گیا جو اس طرح ہے۔ اس کلیہ کے بموجب عناصر کے طبعی اور کیمیائی خواص ان کے اوزان جوہر کے دوری فعل ہوتے ہیں۔ اسے مینڈلیف کا کلیہ دوریت کہتے ہیں۔

جدول-2: مینڈلیف کا دوری جدول (1871 کا شمارہ)

جدول 2a- منڈلیف کا دوری جدول (1871 ورژن)

Reihen	Gruppe I. — R ² O	Gruppe II. — RO	Gruppe III. — R ² O ³	Gruppe IV. RH ⁴ RO ²	Gruppe V. RH ³ R ² O ⁵	Gruppe VI. RH ² RO ³	Gruppe VII. RH R ² H ⁷	Gruppe VIII. — RO ⁴
1	H=1							
2	Li=7	Be=9.4	B=11	C=12	N=14	O=16	F=19	
3	Na=23	Mg=24	Al=27.3	Si=28	P=31	S=32	Cl=35.5	
4	K=39	Ca=40	--44	Ti=48	V=51	Cr=52	Mn=55	Fo=56, Co=59 Ni=59, Cu=63
5	(Cu=63)	Zn=65	--68	--72	As=75	So=78	Br=80	
6	Rb=85	Sr=87	?Yt=88	Zr=90	Nb=94	Mo=96	--100	Ru=104, Rh=104 Pd=106, Ag=108
7	(Ag=108)	Cd=112	In=113	Sn=118	Sb=122	Te=125	J=127	
8	Cs=133	Ba=137	?Di=138	?Ce=140	--	--	--	--
9	(-)	--	--	--	--	--	--	--
10	--	--	?Ek=178	?La=180	Ta=182	W=184	--	Os=195, Ir=197, Pt=198, Au=199
11	(Au=198)	Hg=200	Tl=204	Pb=207	Bi=208	--	--	
12	--	--	--	Th=231	--	U=240	--	--

Modified Mendelieff's Periodic Table Of Elements جدول 2b-

PERIODS	SERIES	GROUPS OF ELEMENTS																				
		I		II		III		IV		V		VI		VII		VIII		0				
		A	B	A	B	A	B	A	B	A	B	A	B	A	B							
I	1.	1. H Hydrogen 1.008										1. H Hydrogen 1.008										
II	2.	3. Li Lithium 6.940		4. Be Beryllium 9.013		5. B Boron 10.82		6. C Carbon 12.011		7. N Nitrogen 14.008		8. O Oxygen 16		9. F Fluorine 19.00				10. Ne Neon 20.183				
III	3.	11. Na Sodium (Natrium) 22.991		12. Mg Magnesium 24.32		13. Al Aluminium 26.98		14. Si Silicon 28.09		15. P Phosphorus 30.975		16. S Sulphur 32.006		17. Cl Chlorine 35.457				18. Ar Argon 39.944				
IV	4.	19. K Potassium (Kalium) 39.100		20. Ca Calcium 40.08		21. Sc Scandium 44.96		22. Ti Titanium 47.90		23. V Vanadium 50.95		24. Cr Chromium 52.01		25. Mn Manganese 54.94				36. Kr Krypton				
	5.	29. Cu Copper 63.54		30. Zn Zinc 65.38		31. Ga Gallium 69.7		32. Ge Germanium 72.60		33. As Arsenic 74.91		34. Se Selenium 78.96		35. Br Bromine 79.916		26. Fe Iron (Ferrum) 55.85			27. Co Cobalt 58.94		28. Ni Nickel 58.96	
V	6.	37. Rb Rubidium 85.48		38. Sr Strontium 87.63		39. Y Yttrium 88.92		40. Zr Zirconium 91.22		41. Nb Niobium 92.91		42. Mo Molybdenum 95.95		43. Tc Technetium 99						54. Xe Xenon 131.3		
	7.	47. Ag Silver (Argentum) 107.880		48. Cd Cadmium 112.41		49. In Indium 114.76		50. Sn Tin (Stannum) 118.70		51. Sb Antimony (Stibium) 121.76		53. Te Tellurium 127.61		53. I Iodine 126.91		44. Ru Ruthenium 101.1		45. Rh Rhodium 102.91			46. Pd Palladium 106.7	
VI	8.	55. Cs Cesium 132.91		56. Ba Barium 137.36		57. La* Lanthanum 138.92		72. Hf Hafnium 178.6		73. Ta Tantalum 180.95		74. W Tungsten (Wolfram) 183.92		75. Re Rhenium 186.31		76. Os Osmium 190.2		77. Ir Iridium 192.2		78. Pt Platinum 195.23		86. Rn Radon 222
	9.	79. Au Gold (Aurum) 197.0		80. Hg Mercury (Hydrargyrum) 200.61		81. Tl Thallium 204.39		82. Pb Lead (Plumbum) 207.21		83. Bi Bismuth 209.00		84. Po Polonium 210		85. At Astatine 210								
VII	10.	87. Fr Francium 233		88. Ra Radium 226.05		89. Ac** Actinium 227		104. Ku Kurchatovium 257		105. Ha Hanium 260												

* Lanthanoid Series

58. Ce Cerium 140.13	59. Pr Praseodymium 140.92	60. Nd Neodymium 144.27	61. Pm Promethium 145	62. Sm Samarium 150.43	63. Eu Europium 152	64. Gd Gadolinium 156.9	65. Tb Terbium 158.93	66. Dy Dysprosium 162.46	67. Ho Holmium 164.94	68. Er Erbium 167.2	69. Tm Thulium 168.94	70. Yb Ytterbium 173.04	71. Lu Lutetium 174.99
----------------------	----------------------------	-------------------------	-----------------------	------------------------	---------------------	-------------------------	-----------------------	--------------------------	-----------------------	---------------------	-----------------------	-------------------------	------------------------

** Actinoid Series

90. Th Thorium 232.05	91. Pa Protactinium 231	92. U Uranium 238.07	93. Np Neptunium 237	94. Pu Plutonium 242	95. Am Americium 243	96. Cm Curium 245	97. Bk Berkelium 245	98. Cf Californium 248	99. Es Einsteinium 253	100. Fm Fermium 255	101. Md Mendelevium 256	102. No Nobelium 254	103. Lr Lawrencium 257
-----------------------	-------------------------	----------------------	----------------------	----------------------	----------------------	-------------------	----------------------	------------------------	------------------------	---------------------	-------------------------	----------------------	------------------------

مینڈلیف کے دوری جدول کی اہم خصوصیات:

1- گروپ اور ذیلی گروپ: مینڈلیف کے دوری جدول میں '8' عمودی کالم پائے جاتے ہیں جنہیں گروپ کہا جاتا ہے۔ انہیں رومن اعداد I تا VIII سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ کسی دیئے گئے عمودی کالم (گروپ) میں موجود تمام عناصر کی خصوصیات یکساں ہوتی ہیں۔ ہر گروپ کو دو ذیلی گروپس A اور B میں تقسیم کیا گیا ہے۔ کسی ذیلی گروپ میں موجود عناصر زیادہ تر ایک دوسرے سے مشابہت رکھتے ہیں۔ مثلاً خلویا نادھاتیں کہلائے جانے والے ذیلی گروپ IA کے عناصر (Li, Na, K, Rb, Cs) کی خصوصیات کے اعتبار سے ایک دوسرے سے کافی حد تک مشابہت رکھتے ہیں۔

2- ادوار (Periods): مینڈلیف کے دوری جدول میں افقی صفوں کو دور یا پیریڈس کہا جاتا ہے۔ جدول میں جملہ '7' پیریڈس پائے جاتے ہیں جنہیں ہند عربی اعداد 1 تا 7 سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ کسی ایک دور میں موجود عناصر کے خواص ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں لیکن کسی دور (صف) میں شامل تمام عناصر کے بعد اگلی آنے والی صف انہی خصوصیات کو دہراتی ہے۔

3- نامعلوم عناصر کے خواص کی پیش قیاسی: جدول میں عناصر کی ترتیب کی بنیاد پر مینڈلیف نے پیش قیاسی کی کہ چند عناصر نامعلوم ہیں جن کے لیے جدول میں مناسب خالی جگہ رکھی گئی ہے۔ مینڈلیف کا یہ ایتقان تھا کہ مستقبل میں چند عناصر ضرور دریافت ہوں گے۔ اس نے اپنے جدول کی بنیاد پر ان نامعلوم عناصر کی قبل از وقت پیش قیاسی کی۔ اس کے قیاس کردہ عناصر کے خواص بعد میں دریافت کئے گئے عناصر کے خواص کے بالکل مشابہہ تھے۔

مستقبل میں دریافت ہونے والے عناصر کو اس نے عارضی طور پر ایک سابقہ لفظ "ایکا (Eka)" کے ساتھ چند نام تجویز کئے۔ عناصر جن کی پیش قیاسی کی گئی تھی اور جن کے نام ایکا بوران، ایکا المونیم، ایکا سلیکان رکھے گئے تھے ان کی خصوصیات بالترتیب بعد میں دریافت کئے گئے عناصر اسکینڈیم، گلیمیم، اور جرمینیم کے مشابہہ تھی۔ (ایکا (Eka) ایک سنسکرت لفظ ہے جس کے معنی عدد 'ایک' کے ہیں۔)

S. No.	Property	Predicted property by Mendeleeff		Observed property	
		Eka-Aluminium (Ea)	Eka-Silicon (Es)	Gallium (1875)	Germanium (1886)
1	Atomic weight	68	72	69.72	72.59
2	Density	5.9	5..5	5.94	5.47
3	Formula of oxide	Ea ₂ O ₃	EsO ₂	Ga ₂ O ₃	GeO ₂
4	Formula of chloride	EaCl ₃	EsCl ₄	GaCl ₃	GeCl ₄

کیا آپ جانتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں کہ مینڈلیف نے ایکا المونیم کے نقطہ اجماعت کے بارے میں کیا کہا؟
 "اگر میں اس نامعلوم عنصر (ایکا المونیم) کو اپنے ہاتھ میں رکھوں تو یہ پکھل جائے گا۔" اس کے بعد ایکا المونیم یعنی گلیمیم (Ga) جب دریافت ہوا تو اس کا نقطہ اجماعت 30.2°C محسوب کیا گیا جبکہ ہمارے جسم کی تپش 37°C ہوتی ہے۔

اوزان جوہر کی تصحیح

مینڈلیف کی دوری جدول میں عناصر کی مناسب ترتیب کی وجہ سے بیریلیم (Be)، انڈیم (In) اور سونا (Au) جیسے چند عناصر کی جوہری کمیتوں کی تصحیح کرنے میں مدد حاصل ہوئی۔ مثلاً مینڈلیف کے دور میں بیریلیم (Be) کا جوہری وزن 13.5 تھا۔

$$\text{جوہری وزن} = \text{معادل وزن} \times \text{گرفت}$$

تجربہ کی بنیاد پر بیریلیم کا معادل وزن 4.5 محسوب کیا گیا اور اس کی گرفت '3' سمجھی جاتی تھی۔ لہذا بیریلیم کا جوہری وزن اس وقت $4.5 \times 3 = 13.5$ لیا جاتا تھا۔ اس لیے اس جوہری وزن کے لحاظ سے اس عنصر کو جدول میں الگ گروپ میں رکھا جانا چاہیے تھا۔ لیکن مینڈلیف نے کہا کہ بیریلیم (Be) کی گرفت 3 نہیں بلکہ صرف 2 ہونا چاہیے۔ اس طرح جوہری وزن $4.5 \times 2 = 9$ ہوگا۔ اگر (Be) کا جوہری وزن 9 ہوگا تب ہی یہ دوسرے گروپ میں شامل ہو سکے گا اور اس کی خصوصیات تجرباتی طور پر Mg, Ca وغیرہ دوسرے گروپ کے عناصر کے مشابہہ ہوگی۔ اسی طرح اس نے انڈیم اور سونا (Au) کے صحیح جوہری اوزان معلوم کئے۔

بے قاعدگی کا سلسلہ

مینڈلیف کے دوری جدول میں ٹیلوریم (Te) اور ایوڈین (I) جیسے عناصر کی بے قاعدگی کا سلسلہ دیکھا جاسکتا ہے۔ بے قاعدگی کے سلسلہ میں زیادہ جوہری وزن والے عناصر جیسے ٹیلوریم (Te) (127.6U) کو کم جوہری وزن رکھنے والے عنصر ایوڈین (I) (126.9U) سے پہلے رکھا گیا۔ مینڈلیف نے ایسے بڑھتے ہوئے اوزان جوہر کے حساب سے رکھے گئے عناصر میں وقوع پذیر ان غلطیوں کو قبول کیا جو ان عناصر کی صحیح ترتیب کے لیے مددگار ثابت ہوا۔

مینڈلیف کی یہ غیر معمولی سوچ تمام کیمیا دانوں کو مینڈلیف کے دوری جدول کو قبول کرنے اور مینڈلیف کو بحیثیت دوری جدول کے باوا آدم کے طور پر شناخت حاصل کرنے میں مدد دی۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

مینڈلیف نے جب دوری جدول کو متعارف کیا تو اس وقت تک الیکٹران کی دریافت بھی نہیں ہوئی تھی۔ اس کے باوجود یہ دوری جدول علم کیمیا کے مطالعہ کے لیے ایک سائنسی بنیاد بنا جو اس زمانے میں غیر ترتیب شدہ باورچی خانہ تصور کیا جاتا تھا۔ اس کے اعزاز میں 101 جوہری عدد والے عنصر کا نام "مینڈلیووم" رکھا گیا۔

مینڈلیف کے دوری جدول کے نقائص

- 1- عناصر کے بے قاعدہ جوڑ: زیادہ جوہری وزن کے چند عناصر کم جوہری وزن کے عناصر سے قبل پائے گئے ہیں۔ مثلاً ٹیلوریم (Te) (جوہری وزن 127.6)، ایوڈین (I) (جوہری وزن 126.9) سے قبل پایا گیا۔
- 2- غیر مشابہ عناصر کا ایک ساتھ رکھنا: غیر مشابہ خواص رکھنے والے عناصر کو ایک ہی گروپ کے ذیلی گروپ A اور B میں رکھا گیا ہے۔ مثلاً IA گروپ سے تعلق رکھنے والے قلو یا نہ دھاتیں جیسے Li, Na, K وغیرہ جو IB گروپ سے تعلق رکھنے والے Cu, Ag, Au وغیرہ عناصر سے بہت کم مشابہت رکھتے ہیں۔ اسی طرح VIIA گروپ سے تعلق رکھنے والا کلورین (Cl) ایک ادھات ہے جب کہ VIIB میں موجود میکینیز ایک ادھات ہے۔

سوچئے تبادلہ خیال کیجئے



- « مینڈلیف نے دوری جدول میں خالی جگہ کیوں رکھی؟ اس سے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟
- « Ea_2O_3 , EsO_2 کے متعلق آپ کیا سمجھ پائے ہیں؟
- « تمام قلو یا نہ دھاتیں ٹھوس ہوتی ہیں لیکن ہائیڈروجن ایک گیس ہے جس کے سائلے میں دو جوہر ہیں۔ کیا آپ پہلے گروپ میں قلو یا نہ دھاتوں کے ساتھ ہائیڈروجن کی شمولیت کو مناسب سمجھتے ہیں۔

جدید دوری جدول

ایچ جے موسلے نے 1913ء میں دریافت کیا کہ جب کسی عنصر کو بلند توانائی والے الیکٹران کے ذریعہ بمبار کیا جاتا ہے تو وہ عنصر مخصوص قسم کی لاشعاعوں کا اخراج کرتا ہے۔ ان لاشعاعوں کی ترتیب کا تجزیہ کرتے ہوئے موسلے ان عناصر میں مثبت برقی بار کی تعداد کو محسوب کر سکا۔ کسی عنصر کے جوہر میں موجود مثبت برقی باروں (پروٹان) کی جملہ تعداد اس عنصر کا جوہری عدد کہلاتی ہے۔ اس تجزیے کے ذریعہ موسلے نے یہ محسوس کیا کہ کسی بھی عنصر کا جوہری عدد اس کی جوہری کمیت سے زیادہ بنیادی خصوصیت ہوتی ہے۔



H.J. Moseley

عناصر کے جوہری اعداد کی مکمل آگہی کے بعد یہ نشاندہی کی گئی کہ عناصر کی دوری جدول میں بڑھتے ہوئے جوہری عدد کے لحاظ سے ترتیب بہتر ہوگی۔ اس طرح کی ترتیب کی وجہ سے بے قاعدگیوں کے سلسلہ کا مسئلہ بھی ختم ہو گیا۔ مثلاً ٹیلوریم (Te) کی جوہری کمیت آئیوڈین (I) سے زیادہ ہوتی ہے لیکن آئیوڈین کی بہ نسبت ٹیلوریم کا جوہری عدد ایک اکائی کم ہوتا ہے۔ جوہری عدد کے اس تصور نے دوری کلیہ کو تبدیل کرنے پر مجبور کر دیا۔ دوری کلیہ جوہری کمیت کے تصور سے جوہری عدد کے تصور تک تبدیل ہو گیا ہے جو جدید دوری کلیہ (Modern periodic Law) کہلاتا ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ مینڈلیف کا دوری کلیہ اس طرح ہے ”عناصر کے طبعی و کیمیائی خواص ان کے اوزان جوہر کے دوری فعل ہوتے ہیں“۔ آئیے اب ہم جدید دوری کلیہ کو سمجھنے کی کوشش کریں گے۔

جدید دوری کلیہ کے بموجب ”عناصر کے خواص ان کے جوہری اعداد کے دوری فعل ہوتے ہیں“۔

جدید دوری کلیہ کی بنیاد پر جدید دوری جدول تشکیل دیا گیا ہے۔ (صفحہ 132 پر ملاحظہ کیجیے)۔ یہ جدول مختصر دوری جدول کہلائے جانے والے مینڈلیف کے اصل دوری جدول کی توسیعی شکل ہے اور یہ جدید جدول کو طویل دوری جدول کہا جاتا ہے۔ اسے شکل (2) میں بتلایا گیا ہے۔ کسی عنصر کا جوہری عدد (Z) نہ صرف مثبت برقی باروں یعنی عنصر کے جوہر کے مرکزہ میں پروٹانوں کو ظاہر کرتا ہے بلکہ اس عنصر کے تعدیلی جوہر میں الیکٹرانوں کی جملہ تعداد کو بھی بتاتا ہے۔

عناصر کے جوہروں کے طبعی و کیمیائی خواص پروٹانوں کی تعداد پر نہیں بلکہ الیکٹرانوں کی تعداد اور جوہروں میں ان کی ترتیب (الیکٹران کی تشکیل) پر منحصر ہوتے ہیں۔ لہذا جدید دوری کلیہ کو اس طرح بیان کیا جاسکتا ہے ”عناصر کے طبعی و کیمیائی خواص ان کے جوہروں کی الیکٹران کی تشکیل کے دوری فعل ہوتے ہیں۔“

دوری جدول میں عناصر کا مقام

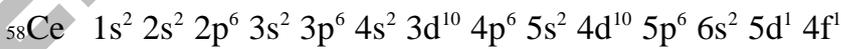
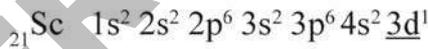
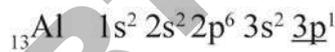
جدید دوری جدول میں اٹھارہ عمودی کالم ہوتے ہیں جنہیں گروپس کہا جاتا ہے اور سات افقی صف ہوتی ہیں جنہیں پیریڈس کہا جاتا ہے۔

جدید دوری جدول میں عناصر کے مقام کا تعین کون کرتا ہے۔ آئیے ہم اس کے بارے میں دیکھیں۔

جدید دوری جدول میں الیکٹران ترتیب کے تناظر میں درجہ بندی کر سکتے ہیں جو وقفہ وقفہ سے دہرائے جاتے ہیں۔ یکساں بیرونی خول (گرفتگی خول) کی الیکٹران تشکیل والے جوہروں کے عناصر کو ایک کالم میں رکھا گیا جس کو گروپ کہا جاتا ہے۔ کسی گروپ میں عناصر ان کے بڑھتے ہوئے صدر مقام دیری عدد کے لحاظ سے رکھے گئے ہیں۔

جوہر کی ساخت کے باب میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ 's' ذیلی خول کے 1 انحطاطی ذیلی خول میں زیادہ سے زیادہ دو الیکٹرانس کی گنجائش ہوتی ہے۔ ہر 'p' ذیلی خول میں 3 انحطاطی ذیلی خول پائے جاتے ہیں اور اس میں زیادہ سے زیادہ 6 الیکٹرانس کی گنجائش ہوتی ہے۔ 'd' ذیلی خول میں 5 انحطاطی ذیلی خولوں میں زیادہ سے زیادہ 10 الیکٹرانس کی گنجائش ہوتی ہے اور 'f' ذیلی خول میں 7 انحطاطی ذیلی خولوں میں زیادہ سے زیادہ 14 الیکٹرانس کی گنجائش ہوتی ہے۔ کسی عنصر کے جوہر میں پائے جانے والے آخری الیکٹران یا نیا الیکٹران (Differentiating electron) کے ذیلی خول میں ادخال کے لحاظ سے عناصر کو s, p, d, f بلاک میں تقسیم کیا گیا ہے۔

مثلاً سوڈیم (Na) میں آنے والا نیا الیکٹران (differentiating electron) 3s ذیلی خول میں آتا ہے۔ اس لیے Na ایک s بلاک عنصر ہے۔ المونیم (Al) میں آنے والا نیا الیکٹران (defferentiating electron) p ذیلی خول میں آتا ہے اس لیے p بلاک عنصر ہے۔ اسکینڈیم (Sc) کا نیا الیکٹران (defferentiating electron) d ذیلی خول میں آتا ہے اس لیے d بلاک عنصر کہلاتا ہے اور سیریم (Ce) میں نیا الیکٹران (defferentiating electron) f ذیلی خول میں آتا ہے اور یہ f بلاک عنصر کہلاتا ہے۔ آئیے ہم درج ذیل عناصر کی الیکٹران تشکیل کا مشاہدہ کریں گے۔ آخری آنے والے الیکٹران کو خط کشیدہ کیا گیا ہے۔



Z	Elements	n	1	2	3	4	5	6									
		l	0	0	1	0	1	2	0	1	2	3	0	1	2	3	0
		Sub Shell	1s	2s	2p	3s	3p	3d	4s	4p	4d	4f	5s	5p	5d	5f	6s
11	Na		2	2	6	<u>1</u>											
13	Al		2	2	6	2	<u>1</u>										
21	Sc		2	2	6	2	6	<u>1</u>	2								
58	Ce		2	2	6	2	6	10	2	6	10	<u>1</u>	2	6	1		2

گروپس (Groups)

دوری جدول میں عمودی کالم گروپس کہلاتے ہیں۔ طویل دوری جدول میں جملہ اٹھارہ گروپ ہیں۔ انہیں رومن اعداد I تا VIII سے تعبیر کیا گیا ہے۔ A اور B روایتی نشانی ہیں۔

IUPAC کی جدید سفارشات کے بموجب ان گروپس کو عربی اعداد 1 تا 18 سے تعبیر کیا گیا ہے۔ A اور B القاب نکال دیئے گئے ہیں۔ ہم روایتی سرخی کے ساتھ جدید نظام کو معہ توضیحات استعمال کریں گے۔

مثال: گروپ 2 (IIA) گروپ 16 (VIA)

عنصر کا گروپ عنصر کا خاندان یا کیمیائی خاندان بھی کہلاتا ہے۔ مثلاً گروپ 1 (IA) میں Li تا Fr بیرونی خول کی الیکٹران تشکیل ns^1 ہوتی ہے اور یہ قلو یا ناندھا توں کا خاندان کہلاتا ہے۔

مشغلہ: 2

s بلاک اور p بلاک کے چند اہم گروپ عناصر کے خاندانی نام ذیل کے جدول میں دیئے گئے ہیں
طویل دوری جدول کا مشاہدہ کرتے ہوئے ذیل کا جدول مناسب اطلاعات سے مکمل کیجیے۔

Group No.	Name of the element family	Elements		Valence shell configuration	Valence electrons	Valency
		From	To			
1 (IA)	Alkali metal family	Li	Fr	ns^1	1	1
2 (IIA)	Alkali earth metal family					
13 (IIIA)	Boron family					
14 (IVA)	Carbon family					
15 (VA)	Nitrogen family					
16 (VIA)	Oxygen family or Chalcogen family					
17 (VIIA)	Halogen family					
18 (VIIIA)	Noble gas family					

پیریڈس (Periods):

دوری جدول میں افقی صفوں کو پیریڈس کہا جاتا ہے۔ جدید دوری جدول میں 7 پیریڈس پائے جاتے ہیں۔ انہیں عربی اعداد 1 تا 7 سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

1- کسی مخصوص عنصر کے جوہر میں پائے جانے والے اصل خول (main shell) کی تعداد اُس عنصر کے پیریڈس کا تعین کرتی ہے۔ مثلاً ہائیڈروجن (H) اور ہیلیم (He) میں صرف ایک ہی اصل خول (K) پایا جاتا ہے۔ اس لیے یہ پیریڈس 1 سے تعلق رکھتے ہیں۔ ٹھیک اسی طرح $Li, Be, B, C, N, O, F, Ne$ کے جوہروں میں دو اصل خول (L اور K) پائے جاتے ہیں۔ اس لیے یہ پیریڈس 2 سے تعلق رکھتے ہیں۔



کیا آپ جانتے ہیں کہ دوری جدول کے چند خاندانوں کے نام کس طرح اخذ کیے گئے ہیں؟

قلویانہ دھاتوں کا خاندان: K, Na (aliquili = plantashes) وغیرہ..... تمام پودا رکھ (Plant ash) سے حاصل کیے جاتے تھے۔ گروپ IA عناصر قلویانہ دھاتوں کا خاندان کہلاتے ہیں۔

چالکو جن خاندان: (Chalcogens=ore product) چون کہ گروپ 16 (VIA) کے عناصر دھاتوں کے ساتھ مل کر کچھ ہات بناتے ہیں اس لیے انھیں چالکو جن خاندان کہا جاتا ہے۔

ہالوجن خاندان: (Halos-sea salt) اور (Genus=produced) - گروپ 17 (VIIA) کے بیشتر عناصر قدرت میں سمندری نمک کے طور پر حاصل کئے جاتے ہیں۔ اس لیے انھیں ہالوجن خاندان کہا جاتا ہے۔

نوبل گیس: جیسا کہ گروپ 18 (VIIIA) کے عناصر کیمیائی طور پر کم عامل ہوتے ہیں انھیں نوبل گیس کہا جاتا ہے۔ ان کے بیرون ترین خول کی الیکٹرانی تشکیل ہشتہ کے اصول کی پابند ہیں۔

2- مختلف خولوں میں الیکٹران کے پُر ہونے کے طریقے پر پیریڈ میں عناصر کی تعداد منحصر ہوتی ہے۔ ہر پیریڈ ایک نئے اصل خول، s ذیلی خول سے شروع ہوتا ہے اور اُس وقت ختم ہوتا ہے جب کہ اصل خول کے s اور p آر بیٹل بھر جاتے ہیں۔ (سوائے پہلے پیریڈ کے)۔ پہلا پیریڈ K خول سے شروع ہوتا ہے۔ پہلا اصل خول (K) میں صرف ایک ہی ذیلی خول ($1s$) پایا جاتا ہے۔ اس ذیلی خول کے لیے صرف دو قسم کی الیکٹرانی تشکیل ممکن ہے اور وہ $1s^1 (H)$ اور $1s^2 (He)$ ہیں۔ لہذا پہلے پیریڈ میں 2 عناصر پائے جاتے ہیں۔

3- دوسرا پیریڈ دوسرے اصل خول (L) سے شروع ہوتا ہے۔ L خول میں دو ذیلی خول $2s$ اور $2p$ پائے جاتے ہیں۔ L خول کے لیے آٹھ قسم کی الیکٹرانی تشکیل ممکن ہوتی ہے۔ وہ $2s^1, 2s^2, 2p^3$ to $2p^6$ ہوتی ہے۔ اس طرح دوسرے پیریڈ میں عناصر ترتیب وار $Li, Be, B, C, N, O, F, Ne$ ہیں۔ اس طرح دوسرے پیریڈ میں دو s بلاک کے عناصر (Li, Be) اور چھ p بلاک کے عناصر (B to Ne) پائے جاتے ہیں۔

4- تیسرا پیریڈ تیسرے اصل خول (M) سے شروع ہوتا ہے۔ اس خول (M) میں 3 ذیلی خول $3s, 3p, 3d$ پائے جاتے ہیں۔ لیکن جب الیکٹران $4s$ میں پُر ہو جاتے ہیں تو اسکے بعد ہی $3d$ میں داخل ہوتے ہیں۔ اس لیے تیسرے پیریڈ میں پھر 8 عناصر پائے جاتے ہیں۔ جس میں دو عناصر s بلاک میں (Na, Mg) اور چھ p بلاک کے عناصر (Al to Ar) پائے جاتے ہیں۔

5- جو تھا اصل خول (N) ہے۔ یہ اصل خول (N) میں چار ذیلی خول پائے جاتے ہیں جو 4s, 4p, 4d, 4f ہیں لیکن جب الیکٹران خول میں داخل ہوتے ہیں تو جوہروں میں الیکٹران 3d, 4s اور 4p ترتیب میں داخل ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ سے چوتھے پیریڈ میں 18 عناصر پائے جاتے ہیں جس میں دو s بلاک (K, Ca)، 10 d بلاک کے عناصر (Sc to Zn) اور چھ عناصر p بلاک میں (31Ga to 36Kr) پائے جاتے ہیں۔ چوتھے پیریڈ میں جملہ 18 عناصر پائے جاتے ہیں۔

اسی طرح ہم یہ واضح کر سکتے ہیں کہ کیوں پانچویں پیریڈ میں جملہ 18 عناصر (37Rb to 54Xe) پائے جاتے ہیں۔

چھٹویں پیریڈ میں جملہ تیس عناصر (55Cs to 86Rn) پائے جاتے ہیں جس میں 2 عناصر s بلاک میں (6s) اور 14 عناصر f بلاک میں (4f) اور 10 عناصر d بلاک (5d) میں اور 6 عناصر p بلاک (6p) میں پائے جاتے ہیں۔

"4f" عناصر کو لانتھانائیڈس (Lanthunides) یا (Lanthanoids) کہتے ہیں۔ 58Ce to 71Lu عناصر 57La کی طرح

یکساں خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں۔ اس لیے Lanthanide ان عناصر کے لیے بہت ہی موزوں نام ہے۔

ساتواں پیریڈ نامکمل ہے جس میں 2 عناصر s بلاک میں (7s)، 14 عناصر f بلاک میں (5f)، 10 عناصر d بلاک میں (6d) اور p

بلاک میں (7p) چند پائے جاتے ہیں۔ 5f عناصر کو ایکٹینائیڈس (Actinoids) یا (Actinides) کہا جاتا ہے۔ یہ 90Th to 103Lr ہوتے ہیں۔

Lanthanoids اور Actinoides کہلائے جانے والے f بلاک کے عناصر کو دوری جدول کے نیچے علیحدہ بتایا گیا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- Ide کے معنی "heir" یعنی "کرایہ" کے ہیں۔ جو عام طور پر Cl to Cl^- جیسی تبدیلیوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ Cl کلورین کا جوہر ہے اور Cl^- کلورائیڈ رواں ہے۔ "Oid" کا مطلب 'یکساں' کے ہیں۔
- چند سائنس دانوں نے 57La to 70Yb تک اور چند نے 58Ce to 71Lu اور چند نے 57La to 71Lu (15 عناصر) کو لانتھانائیڈس قرار دیا۔ ایک معروضہ یہ ہے کہ 21Sc and 39Y کو بھی لانتھانائیڈس میں شمار کیا جانا چاہیے۔ یہ تمام مشورے حقیقی ہیں کیوں کہ 21Sc, 39Y اور 57La to 71Lu تک تمام عناصر کی بیرونی خول الیکٹران کی تشکیل یکساں ہوتی ہے۔
- ایکٹینائیڈس (Actinoids) کے معاملے میں بھی یہی حال ہے۔ مختلف اعتراضات یہ ہیں کہ 90Th to 103Lr یا 89Ac to 102No تمام ایکٹینائیڈس کہلائے جائیں۔

سوچئے تبادلہ خیال کیجئے



- ◀◀ لینتھانا نیڈس اور اکتینائیڈس کو دوری جدول کے نیچے کیوں رکھا گیا ہے؟
- ◀◀ اگر ان عناصر کو اصل جدول میں داخل کیا جاتا تھا تو تصور کیجئے کہ جدول کس طرح کا ہوتا؟

دھاتیں اور ادھاتیں

آپ جماعت VIII کے باب دھاتوں اور ادھاتوں میں دھاتوں کی خصوصیات کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ آئیے اب ہم دوری جدول میں دھاتی خصوصیات والے عناصر کے بارے میں پڑھیں گے۔

بیرونی خول میں تین یا چار الیکٹران کے حامل عناصر کو دھاتیں تصور کیا جاتا ہے اور پانچ یا اُس سے زائد الیکٹران اگر بیرونی خول میں ہوں تو انھیں ادھاتیں تصور کیا جاتا ہے۔ ہمیں اس میں چند استثنائی صورتیں نظر آتی ہیں۔ d بلاک کے عناصر (تیسرے گروپ سے بارہویں گروپ تک) دھاتیں کہلاتی ہیں اور انھیں عبوری دھاتیں (transition metals) بھی کہا جاتا ہے اور دوری جدول میں بائیں سے دائیں جانب d بلاک عناصر کی دھاتیں خصوصیات بتدریج گھٹتی جاتی ہیں۔ تیسرے گروپ سے تعلق رکھنے والے (IIB) لینتھانا نیڈس اور اکتینائیڈس بھی ان عبوری عناصر کے اندر پائے جاتے ہیں۔ اسی لیے انھیں بین عبوری عناصر (Inner Transition Elements) کہا جاتا ہے۔

نیم دھاتیں یا (Metalloids) وہ عناصر ہیں جن کی خصوصیات دھاتوں اور ادھاتوں کے درمیان ہوتی ہیں۔ یہ دھاتوں کی طرح نظر آتے ہیں لیکن ادھاتوں کی طرح نرم ہوتے ہیں یہ عام طور پر نیم موصل ہوتے ہیں جیسے Ge، As، Si، B، s بلاک میں موجود تمام عناصر دھاتیں ہیں۔ جبکہ p بلاک میں موجود (18 ویں گروپ کو چھوڑ کر) عناصر دھاتیں، ادھاتیں اور نیم دھاتیں ہیں۔ دوری جدول میں آپ نے ایک سیڑھی نما حد بندی دیکھی ہوگی۔ اس حد بندی کی بائیں جانب والے عناصر دھاتیں اور دائیں جانب والے ادھاتیں ہیں۔ سیڑھی پر (یا اس کے بالکل قریب موجود B، Si، As، Ge وغیرہ نیم دھاتیں ہیں۔

جدید دوری جدول میں عناصر کے دوری خواص:

جدید دوری جدول عناصر کے جوہروں کی الیکٹران کی تشکیل کی بنیاد پر تشکیل دیا گیا ہے۔ عناصر کے طبعی و کیمیائی خواص ان کی الیکٹران کی تشکیل سے مربوط ہیں۔ بالخصوص ان کی بیرونی خول کی الیکٹران کی تشکیل۔ ہم توقع کرتے ہیں کسی گروپ میں موجود تمام عناصر کی کیمیائی خصوصیات یکساں ہونا چاہیے اور اوپر سے نیچے کی جانب طبعی خصوصیات میں ایک تسلسل پایا جانا چاہئے۔ اسی طرح جدول میں یعنی کسی پیریڈ میں بائیں سے دائیں جانب دو متصلہ عناصر کے درمیان عناصر کے جوہری اعداد میں ایک کا اضافہ ہوتا ہے۔ لہذا کسی دینے گئے دور میں دو عناصر کی گرتی خول الیکٹران کی تشکیل یکساں نہیں ہوتی۔ اسی وجہ سے کسی دور میں موجود عناصر کی کیمیائی خصوصیات مختلف ہوتی ہیں اور بائیں سے دائیں جانب ان کے طبعی خواص میں مسلسل ترتیب (Gradation) پائی جاتی ہے۔ اس کو سمجھنے کے لیے ہم عناصر کی چند خصوصیات لے کر یہ گروپ اور پیریڈ میں کس طرح تبدیل ہوتی ہیں مطالعہ کریں گے۔

کسی گروپ اور پیریڈ میں عناصر کی خصوصیات اور ان کا رجحان:

1- گرفت (Valence): کسی عنصر کی گرفت سے مراد اُس عنصر کی ہائیڈروجن یا آکسیجن کے ساتھ مل کر بند بنانے کی طاقت ہوتی ہے یا بالواسطہ طور پر ہائیڈروجن یا آکسیجن کے ذریعہ کسی دیگر جوہر کے ساتھ بند بنانا ہے۔

ہائیڈروجن کے تناظر میں کسی عنصر کی گرفت سے مراد ہائیڈروجن کے ایک جوہر کے ساتھ اس عنصر کے ایک جوہر کا کیمیائی بند بنانا ہے جبکہ آکسیجن کے تناظر میں کسی عنصر کی گرفت سے مراد آکسیجن کے دو جوہروں کے ساتھ اُس عنصر کے ایک جوہر کا کیمیائی بند بنانا ہے۔

مثلاً Na کا ایک جوہر H کے ایک جوہر کے ساتھ کیمیائی طور پر مل کر NaH بناتا ہے۔ لہذا Na کی گرفت 1 ہے۔ Ca کا ایک جوہر O کے ایک جوہر کے ساتھ مل کر CaO بناتا ہے۔ Ca کی گرفت 2 ہے۔

عام طور پر ہائیڈروجن کے تناظر میں کسی عنصر کی گرفت اس کی روایتی گروہی عدد ہوتی ہے۔ اگر عنصر V گروپ یا اُس سے زیادہ میں موجود ہو تو اُس کی گرفت 8 سے اس عنصر کے گروپ کے عدد کو تفریق کرنے پر حاصل ہونے والا عدد ہوتا ہے مثلاً کلورین کی گرفت $8-7=1$ ہے۔

عام طور پر پہلے پیریڈ کے گروپ کے عناصر کے لیے گرفت 1 سے شروع ہوتا ہے اور گروپ نمبر کے تناظر میں وہ 4 تک بڑھتا ہے اور اُس کے گروپس کے لیے 4 تا 3 تا 2 تا 1 تا صفر تک گھٹتا ہے۔ (اس کا اطلاق صرف اصل گروپ کے عناصر کے لیے یعنی s اور p بلاک کے عناصر پر ہوتا ہے)۔

آج کل کسی عنصر کی گرفت اُس جوہر کے گرفتی خول (سب سے بیرونی خول) میں موجود الیکٹران کی تعداد کو مان لیا جاتا ہے۔ جدید معنوں میں گرفتی تصور کی جگہ تکسیدی عدد کا تصور پایا جاتا ہے۔

مشغلہ: 3

- ◀◀ پہلے 20 عناصر کی گرفت معلوم کیجیے؟
- ◀◀ اگر ہم دوری جدول میں بائیں سے دائیں جانب جائیں تو کسی دور میں گرفت کس طرح تبدیل ہوتی ہے؟
- ◀◀ اگر گروپ میں اوپر سے نیچے کی جانب جائیں تو گرفت کس طرح تبدیل ہوتی ہے۔

جوہری نصف قطر: کسی عنصر کے جوہری نصف قطر سے مراد مرکزہ کے مرکز سے سب سے بیرونی خول کے درمیان کا فاصلہ ہے۔

کسی عنصر کے جوہری نصف قطر کی علیحدہ حالت میں پیمائش نہیں کی جاسکتی ہے۔ یہ اس لیے ممکن نہیں ہوتا کیوں کہ ہم مرکزہ کے اطراف گھیرے ہوئے الیکٹران کے محل وقوع کی نشاندہی نہیں کر سکتے لیکن ہم کسی ٹھوس میں ایک دوسرے کے قریب موجود جوہروں کے مرکزوں کے درمیان فاصلے کی پیمائش کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد ہر جوہر کے لیے نصف فاصلہ متعین کرتے ہوئے ہم کسی جوہر کی جسامت کی پیمائش کر سکتے ہیں۔ یہ طریقہ ٹھوس حالت میں پائے جانے والی دھاتوں جیسے عناصر کے لیے مفید ہوتا ہے۔ 75 فیصد سے زیادہ عناصر دھاتیں ہیں اور دھاتوں کے جوہری نصف قطر دھاتی نصف قطر (metallic radii) کہلاتے ہیں۔ کسی جوہر کی جسامت کی پیمائش کا دوسرا طریقہ گرفتی سالمات میں موجود جوہروں کے درمیان فاصلے کی پیمائش کرنا ہے۔ Cl_2 سالے میں موجود کلورین کے دو جوہروں کے درمیان پائے جانے والے شریک گرفتی بند کے طول کی پیمائش کرتے ہوئے کلورین کی جوہری جسامت معلوم کی جاسکتی ہے۔

اس فاصلہ کا نصف جوہری جسامت تصور کی جاسکتی ہے جو کلورین جوہر کا شریک گرتی نصف قطر کہلاتا ہے۔

جوہری نصف قطر کی پیمائش 'pm' (Pico meter) اکائیوں میں کی جاتی ہے۔

$$1pm = 10^{-12}m$$

کسی گروپ میں جوہری نصف قطر کی تبدیلی:

دوری جدول کے کسی گروپ (کالم) میں جوہری نصف قطر کی قیمتیں اوپر سے نیچے کی جانب بڑھتی ہیں جیسے جیسے کسی گروپ میں ہم نیچے کی جانب جائیں گے تو عنصر کے جوہری عدد میں اضافہ ہوگا۔ لہذا زیادہ الیکٹرانوں کو رکھنے کے لیے زیادہ خول کی ضرورت ہوتی ہے۔ نتیجتاً کسی گروپ میں اوپر سے نیچے کی جانب جائیں تو خولوں کی تعداد بڑھ جائے گی۔

جوہر کے مرکزے اور بیرون ترین خول کے درمیان فاصلہ بڑھے گا اس طرح دوری جدول کے گروپ میں اوپر سے نیچے آنے پر جوہری عدد کے ساتھ ساتھ جوہری جسامت میں بھی اضافہ ہوگا۔

Group	Element (atomic radius in pm)
Group 1:	Li (152), Na (186), K (231), Rb (244) and Cs (262)
Group 17:	F (64), Cl (99), Br (114), I (133) and At (140)

کسی پیریڈ میں جوہری نصف قطر کی تبدیلی:

کسی پیریڈ میں بائیں سے دائیں جانب عناصر کا جوہری نصف قطر گھٹتا ہے جیسے جیسے ہم دائیں جانب بڑھیں گے تو الیکٹران اُس کی اصل خول یا d اور f بلاک کی صورت میں اور اندرونی خول میں داخل ہوتے ہیں۔ لہذا مرکزہ اور بیرونی خول کے درمیان کے فاصلے میں کوئی تبدیلی نہیں ہونا چاہئے لیکن پیریڈ میں جوہری عدد کے اضافہ سے مرکزی چارج میں اضافہ ہوگا جس کی وجہ سے بیرون ترین خول کے الیکٹرانوں پر مرکزی کشش میں اضافہ ہوگا نتیجتاً جوہری جسامت میں کمی واقع ہوگی۔

Period	Element (atomic radius in pm)
2 nd period	Li (152), Be (111), B (88), C (77), N (74), O (66), F (64)
3 rd period	Na (186), Mg (160), Al (143), Si (117), P(110), S(104), Cl(99)

◀◀ کیا کسی عنصر کے جوہر اور رواں کی جسامت یکساں ہوتی ہے؟

آئیے مندرجہ ذیل حالت پر غور کریں گے

فرض کیجیے کہ (Na) کا جوہر ایک الیکٹران کو کھو کر (Na⁺) رواں بناتا ہے۔ N اور Na⁺ میں کس کی جسامت بڑی ہوتی ہے اور کیوں؟ سوڈیم (Na) کا جوہر 11 عدد 11 ہے۔ لہذا سوڈیم (Na) کے جوہر میں 11 پروٹان اور 11 الیکٹران پائے جاتے ہیں اور اسکے بیرون ترین خول کی الیکٹران کی تشکیل 3s¹ ہے۔ جب کہ Na⁺ رواں میں 11 پروٹان پائے جاتے ہیں لیکن صرف 10 الیکٹران ہی موجود رہتے ہیں۔ Na⁺ کے 3s خول میں کوئی الیکٹران موجود نہیں ہے۔ اس لیے اس کی بیرونی خول کی الیکٹران کی تشکیل 2s²2p⁶ ہوتی ہے۔ Na⁺ میں پروٹانوں کی تعداد بہ نسبت الیکٹرانوں کے زیادہ ہے لہذا سوڈیم رواں کا مرکزہ بیرون خول میں موجود الیکٹران کو زیادہ مرکزی قوت سے کشش کرے گا۔ نتیجتاً Na⁺ رواں جسامت میں کھینچ کر کم ہو جاتا ہے۔ لہذا Na⁺ رواں کی جسامت Na جوہر سے کم ہوتی ہے۔ اس طرح سے کسی عنصر کے مثبت رواں (cation) کی جسامت اس کے تعدیلی جوہر کی جسامت سے کم ہوتی ہے۔
دوسری مثال پر غور کیجیے۔

فرض کیجیے کہ کلورین (Cl) کا جوہر ایک الیکٹران کو حاصل کر کے کلورین (Cl⁻) anion یعنی کلورائیڈ رواں بناتا ہے۔

◀◀ Cl اور Cl⁻ میں کس کی جسامت زیادہ ہوتی ہے، کیوں؟

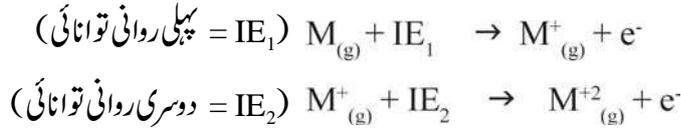
کلورین (Cl) جوہر کی الیکٹران کی تشکیل 1s² 2s² 2p⁶ 3s² 3p⁵ اور کلورین (Cl⁻) رواں کی الیکٹران کی تشکیل 1s² 2s² 2p⁶ 3s² 3p⁶ ہوتی ہے۔ کلورین اور کلورائیڈ رواں ہر ایک میں پروٹانوں کی تعداد 17 ہوتی ہے لیکن کلورین کے جوہر میں 17 الیکٹران اور کلورائیڈ رواں میں 18 الیکٹران پائے جاتے ہیں۔ لہذا کلورین رواں (Cl⁻) میں مرکزی کشش کم ہوتی ہے بہ نسبت کلورین جوہر کے۔ اس لیے کلورین (Cl) جوہر کی جسامت بہ نسبت کلورین رواں (Cl) کے کم ہوتی ہے۔ اس طرح کسی عنصر کے منفی رواں (Anion) کی جسامت بہ نسبت اس کے تعدیلی جوہر کے زیادہ ہوتی ہے۔

◀◀ درج ذیل میں دی گئی جوڑیوں میں کس کی جسامت بڑی ہوتی ہے؟

(a) Na, Al (b) Na, Mg⁺² (c) S²⁻, Cl⁻ (d) Fe²⁺, Fe³⁺ (e) C⁴⁺, F⁻

روانی توانائی : Ionization energy

کسی بھی گیس تعدیلی جوہر کے بیرون ترین خول سے ایک الیکٹران کو نکالنے کے لیے درکار توانائی، روانی توانائی کہلاتی ہے۔ کسی بھی گیس تعدیلی جوہر کے بیرون ترین خول سے پہلے الیکٹران کو نکالنے کے لیے درکار توانائی، پہلی روانی توانائی کہلاتی ہے۔ کسی بھی عنصر کے اکائی مثبت رواں سے ایک الیکٹران کو نکالنے کے لیے درکار توانائی اُس عنصر کی دوسری روانی توانائی (2nd Ionization Energy) کہلاتی ہے۔



سوچئے تبادلہ خیال کیجئے



کسی عنصر کی دوسری روانی توانائی اُس کی پہلی روانی توانائی سے زیادہ ہوتی ہے کیوں؟

کسی عنصر کی روانی توانائی درج ذیل پر منحصر ہوتی ہے۔

1- مرکزائی چارج (Nuclear Charge):

مرکزائی چارج زیادہ رہنے سے اُس کی روانی توانائی بھی زیادہ ہوتی ہے۔
 $_{11}\text{Na}$ اور $_{17}\text{Cl}$ کے درمیان کلورین کے جوہر کی روانی توانائی زیادہ ہوتی ہے۔

2- حجابی اثر (Screening effect or shielding effect):

مرکزہ اور گرتی خول کے درمیان الیکٹرانس کے ساتھ مزید خول پائے جاتے ہوں تو یہ حجاب کی طرح عمل کرتے ہیں اور مرکزائی کشش کو گرتی الیکٹرانس پر کم کرتے ہیں۔ یہ حجابی اثر کہلاتا ہے۔ حجابی اثر کے اضافے سے روانی توانائی میں کمی واقع ہوتی ہے۔ $_{3}\text{Li}$ اور $_{55}\text{Cs}$ کے درمیان $_{55}\text{Cs}$ میں بہت زیادہ اندرونی خول پائے جاتے ہیں اس لیے اس کی روانی توانائی کم ہوتی ہے۔

3- آر بیٹل کی پیوستگی کی طاقت (Penetration power of the orbitals):

اصل خول سے متعلق آر بیٹلس کی مرکزہ کی جانب دھسنے کی طاقت مختلف ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر دھسنے کی صلاحیت $4s > 4p > 4d > 4f$ سلسلہ میں ہوتی ہے۔ لہذا $4s$ کی بہ نسبت $4f$ الیکٹران کو نکالنا آسان ہوتا ہے۔ $_{4}\text{Be}$ اور $_{5}\text{B}$ کی $1s^2 2s^2 2p^1$ اور $1s^2 2s^2 2p^1$ کے درمیان $2p$ کی دھسنے کی صلاحیت $2s$ سے تقابل پر کم ہوتی ہے۔

4- قیام پذیر الیکٹران کی تشکیل (Stable Electronic Configuration):

$_{8}\text{O}$ ($1s^2 2s^2 2p^4$) سے الیکٹران کو نکالنا بہ نسبت $_{7}\text{N}$ ($1s^2 2s^2 2p^3$) کے آسان ہوگا کیوں کہ $_{7}\text{N}$ قیام پذیر نصف پر الیکٹران کی تشکیل رکھتا ہے۔

5- جوہری نصف قطر (Atomic radius):

جوہری نصف قطر زیادہ ہو تو روانی توانائی کم ہوتی ہے۔ اس لیے F کی روانی توانائی T سے زیادہ ہوتی ہے اور Na کی روانی توانائی Cs سے زیادہ ہوتی ہے۔

اگر ہم گروپ میں نیچے کی جانب بڑھتے جائیں تو روانی توانائی کم ہوتی ہے اور پیریڈ میں بائیں سے دائیں عام طور پر زیادہ ہوتی ہے۔
 روانی توانائی کو کیلو جول فی مول KJ mol^{-1} میں ظاہر کرتے ہیں۔

روانی توانائی کو روانی قوت بھی کہا جاتا ہے لیکن جب ہم اصطلاح روانی قوت استعمال کرتے ہیں تو اس کی اکائی الیکٹران وولٹ فی جوہر یا ev atom^{-1} لکھنا بہتر ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل جدول میں روانی قوتہ کی قدریں KJ/mol میں دی گئی ہیں

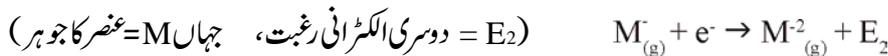
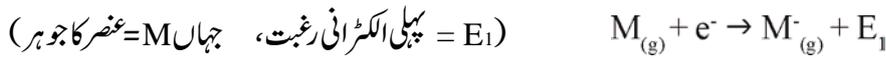
H 1312.1							He 2372.3
Li 520.2	Be 899.5	B 800.6	C 1086.5	N 1402.3	O 1313.9	F 1681	Ne 2080.7
Na 495.9	Mg 737.7	Al 577.5	Si 786.5	P 1011.8	S 999.6	Cl 1251.5	Ar 1520.6
K 418.8	Ca 589.8	Ga 578.8	Ge 762	As 947	Se 940.9	Br 1139.9	Kr 1350.8
Rb 403.0	Sr 549.5	In 558.2	Sn 708.4	Sb 834	Te 869.3	I 1008.4	Xe 1170.4

روانی قوتہ کی قدریں

Element	1st	2nd	3rd	4th	5th	6th
H	1312.1					
He	2372.3	5220				
Li	520.2	7300	11750			
Be	899.5	1760	14850	20900		
B	800.6	2420	3660	25020	32600	
C	1086.5	2390	4620	6220	37820	46990
Al	577.5	1810	2750	11580	14820	18360
Ga	578.8	1980	2970	6170	8680	71390

الکٹرائی رغبت - الکٹران حاصل کرنے کی انتھالپی - Electron affinity - Electron gain enthalpy

چند عناصر کے جوہر روانی بند بنانے کے دوران الکٹرانس حاصل کرتے ہیں۔ ایک جوہر الکٹران کو حاصل کرنے کے قابل صرف اُس وقت ہوتا ہے جب جوہر کے باہر موجود الکٹران کو مرکزہ اپنی جانب کشش کرے۔ اس کشش سے توانائی آزاد ہوتی ہے۔ کسی گیس کی تعدیلی جوہر میں ایک الکٹران داخل ہونے پر آزاد ہونے والی توانائی اُس عنصر کی الکٹرائی رغبت کہلاتی ہے۔ کسی عنصر کی الکٹرائی رغبت کو اُس عنصر کی الکٹران حاصل کرنے کی enthalpy کہا جاتا ہے۔



جب کسی عنصر کے اکائی منفی رواں میں ایک الکٹران کو داخل کرنے پر خارج ہونے والی توانائی اُس عنصر کی دوسری الکٹرائی رغبت

(2nd electron affinity) کہلاتی ہے۔ جب اکائی منفی رواں میں ایک الکٹران کو داخل کیا جاتا ہے تو عملاً وہ عنصر توانائی کے اخراج کا

اظہار نہیں کرتا اس کا مطلب یہ نہیں کہ دو منفی اور سہ منفی رواں نہیں بنتے ہیں۔ یہ رواں ضرور بنتے ہیں لیکن دوسرے الیکٹران کی شمولیت پر توانائی دوسرے انداز میں یعنی بند کے بننے میں خارج ہوتی ہے۔

Groups	Electron affinity value (in kJ mol ⁻¹)
VIIA (halogens)	F(-328); Cl(-349); Br (-325); I(-295) At(-270)
VIA (chalcogens)	O(-141); S(-200); Ge(-195) Te(-190) PO (-174)

اگر ہم کسی گروپ میں نیچے کی جانب بڑھتے جائیں تو الیکٹران حاصل کرنے کی enthalpy قدریں گھٹتی جائیں گی اور پیریڈ میں بائیں سے دائیں جانب بڑھتی ہے۔ دھاتوں کی الیکٹران حاصل کرنے کی enthalpy قدریں بہت کم ہوتی ہیں اور قلو یا نہ زمینی دھاتوں کی یہ قدریں مثبت ہوتی ہیں۔ جدول میں ظاہر کی گئی توانائی کی قدروں کے لیے منفی نشان توانائی کے اخراج یا نقصان کو ظاہر کرتا ہے۔ اور مثبت نشان توانائی کے حصول یا انجذاب کو ظاہر کرتا ہے۔ وہ تمام عوامل جو روانی توانائی پر اثر انداز ہوتے ہیں وہی عوامل الیکٹران حاصل کرنے کی enthalpy پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔

سوچئے تبادلہ خیال کیجئے 

◀◀ قلو یا نہ زمینی دھاتوں اور نوبل گیسوں کی محسوب کردہ الیکٹران حاصل کرنے کی enthalpy کی قدریں مثبت ہوتی ہیں۔ آپ اس کی وضاحت کس طرح کر سکتے ہیں۔

◀◀ دوسرے دور کے عناصر مثلاً 'F' بہ نسبت وہی قریب کے تیسرے دور کے عناصر 'Cl' سے کم enthalpy والے ہوتے ہیں کیوں؟

برقی منفیت (Electronegativity):

روانی توانائی اور الیکٹران حاصل کرنے کی enthalpy عناصر کے علیحدہ جوہروں کی خصوصیات ہیں۔ جب عناصر کے جوہر آپس میں ملتے ہیں تو الیکٹران کو کشش کرنے کی عناصر کی صلاحیت تقابل کرنے کے لیے تقابلی پیمانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے برقی منفیت کا تصور متعارف کیا گیا ہے۔

برقی منفیت سے مراد کسی سالمہ کے بندشی جوہروں کا وہ رجحان جو الیکٹران کے اشتراک کی جوڑے کی کشاف کو اپنی جانب کشش کرتا ہے۔ برقی منفیت کہلاتا ہے۔

وہ تمام عوامل جو عناصر کی روانی توانائی اور الیکٹران رغبیت پر اثر انداز ہوتے ہیں وہ ان عناصر کی برقی منفیت کی قدروں پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس لیے ملیکن (Mulliken) نے تجویز کیا کہ کسی عنصر کی برقی منفیت اُس کی روانی توانائی اور الیکٹران رغبیت کی قدروں کا اوسط ہوتی ہے۔

$$\text{برقی منفیت} = \frac{\text{روانی توانائی} + \text{الیکٹران رغبیت}}{2}$$

بند کی توانائی کی بنیاد پر پالنگ نے عناصر کی برقی منفیت کی قیمتیں تفویض کی ہیں۔ اس نے یہ مان لیا کہ ہائیڈروجن کی برقی منفیت 2.20 ہوتی ہے اور ہائیڈروجن کے تناظر میں اس نے دیگر عناصر کی قیمتوں کو محسوب کیا۔ درج ذیل مثال میں برقی منفیت کی قیمتوں کا مشاہدہ کیجئے۔

عنصر (ہائیڈروجن کے تناظر میں برقی منفیت)	پیریڈ
$F(4.0), Cl(3.0), Br(2.8), I(2.5)$	ہالوجنس
$Li(1.0), Be(1.4), B(2.0), C(2.5), N(3.0), O(3.5), F(4.0), Ne(-)$	2 پیریڈ

جب ہم کسی گروپ میں نیچے کی جانب بڑھتے جائیں تو برقی منفیت کی قیمتیں گھٹتی جائیں گی اور بائیں سے دائیں جانب کسی پیریڈ میں یہ بڑھتی ہیں۔ دوری جدول میں سب سے زیادہ برقی منفیت والا عنصر 'F' اور سب سے کم برقی منفیت والا قیام پذیر عنصر 'Cs' ہے۔

دھاتی اور ادھاتی خصوصیات (Metallic and Non-Metallic Properties):

دھاتیں عام طور پر کم برقی منفیت خصوصیت کی حامل ہوتی ہیں۔ مرکبات میں یہ دھاتیں عام طور پر اس طرح کا رجحان ظاہر کرتی ہیں یا پھر مثبت رواں کی صورت میں رہ جاتی ہیں۔

اس طرح کی خصوصیت کو برقی مثبت کردار والے عناصر ہوتے ہیں۔

ادھاتیں ان کے کم جوہری نصف قطروں کی وجہ سے زیادہ برقی منفیت کے حامل ہوتے ہیں۔

تیسرا پیریڈ: Na, Mg, Al, Si, P, S, Cl

ہم جانتے ہیں کہ Na اور Mg دھاتیں ہیں، Al اور Si نیم دھاتیں (Metalloids) ہیں اور P, S اور Cl ادھاتیں ہیں۔ اس لیے دوری جدول کی بائیں جانب دھاتیں اور دائیں جانب ادھاتیں پائی جاتی ہیں۔ اس کا مطلب اگر ہم جدول میں بائیں سے دائیں جانب بڑھتے جاتے ہیں تو دھاتی خصوصیت گھٹتی ہے اور ادھاتی خصوصیت بڑھتی ہے۔ آئیے ہم گروپ 14 (IVA) عناصر پر غور کرتے ہیں

IVA گروپ: C, Si, Ge, Sn, Pb

یہاں ہم جانتے ہیں کہ کاربن ایک ادھات ہے۔ Si اور Ge نیم دھاتیں (metalloids) اور Pb, Sn دھاتیں ہیں۔

اس طرح جدول میں ادھاتیں بالخصوص دائیں اوپری جانب اور دھاتیں بائیں نیچے جانب پائی جاتی ہیں۔ اس کا مطلب کسی گروپ میں اگر ہم اوپر سے نیچے کی جانب بڑھتے جائیں تو دھاتی خصوصیت بڑھتی ہے اور ادھاتی خصوصیت گھٹتی ہے۔

کلیدی الفاظ



مثلیث، ہشہ، دوری کلیہ، دوری جدول، دوریا پیریڈ، گروپ، لیٹھانا نیڈس، آکٹینا نیڈس، عنصری خاندان، نیم دھاتیں، دوریت، جوہری نصف قطر، روانی توانائی، الکٹرانى رغبت، برقی منفیت، برقی مثبیت

ہم نے کیا سیکھا



- خصوصیات کی مشابہت کی بنیاد پر عناصر کی درجہ بندی کی گئی ہے۔
- ڈاہریز نے عناصر کی ٹکڑیاں مثلیث کی بنیاد پر بنائیں اور نیولینڈ نے ہشہ کا کلیہ پیش کیا۔
- مینڈلیف کا دوری کلیہ: عناصر کے طبعی اور کیمیائی خواص اُن کے اوزان جوہر کے دوری فعل ہوتے ہیں۔
- موسیلے کا دوری کلیہ: عناصر کے طبعی اور کیمیائی خواص اُن کے جوہری اعداد کے دوری فعل ہوتے ہیں۔
- جدید دوری کلیہ: عناصر کے طبعی اور کیمیائی خواص الکٹرانى تشکیل کے دوری فعل ہوتے ہیں۔
- بڑھتے ہوئے اوزان جوہر کے لحاظ سے عناصر کی ترتیب میں پائی جانے والی بے قاعدگی کو عناصر کو اُن کے بڑھتے ہوئے جوہری اعداد کے لحاظ سے ترتیب دے کر دور کیا گیا۔ جوہری عدد جو کسی عنصر کی بنیادی خصوصیت ہے اور اس کو موسیلے نے دریافت کیا۔
- جدید دوری جدول میں عناصر کو 18 گروپس اور 7 پیریڈس میں ترتیب دیا گیا۔
- کسی عنصر کے جوہر کے ذیلی خول میں نئے الکٹران یا آخری الکٹران (differentiating electron) کے داخلے کے لحاظ سے عناصر کو s, p, d, f بلاک میں تقسیم کیا گیا۔
- d بلاک کے تمام عناصر (سوائے Zn گروپ) عبوری عناصر اور f بلاک کے تمام عناصر (لیٹھانا نیڈس اور آکٹینا نیڈس) بین عبوری عناصر کہلاتے ہیں۔
- عناصر کی دوری خصوصیات اور اُن کے رجحان کو گروپ اور پیریڈ میں ظاہر کیا گیا ہے

رجحان		دور خاصیت
پیریڈ	گروپ	گرفت
بائیں سے دائیں جانب 1 تا 4 بڑھتی ہے اور 0 تک گھٹتی ہے	اوپر سے نیچے کی جانب تمام عناصر کے لیے یکساں	
گھٹتی ہے	بڑھتی ہے	جوہری نصف قطر
بڑھتی ہے	گھٹتی ہے	روانی توانائی
بڑھتی ہے	گھٹتی ہے	الکٹران ریغبت
بڑھتی ہے	گھٹتی ہے	برقی منفیت
گھٹتی ہے	بڑھتی ہے	برقی مثبتیت
گھٹتی ہے	بڑھتی ہے	دھاتی خصوصیت
بڑھتی ہے	گھٹتی ہے	ادھاتی خصوصیت

اپنے اکتساب کو بڑھائیے



تصورات پر رد عمل

- 1- مینڈلیف کے دوری جدول کے نقائص کیا ہیں؟ مینڈلیف کے نقائص کی جدید دوری جدول میں کس طرح تلافی کی گئی؟ (AS1)
- 2- جدید دوری کلیہ کو بیان کیجیے۔ جدید دوری جدول کی ترتیب کو بیان کیجیے؟ (AS1)
- 3- دوری جدول میں عناصر کو کس طرح s, p, d, f بلاک میں تقسیم کیا گیا بیان کیجیے اور اس طرز کی درجہ بندی کے فوائد کیا ہیں؟ (AS1)
- 4- جوہری عدد 17 والے عنصر کی خصوصیات لکھئے؟ (AS1)

الکٹران تشکیل

پیریڈ نمبر

گروپ نمبر

عنصر کا خاندان

گرفنی الکٹرانوں کی تعداد

گرفت

دھات اور ادھات

5- دوری جدول کو استعمال کرتے ہوئے جدول کو مکمل کیجیے؟ (AS1)

دور میں موجود کل الیکٹرانوں کی تعداد	تمام ذیلی خولوں میں اعظم ترین الیکٹرانوں کی تعداد	پر ہونے والے ذیلی خول	دوری عدد (Period Number)
			1
			2
			3
18	18	4s, 3d, 4p	4
			5
			6
نامکمل	32	7s, 5f, 6d, 7p	7

6- دوری جدول کو استعمال کرتے ہوئے درج ذیل جدول کو پُر کیجیے؟ (AS1)

کل عناصر کی تعداد				عناصر		کل عناصر کی تعداد (Total No. of elements)	دوری عدد (Period Number)
ف بلاک	د بلاک	پ بلاک	س بلاک	آخری عنصر	پہلا عنصر		
							1
							2
							3
							4
							5
							6
							7

تصورات کا اطلاق

1- درج ذیل میں دی گئی الیکٹران تشکیل عناصر A, B, C, D کی ہے؟ (AS1)

A- $1s^2 2s^2$ -1 کونسے عناصر ایک ہی پیریڈ میں پائے جاتے ہیں

B- $1s^2 2s^2 2p^6 3s^2$ -2 کونسے عناصر

C- $1s^2 2s^2 sp^6 3s^2 3p^3$ -3 کونسے ذیلی خول گیس عناصر ہیں؟

D- $1s^2 2s^2 2p^6$ -4 عنصر 'C' کونسے گروپ یا پیریڈ سے تعلق رکھتا ہے

2- s بلاک اور p بلاک کے عناصر (سوائے 18 ویں گروپ کے) ان کی قدرت میں وافر مقدار میں دستیابی بعض مرتبہ نمائندہ عناصر کہلاتے ہیں۔ کیا یہ صحیح ہے، کیوں؟ (AS1)

3- X, Y, Z عناصر کی الیکٹران تشکیل ذیل میں دی گئی ہے؟

(a) X = 2 (b) Y = 2, 6 (c) Z = 2, 8, 2

(i) کونسا عنصر دوسرے پیریڈ سے تعلق رکھتا ہے۔ (ii) کونسا عنصر دوسرے گروپ سے تعلق رکھتا ہے۔ (iii) کونسا عنصر 18 ویں گروپ سے تعلق رکھتا ہے

4- (a) مندرجہ ذیل جدول میں ہر الیکٹران کا گرفت الیکٹران کی تعداد، گروپ نمبر، پیریڈ نمبر لکھئے۔ (AS1)

دوری عدد	گروپ نمبر	گرفت الیکٹران	عنصر
			سلفر
			آکسیجن
			میگنیشیم
			ہائیڈروجن
			فلورین
			المونیم

(b) اگر مندرجہ ذیل عناصر کا تعلق ایک ہی گروپ سے ہو تو (G)، ایک ہی پیریڈ سے ہو تو (P) اور ایک ہی گروپ یا ایک ہی پیریڈ سے نہ ہو تو (N) لکھئے؟ (AS1)

عنصر	گروپ / پیریڈ / نہ ہی گروپ نہ ہی کالم
Li, C, O	
Mg, Ca, Ba	
Br, Cl, F	
C, S, Br	
Al, Si, Cl	
Li, Na, K	
C, N, O	
K, Ca, Br	

5- درج ذیل کی جوڑیوں میں کس کی جوہری جسامت بڑی ہوئی ہے۔ شناخت کیجئے اور اُسے (✓) کا نشان لگائیے۔ (AS1)

(i) Mg یا Ca (ii) Li یا Cs (iii) N یا P (iv) Al یا B

6- درج ذیل کی جوڑیوں میں کس کی روانی توانائی کم ہوتی ہے۔ شناخت کیجئے اور اسے (✓) کا نشان لگائیے۔ (AS1)

(i) Mg یا Na (ii) Li یا O (iii) Br یا F (iv) K یا Br

7- دھاتی خصوصیت کس طرح تبدیل ہوتی ہے جب ہم حرکت کرتے ہیں (AS1)

(i) گروپ میں نیچے کی جانب (ii) پیریڈ میں بائیں سے دائیں

8- جوہری اعداد کی بنیاد پر جوہری عدد 9، 37، 46 اور 64 والے عناصر کو نئے بلاک سے تعلق رکھتے ہیں، پیش قیاسی کیجئے؟ (AS2)

9- دوری جدول کو استعمال کرتے ہوئے گروپ 13 کے عنصر X اور گروپ 16 کے عنصر Y کے درمیان بننے والے مرکب کا ضابطہ قیاس کیجئے؟ (AS2)

10 ایک عنصر کا جوہری عدد 19 ہے۔ دوری جدول میں اس کا مقام کہاں ہوگا اور کیوں؟ (AS2)

غور فکر پر مبنی اعلیٰ درجے کے سوالات

1- دوری جدول میں موجود عناصر کا مقام اُن کی کیمیائی خصوصیات کو قیاس کرنے کے لیے آپ کی مدد کرتا ہے۔ ایک مثال کے ذریعہ سمجھائیے؟ (AS7)

2- پیریڈ 2 میں عنصر X، Y عنصر کی دائیں جانب ہے تو بتائیے یہ خاصیت کس عنصر میں ہوگی۔

- (i) کم مرکزائی چارج (ii) کم جوہری جسامت (iii) زیادہ روانی توانائی
(iv) زیادہ برقی منفیت (v) زیادہ دھاتی خصوصیت

کثیر جوابی سوالات

1- طویل دوری جدول کے پیریڈ 2 میں پائے جانے والے عناصر کی تعداد ()

2 (a) 8 (b)

18 (c) 32 (d)

2- نائٹروجن ($Z=7$) دوری جدول کے گروپ VA کا عنصر ہے۔ درج ذیل میں اس گروپ میں اگلے عنصر کا جوہری عدد کونسا ہے۔ ()

9 (a) 14 (b)

15 (c) 17 (d)

3- ایک جوہری الیکٹرانئی تشکیل 7، 8، 2 ہے۔ درج ذیل کا عنصر کیمیائی طور پر اس سے مشابہ ہوتا ہے۔ ()

(a) نائٹروجن ($Z=7$) (b) فلورین ($Z=9$)

(c) فاسفورس ($Z=15$) (d) ($Z=18$)

4- درج ذیل میں سب سے زیادہ عامل دھات کونسی ہے ()

(a) لیتھیم (b) سوڈیم

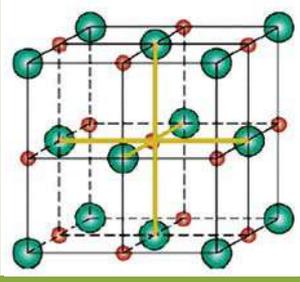
(c) پوٹاشیم (d) روبیڈیم

مجوزہ تجربات

- 1- کمرہ کی پیش پرالمونیم پانی سے تعامل نہیں کرتا ہے لیکن ہلکا یا HCl اور NaOH کے محلولوں سے تعامل کرتا ہے۔ ان بیانات کو تجربہ کے ذریعہ جانچئے؟ آپ کے مشاہدات معہ کیمیائی مساوات لکھئے۔ ان مشاہدات کے ذریعہ کیا ہم یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ Al ایک metalloid ہے؟

مجوزہ پراجیکٹ

- 1- انٹرنیٹ یا آپ کی اسکول لائبریری سے VIII A گروپ عناصر کی عاملیت پر معلومات اکٹھا کیجیے اور جب ان کا موازنہ دوری جدول کے دیگر عناصر کے ساتھ کیا جاتا ہے تو ان میں پائی جانے والی خصوصیات پر ایک رپورٹ تیار کیجیے؟ (AS4)
- 2- IA گروپ عناصر کی دھاتی خصوصیت سے متعلق معلومات اکٹھا کیجیے اور اوپر سے نیچے کی جانب دھاتی خصوصیات بڑھتی ہیں کو تائید کرنے والی ایک رپورٹ تیار کیجیے؟



Chemical Bonding

کیمیائی بندش

آپ گزشتہ باب میں عناصر کی درجہ بندی کے جدول اور عناصر کی الیکٹران کی تشکیل کے بارے میں پڑھ چکے ہیں اور یہ بھی جان چکے ہیں کہ تقریباً 118 عناصر موجود ہیں۔

- یہ عموماً کس طرح موجود ہوتے ہیں؟
- کیا یہ عناصر آزادانہ جوہر پر یا جوہروں کے گروپ کی شکل میں موجود ہوتے ہیں؟
- جماعت نہم میں ہم نے دیکھا کہ آکسیجن، نائٹروجن اور ہائیڈروجن، دو جوہری سالمے کی شکل میں موجود ہوتے ہیں۔ وہ کونسی قوت ہے جو سالمات میں جوہروں کو آپس میں جکڑ کر رکھتی ہے؟
- کیا ان کے سالمات آزادانہ جوہر کی طرح وجود رکھتے ہیں؟
- کیوں چند عناصر سالمات کی شکل میں اور چند جوہر کی شکل میں وجود رکھتے ہیں؟
- آپ پچھلی جماعتوں میں کیمیائی اتحاد کے مختلف قوانین کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ کیمیائی مرکبات کی تشکیل پانچ اصل مختلف عناصر کا مختلف طریقوں سے جوہروں کا آپس میں اتحاد کا نتیجہ ہوتا ہے۔ ہمارے ذہن میں کئی طرح کے سوالات پیدا ہوتے ہیں۔
- کیوں چند عناصر اور مرکبات کے تعاملات تیز ترین ہوتے ہیں جب کہ چند عناصر غیر فعال (کمیاب) ہوتے ہیں؟
- کیوں پانی کے لیے ضابطہ H_2O اور سوڈیم کلورائیڈ کے لیے ضابطہ $NaCl$ لیا جاتا ہے۔ HO_2 اور $NaCl_2$ کیوں نہیں لیا جاتا
- کیوں چند عناصر آپس میں ملتے ہیں جب کہ بعض دوسرے عناصر آپس میں نہیں ملتے؟
- آئیے ہم اس باب میں مندرجہ بالا سوالات کے جوابات تلاش کریں گے۔
- کیا عناصر اور مرکبات مختلف جوہروں کی خود سادہ ترین ترتیب کی وجہ سے بنتے ہیں؟
- کیا جوہروں کے درمیان کشش پائی جاتی ہے؟
- آئیے اب ہم سادہ نمک یعنی $NaCl$ کی مثال لیتے ہیں۔
- سادہ نمک کو استوانے میں لے کر ہلانے پر کیا اس کے اجزا کلورین اور سوڈیم علاحدہ ہو جاتے ہیں؟ نہیں! اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ سوڈیم اور کلورین کے جوہر آپس میں جکڑے ہوئے ہیں۔
- وہ کیا ہے جو ان کو جکڑ کر رکھتی ہے؟

19 ویں صدی کے اواخر اور بیسویں صدی کے ابتدائی دور میں سائنس داں تجاذبی قوت، متضامی قوت اور برقی سکونی قوت کے بارے میں جان چکے تھے اور وہ یہ بھی جان چکے تھے کہ الکٹران اور پروٹان وجود رکھتے ہیں۔ ان کا یقین تھا کہ کسی سالے کے جوہروں کی آپسی کشش کی وجہ دراصل برقی سکونی قوتیں تھیں۔ جب دو جوہر ایک دوسرے سے بہت قریب آتے ہیں ہر ایک جوہر کے الکٹران دوسرے جوہر کے مرکزے کی کشش کو محسوس کرتے ہیں۔ لیکن الکٹران منفی برقی بار والے ذرات ہوتے ہیں جو ایک دوسرے کو دفع کرتے ہیں اور اس طرح مثبت برقی بار والے مرکزے بھی ایک دوسرے کو دفع کرتے ہیں۔ کشش اور دفع کی طاقت دراصل بند کی تشکیل کا تعین کرتی ہے۔ اگر قوت کشش، قوت دفع سے زیادہ ہو تب جوہر آپس میں ملتے ہیں اور اگر قوت دفع، قوت کشش سے زیادہ ہو تو جوہر آپس میں نہیں ملتے۔ جب جوہر آپس میں ایک دوسرے کے قریب ہوتے ہیں تب ان کے اندرونی خول میں موجود الکٹران اور مرکزے غیر متاثر ہوتے ہیں۔ لیکن بیرون ترین خول (گرفتگی خول) میں موجود الکٹران متاثر ہوتے ہیں۔

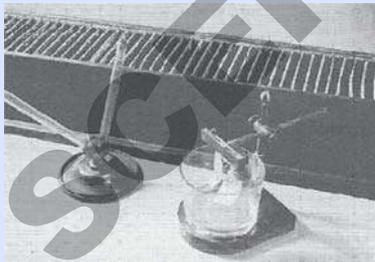
(?) کیا آپ جانتے ہیں

ڈیوی کا تجربہ Davy's experiment

ہمفری ڈیوی (1778-1819) رائل انسٹی ٹیوٹ لندن میں کیمسٹری کے پروفیسر تھے۔ 1807 میں انھوں نے 250 دھاتی تختیوں کی مدد سے ایک برقی بیٹری تیار کی۔ اس کی مدد سے برقیہ نمکوں کی برق پاشیدگی کے ذریعے بہت زیادہ تعامل کرنے والے دھات جیسے پوٹاشیم اور سوڈیم کی تخلیص کی۔



A Votac pile



Experimental setup in Davy

یہ دیکھا گیا ہے کہ مرکب کا دھاتی حصہ منفی برقیہ کی جانب منتقل ہوتا ہے جب کہ ادھاتی حصہ مثبت برقیہ کی جانب منتقل ہوتا ہے۔ اس سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ دھاتیں مثبت برقیہ بار رکھتے ہیں اور ادھاتیں منفی برقیہ بار رکھتے ہیں۔ اس طرح یہ مرکب میں آپس میں برقی سکونی قوت کی بنا پر جڑے رہتے ہیں۔

اس وضاحت سے کیا آپ متفق ہیں؟ کیوں یا کیوں نہیں؟ یہ وضاحت $NaCl$ اور KCl بند کو واضح کرتی ہے۔ یہ کاربن کے مرکبات یا دوجوہری عناصر کے مرکبات کے بند کی وضاحت نہیں کر سکتی ہے۔

اس طرح جو ہر کے درمیان بند کے تشکیل پانے میں گرفت خول کے الیکٹران ذمہ دار ہوتے ہیں۔
 سابقہ سبق میں آپ بروں حراری اور دروں حراری تعاملات کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔
 اور آپ عناصر کی درجہ بندی کے جدول میں عناصر کی عاملیت کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔
 چند عناصر زیادہ عاملیت رکھتے ہیں اور چند کم عاملیت رکھتے ہیں۔

- چند کیمیائی تعاملات میں توانائی کا انجذاب ہوتا ہے اور چند کیمیائی تعاملات میں توانائی کا اخراج عمل میں آتا ہے۔ کیوں؟
 - جذب ہونے والی توانائی کہاں جاتی ہے؟
 - جو ہروں کے درمیان تشکیل پانے والے بند اور توانائی میں کیا کوئی رشتہ پایا جاتا ہے؟
 - مختلف عناصر کی عاملیت مختلف ہونے کی کیا وجہ ہو سکتی ہے؟
- لیوس کے علامات (یا) لیوس کی نقطی ساخت:

الیکٹران کی تشکیل کی بنیاد پر دوری جدول میں عناصر کی درجہ بندی اور ترتیب نے کیمیائی بند سے متعلق ایک نئی سوچ پیدا کی۔
 کیمیا گیسوں کی دریافت اور ان کی الیکٹران کی تشکیل کی وضاحت سے، عناصر کے جوہروں میں بند کے بننے اور انہیں سمجھنے میں مدد
 ملی۔ کیمیا گیس جو صفر گروپ (18 واں گروپ یا VIII A) سے تعلق رکھتے ہیں جن میں دوسرے عناصر کے مقابلے میں بہت کم عاملیت پائی
 جاتی ہے ان میں چند کیمیائی تعامل میں حصہ لیتے ہیں۔ چند کوئی کیمیائی تعامل میں حصہ نہیں لیتے۔
 یہ قیام پذیر ہوتے ہیں۔ اس لیے یہ نا تو اپنے جوہروں کو آپس میں مل کر سالمہ بنانے میں مدد دیتے ہیں اور نہ ہی کسی دوسرے عناصر
 کے جوہروں سے مل کر سالمہ بناتے ہیں۔

- اس کی کیا وجہ ہو سکتی ہے؟
 آئیے تحقیق کریں۔

پچھلے باب میں دیئے گئے عناصر کے جدول پر نظر ڈالیں اور نیچے دیئے گئے جدول کو پر کریں۔

Element عنصر	Z جوہری عدد	الیکٹران کی تشکیل				Valence electrons گرفتگی الیکٹران
		K	L	M	N	
Helium (He)	2	2				2
Neon (Ne)	10	2	8			8
Argon (Ar)	18	2	8	8		8
Krypton (Kr)	36	2	8	18	8	8

دوسرے اور تیسرے کالم کو دیکھئے۔ یہ واضح ہو جائے گا کہ تمام کیمیا گیس اپنے بیرون ترین خول میں آٹھ الیکٹران رکھتے ہیں سوائے

ہیلیم (He) کے۔

18 ویں گروپ کے عناصر کے جوہروں کی مختلف خول میں الیکٹران کی ترتیب (الیکٹران کی تشکیل) جدول-1 میں دکھائی گئی ہے۔ ایک عنصر کے جوہر میں پائے جانے والے گرتی الیکٹرانوں کو مختصر ایوس کی علامت یا الیکٹران کے نقطی شکل سے ظاہر کیا جاسکتا ہے۔ جوہر میں پائے جانے والے مرکزے اور اس کے اندرونی خول میں پائے جانے والے الیکٹرانوں کو عناصر کی علامت سے ظاہر کرتے ہیں جب کہ بیرونی خول کے الیکٹرانوں کو نقطہ یا چلیپے کے نشان سے ظاہر کرتے ہیں۔

آئیے دیکھیں یہ کس طرح ظاہر کرتے ہیں؟

آرگان اور سوڈیم کے جوہروں کے لیے ایوس کے نقطی اشکال ذیل میں دیئے گئے ہیں۔

چلئے آرگان سے شروع کریں۔ اس کے آٹھ گرتی الیکٹران ہوتے ہیں۔ آرگان کی علامت کو ہم اس طرح لکھتے ہیں: Ar:

اس علامت کے اطراف گرتی الیکٹران کو ترتیب دیں گے۔ علامت کے چاروں طرف بہ یک وقت دو نقطوں کو درج کرتے ہوئے علامت کو آٹھ الیکٹرانوں سے مکمل کریں۔ اس طرح ہم کو یہ حاصل ہوتا ہے

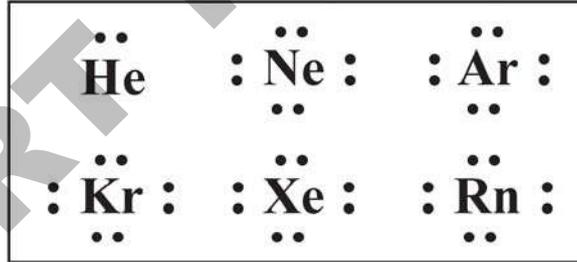


اسی طرح سوڈیم کے لیے (سوڈیم کی علامت Na ہے) اور اس میں ایک ہی گرتی الیکٹران پایا جاتا ہے۔ ہم الیکٹران کو X کے نشان سے بھی ظاہر کر سکتے ہیں۔

سوڈیم کے لیے ایوس کی علامت کو استعمال کرتے ہوئے اس طرح ظاہر کر سکتے ہیں۔



کمیاب گیس کے لیے ایوس کے نقطی شکل کو ذیل میں ظاہر کیا گیا ہے۔



مشغلہ: 1

جدول میں دیئے گئے عناصر کو ایوس کی علامت سے ظاہر کیجیے۔ عناصر کے جدول پر نظر ڈالیے اور ان کے عناصر کے گروپ نمبر کو لکھئے۔

جدول-2

عناصر	ہائیڈروجن	ہیلیم	بیریلیم	بوران	کاربن	نائٹروجن	آکسیجن
گروپ	1						
گرتی الیکٹران	1						
ایوس کی نقطی شکل	H•						

عناصر کے جدول پر غور کیجیے۔ کیا آپ گروپ نمبر اور گرتی الیکٹران کے درمیان کوئی رشتہ پاتے ہیں؟
 ہم عناصر کے جدول کو گرتی الیکٹران کی تعداد معلوم کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ 2-1 اور 13-18 گروپ کے لیے ہم کو الیکٹران اس طرح حاصل ہوتے ہیں۔ گروپ 1- صرف ایک گرتی الیکٹران رکھتا ہے۔ گروپ 2- دو گرتی الیکٹران رکھتا ہے اور گروپ 13- تین گرتی الیکٹران رکھتا ہے اور 14- میں گروپ 4- گرتی الیکٹران رکھتا ہے

جدول 2- میں بتلائے گئے عناصر کے جوہروں کی الیکٹران کی تشکیل اور کمیاب گیسوں کے لیوس نقطی اظہار میں آپ نے کیا مشاہدہ کیا؟

● عناصر جو کمیابی تعامل میں حصہ لیتے ہیں ان کے بیرونی خول کی الیکٹران کی تشکیل ns^2, np^6 یا ہشتہ ہو جاتی ہے۔ وہ کمیاب گیس کے مماثل ہو جاتی ہیں۔

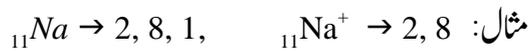
یہ بات ذہن نشان کر لیجیے کہ ہشتہ کا اصول صرف اصول ہی ہے قانون نہیں۔

لیوس اور کوسل کے گرفت کا الیکٹران نظریہ Electronic theory of valence by Lewis and Kossel

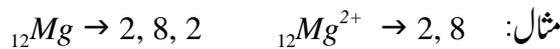
کئی سائنسدانوں نے بلحاظ الیکٹران جوہروں کے درمیان بننے والے کیمیائی بند کی وضاحت کے لیے کئی کوششیں کیں لیکن اس تصور کی مطمئن بخش وضاحت کوسل اور لیوس نے 1916 میں پیش کیا۔ انھوں نے اس تصور کو آزادانہ طور پر پیش کیا۔ اس نظریے کی بنیاد الیکٹران کی مناسبت سے گرفت پر مبنی ہے۔ کمیاب گیس کی کیمیائی تعاملات میں حصہ نالینے کی خصوصیت کو بنیاد بنا کر منقطی طور پر گرفت کی وضاحت کی جس سے ہشتہ کے اصول کی راہ ہموار ہوئی۔

اہم گروپ عناصر جیسے (گروپ IA، IIA، IIIA، IVA، VA، VIA، VIIA، اور صفریا VIII A گروپ) کے جوہروں کے عملی برتاؤ کا مشاہدہ کیجئے جب کہ ان کے درمیان کیمیائی تبدیلی واقع ہوتی ہیں۔
 اس مشاہدہ میں ہم یہ دیکھتے ہیں کہ ان کے بیرونی خول ہشتہ الیکٹران کی تشکیل کو پانے کی کوشش کرتے ہیں۔
 اب ہم اس کو مندرجہ ذیل وضاحتوں کے ذریعے سمجھیں گے۔

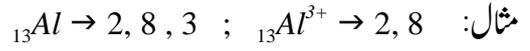
گروپ IA کے عناصر (Li سے Cs تک) جوہروں کے گرفت خول سے ایک الیکٹران کو خارج کرنے کی کوشش کرتے ہوئے اکائی مثبت رواں بنتے ہیں۔ اس طرح ان کے بیرونی خول ہشتہ الیکٹران کی تشکیل اختیار کر لیتے ہیں۔



گروپ IIA کے عناصر (Mg سے Ba تک) جوہروں کے کیمیائی تبدیلی کے دوران گرفتی الیکٹران کو خارج کرنے کی کوشش کرتے ہوئے دہرے مثبت رواں بنتے ہیں۔ اس طرح ان کے بیرونی خول ہشتہ الیکٹران کی تشکیل اختیار کر لیتے ہیں۔



گروپ IIIA کے عناصر اپنے جوہروں کے تین گرفتی الیکٹران کو خارج کرنے کی کوشش کرتے ہوئے تہرے مثبت رواں بنتے ہیں۔ اس طرح ان کے بیرونی خول ہشتہ الیکٹران کی تشکیل اختیار کر لیتے ہیں۔



گروپ VIA کے عناصر اپنے جوہروں کے کیمیائی تبدیلی کے دوران دوگرفتگی الیکٹران کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہوئے دہرے منفی رواں بنتے ہیں۔ اس طرح یہ ان کے بیرونی خول میں ہشتہ الیکٹران کی تشکیل اختیار کر لیتے ہیں۔



گروپ VIIA کے عناصر اپنے جوہروں کے کیمیائی تبدیلی کے دوران ایک گرفتگی الیکٹران کو حاصل کرنے کی کوشش کرے ہوئے اکائی منفی رواں بنتے ہیں۔ اس طرح یہ ان کے بیرونی خول میں ہشتہ الیکٹران کی تشکیل اختیار کر لیتے ہیں۔



گروپ VIIIA کے عناصر کیمیا ب گیس کہلاتے ہیں۔ یہ نہ تو الیکٹران کو خارج کرنے کی کوشش کرے ہیں اور نہ حاصل کرنے کی۔ عام طور پر ہیلیم اور نیا کیمیائی تعامل میں کسی بھی قسم کا حصہ نہیں لیتے، حتیٰ کہ VIIIA گروپ کے دوسرے عناصر بھی الیکٹران کو خارج نہیں کرتے اور نہ ہی الیکٹران کو حاصل کرتے ہیں جب کہ یہ چند کیمیائی تعاملات میں حصہ لیتے ہیں۔



حاصل کردہ الیکٹرانس Gain Electrons			جادوئی ہشتہ Magic octet	خارج کردہ الیکٹران Lose Electrons		
-3	-2	-1		+1	+2	+3
V	VI	VII	VIII	I	II	III
N	O	F	Ne	Na	Mg	Al
P	S	Cl	Ar	K	Ca	Ga
As	Se	Br	Kr	Rb	Sr	In
Sb	Te	I	Xe	Cs	Ba	Tl
Bi	Po	At	Rn	Fr	Ra	
Non metals ادھاتیں			Noble gases کیمیا ب گیس	Metals دھاتیں		

- مندرجہ بالا نتائج سے اہم گروپ کے تعلق سے آپ نے کیا مشاہدہ کیا؟ ● کیوں عناصر کے جوہر آپس میں ملکر سالمہ بناتے ہیں؟
- گروپ VIIIA کے کیمیا ب گیسوں کی گرفتگی خول کے الیکٹران کی تعداد 8 ہوتی ہے سوائے ہیلیم کے۔ اس کے جوہر میں صرف دو الیکٹران ہوتے ہیں لیکن اس کا آخری اور تنہا خول مکمل ہوتا ہے۔ کیمیا ب گیس جن کے گرفتگی خول میں 8 الیکٹران ہوتے ہیں۔ اس لیے یہ جوہر بہت زیادہ قائم پذیر ہوتے ہیں اور بہت کم کیمیائی تعاملات میں حصہ لیتے ہیں۔ اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ ایسے جوہر یا رواں جن کے گرفتگی خول میں آٹھ الیکٹران موجود ہوتے ہیں ایسے جوہر یا رواں بہت زیادہ قائم پذیر ہوتے ہیں۔

- کیا یہ اتفاق ہے کہ IA سے VIIA کے گروپ کے عناصر کیمیائی تعاملات کے دوران بیرونی خول میں آٹھ الیکٹران حاصل کرتے ہوئے رواں بناتے ہیں جن کی الیکٹران کی تشکیل کیمیا ب گیسوں کے جوہروں کے مماثل ہوتی ہے؟
نہیں یہ اتفاق نہیں ہو سکتا۔ بیرونی خول میں آٹھ الیکٹران کا ہونا ہی جوہر یا رواں کے قائم پذیریت کی ضروری وجہ ہے۔
اسی مشاہدے کی بنیاد پر ایک اصول ’ہشتہ کا اصول‘ بنایا گیا ہے۔

ہشتہ کا اصول (Octet rule)

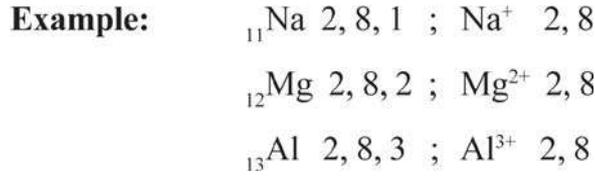
یہ اصول بیان کرتا ہے کہ ’وہ عناصر کے جوہر جو کیمیائی تبدیلی کی کوشش کرتے ہیں دراصل وہ اپنے جوہروں کے آخری خول میں آٹھ الیکٹران کو حاصل کرنے میں مدد دیتے ہیں۔‘
لیوس کے مطابق جوہر دراصل مثبت برقی بار رکھنے والا جسے کرنل کہتے ہیں۔ (Kerel کرنل سے مراد یہ تصور کیا جاتا ہے کہ جوہر کا مرکزہ اور تمام الیکٹران سوائے بیرون ترین خول میں موجود الیکٹران کے) کسی جوہر کے بیرونی خول میں زیادہ سے زیادہ آٹھ الیکٹران کی گنجائش ہوتی ہے۔

کیمیائی طور پر عامل عناصر کے جوہروں کے بیرونی خول میں آٹھ الیکٹران موجود نہیں ہوتے۔ ان کی عاملیت کا رجحان ہشتہ کو حاصل کرنا ہوتا ہے جو بند (bond) کی وجہ بنتا ہے یا تو ایک ہی عنصر کے جوہروں سے یا مختلف عناصر کے جوہروں سے۔
آئیے اب ہم چند کیمیائی بند (Chemical bond) کے بارے میں جانیں گے۔
دو جوہروں یا جوہروں کے گروہوں میں آپسی قوت کے نتیجے میں وہ ایک قائم پذیر اکائی بنتی ہے جسے ’کیمیائی بند‘ کہا جاتا ہے۔
کیمیائی بند کے کئی اقسام ہوتے ہیں۔ اس باب میں صرف روانی بند اور گرفتی بند کے بارے میں تبادلہ خیال کریں گے۔

روانی اور گرفتی بند لیوس کے ڈاٹ ضابطے کے مطابق

A روانی بند Ionic bond

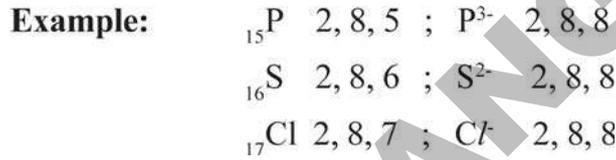
- کوسل نے روانی بند (برقی سکونی بند) کو مندرجہ ذیل حقائق کی بنیاد پر متعارف کروایا۔
- 1- روانی بند مختلف عناصر کے جوہروں کے درمیان ایک جوہر سے دوسرے جوہر میں الیکٹران کی منتقلی کی وجہ سے بنتا ہے۔
 - 2- دوری جدول کے بائیں جانب اور دائیں جانب بہت زیادہ تعامل پذیر دھاتیں IA گروپ (قلوی دھاتیں) اور اداہاتیں VIIA گروپ (ہیلوجن Halogens) ہوتے ہیں۔
 - 3- کیمیا ب گیسوں کے گرفتی خول میں الیکٹران کی تعداد آٹھ ہوتی ہے سوائے ہیلیم کے جوہر کے۔ اس لیے یہ تمام جوہر کیمیائی طور پر غیر عامل اور قیام پذیر ہوتے ہیں۔
 - 4- عام طور پر دھاتیں جن کے بیرونی خول میں ایک، دو یا تین الیکٹران ہوتے ہیں، ان کو خارج کر کے مثبت رواں میں تبدیل ہوتے ہیں۔ (مثبت رواں Cations) کہتے ہیں۔ کیمیا ب گیسوں کی طرح بیرونی خول میں آٹھ الیکٹران حاصل کرتے ہیں جس کی وجہ یہ قیام پذیر ہو جاتے ہیں۔



(?) کیا آپ جانتے ہیں

ادھاتی جوہر کے خارج کردہ الیکٹران کی تعداد ان عناصر کی گرفت ہوتی ہے اور یہ اس عناصر کے گروپ کا عدد بھی ہوتا ہے۔
 مثلاً Na اور Mg کی گرفت بالترتیب 1 اور 2 ہیں۔

5- ادھاتوں کے جوہر جن کی گرفت بالترتیب 5، 6 اور 7 ہوتی ہے بالترتیب 3، 2 اور 1 الیکٹران کو حاصل کر کے منفی رواں میں تبدیل ہوتے ہیں (منفی رواں anion) کہتے ہیں۔ کیمیا کیسوں کی طرح بیرونی خول میں آٹھ الیکٹران حاصل کرتے ہیں۔



(?) کیا آپ جانتے ہیں

ادھاتی جوہر کے حاصل کردہ الیکٹران کی تعداد ان عناصر کی گرفت ہوتی ہے۔ اس طرح (حاصل کردہ الیکٹران - 8) کی تعداد دراصل اس گروپ کا عدد ہوتا ہے اور (گروپ کا عدد - 8) = گرفت
 مثلاً کلورین کی گرفت $1 = (8 - 7)$ ہے۔

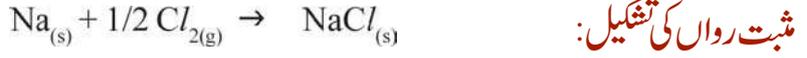
6- روانی بند کی تشکیل Formation of ionic bond

ادھاتی جوہر سے ادھاتی جوہر میں الیکٹرانس کی منتقلی کی وجہ سے مثبت رواں (منفی برقیہ Cations) اور منفی رواں (مثبت برقیہ Anions) میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ ان رواں کے درمیان برقی سکونی قوتیں عمل کرتی ہیں اور وہ آپس میں کشش کی وجہ سے کیمیائی بند تیار کرتے ہیں جیسا کہ ہم جانتے ہیں یہ کیمیائی بند بننے کی وجہ دراصل رواں ہوتے ہیں۔ اس لیے اس بند کو ”روانی بند“ کہتے ہیں۔ بعض اوقات قوتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے ان کو برقی سکونی بند بھی کہتے ہیں جیسا کہ ہم جانتے ہیں اس بند کے بننے کی وجہ گرفت الیکٹران ہوتے ہیں۔ اس لیے اس بند کو ”گرفت بند“ بھی کہتے ہیں۔

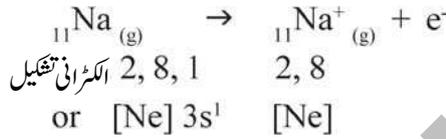
اس طرح ہم روانی بند کی تعریف کر سکتے ہیں۔ مثبت رواں و منفی رواں کو جوڑے رکھنے والی برقی سکونی قوت کشش (جو ادھاتی جوہروں کے ادھاتی جوہروں میں الیکٹران کے منتقل ہونے پر بنتے ہیں) کی وجہ سے جو برقی تعدیلی مرکبات حاصل ہوتے ہیں ان مرکبات کے درمیان واقع ہونے والا بند ”روانی بند“ کہلاتے ہیں۔

• روانی مرکبات جیسے NaCl، MgCl₂، Na₂O اور AlF₃ کے روانی بندگی تشکیل کی تشریح کیجیے۔

مثال: 1 سوڈیم کلورائیڈ (NaCl) کی تشکیل: سوڈیم کلورائیڈ جو دراصل سوڈیم اور کلورین کے عناصر کے ملنے پر بنتا ہے جس کو ذیل میں سمجھایا گیا ہے۔

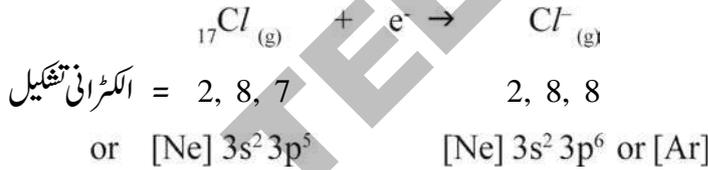


جب سوڈیم (Na) کا جو ہر ایک الیکٹران کھو کر ہشتہ الیکٹرونی تشکیل بناتے ہوئے مثبت رواں (Na⁺) بن جاتا ہے اور اس کی الیکٹرونی تشکیل کیما ب گیس نیا ن (Ne) کے جوہر کے مساوی ہو جاتی ہے۔



منفی رواں کی تشکیل

کلورین کا جو ہر ایک الیکٹران کو حاصل کرتے ہوئے اپنے گرفتی خول کے ہشتہ کو مکمل کرتا ہے۔ اس طرح یہ سوڈیم کے جوہر کا کھوئے ہوئے الیکٹران کو حاصل کرتے ہوئے منفی رواں میں تبدیل ہوتا ہے اور جس کی الیکٹرونی تشکیل کیما ب گیس (Ar) کے مساوی ہوتی ہے۔



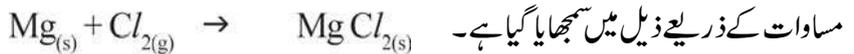
مرکب NaCl کی ان کے رواں کے ذریعے تشکیل

Na اور Cl کے جوہروں کے درمیان الیکٹران کی منتقلی کی وجہ سے Na⁺ اور Cl⁻ رواں بنتے ہیں۔ یہ مخالف برقی بار رکھنے والے رواں برقی سکونی کشش کی وجہ سے ایک دوسرے کو کشش کرتے ہیں۔ اس طرح NaCl کا مرکب بناتے ہیں۔

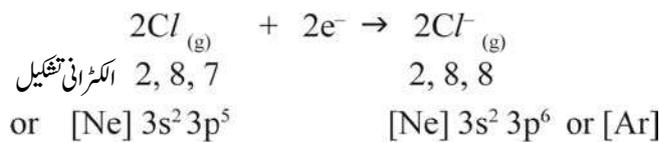


مثال: 2 میگنیشیم کلورائیڈ (MgCl₂) مرکب کی تشکیل:

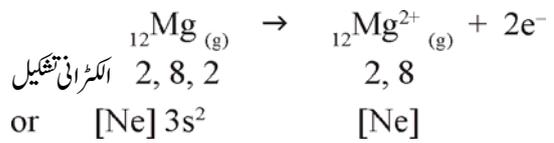
میگنیشیم کلورائیڈ کا مرکب دراصل میگنیشیم اور کلورین کے عناصر کے ملنے سے بنتا ہے۔ MgCl₂ مرکب بننے والے بند کو کیمیائی مساوات کے ذریعے ذیل میں سمجھایا گیا ہے۔



منفی رواں کی تشکیل

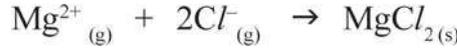


مثبت رواں کی تشکیل



مرکب $MgCl_2$ کی ان کے رواں کے ذریعے تشکیل:

Mg^{2+} ، 'Ne' کی الیکٹرونی تشکیل حاصل کرتا ہے اور ہر ایک 'Ar'، 'Cl' کی الیکٹرونی تشکیل حاصل کرتا ہے۔



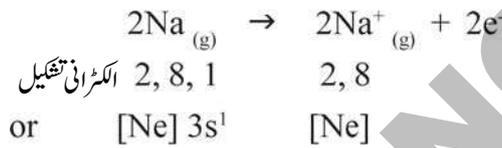
اب میگیشیم کا جو ہر اپنے دو الیکٹران کلورین کے دو جوہروں کو ایک۔ ایک الیکٹران منتقل کرتا ہے جس کے نتیجے میں Mg^{2+} اور $2Cl^{-}$

آپس میں کشش کرتے ہوئے $MgCl_2$ کا مرکب بناتے ہیں۔

مثال۔ 3: ڈائی سوڈیم مونو آکسائیڈ (Na_2O) کی تشکیل

مندرجہ ذیل میں ڈائی سوڈیم مونو آکسائیڈ کی تشکیل کی وضاحت دی گئی ہے۔

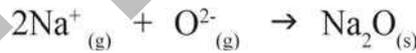
مثبت رواں کا بنا (Na^{+})



منفی رواں کا بنا (O^{2-} آکسائیڈ کی تشکیل)



مرکب Na_2O کی ان کے رواں کے ذریعے تشکیل

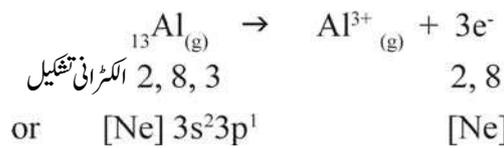


دو Na کے جوہر اپنا ایک۔ ایک الیکٹران آکسیجن کے ایک جوہر منتقل کرتے ہوئے $2Na^{+}$ اور O^{2-} بناتے ہیں۔

ہر Na^{+} کی الیکٹرونی تشکیل 'Ne' کے الیکٹرونی تشکیل کے مساوی ہوتی ہے، اور اس طرح O^{2-} بھی (Ne) کی الیکٹرونی تشکیل حاصل کرتا ہے۔

ان روانوں ($2Na^{+}$ اور O^{2-}) کے درمیان کشش کی وجہ سے مرکب Na_2O بنتا ہے۔

المونیم کلورائیڈ کی تشکیل ($AlCl_3$): المونیم کلورائیڈ کے مرکب کی تشکیل کو ذیل میں سمجھایا گیا ہے۔



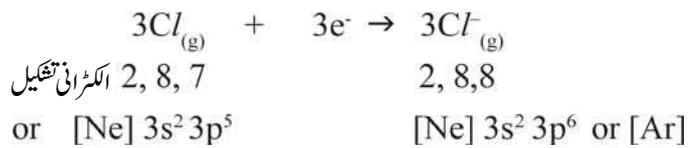
المونیم کے مثبت رواں (Al^{3+}) کی تشکیل

کلورائیڈ کے منفی رواں (Cl^{-}) کی تشکیل

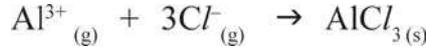
المونیم کا ایک جوہر تین الیکٹران کھوتا ہے اور یہ

تین الیکٹران کلورین کا ہر ایک جوہر ایک۔ ایک الیکٹران کو

حاصل کرتے ہیں۔

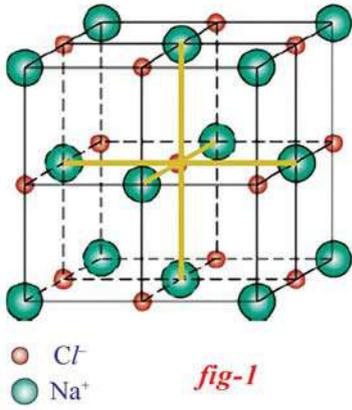


روانوں کے درمیان برقی سکونی کشش کی وجہ سے $AlCl_3$ کا مرکب تشکیل پاتا ہے۔



روانی مرکبات میں رواں کی ترتیب:

- روانی مرکب میں کس طرح مثبت رواں اور منفی رواں ٹھوس حالت میں وجود رکھتے ہیں؟
- آئیے اب ہم اس کو سوڈیم کلورائیڈ کے مرکب کی مدد سے وضاحت کریں گے۔
- کیا آپ سوچتے ہیں کہ Na^+Cl^- کا جوڑا ایک اکائی کی طرح کسی ٹھوس قلم میں وجود رکھتا ہوگا؟ اگر آپ ایسا سوچتے ہیں تو آپ غلط سوچتے ہیں۔



یاد رکھو کہ برقی سکونی قوت غیر مستی ہوتی ہے۔ اس لیے یہ ممکن نہیں کہ ایک Na^+ رواں صرف ایک Cl^- کو کشش کر اور ایک Cl^- رواں ایک Na^+ رواں کو کشش کرے۔ کسی رواں کی بار اور اس کی جسامت کے مطابق ایک خاص مقدار میں مخالف رواں اس سے کشش کرتے ہیں۔ اس طرح سوڈیم کلورائیڈ کے قلم میں ایک Na^+ رواں کے اطراف 6 Cl^- کے رواں سے ایک Cl^- رواں کے اطراف 6 Na^+ کے رواں سے جکڑے ہوتے ہیں۔ روانی مرکبات قلمی حالت میں ہوتے ہیں۔ جب ان میں مثبت رواں اور منفی رواں ترتیب وار ہوتے ہیں اور ان کے درمیان برقی سکونی قوت کشش کی وجہ یہ تین ابعادی بن جاتے ہیں۔ سوڈیم کلورائیڈ کی قلمی شکل متصل دی گئی ہے۔ $NaCl$ کی قلم کو ملکعی مرکزی پہلو (Face centred cubic lattice crystal) قلم کہتے ہیں۔

ایک دینے گئے رواں کے اطراف مخالف رواں کی تعداد جس سے وہ گھیرا ہوتا ہے، اس رواں کاربٹی عدد (Coordination number) کہلاتا ہے۔

مثلاً سوڈیم کلورائیڈ کے قلم میں Na^+ رواں کاربٹی عدد 6 اور Cl^- رواں کاربٹی عدد بھی 6 ہے۔

مثبت اور منفی رواں کی تشکیل پر اثر انداز ہونے والے عوامل

پچھلے باب میں آپ نے دوری جدول کے گروپ اور دور میں واقع ہونے والے عناصر کے دھاتی وادھاتی خصوصیات میں تفرق کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ آئیے اب ہم عناصر کی دھاتی اور ادھاتی خصوصیات اور حقائق کا اعادہ کریں۔ عام طور پر دھاتوں کے عناصر الیکٹران کھو کر ان کے گرفتی خول میں ہشہ تکمیل کر پاتے ہیں۔ دھاتوں کی اس خاصیت کو electropositivity برقی مثبتیت کہتے ہیں۔ عناصر جن کی مثبت رغبت زیادہ ہوتی ہے مثبت رواں تشکیل دیتے ہیں۔ اسی طرح ادھاتیں جیسے آکسیجن (8O)، فلورین (9F) اور کلورین (17Cl) الیکٹران حاصل کرتے ہوئے کیاب گیسوں کی الیکٹرانٹی تشکیل حاصل کر لیتے ہیں، ان جوہروں کی یہ خاصیت ادھاتی خاصیت یا برقی منفیت electronegativity کہتے ہیں۔ عناصر جن کی برقی منفیت کی خاصیت زیادہ ہوتی ہے منفی رواں بناتے ہیں۔

● کیا آپ مندرجہ بالا وجوہات کی تشریح کر سکتے ہو؟

ایسے عناصر کے جوہر جن کے برقی منفیت کا فرق 1.9 کے مساوی یا اس سے زیادہ ہوتا ہے روانی بند بناتے ہیں۔
روانی بند کی تشکیل کے بارے میں آپ یہ جان چکے ہیں کہ جوہر یا تو الیکٹران کھوتے ہوئے یا حاصل کرتے ہوئے گرفتی خول کے ہشتہ کو مکمل کرتے ہیں یعنی روانی بند میں ایک جوہر سے دوسرے جوہر میں الیکٹران کی منتقلی عمل میں آتی ہے۔
الیکٹران کے کھونے سے مثبت اور حاصل کرنے سے منفی رواں کے بننے کا انحصار (رجحان) مندرجہ ذیل عوامل پر منحصر ہوتا ہے۔

- 1- جوہر کی جسامت
- 2- روانی قوت
- 3- الیکٹران رغبیت
- 4- برقی منفیت

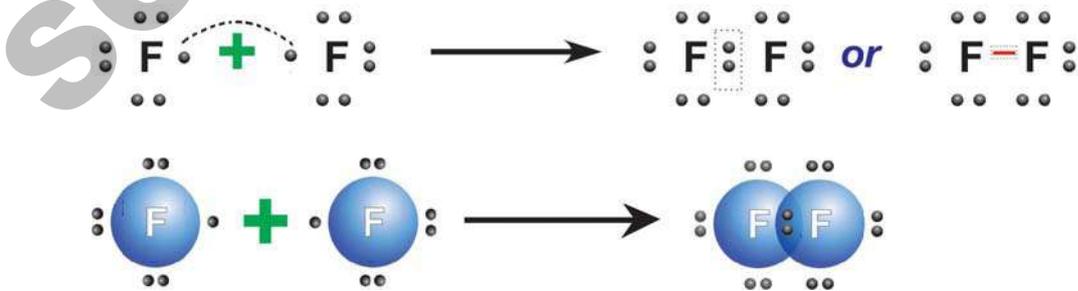
ایسے عناصر کے جوہر جن کی جوہری جسامت زیادہ کم روانی قوت، کم الیکٹران رغبیت اور کم برقی منفیت ہوتی ہے مثبت رواں بناتے ہیں۔
ایسے عناصر کے جوہر جن کی جوہری جسامت کم، روانی قوت زیادہ، الیکٹران رغبیت زیادہ اور برقی منفیت زیادہ ہوتی ہے منفی رواں بناتے ہیں۔

B شریک گرفتی بند (Covalent bond)

G.N.Lewis نے 1916 میں یہ مفروضہ پیش کیا کہ جوہر آپس میں الیکٹران کو منتقل کیے بغیر بھی اپنے گرفتی خول کے ہشتہ کو مکمل کرتے ہیں۔
جوہر آپس میں اپنے گرفتی خول کے ایک یا زیادہ الیکٹران کے اشتراک سے گرفتی ہشتہ کی تشکیل کو مکمل کرتے ہیں۔

الیکٹران جو دونوں جوہر سے شریک (اشتراک) کیے ہوئے ہیں۔ یہ دونوں جوہروں کے مرکزوں کے اطراف گردش کرتے رہتے ہیں۔ جب یہ جوہر ایک دوسرے کے قریب آتے ہیں، ان اشتراکی الیکٹرانوں کی وجہ سے کیمیائی بند تشکیل پاتا ہے، اس بند کو ”شریک گرفتی بند“ Covalent Bond کہتے ہیں۔ مثلاً فلورین کے دو جوہر آپس میں مل کر ایک قیام پذیر سالمہ بناتے ہیں۔

ہر ایک فلورین کا جوہر بند کے لیے ایک الیکٹران شریک کرتے ہوئے جوڑ بناتا ہے اس طرح یہ جوڑ اشتراکی جوڑ کہلاتے ہیں اور یہ فلورین کے دونوں جوہر کے آپس میں الیکٹران کے اشتراک سے بناتا ہے۔ سالمہ F_2 میں ہر ایک فلورین جوہر کا گرفتی ہشتہ مکمل ہوتا ہے۔

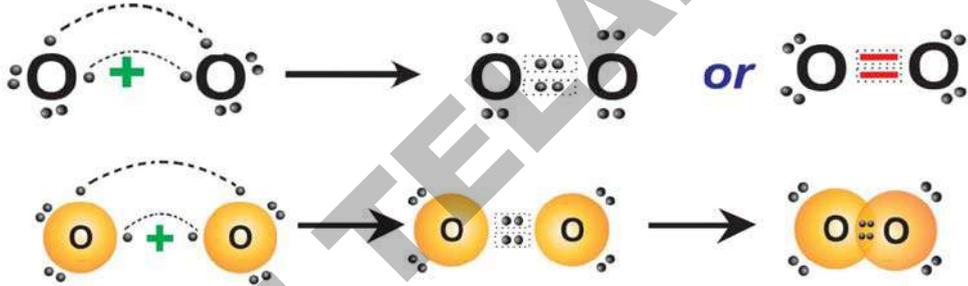


فلورین کے ہر ایک جوہر کے اطراف موجود نقاط (dots) اس کے گرفتی الیکٹران کو ظاہر کرتے ہیں۔
 دو جوہروں کے درمیان مساوی گرفتی الیکٹران کے اشتراک سے بننے والا کیمیائی بند سے ان دونوں جوہر کے گرفتی خول یا توہشتہ یا
 دہری جوڑ (duplet) حاصل کرتے ہیں، اس طرح کے بند کو شریک گرفتی بند کہتے ہیں۔
 شریک گرفتی بند میں لفظ ”شریک“ کے معنی دو ایشیا مساوی شریک ہونے کے ہیں۔ یہاں ہر جوہر بند بنانے کے لیے اپنے گرفتی خول
 سے ایک ایک الیکٹران کو شریک کرتا ہے۔ اسی لیے بند کو شریک گرفتی بند (مساوی گرفتی الیکٹران کے تعاون سے بننے والا بند) کا نام دیا گیا ہے۔

سالہ O₂ کی تشکیل:

8 کی الیکٹران تشکیل 2,6 ہے۔ آکسیجن جوہر کے گرفتی خول میں 6 الیکٹران موجود ہوتے ہیں۔ گرفتی خول کے ہشتہ مکمل کرنے کے لیے آکسیجن
 کو دو الیکٹران کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لیے دو آکسیجن کے جوہر ایک دوسرے کے قریب آتے ہوئے اپنے اپنے دو دو الیکٹران کو شریک کرتے
 ہوئے ہشتہ مکمل کرتے ہیں اور بند بناتے ہیں۔ اس طرح O₂ سالے میں دو شریک گرفتی بند بنتے ہیں جو دونوں جوڑ آکسیجن کے جوہروں کے
 درمیان ہوتے ہیں۔

ہم یوں کہہ سکتے ہیں کہ آکسیجن کے دو جوہروں کے درمیان دہرا بند بنتا ہے جس کی وجہ سے آکسیجن کا سالہ O₂ تشکیل پاتا ہے۔
 مندرجہ ذیل اشکال پر غور کیجیے۔ آکسیجن کے دونوں جوہروں کے گرفتی خول میں ہشتہ مکمل ہو چکا ہے۔

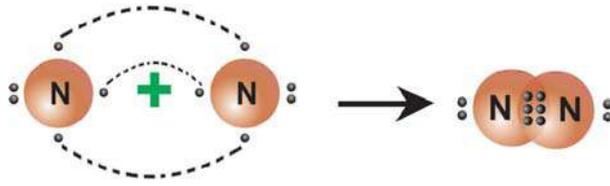


● کیا آپ تلاش کتے ہو کہ نائٹروجن کے سالے میں کونسا بند موجود ہوتا ہے؟
 آئیے دیکھیں!

نائٹروجن (N₂) کا سالہ

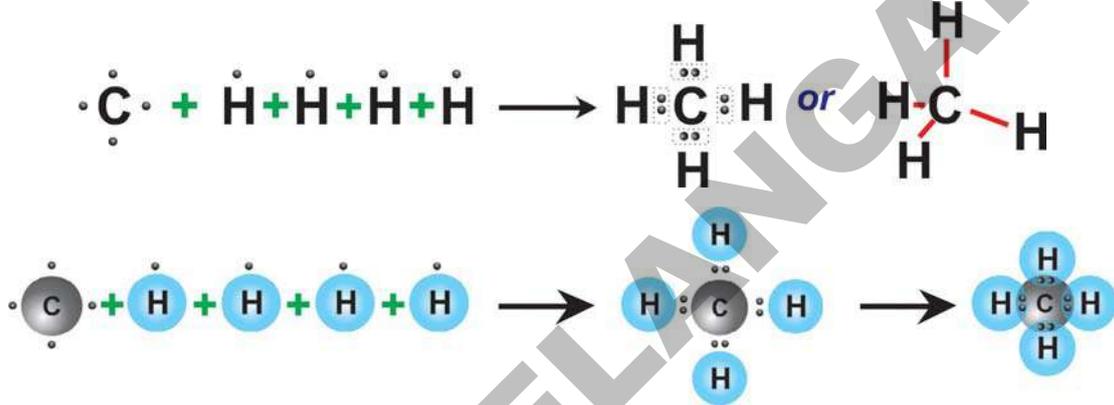
N کی الیکٹران تشکیل 2,5 ہے۔ اس کے گرفتی خول کے ہشتہ بنانے کے لیے 3 الیکٹران کی ضرورت ہوتی ہے۔ نائٹروجن کے
 دو جوہر ایک دوسرے کے قریب ہوتے ہیں اور ہر ایک جوہر تین تین الیکٹران کو شریک کرتے ہوئے بند بناتے ہیں۔ اس طرح دو نائٹروجن
 کے جوہروں کے درمیان چھ الیکٹران یا تین جوڑ الیکٹران موجود ہوتے ہیں۔ دو نائٹروجن کے جوہروں کے درمیان تہرا بند بنتا ہے جیسے N₂ کا
 سالہ تشکیل پاتا ہے۔





میٹھین (CH₄) کا سالمہ

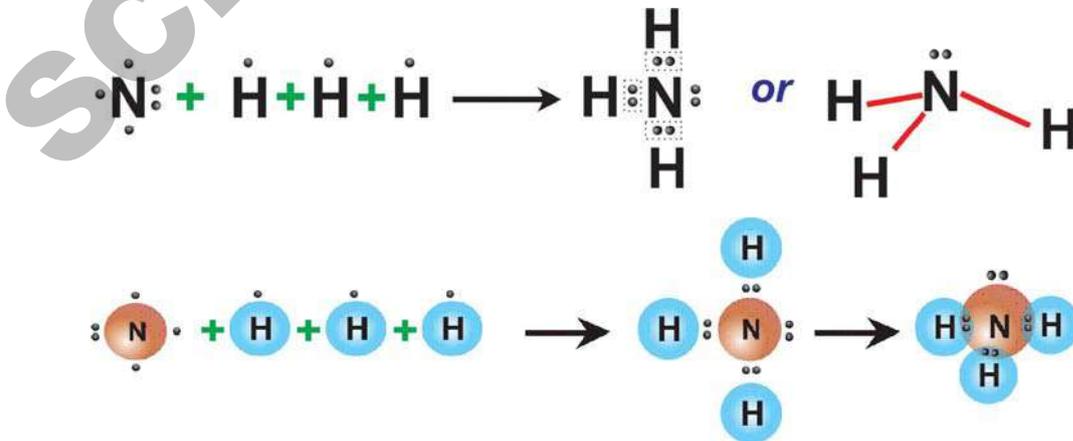
CH₄ میٹھین کے سالمے کی تشکیل کے لیے کاربن (C) کا جوہر چار الیکٹران (یعنی ہر ایک ہائیڈروجن کے جوہر کے لیے ایک الیکٹران) اور 4 ہائیڈروجن کے جوہر ایک ایک الیکٹران شریک کرتے ہوئے CH₄ کا سالمہ تشکیل دیتے ہیں۔ اس طرح چار C-H شریک گرفتی بند اس میں موجود ہوتے ہیں۔ جس کو ذیل میں دکھایا گیا ہے۔



امونیا (NH₃) کا سالمہ

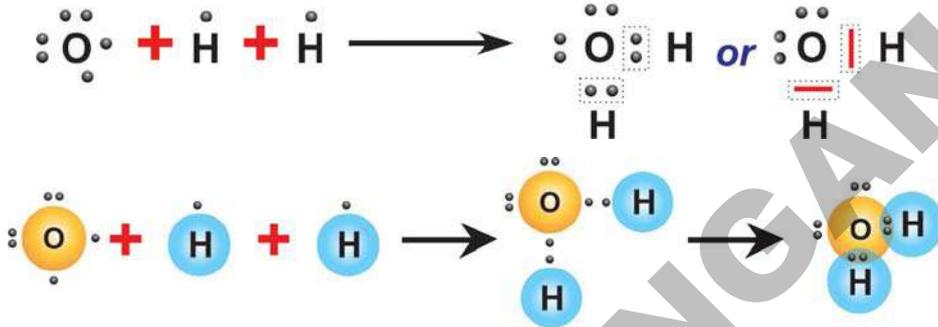
امونیا کے سالمے میں تین N-H کے اکہرے شریک گرفتی بند موجود ہوتے ہیں۔ N کی الیکٹران تشکیل 5, 2 ہے اور H کی الیکٹران تشکیل 1 ہے۔

نائیٹروجن کا ایک جوہر بند کے لیے اپنے تین الیکٹران کو شریک کرتا ہے جب کہ تین ہائیڈروجن کے جوہر بند کے لیے ایک ایک الیکٹران شریک کرتے ہیں۔ اس طرح چھ الیکٹران یا تین جوڑے الیکٹران میں سے ہر ایک جوڑے نائیٹروجن اور ایک ہائیڈروجن کے درمیان جیسا کہ شکل میں دکھایا گیا ہے موجود ہوتا ہے۔



پانی (H₂O) کا سالمہ

پانی کے سالمے H₂O میں دو (O-H) کے اکہرے شریک گرفتی بند موجود ہوتے ہیں۔
 8O کی الکٹرائی تشکیل 2,6 ہے اور 1H کی تشکیل 1 ہوتی ہے۔
 اپنے گرفتی خول کے ہشہ کو حاصل کرنے کے لیے آکسیجن کے جوہر کو 2 الکٹران کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ 2 الکٹران کو دو ہائیڈروجن کے جوہروں کے ساتھ شریک کرتے ہوئے پانی کا سالمہ H₂O بناتا ہے۔



کسی عنصر کے جوہر کی گرفت ’’دراصل اس جوہر کے کل شریک گرفتی بند کی تعداد ہوتی ہے۔‘‘

شریک گرفتی بند کا طول اور بند کی توانائیاں

شریک گرفتی بند بنانے والے دو جوہروں کے مرکزوں کا درمیانی فاصلہ (بند کا طول) ایک دوسرے جوہر سے مساوی ہوتا ہے۔ اس فاصلے کا طول کو عام طور پر nm (نانومیٹر) یا Angstrom unit (Å) میں لیا جاتا ہے۔
 کسی گیس دو جوہری گرفتی مرکب کے جوہروں کے درمیان بننے والے شریک گرفتی بند کو توڑنے کیلئے درکار توانائی کو بند کی توانائی کہتے ہیں۔

(?) کیا آپ جانتے ہیں

- ایک انکسٹرا م (Å) جس کا طول 10^{-10} میٹر کے مساوی یا 0.1 نانومیٹر یا 100 پیکومیٹر (pico metre) ہوتا ہے۔
- 1 nanometre = 10^{-9} metre

گرفتگی الکٹرائی نظریے کے نقائص:

(1) کسی دو جوہروں کے درمیان شریک گرفتی بند بنتا ہے تب یہ مانا گیا ہے کہ ان جوہروں کے درمیان بننے والا بند کا طول اور بند کی توانائی مساوی ہوتی ہے جب کہ یہ جوہروں کی خاصیت پر منحصر نہیں ہوتی۔ یہ اس لیے کیوں کہ یہ بند یکساں و مساوی الکٹران کے اشتراک سے بنتا ہے۔ لیکن عملی طور پر اور مشاہدات سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ بند کا طول اور بند کی توانائی مساوی و یکساں نہیں ہوتی ہیں جب کہ اس بند میں حصہ لینے والے جوہر مختلف ہوں۔ (جدول 3 دیکھئے)

- بند کے طول اور بند کی توانائی سے آپ کیا مراد لیتے ہیں؟

● کیا مختلف جوہروں کے بند کے لیے ان کی قدریں مختلف نہیں ہوتی ہیں؟

(2) یہ نظریہ ان سالموں کے زاویوں کے فرق کی تشریح کرنے سے قاصر ہے جیسے $BeCl_2$ کے سالمے $Cl \hat{B} e Cl$ کے درمیان زاویہ 180° ہوتا ہے۔ BF_3 کے سالمے میں $F \hat{B} F$ کے درمیان زاویہ 120° ہوتا ہے۔ CH_4 میں $H \hat{C} H$ کا زاویہ $109^\circ 28'$ اور NH_3 میں $H \hat{N} H$ کا زاویہ $107^\circ 18'$ اور H_2O میں $H \hat{O} H$ کا زاویہ $104^\circ 31'$ وغیرہ ہوتا ہے۔ یعنی یہ نظریہ سالمے کی شکل کی تشریح کرنے سے قاصر ہے۔

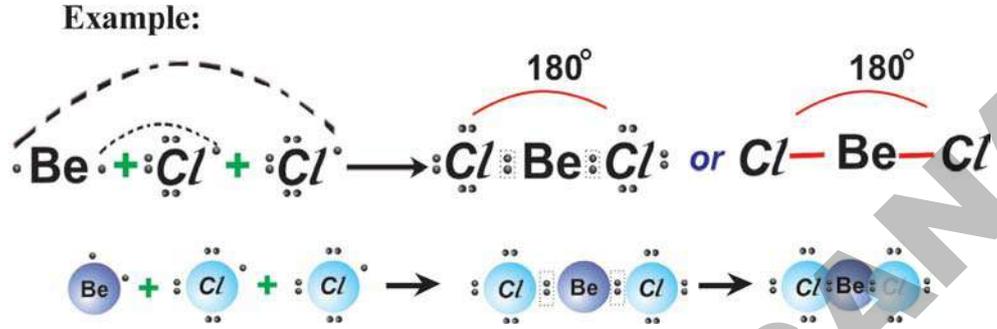
بند	بند کا طول A°	بند (توڑنے) کے لیے درکار توانائی (KJ/mol^{-1})
H-H	0.74	436
F-F	1.44	159
Cl-Cl	1.95	243
Br-Br	2.28	193
I-I	2.68	151
H-F	0.918	570
H-Cl	1.27	432
H-Br	1.42	366
H-I	1.61	298
H-O (of H_2O)	0.96	460
H-N (of NH_3)	1.01	390
H-C (of CH_4)	1.10	410

گرفتگی خول کی الیکٹرانوں کی جوڑی کے دفع کا نظریہ:

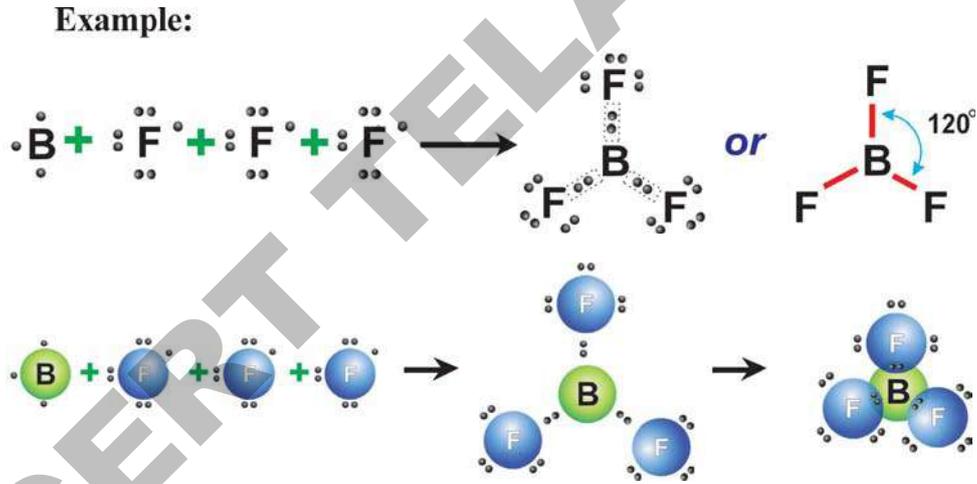
ایسے سالمات جن میں تین یا تین سے زیادہ یا تمام جوہر ایک مرکزی جوہر سے شریک گرفتگی بند کی مدد سے جڑے ہوتے ہیں۔ ان میں موجود زاویوں کی تشریح کو - *Valence shell - elctron pair repulsion theory (VSEPR)* یعنی ”گرفتگی خول کے الیکٹران جوڑے کے دفعی نظریے“ سے وضاحت کی جاسکتی ہے۔ اس نظریے کو سب سے پہلے 1940 میں سڈوک (Sidgwick) اور پاول (Powell) نے پیش کیا تھا۔ اس نظریے کو Gillespie گیلیپسی اور نانائی ہوم (Nyholm) نے 1957 میں تصحیح کرتے ہوئے وسعت دی۔ یہ نظریہ ذیل کے نکات کی تجویز پیش کرتا ہے۔

- (1) نظریہ VSEPR کے مطابق گرفتگی خول میں شریک گرفتگی بند میں حصہ لینے والے الیکٹران اور تنہا جوڑے (یعنی حصہ نہ لینے والے جوڑے) ہیں۔ ان برقی بار کے بادلوں کے درمیان قوت دفع واقع ہوتی ہے۔ اسی لیے یہ ایک دوسرے سے دفع کرتے ہوئے ممکنہ حد تک دور ہو جاتے ہیں اور یہ حاصلہ سالمہ ایک مخصوص شکل (ساخت) اختیار کرتا ہے۔
- (2) اگر ہم گرفتگی خول میں حصہ لینے والے شریک گرفتگی جوڑے اور مرکزی جوہر کے تنہا جوڑے کی کل تعداد کی نشان دہی کرتے ہوئے مرکزی جوہر کے مرکز کے اطراف ان جوڑے کی ترتیب کی وضاحت کرتے ہوئے حاصلہ سالمے کی شکل (جسامت) کی تشریح کر سکتے ہیں۔
- (3) تنہا الیکٹران کے جوڑے (حصہ نہ لینے والے) مرکزی جوہر کے اطراف زیادہ جگہ گھیرتے ہیں بہ نسبت شریک گرفتگی جوڑے والے الیکٹران کے۔ ایسا اس لیے ہوتا ہے کہ کیوں کہ غیر گرفتگی جوڑے پر صرف مرکزی جوہر کے مرکزے کی قوت کشش کا اثر ہوتا ہے جب کہ شریک گرفتگی جوڑے پر دونوں مرکزوں کی قوت کشش کا اثر ہوتا ہے۔ اس طرح ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ مرکزی جوہر میں غیر شریک گرفتگی جوڑے کی موجودگی کی وجہ سے حاصلہ سالمہ کے درمیان بننے والا بندشی زاویہ اور اس کی شکل میں متوقع زاویے کی مقدار اور شکل میں کسی قدر تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ اگر مرکزی جوہر کے غیر شریک گرفتگی جوڑے (تنہا جوڑے) اور شریک گرفتگی جوڑے کے درمیان قوت دفع کی وجہ سے زاویہ زیادہ ہوتا ہے تب جوہروں کے درمیان بننے والے بند کا زاویہ کم ہو جاتا ہے۔

4.1) اگر مرکزی جوہر کے اطراف دو جوڑ شریک گرفتگی بند کی وجہ سے بنتے ہیں اور اس مرکزی جوہر میں کوئی بھی غیر شریک گرفتگی جوڑ (lone pair) نہ ہو تب ان کے درمیان کوئی قوت دفع واقع نہیں ہوتی ہے اور یہ جوہر 180° زاویہ بناتے ہیں اور حاصلہ سالمہ خطی شکل اختیار کرتا ہے۔

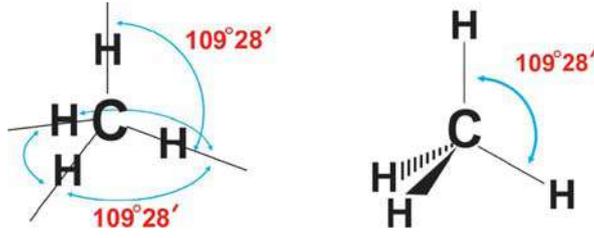


4.2) اگر مرکزی جوہر کے اطراف تین جوڑ شریک گرفتگی بند کی وجہ سے بنتے ہیں اور اس مرکزی جوہر میں کوئی بھی غیر شریک گرفتگی جوڑ (تنہا جوڑ) نہ ہو تب یہ جوہر 120° زاویہ بناتے ہوئے مثلث کے راس پر ظاہر ہوتے ہیں اس طرح حاصلہ سالمہ مثلثی شکل کا ہوگا۔

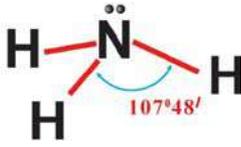


نوٹ: سالمات BeCl_2 اور BF_3 پر آپ نے غور کیا ہوگا کہ ان کی مرکزی جوہر Be اور B ہیں۔ ان جوہروں کے گرفتگی خول میں 8 الیکٹران نہیں ہیں۔ ان میں ترتیب وار صرف 4 اور 6 الیکٹران موجود ہیں اس لیے سالمے کو الیکٹران کی کمی کا سالمہ (electron deficient molecules) کہتے ہیں۔

4.3) اگر مرکزی جوہر کے اطراف چار جوڑ شریک گرفتگی بند کی وجہ سے بنتے ہیں تب یہ چار بند کے جوڑ ایک چار ضلعی کے چار کونوں پر ہوتے ہیں۔ (یہ ایک تین ابعادی ترتیب ہے) اور اس سالمے میں متوقع زاویہ $109^\circ 28'$ ہوتا ہے۔ مثلاً میتھین (CH_4) کے سالمے میں $\text{H} - \text{C} - \text{H}$ ، $109^\circ 28'$ زاویہ ہوتا ہے کیوں کہ مرکزی جوہر کاربن (C) کے اطراف چار الیکٹران جوڑ (بند) ہوتے ہیں جیسا کہ شکل میں دکھایا گیا ہے۔



4.4) اگر ایک سالمے میں تین شریک گرنفی جوڑ اور ایک تنہا جوڑ موجود ہو تب یہ تنہا جوڑ مرکزی جوہر کے مرکز کے اطراف زیادہ جگہ گھیرے گا جس کے نتیجے میں دوسرے تین شریک گرنفی جوڑ ایک دوسرے کے قریب واقع ہوں گے۔ مثال کے طور پر NH_3 کے سالمے میں مثلاً امونیا کے سالمے میں مرکزی جوہر N کے اطراف تین (3N-H) شریک گرنفی بند کے جوڑ اور ایک تنہا جوڑ موجود رہتا ہے۔ شریک گرنفی جوڑ۔ شریک گرنفی جوڑ کے دفع سے تنہا جوڑ۔ شریک گرنفی جوڑ کا دفع زیادہ ہوتا ہے۔ اس لیے NH_3 کے سالمے کی شکل چار ضلعی ہوتی ہے چوں کہ اس میں چار جوڑ الیکٹران ہوتے ہیں اور $109^\circ 28'$ متوقع زاویہ ہونا چاہیے لیکن تنہا جوڑ۔ شریک گرنفی جوڑ کے درمیان قوت دفع کی وجہ سے عملی طور پر یہ زاویہ $107^\circ 48'$ ہوتا ہے۔



اس لیے NH_3 کا سالمہ مثلثی مخروطی (triangular pyramidal) شکل کا ہوتا ہے جہاں پر N اس مثلثی مخروط کے اوپری راس پر ہوتا ہے (4.5) اگر کسی مرکزی جوہر کے مرکز کے اطراف دو تنہا جوڑ اور دو شریک گرنفی جوڑ موجود ہوں تب تنہا جوڑ۔ تنہا جوڑ کی قوت دفع زیادہ ہوتا ہے بہ نسبت تنہا جوڑ۔ شریک گرنفی جوڑ کے۔ اس طرح دونوں شریک گرنفی جوڑ کے درمیان کا زاویہ مزید کم ہو جاتا ہے۔

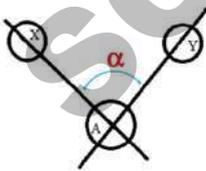
مثلاً: پانی کا سالمہ (H_2O)



پانی کے سالمے (H_2O) میں مرکزی جوہر آکسیجن کے مرکز کے اطراف چار جوڑ الیکٹران ہوتے ہیں جن میں دو تنہا جوڑ (lone pair) اور دو جوڑ شریک گرنفی بند کے ہوتے ہیں۔ پانی کا سالمہ چار ضلعی یعنی (CH_4) کے سالمے کی طرح ہونے کے بجائے یہ V شکل یا زاویے کی شکل کا ہوتا ہے کیوں کہ اس سالمے میں تنہا جوڑ۔ تنہا جوڑ اور تنہا جوڑ۔ شریک گرنفی جوڑ کی قوت دفع ہوتی ہے۔ اس لیے یہ $104^\circ 27'$ ہو جاتا ہے۔

● کسی سالمے میں بند کے زاویے سے کیا مراد ہوتا ہے؟

مرکزی جوہر اور کوئی دو جوہروں کے درمیان شریک گرنفی بند بنانے والے جوہروں یعنی مرکزی جوہر کے مرکز سے کسی دو جوہروں کے مرکروں کو ملانے والے وہ دو تصوری (خیالی) خطوط کا درمیان بننے والا زاویہ ”بندشی زاویہ“ کہلاتا ہے۔ (شکل دیکھے۔ α بند کا زاویہ ہے)



گرنفی خول کے الیکٹران جوڑ کے دفعی نظریے (VSEPR) بند کی طاقت (Strength of bonds) کی وضاحت کرنے میں ناکام رہا ہے چوں کہ یہ نظریہ پوری طرح لیوس (Lewis) کے شریک گرنفی بند کے تصور (Concept) پر منحصر ہے۔ یہ نظریہ شریک گرنفی بند کے برقی خاصیت کے بارے میں مزید وضاحت نہیں کر سکا۔

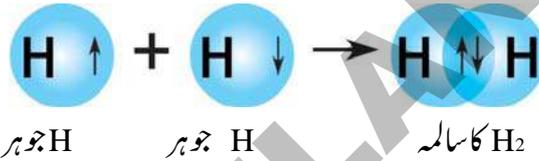
گرفتگی بند کا نظریہ Valence Bond Theory

لینس پاولنگ (Linus Pauling) نے 1954 میں شریک گرفتگی بند کی وضاحت کے لیے کوانٹم میکانیکل ماڈل Quantum

Mechanical Model یعنی گرفتگی بند کے نظریے کو پیش کیا۔

(1) دو جوہروں کے درمیان شریک گرفتگی بند بنتا ہے جب دو جوہر ایک دوسرے کے بہت قریب آتے ہیں تب ایک جوہر کے گرفتگی خول کے ذیلی خول (orbital) کا تنہا الیکٹران رکھنے والا ذیلی خول (orbital) دوسرے جوہر کے گرفتگی خول کے ذیلی خول (orbital) کے تنہا الیکٹران جو مخالف گھماؤ (Opposit spin) رکھتا ہے ایک دوسرے کے ساتھ انطباق (overlap) کرتے ہیں۔ اس عمل سے دو جوہروں کے درمیان شریک گرفتگی بند تشکیل پاتا ہے۔ اس طرح یہ الیکٹران جوڑ جو انطباق کیے ہوئے ہیں دونوں جوہروں کے مرکزوں سے قوت کشش کی وجہ سے جڑے رہتے ہیں اور یہ دونوں جوہروں کو ایک دوسرے سے جوڑ رکھتے ہیں۔

مثلاً H_2 سالمے کی تشکیل H جوہر میں '1S' ذیلی خول (orbital) میں موجود غیر جوڑ دار الیکٹران دوسرے H جوہر کے '1S' کے غیر جوڑ دار مخالف گھماؤ والے الیکٹران کے ذیلی خول (آر بیٹل) کے ساتھ انطباق کرتے ہوئے H-H بند بناتا ہے اور اس طرح H_2 سالمہ تشکیل پاتا ہے۔

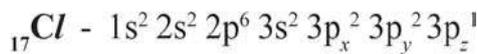


(2) آر بیٹل کا انطباق جتنا زیادہ ہوگا بند اس قدر طاقت ور ہوگا۔ اس انطباق میں سوائے S آر بیٹل کے دوسرے آر بیٹل کے انطباق سے بننے والے بند میں سمتی خاصیت ظاہر ہوتی ہے۔

(3) اس بند میں ہر جوہر اپنے جس ذیلی خول (آر بیٹل) کو بند میں شریک کرتے ہیں، یہ اپنی آر بیٹل کی شناخت کو باقی رکھ پاتے ہیں۔

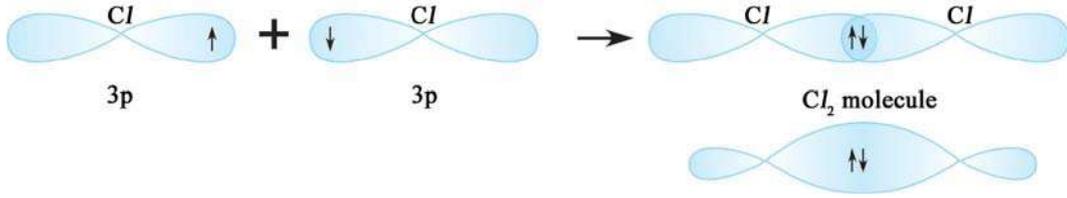
(4) جب جوہروں کے درمیان کئی بند موجود ہوں تب ان میں سب سے پہلا بند دونوں جوہروں کے ذیلی خول (آر بیٹل) کا انطباق بین مرکزی محور (طولی) سرے سے سرے سے بننے والے بند زیادہ طاقت دار ہوتا ہے جس کو "σ" سگما بند کہتے ہیں اور باقی دوسرے آر بیٹل کے انطباق سے جو بند بناتے ہیں وہ پہلوئی (طرفی راجائی) انطباق بناتے ہیں۔ وہ بند کمزور بند ہوتے ہیں جس کو "π" پائی بند کہتے ہیں "σ" (سگما) بند زیادہ طاقتور اس لیے ہوتا ہے کیوں کہ اس بند میں آر بیٹل کا انطباق سرے سے سرے سے یا بین محوری انطباق ہوتا ہے جو دونوں جوہروں کے مرکزوں سے زیادہ قوت کشش سے جڑے ہوتے ہیں جب کہ "π" (پائی) بند کمزور بند ہوتا ہے کیوں کہ اس بند میں p اور d آر بیٹل کا انطباق پہلو (جانبی رطرنی) ہوتا ہے۔ اس انطباق میں آر بیٹل اور مرکزی محوروں کے درمیان تعدیلی سطح (Nodal plane) ظاہر ہوتی ہے۔

$Cl-Cl$ سالمے پر غور کیجیے۔



Cl_2 سالمے کی تشکیل میں ایک کلورین (Cl) کے جوہر کا $3p_z$ تنہا الیکٹران دوسرے کلورین (Cl) کے جوہر کا $3p_z$ کے تنہا مخالف گھماؤ

الیکٹران رکھنے والے آر بیٹل ایک دوسرے سے انطباق کرتے ہیں۔

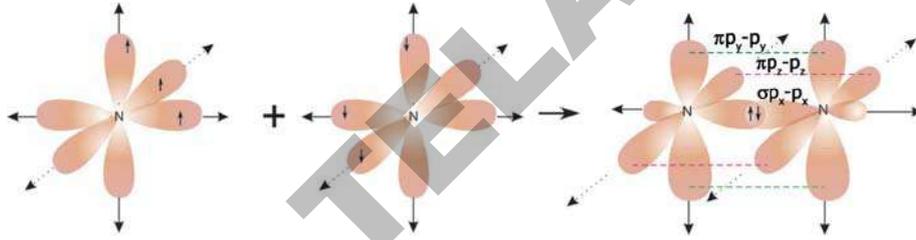


● HCl کا سالمہ کس طرح تشکیل پاتا ہے؟

H جوہر کے '1s' آر بیٹال میں موجود غیر جوڑی دار الیکٹران Cl کے جوہر کے '3p' آر بیٹال میں موجود غیر جوڑی دار مخالف گھماؤ الیکٹران رکھتے ہیں۔ یہ آر بیٹال ایک دوسرے سے انطباق کرتے ہوئے HCl سالمہ تیار کرتے ہیں۔

N₂ سالمے کی تشکیل

7N جوہر کی الیکٹرانئی تشکیل $1s^2 2s^2 2p_x^1 2p_y^1 2p_z^1$ ہے۔ فرض کرو کہ ایک 7N جوہر کے p_x آر بیٹال سے انطباق کرتے ہوئے σ, p_x-p_x (سگما) بند بناتا ہے۔ یہ بند مرکزی محور سے end-on-end overlap کی وجہ ہوتا ہے۔ اس طرح p_y اور p_z آر بیٹال دوسرے 7N جوہر کے p_y اور p_z آر بیٹال سے پہلو سے (side-on side) انطباق کرتے ہیں۔ چونکہ یہ دو آر بیٹال p_x-p_x آر بیٹال کے عمودوار (یعنی مرکزی محور کے عمودوار) ہوتے ہیں۔ یہ end-on-end انطباق نہیں کر سکتے۔ اس لیے یہ صرف π, p_y-p_y (پائی) اور p_z-p_z (پائی) بند بناتے ہیں۔ اس طرح N₂ سالمے میں تہا بند موجود رہتا ہے۔



O₂ سالمے کی تشکیل:

8O جوہر کی الیکٹرانئی تشکیل $1s^2 2s^2 2p_x^2 2p_y^1 2p_z^1$ ہوتی ہے۔ اگر ایک 8O جوہر p_y آر بیٹال دوسرے 8O جوہر کے p_y آر بیٹال سے بین الامرکزائی محور (end-on-end) پر انطباق کرتے ہوئے p_y-p_y سگما بند بناتا ہے۔ اس طرح کے عمل کے بعد دو آکسیجن کے $2p_z$ آر بیٹال میں ایک ایک الیکٹرانئی بچے رہتے ہیں۔ یہ p_z اور p_z آر بیٹال ایک دوسرے سے آپس میں پہلو سے (جانبی) انطباق کرتے ہیں جو بین الامرکزائی محور پر عمودوار ہوتے ہیں اور یہ p_z-p_z ایک دوسرے سے متوازی ہوتے ہیں۔ اس طرح p_z-p_z (پائی) بند بناتا ہے۔ اس طرح O₂ میں دو جوہروں کے درمیان دوہرے بند (Double bond) پایا جاتا ہے۔

گرفتگی بند نظریہ مخلوط: Valence bond theory hybridisation:

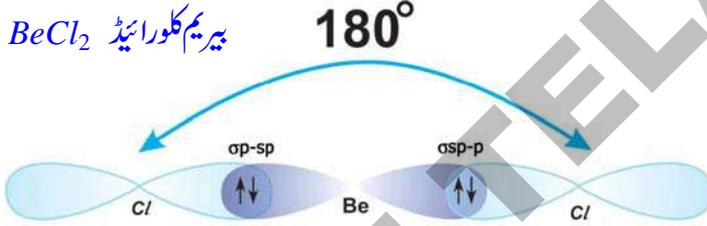
بیریلیم کلورائیڈ (BeCl₂) سالمے کی تشکیل:

4Be کی الیکٹرانئی تشکیل $1s^2 2s^2$ ہے۔ اس جوہر میں بھی تنہا الیکٹران موجود نہیں ہوتا ہے اور یہ توقع کی جاتی ہو کہ یہ کسی کے ساتھ شریک گرفتگی بند نہیں تیار کر سکے گا لیکن اس کے برخلاف 4Be کا جوہر دو کلورین کے جوہروں کے ساتھ ہر ایک ایک سے شریک گرفتگی بند تیار کرتا ہے۔ اس بند کی تشریح کے لیے آئیے 4Be جوہر کی عبوری حالت (excited state) پر غور کرتے ہیں جس میں 2s آر بیٹال میں موجود الیکٹران $2p_x$ میں جسٹ لگاتا ہے۔

اس طرح عبوری حالت میں 4Be کے جوہر کی الیکٹرونی تشکیل $1s^2 2s^1 2p_x^1$ ہوتی ہے اور ^{17}Cl کی الیکٹرونی تشکیل $1s^2 2s^2 2p^6 3s^2 3p_x^2 3p_y^2 3p_z^1$ ہوتی ہے۔

اگر Be ، دو کلورین کے جوہروں کے ساتھ دو شریک گرفتی بند بناتا ہے ان میں پہلا شریک گرفتی بند $2s-3p$ ہوگا جو Be کے $2s$ ذیلی خول اور کلورین کے ایک جوہر کے $3p_z$ ذیلی خول کے انطباق سے بنے گا اور دوسرا شریک گرفتی بند $2p_x-3p$ ہوگا جو Be کے $2p_x$ اور کلورین کے ایک جوہر کے $3p$ انطباق سے بنے گا۔ ہم نے دیکھا کہ ذیلی خولوں کا انطباق مختلف ہے اس لئے دو Be-Cl کے بند کی توانائی بھی مختلف ہونی چاہیے۔ لیکن اس سالمہ میں دونوں بندوں کی توانائی مساوی ہے۔ اسلئے ان کے درمیان بننے والا زاویہ 180° درجہ ہوتا ہے Cl-Be-Cl اس طرح کے امتیاز کی وضاحت کے لیے Linus Pauling نے 1931 میں ”ذیلی خولوں کے اختلاط“ Hybridisation of Atomic orbitals کا نظریہ پیش کیا۔

لینس پاولنگ نے سالمے کے متوقع اور حقیقی توانائیوں کے فرق کی وضاحت کرنے کے لیے مخلوط جوہری آر بیٹال کے نظریہ کو پیش کیا۔ مخلوط جوہری آر بیٹال نظریے کے مطابق ”کسی جوہر کے گرفتی خول کے آر بیٹال جن کی توانائی عام طور پر یکساں ہوتی ہے ایک دوسرے کے ساتھ انطباق (داخلی انطباق) کرتے ہیں اور یہ اپنے آر بیٹال دوبارہ ترتیب دیتے ہیں۔ ان کی تعداد وہی ہوگی لیکن آر بیٹال کی خاصیت جیسے توانائی اور جسامت مساوی ہوتی ہے۔ 4Be کے جوہر کے آر بیٹال $2s$ ایک الیکٹران عبوری حالت میں اسی خول کے $2p_x$ آر بیٹال میں موجود رہتا ہے۔ یہ آر بیٹال ایک دوسرے سے داخلی انطباق (Intermix) کرتے ہیں اور دوبارہ ترتیب شدہ دو یکساں آر بیٹال میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ Hund's rule ہینڈس کے نظریہ



(اصول) کے مطابق یہ آر بیٹال ایک ایک الیکٹران حاصل کرتا ہے۔ اس طرح انطباق میں حصہ لینے والے آر بیٹال کے مطابق مساوی تعداد میں نئے مخلوط آر بیٹال حاصل ہوتے ہیں جن کو sp ذیلی خول (آر بیٹل) کہتے ہیں۔ Be کے یہ دو مخلوط sp انخطاطی ذیلی خول ایک

دوسرے سے 180° زاویے بناتے ہیں۔ اب ہر ایک کلورین کا جوہر $3p_z^1$ آر بیٹال Be جوہر کے انخطاطی ذیلی خول sp کے ساتھ منطبق ہوتا ہے اور دو یکساں BeCl بند ($\sigma sp-p$ سگما) بناتا ہے یعنی Cl-Be-Cl اور یہ دونوں بند کی توانائی مساوی ہوتی ہے۔

BF_3 سالمے کی تشکیل

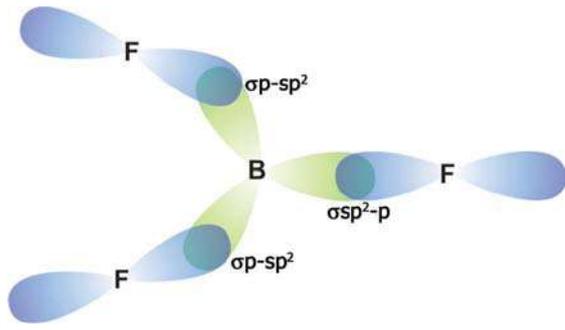
5B کی الیکٹرونی تشکیل $1s^2 2s^2 2p_x^1$ ہے۔ جیسا کہ ہم جانتے ہیں 5B کے آخری خول میں ایک تنہا (بے جوڑ) الیکٹران $2p_x^1$ میں موجود ہے۔ اس طرح B-F میں صرف ایک شریک گرفتی بند کی توقع کی جاتی ہے۔ حاصلہ B-F سالمہ ہوگا۔ اس سالمے کی تشریح کے لیے ذیل کے نکات کی مدد لی جاتی ہے۔

(i) Boron (B) کے جوہر کی عبوری حالت میں الیکٹرونی تشکیل اس طرح لی جاتی ہے $1s^2 2s^1 2p_x^1 2p_y^1$

(ii) جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ BF_3 سالمے میں تین یکساں B-F بند ہوتے ہیں۔ اس سے یہ اندازہ لگایا جاتا ہے کہ B جوہر کے آر بیٹال

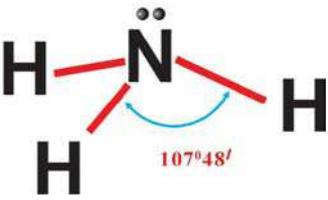
داخلی انطباق (Intermix) کرتے ہوئے مخلوط آر بیٹال تیار کرتے ہیں جیسے $2s 2p_x 2p_y$ آر بیٹال کی دوبارہ ترتیب سے تین

یکساں انخطاطی ذیلی خول وجود میں آتے ہیں جن کو sp^2 مخلوط ذیلی خول (آر بیٹال) کہتے ہیں۔



اس طرح یہ تین انحطاطی ذیلی خول sp^2 مخلوط اربٹال ایک دوسرے سے 120° زاویے اپنے مرکزی جوہر یعنی B سے بناتے ہیں۔ جن کی وجہ سے ان کے درمیان قوت دافع اقل ترین ہو جاتی ہے اور ہر ایک sp^2 انحطاطی ذیلی خول کے پاس صرف ایک الیکٹران رہتا ہے۔ اب تین فلورین (F) کے جوہر $2p_z$ ذیلی خول جس میں صرف ایک الیکٹران ہوتا ہے۔ ($F9 = 1s^2$) $2s^2 2p_x^1 2p_y^2 2p_z^1$ کے تین sp^2 مخلوط انحطاطی ذیلی خول کے ساتھ منطبق ہوتے ہوئے تین σ, sp^2-p (سگما) بند بناتے ہیں۔

NH₃ کے سالمے کی تشکیل:



امونیا کے ایک سالمے میں ایک نائیٹروجن N کا جوہر اور تین ہائیڈروجن H کے جوہر ہوتے ہیں یہ تین N-H بند کی توانائی یکساں اور زاویہ $H \hat{N} H = 107^\circ 48'$ ہوتا ہے۔

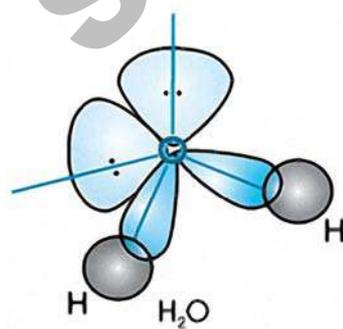
7N کی الیکٹران تشکیل $1s^2 2s^2 2p_x^1 2p_y^1 2p_z^1$

اگر تین ہائیڈروجن H کے جوہر کے 1s آر بٹال N نائیٹروجن جوہر کے تین P انحطاطی ذیلی خول ایک دوسرے سے منطبق ہوتے ہیں جن سے تین $\sigma, p-s$ (سگما) یکساں بند تیار ہوتے ہیں لیکن $H \hat{N} H$ کا زاویہ $109^\circ 28'$ کے ہونا چاہیے جب کہ عملی طور پر زاویہ $107^\circ 48'$ ہے۔ N جوہر میں بند کے زاویوں میں اس فرق کی تشریح کے لیے ضروری ہے کہ N جوہر کے آر بٹال کا داخلی انطباق sp^3 مخلوط ذیلی خول کا ہونا ضروری ہے۔ اس عمل کے دوران 7N جوہر کے 2s اور $2p_x, 2p_y, 2p_z$ آر بٹال کا داخلی انطباق اور دوبارہ ترتیب کی وجہ سے 4 مخلوط sp^3 انحطاطی ذیلی خول وجود میں آتے ہیں۔ ان چاروں sp^3 انحطاطی ذیلی خول میں کسی ایک sp^3 انحطاطی ذیلی خول میں ایک جوڑی دار الیکٹران ہوتے ہیں اور دوسرے تین sp^3 انحطاطی ذیلی خول میں ایک۔ ایک الیکٹران موجود رہتا ہے۔

اب تین H جوہر جن میں 1s آر بٹال میں صرف ایک الیکٹران ہوتا ہے، N جوہر کا مخلوط sp^3 غیر جوڑی دار الیکٹران آر بٹال سے انطباق کرتے ہوئے تین $\sigma, s-sp^3$ (سگما) بند تیار کرتا ہے۔ اس طرح اس سالمے میں sp^3 مخلوط آر بٹال کی وجہ سے زاویہ $109^\circ 28' = H \hat{N} H$ ہونا چاہیے لیکن ایک مخلوط انحطاطی ذیلی خول sp^3 میں ایک تنہا جوڑی دار الیکٹران ہوتا ہے۔ تنہا جوڑی وشریک گزرتی جوڑی کے درمیان قوت دافع زیادہ ہوتی ہے بنسبت شریک گزرتی جوڑی وشریک گزرتی جوڑی کے درمیان کی قوت دافع سے جس کی وجہ سے یہ متوقع زاویہ $H \hat{N} H = 109^\circ 28'$ سے کم ہو کر زاویہ $H \hat{N} H = 107^\circ 48'$ ہو جاتا ہے۔

پانی کے سالمے کی شکل

پانی کے سالمے میں $H \hat{O} H = 104^\circ 31'$ ہو جاتا ہے۔ O کی الیکٹران تشکیل $1s^2 2s^2 2p_x^2 2p_y^1 2p_z^1$ اور H کی الیکٹران تشکیل



$1s^1$ ہوتی ہے۔ اس طرح پانی کے سالمے میں دو ہائیڈروجن جوہر کے s ذیلی خول کے انطباق سے دو $\sigma, s-p$ بند بننے چاہیے۔ اس سالمے میں آکسیجن کے جوہر کے p ذیلی خول میں دو جوڑی دار الیکٹران ہوتے ہیں اس لیے $H \hat{O} H = 90^\circ$ ہونا چاہیے۔ لیکن عملی طور پر $H \hat{O} H = 104^\circ 31'$ پایا گیا ہے۔ O جوہر کے ذیلی خول کے داخلی انطباق (مخلوط آر بٹال) sp^3 سے ہی اس فرق کی وضاحت ممکن ہے۔

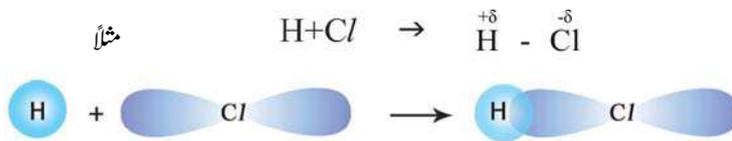
O کے جوہر میں ایک s انخطاطی ذیلی خول (2s) اور تین p انخطاطی ذیلی خول ($2p_x, 2p_y, 2p_z$) ایک دوسرے سے داخلی انطباق کرتے ہوئے دوبارہ ترتیب میں آتے ہوئے چار یکساں sp^3 مخلوط انخطاطی ذیلی خول تیار کرتے ہیں جیسا کہ O کے گرفت میں چھ الیکٹران ہوتے ہیں۔ اس لیے کوئی دو sp^3 مخلوط انخطاطی ذیلی خول میں دو تہا جوڑا الیکٹران ہوتے ہیں جب کہ باقی دو sp^3 مخلوط انخطاطی ذیلی خول میں ایک ایک غیر جوڑی دار الیکٹران ہوتا ہے۔ یہ O آکسیجن کے تہا الیکٹران کے مخلوط انخطاطی ذیلی خول دو ہائبرڈ روجن جوہر کے s انخطاطی ذیلی خول سے انطباق کرتے ہوئے دو sp^3-s سگما بند بناتے ہیں۔ تہا جوڑا۔ تہا جوڑا قوت دفع زیادہ ہوتی ہے بنسبت تہا جوڑا۔ شریک گرفت جوڑا اس طرح $H \hat{O} H$ کا درمیانی زاویہ $109^\circ 28'$ سے کم ہو کر $104^\circ 31'$ ہو جاتا ہے۔ (sp^3 مخلوط ذیلی خول انخطاطی ذیلی خول کی متوقع شکل چار ضلعی ہونا چاہیے) لیکن پانی کے سالمے کی شکل V ہو جاتی ہے۔

سالمات جیسے CH_4, C_2H_4 اور C_2H_2 کی شکل کے بارے میں آپ کاربن اور اس کے مرکبات کے باب میں پڑھیں گے۔

روانی اور شریک گرفتی مرکبات کی خصوصیات

سلسلہ نشان	خاصیت	$NaCl$ (روانی مرکب)	HCl (شریک گرفتی قطبی)	C_2H_6 شریک گرفتی
1	سالمی ضابطہ کی کیت	58.5	36.5	30.0
2	طبعی خاصیت	سفید فلفلی ٹھوس	بے رنگ گیس	بے رنگ گیس
3	بند کی قسم	روانی	شریک گرفتی قطبی	شریک گرفتی
4	نقطہ امانت	$801^\circ C$	$-115^\circ C$	$-183^\circ C$
5	نقطہ جوش	$1413^\circ C$	$-84.9^\circ C$	$-88.63^\circ C$
6	حل پذیری	قطبی محلول میں حل ہوتا ہے جیسے پانی اور غیر قطبی محلول میں حل نہیں ہوتا	قطبی محلول میں حل پذیر جیسے پانی اور کچھ حد تک غیر قطبی محلول میں حل پذیر ہوتے ہیں	غیر قطبی محلول میں حل پذیر لیکن غیر قطبی محلول میں حل نہیں ہوتا
7	کیمیائی تعامل	قطبی محلول میں یہ بہت زیادہ تیزی سے تعامل کرتا ہے اور یہ تعامل محلات میں تکمیل ہوتا ہے	اوسط درجے کا تعامل ہوتا ہے اور ایک متعلقہ تعامل ہے	آہستہ یا بہت زیادہ آہستہ تعامل کرتا ہے۔ کمرے تپش پر

مندرجہ بالا جدول سے ظاہر ہے کہ روانی مرکبات جیسے $NaCl$ کمرے تپش پر ٹھوس حالت میں رہتے ہیں۔ قطبی مرکبات جیسے HCl کی خصوصیات جیسے نقطہ امانت و نقطہ جوش، تعامل پذیری اور حل پذیری وغیرہ روانی مرکبات اور شریک گرفتی مرکبات کے درمیان واقع ہوتے ہیں۔ اگر دو مختلف عناصر کے درمیان شریک گرفتی بند بنتا ہے تب بند میں حصہ لینے والے الیکٹرانوں کی جوڑی زیادہ برقی منفیت رکھنے والے عنصر کی جانب ہٹ جاتی ہے اس طرح زیادہ برقی منفیت رکھنے والے عنصر پر جزوی منفی بار اور کم برقی منفیت رکھنے والے عنصر پر جزوی مثبت بار آ جاتا ہے۔ اس طرح کے تعدیلی سالمے جو اپنے جوہروں پر جزوی بار رکھتے ہیں قطبی سالمے کہلاتے ہیں اور اس طرح سے بننے والا بند قطبی شریک گرفتی بند یا جزوی روانی بند یا جزوی شریک گرفتی بند کہلاتا ہے۔



روانی مرکبات کے سالمات میں مخالف رواں کے درمیان طاقتور برقی سکونی قوت کشش ہوتی ہے جس کی وجہ سے یہ ٹھوس حالت میں رہتے ہیں اور ان کا نقطہ امانت اور نقطہ جوش زیادہ ہوتا ہے۔ مشابہ خصوصیات رکھنے والے مرکبات کا میلا ان انہی خصوصیات رکھنے والے مرکبات سے ہوتا ہے یعنی (مشابہ۔ حل۔ مشابہ) (like dissolves in like) کے تحت قطبی مرکبات قطبی محلول میں حل ہوتے ہیں۔

کیمیائی تعاملات کے محلول میں روانی مرکبات کے رواں کی باہم تبدیل سے یہ محلول میں ایک دوسرے سے تیزی سے تعامل کرتے ہیں۔ اس لیے یہ تعاملات لمحاتی یا تیز ترین تعاملات کہلاتے ہیں۔ شریک گرفتی سالمات کے درمیان قوت کشش کمزور ہوتی ہیں۔ اس لیے شریک گرفتی سالمات کمرے کی پیش پرگیسوں یا مائع کی حالت میں ہوتے ہیں۔ ان سالمات کا نقطہ امانت و نقطہ جوش کم ہوتا ہے۔ اصول مشابہ حل۔ مشابہ کے تحت مشابہ خصوصیات رکھنے والے مرکبات کا میلان ان ہی خصوصیات رکھنے والے مرکبات سے ہوتا ہے۔ اس لیے یہ شریک گرفتی مرکبات غیر قطبی محلول میں حل پذیر ہوتے ہیں کیوں کہ شریک گرفتی مرکبات کی خاصیت غیر قطبی ہوتی ہے۔

کیمیائی تعاملات میں شریک گرفتی مرکبات کے بند کے ٹٹنے اور بننے کی وجہ سے محاصلات ہوتے ہیں۔ اس لیے یہ تعاملات اوسط یا آہستہ تعامل کرتے ہیں۔ اصول مشابہ حل۔ مشابہ کے تحت منحل میں پائے جانے والے بند کی خاصیت والے مرکبات ان ہی محلول میں حل ہوتے ہیں جن کے بند کی خاصیت مشابہت ہوتے ہیں۔

کلیدی الفاظ



الکٹران، کیباب گیس، لیوس ڈاٹ شکل، ہشہ اصول، کیمیائی بند، روانی بند، شریک گرفتی بند، مثبت رواں (Cation)، منفی رواں (Anion)، برقی سکونی قوت، برقی گرفت، قطبی محلول، غیر قطبی محلول، سالمات کی تشکیل، روانی مرکبات، شریک گرفتی مرکبات، برقی مثبت خاصیت، برقی منفیت خاصیت، قطبی بند، بندشی جوڑی، تنہا جوڑ، بند کا طول، بند کی توانائی، سالے کی شکل، خطی، چوٹی، روانی اور شریک گرفتی مرکبات کی خصوصیات

ہم نے کیا سیکھا



- دوری جدول میں عناصر کی درجہ بندی (مقام) کے لحاظ سے ہم اس بات کی وضاحت کر سکتے ہیں کہ ان عناصر میں کس طرح کے کیمیائی بند ہوں گے۔
- دراصل رواں مثبت یا منفی برقی بار رکھنے والے ذرات ہوتے ہیں۔ جوہر الکٹران کھو کر یا حاصل کرتے ہوئے رواں بن جاتے ہیں۔
- دو جوہروں یا کئی جوہروں کے درمیان قوت کشش کے نتیجے میں یہ جوہر ایک قیام پذیر کاتی میں تبدیل ہو جاتے ہیں جس کو کیمیائی بند کہتے ہیں۔
- جوہر کا آخری خول گرفتی خول کہلاتا ہے اور اس میں موجود الکٹران گرفتی الکٹران کہلاتے ہیں۔
- گیس جو صفر گروپ (VIII) سے تعلق رکھتی ہیں انہیں کیباب گیس کہتے ہیں کیوں کہ یہ گیس کسی دوسرے عناصر سے تعامل نہیں کرتیں۔ ہیلیم کے سوائے دیگر تمام کیباب گیسوں کے گرفتی خول کی الکٹرائی تشکیل ہشہ مکمل کرتی ہے۔
- کیمیائی طور پر فعال عناصر کے گرفتی خول میں ہشہ نامکمل ہوتا ہے۔
- جوہر کے گرفتی خول میں موجود الکٹران کی تعداد کے بنا پر ان میں پایا جانے والے بند کی قسم کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ عناصر جو الکٹران کو حاصل کرتے ہوئے اپنے گرفتی ہشہ کو مکمل کرتے ہیں، انہیں برقی منفی خاصیت رکھنے والے عناصر کہتے ہیں۔ ان کو منفی رواں (anions) کہتے ہیں۔
- روانی مرکبات کی تشکیل ان جوہروں کے درمیان ہوتی ہے۔ وہ عناصر جو (برقی مثبت خاصیت رکھتے ہیں) اپنے گرفتی الکٹران کھوتے ہیں جب کہ برقی منفی عناصر الکٹران کھوتے ہیں جب کہ برقی منفی عناصر الکٹران کو حاصل کر کے اپنے اپنے گرفتی ہشہ کو مکمل کرتے ہوئے بند بناتے ہیں۔
- برقی سکونی قوت کشش کی وجہ سے مثبت رواں اور منفی رواں ایک دوسرے سے مل کر ایک تعدیلی کاتی (سالمہ) بناتے ہیں جس کو روانی بند کہتے ہیں۔
- روانی بند عموماً قلمی ٹھوس ہوتے ہیں اور ان کا نقطہ امانت زیادہ ہوتا ہے۔
- ایسا کیمیائی بند جس میں جوہر آپس میں اپنے اپنے گرفتی الکٹران کے اشتراک سے اپنے اپنے گرفتی ہشہ یا duplet کو مکمل کرتے ہوئے بند بناتے ہیں یہ بند شریک گرفتی بند کہلاتا ہے۔ دو جوہر ایک ایک الکٹران شریک کرتے ہوئے ایک شریک گرفتی بند بناتے ہیں۔ ہر ایک بند میں شریک الکٹران جوڑ ایک شریک گرفتی بند کو ظاہر کرتا ہے۔
- جب دو جوہر ایک ایک الکٹران کے اشتراک سے آپس میں ایک الکٹرائی جوڑی تشکیل دیتے ہیں تب ایک شریک گرفتی بند بناتا ہے۔ ہر اشتراکی جوڑ ایک شریک

- گرفتگی بند کے مماثل ہے۔
- شریک گرفتگی بند میں جو ہروں کے درمیان اشتراک کرنے والے الیکٹران کی تعداد ہمیشہ مساوی ہونا ضروری نہیں ہے۔ اس خاصیت کی وجہ سے قطبیت وجود میں آتی ہے۔

اپنے اکتساب کو بڑھائیے



تصورات پر عمل

- (1) گرفتگی الیکٹران اور عنصر کی گرفت کے فرق کی وضاحت کیجیے۔ (AS1)
 - (2) لیوس کے طریقہ کار کو متصل شکل میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان کیمیائی مرکبات کی وضاحت کیجیے۔ (Fig Q3) (AS1)
- Fig-Q3
- (a) عنصر Y میں کتنے گرفتگی الیکٹران موجود ہیں؟
 - (b) عنصر Y کی گرفت کیا ہے؟
 - (c) عنصر X کی گرفت کیا ہے؟
 - (d) اس سالے میں کتنے شریک گرفتگی بند موجود ہیں؟
 - (e) عناصر X اور Y کا تعلق کس گروپ سے ہے۔ (AS2)
- (3) کس طرح سالے کی بندگی توانائی اور بند کا طول کی مدد سے ہم اس کی کیمیائی خصوصیات کی وضاحت کر سکتے ہیں؟ مثال کے ذریعے تشریح کیجیے؟ (AS1)
 - (4) مندرجہ ذیل شریک گرفتگی سالمات میں الیکٹران کی تشکیل کس طرح ترتیب پاتی ہے۔ اس کی وضاحت کے لیے سادہ ڈائی گرام کے ذریعے ظاہر کیجیے۔ (AS5)

(a) کیلشیم آکسائیڈ (CaO) (b) پانی (H₂O) (c) کلورین Cl₂

(5) مندرجہ ذیل ہر ایک جوہر کو لیوس Lewis کے طریقہ کار میں ظاہر کیجیے۔ (AS5)

(a) پیریلیم (b) کیلشیم (c) لیٹھیم (d) برومین گیس (Br₂) (e) کیلشیم کلورائیڈ (CaCl₂) (f) کاربن ڈائی آکسائیڈ (CO₂)

تصورات کا اطلاق

- (1) الیکٹران کے ایک جوہر سے دوسرے جوہر میں منتقل ہونے کے تصور (نظریے) کی بنیاد پر تشکیل پانے والے سالمات سوڈیم کلورائیڈ (NaCl) اور کیلشیم آکسائیڈ CaO کی وضاحت کیجیے۔ (AS1)
- (2) A، B، C اور کوئی تین عناصر ہیں جن کے جوہری عدد 6، 11 اور 17 ترتیب وار ہیں۔ (AS1)
 - (i) ان میں کونسا عنصر روانی بند نہیں بنا سکتا ہے؟ کیوں؟
 - (ii) ان میں کونسا عنصر شریک گرفتگی بند نہیں بنا سکتا ہے؟ کیوں؟
 - (iii) ان میں کونسا عنصر دونوں روانی بند اور شریک گرفتگی بند بنا سکتا ہے؟
- (3) Lewis کا ڈاٹ نظریہ کس طرح سے جوہروں کے درمیان بننے والے بند کی تشکیل کی وضاحت کر سکتا ہے؟ (AS6)
- (4) گرفتگی بند کے نظریہ کے مطابق ذیل میں دیئے گئے سالمات کی تشکیل کی وضاحت کیجیے۔

(a) N₂ سالمہ (b) O₂ سالمہ

غور و فکر پر مبنی اعلیٰ درجے کے سوالات

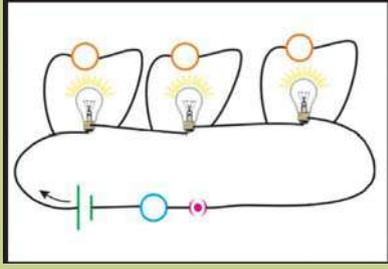
- 1- ذیل میں دو کیمیائی تعاملات کا ذکر کیا گیا ہے۔ سوالات کی وضاحت کیجیے۔ (AS5)
- نائٹروجن اور ہائیڈروجن کے تعامل سے امونیا (NH_3) کا سالمہ بنتا ہے۔
کاربن اور ہائیڈروجن کے تعامل سے میتھین (CH_4) کا سالمہ بنتا ہے۔
- (a) ہر ایک تعامل میں شامل جوہر کی گرفت معلوم کیجیے۔ (AS1)
- (b) تعامل کے حاصلات کو لیوس Lewis کے طریقہ کار میں ظاہر کیجیے۔ (AS5)

کثیر جوابی سوالات

- (1) مندرجہ ذیل میں کونسا عنصر برقی منفیت رکھتا ہے؟ ظاہر کرتا ہے؟
- (a) سوڈیم (b) آکسیجن (c) میکینیشیم (d) کیلشیم
- (2) ایک عنصر X^{23} دوسرے عنصر Y سے مل کر روانی مرکب بناتا ہے۔ تب عنصر X پر ظاہر ہونے والا بار ہوگا۔
- (a) +1 (b) +2 (c) -1 (d) -2
- (3) ایک عنصر 'A' کلورین سے مل کر ACl_4 سالمہ بناتا ہے تب جوہر 'A' کے گرفت خول میں موجود الیکٹران کی تعداد ہوتی ہے۔
- (a) 1 (b) 2 (c) 3 (d) 4
- (4) غیر عامل گیس کا وہ عنصر جس کے بیرونی خول میں ہشہ الیکٹران تشکیل نہیں پائی جاتی
- (a) ہیلیم (b) آرگن (c) کرپٹن (d) ریڈن
- (5) میتھین کے سالمے میں جملہ گرفت بند کی تعداد
- (a) 1 (b) 2 (c) 3 (d) 4
- (6) جوہروں کے آر بیٹال کے اختلاط کا تصور پیش کرنے والا
- (a) پائلنگ (b) موسلے (c) لیوس (d) کوپیل
- (7) پیریلیم کلورائیڈ کے سالمے میں بند کا زاویہ
- (a) 180° (b) 120° (c) 110° (d) 104.31°

مجوزہ پراجیکٹ

- (1) شریک گرفت مرکبات کے خواص اور ان کے استعمال سے متعلق معلومات اکٹھا کر کے ایک رپورٹ تیار کیجیے۔ (AS4)



باب

9

Electric Current

برق رواں

پچھلی جماعتوں میں آپ نے برق رواں، بیٹری اور برقی دور اور انکے اجزاء کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔

برق رواں سے کیا مراد ہے؟

ایک برقی دور میں برقی تار جوڑا جائے تب کس قسم کے برقی بار (مثبت یا منفی) برقی تار سے گزرتے ہیں؟

روزمرہ زندگی میں کیا برقی بار کے بہاؤ کا کوئی ثبوت موجود ہے؟

آپ جماعت ہشتم میں بجلی کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔

بجلی کا چمکنا دراصل دو بادلوں کے درمیان یا بادل اور زمین کے درمیان برق کا اخراج ہے۔ یہ برقی اخراج بادل سے زمین کی جانب

ہوتا ہے تب ہوا میں چمک پیدا کرتی ہے جس کو ہم بجلی کہتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ماحول میں دمک پیدا ہوتی ہے۔

بجلی کا چمکنا ماحول میں برقی بار کی حرکت کی زندہ مثال ہے۔

کیا ہر برقی بار کا بہاؤ برقی رواں کی وجہ بنتا ہے؟

آئیے دیکھیں۔

مشغلہ: 1

پہلی صورت: ایک بلب، ایک عدد بیٹری، داب کنجی، اور چند حاجز چڑھے ہوئے تانبہ کے تار لپیچے۔ تانبہ کے تار سے بلب اور داب کنجی کو جوڑتے

ہوئے تار کے سروں کو برقی بیٹری سے جوڑ دیجیے۔ اب داب کنجی کو بند کرتے ہوئے بلب کا مشاہدہ کیجئے۔

آپ نے کیا مشاہدہ کیا؟

دوسری صورت: برقی دور سے بیٹری کو علیحدہ کریں، باقی تمام دوسری ترتیب کو ویسے ہی قائم رکھیں۔ اور داب کنجی کو بند کریں۔

آپ نے کیا مشاہدہ کیا؟ کیا بلب روشن ہوا؟

تیسری صورت: اب برقی دور کو تانبہ کے تار کے بجائے نیلان کے تار سے جوڑیے اب برقی دور کو داب کنجی لگا کر جوڑیے۔ اور مشاہدہ کیجئے کہ کیا بلب روشن ہوتا ہے؟

ان تینوں صورتوں میں آپ نے دیکھا ہوگا کہ بلب صرف پہلی صورت میں ہی روشن ہوتا ہے۔ مابقی دو صورتوں میں روشن نہیں ہوتا۔

◀◀ کیا آپ اندازہ لگا کر بتا سکتے ہیں کہ بلب دوسری اور تیسری صورت میں کیوں روشن نہیں ہوا؟

ساتویں جماعت میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ بیٹری دراصل کیمیائی توانائی کو محفوظ کی ہوئی ہوتی ہے۔ اور یہ توانائی برقی توانائی میں تبدیل ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے بلب روشن ہوتا ہے۔ جس کا آپ پہلی صورت میں مشاہدہ کر چکے ہیں۔

بلب کو روشن ہونے کے لیے درکار توانائی کو بیٹری یا مبداء مہیا کرتی ہے۔ لیکن تیسری صورت میں نیلان کے تار برقی دور سے جوڑے گئے تھے جس سے برقی رو نہیں گذرتی اس صورت میں بلب روشن نہیں ہوتا۔ جب کہ برقی دور میں بیٹری بھی جڑی ہوتی ہے۔

اس طرح شے کی خاصیت توانائی کو مبداء یا بیٹری سے بلب تک لیجانے میں بہت اہم رول ادا کرتی ہے۔

ایسی اشیاء جو برقی توانائی کو مبداء یا بیٹری سے بلب تک منتقل کرنے میں مدد دیتے ہیں موصل کہلاتے ہیں۔

اور وہ اشیاء جو توانائی کو مبداء یا بیٹری سے بلب تک منتقل کرنے میں مدد نہیں دیتے ہیں غیر موصل کہلاتے ہیں۔

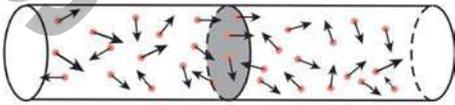
◀◀ تمام اشیاء موصل کا کام کیوں نہیں کرتے؟

◀◀ ایک موصل کس طرح توانائی کو بیٹری سے بلب تک منتقل کرتا ہے؟

آئیے دیکھیں

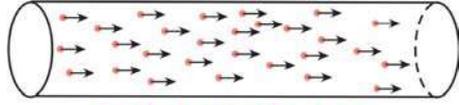
Drude اور Lorentz نے 20 ویں صدی کے اوائل میں بتلایا کہ موصل، جیسے دھاتوں میں کثیر تعداد میں آزاد الیکٹران پائے جاتے ہیں جبکہ مثبت رواں اپنے مقام پر جھے رہتے ہیں۔

آئیے ایک مرتب جال کے مستوی میں الیکٹران کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ فرض کیجئے کہ موصل ایک کھلا دور ہے۔ شکل-1 میں موصل کے مرتب جال کے مستوی میں الیکٹران کی حرکت کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ جب الیکٹران بے ترتیب حرکت میں ہوتے ہیں۔ تب وہ کسی بھی سمت میں حرکت کر سکتے ہیں۔ اگر شکل 1 میں بتائے گئے تراش عمودی کا آپ تصور کریں، تو دیکھیں گے کہ کئی الیکٹران موصل کے تراش عمودی بائیں سے دائیں کو ایک سکنڈ میں پار کرتے ہیں جو دائیں سے بائیں جانب تراش عمودی کو ایک سکنڈ میں پار کرنے والے الیکٹران کے مساوی ہوتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب موصل کھلے دور میں ہو تو کسی بھی موصل کے تراش عمودی سے گزرنے والا برقی بار صفر ہوگا۔



شکل-1: الیکٹرانوں کی بے ترتیب حرکت (کھلے دور میں)

◀◀ ایک موصل میں الیکٹران کی حرکت کیا ہوگی جبکہ اس کے سروں کو ایک بیٹری سے جوڑ دیا گیا؟



شکل-2: ترتیب میں الیکٹرانوں کی حرکت

جب موصل کے سروں کو بیٹری سے جوڑا جاتا ہے جس میں ایک بلب بھی جڑا ہے تب وہ بلب روشن ہوگا۔ کیونکہ توانائی بیٹری سے بلب کو منتقل ہوگی اس توانائی کی منتقلی میں الیکٹران کا بڑا دخل ہے۔

توانائی کو بیٹری سے بلب تک منتقل کرنے میں الیکٹران ہی ذمہ

دار ہیں۔ ان کی ایک مرتب حرکت ہونی چاہیے اور اگر الیکٹران کی ایک مرتب حرکت ہو تب موصل کے تراش عمودی میں سے گزرنے والی کل برقی بار کی مقدار صفر سے زیادہ ہوگی۔ جیسا کہ شکل-2 میں دکھایا گیا ہے۔

الیکٹران کی مرتب حرکت کو برقی رو کہتے ہیں۔ تب ہم کہہ سکتے ہیں کہ برقی باروں کی مرتب حرکت کا نام ہی ”برقی رو“ ہے

برقی رو:

کسی موصل کے تراش عمودی میں سے اکائی وقت میں گزرنے والے برقی بار کی کل مقدار کو برقی رو کہتے ہیں۔ اگر 'q' برقی بار وقت میں کسی موصل کے تراش عمودی سے گزر رہا ہو تو برقی بار کی کل مقدار فی سکنڈ q/t ہوگا

$$I = \frac{Q}{t} \quad \text{یا} \quad \frac{\text{برقی بار}}{\text{درکار وقت}} = \text{برقی بار}$$

برقی رو کی SI اکائی ایمپیر (ampere) ہے اس کو 'A' سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

$$1 \text{ ایمپیر} = \frac{1 \text{ کولمب}}{1 \text{ سکنڈ}} \quad \text{یا} \quad 1 \text{ A} = \frac{1 \text{ C}}{1 \text{ s}} \quad (1 \text{ کولمب } 6.625 \times 10^{18} \text{ الیکٹرانس})$$

☆ ہم برقی رو کی پیمائش کس طرح کر سکتے ہیں؟

عموماً Ammeter کو استعمال کرتے ہوئے ہم برقی رو کی پیمائش کرتے ہیں۔ برقی دور میں اسے ہم سلسلہ جوڑا جاتا ہے۔ اسکے علاوہ

ایک ملٹی میٹر کو برقی رو کی پیمائش والے آپشن پر سٹ کرتے ہوئے بھی برقی رو کی پیمائش کی جاسکتی ہے۔

کیوں الیکٹران ایک مرتب سمت میں ہی حرکت کرتے ہیں؟

جب موصل برقی دور میں بیٹری سے جڑا ہوا نہ تھا تب موصل میں پائے جانے والے الیکٹران بے ترتیب حرکت کر رہے تھے۔ جب موصل کو بیٹری سے جوڑا گیا تب الیکٹران کی حرکت ترتیب وار ہونے لگی اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ موصل میں پائی جانے والے الیکٹران پر کوئی قوت اس طرح عمل کرتی ہے کہ الیکٹران مرتب حرکت اختیار کرتے ہیں۔ موصل کے سروں کو بیٹری سے جوڑنے پر الیکٹران ایک مخصوص سمت میں حرکت کرنے لگتے ہیں۔

« الیکٹران کس سمت میں حرکت کریں گے؟

« کیا الیکٹران میں مسلسل اسراع پیدا ہوگا؟

« کیا یہ مستقل چال سے حرکت کریں گے؟

موصل میں پائے جانے والے آزاد الیکٹرانوں میں برقی میدان کی وجہ سے اسراع پیدا ہوتا ہے یہ اسراع الیکٹرانوں کو بیٹری کے مثبت برقیہ کی سمت لے جاتا ہے۔

یہ الیکٹران مثبت رواں سے ٹکرا کر توانائی کا اخراج کرتے ہیں اور یہاں تک کہ ہر ٹکراؤ کے بعد ساکت بھی ہو سکتے ہیں۔ یہ الیکٹران برقی میدان کی وجہ سے دوبارہ اسراع پا کر متحرک ہو جاتے ہیں اور پھر دوسرے مثبت روانوں سے ٹکراتے ہیں اسی طرح الیکٹران موصل میں حرکت کرتے ہیں جیسا کہ شکل-3 میں بتلایا گیا ہے۔

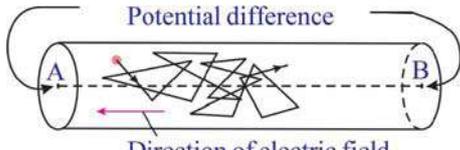


fig-3: Motion of electron

اسی طرح ہم سمجھتے ہیں کہ موصل میں الیکٹران ایک مستقل اوسط چال سے حرکت کرتے ہیں۔ ہم اس چال کو ہٹاؤ چال یا ہٹاؤ رفتار کہتے ہیں۔ آئیے اب ہم آزادانہ برقی باروں کی اوسط ہٹاؤ رفتار کو مقداراً محسوب کریں۔

فرض کیجیے کہ ایک موصل کے تراش عمودی کا رقبہ 'A' ہے۔ فرض کیجیے کہ موصل کے سروں کو ایک بیٹری سے جوڑا گیا ہے تاکہ اس میں برقی رو پیدا ہو۔ فرض کیجیے کہ V_d برقی باروں کی اوسط ہٹاؤ چال کو واضح کرتی ہے جیسا کہ شکل 4 میں دکھایا گیا ہے۔ موصل کے اکائی حجم (برقی بار کی کثافت) میں موجود برقی بار کی تعداد n ہے۔ کسی برقی بار کے ایک

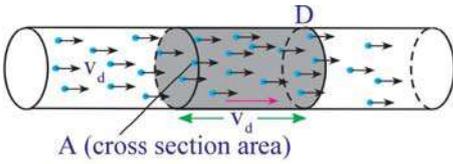


fig-4: Drift of positive charges

سکنڈ میں طے کردہ اوسط فاصلے کو V_d کہتے ہیں۔ اس اوسط فاصلے کے لیے موصل کا حجم AV_d ہوتا ہے۔ (شکل 4 کا مشاہدہ کیجیے)۔ اس حجم میں پائے جانے والے برقی باروں کی تعداد nAV_d کے مساوی ہے۔ فرض کیجیے کہ برقی بار کا بار 'q' ہے تب مقام D پر تراش عمودی کے رقبہ سے اکائی وقت میں گزرنے والا کل برقی بار $nqAV_d$ ہے اور یہ برقی رو کے مساوی ہوتا ہے۔

$$I = nqAV_d \dots \dots \dots (1)$$

$$V_d = \frac{I}{nqA} \dots \dots \dots (2)$$

ہم جانتے ہیں کہ کسی موصل میں برقی بار کے حامل الیکٹران ہوتے ہیں۔ برقی بار کی مقدار 'e' 1.602×10^{-19} کولوم ہے۔ آئیے ہم ایک تانبہ کے تار میں پائے جانے والے الیکٹران کی ہٹاؤ رفتار کو محسوب کریں گے۔ جبکہ اس تار سے 1A (ایک ایمپیر) برقی رو گذر رہی ہے اور اس کا تراش عمودی رقبہ کا رقبہ $A = 10^{-6} \text{ m}^2$ ہے۔ تجربہ کے ذریعہ معلوم کی گئی تانبے کی کثافت $n = 8.5 \times 10^{28} \text{ m}^{-3}$ ہے۔ ان قدروں کو مساوات (2) میں درج کرنے پر جہاں $(q = e)$ ہم کو یہ حاصل ہوگی۔

$$V_d = \frac{1}{(8.5 \times 10^{28} \times 1.6 \times 10^{-19} \times 10^{-6})}$$

$$V_d = 7 \times 10^{-5} \text{ m/s} = 0.07 \text{ mm/s}$$

اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ الیکٹران کی حرکت بہت سست ہے۔

جب ہم سوئچ آن کرتے ہیں تو بلب کیوں فوراً روشن ہوتا ہے۔

جب ہم کسی بھی برقی دور کو سوئچ آن کرتے ہیں چاہے اتالی تار کا طول کتنا بھی طویل تر ہو۔ برقی دور میں پائے جانے والا برقی توانائی کے مبداء (بیٹری) کا تفاوت توہ پورے موصل میں برقی میدان پیدا کرتا ہے۔ یہ برقی میدان موصل میں پائے جانے والے تمام آزاد الیکٹران کو ایک ساتھ ایک مرتب سمت میں حرکت کرنے پر مجبور کرتا ہے۔

اس کا جواب ہم کو مساوات $i = nqAV_d$ سے ملتا ہے۔

اس مساوات میں 'n' اور 'A' کی قدریں مثبت ہیں۔ برقی رو کے بہاؤ کی سمت کا تعین برقی بار 'q' کی علامت اور V_d سے کیا

جاتا ہے۔

الکٹران کے لیے q منفی اور V_a مثبت ہوتا ہے۔ اس طرح q اور V_a کا حاصل ضرب منفی ہوتا ہے۔ یہ منفی علامت اس بات کا اشارہ کرتی ہے کہ برقی رو کی سمت منفی برقی بار کے مخالف سمت میں ہوتی ہے۔ مثبت برقی باروں کے لئے q اور V_a کا حاصل ضرب مثبت ہوتا ہے۔ لہذا برقی رو کی بہاؤ کی سمت مثبت برقی بار کی بہاؤ کی سمت ہی ہوتی ہے۔

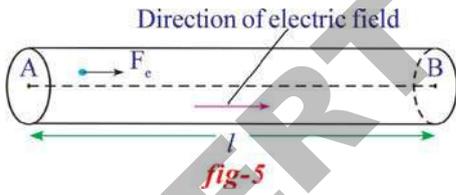
تفاوت قوہ (Potential Difference)

جب موصل کے سروں کو بیٹری سے جوڑا جاتا ہے تب تمام موصل میں برقی میدان پیدا ہوتا ہے۔ یہ برقی میدان، برقی تار (الکٹران) پر قوت ڈالتا ہے۔ فرض کرو کہ برقی میدان کی جانب سے عمل کرنے والی قوت F_e آزادانہ برقی بار q پر عمل کرتی ہے۔ اس طرح آزاد برقی بار میں اسراع پیدا کرتی ہے (اگر آزادانہ برقی بار الکٹران ہوں تب برقی قوت کی سمت برقی میدان کے مخالف سمت میں ہوتی ہے) یعنی برقی میدان کا انجام کردہ کام آزادانہ برقی بار کو ایک مرتب سمت میں حرکت کرنے پر مجبور کرنا ہے۔

◀◀ کیا آپ برقی قوت کے ذریعہ انجام شدہ کام کو معلوم کر سکتے ہیں؟

فرض کیجیے کہ برقی قوت برقی باروں کو نقطہ A سے B تک 'l' فاصلہ طے کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ جیسا کہ (شکل 5) میں دکھایا گیا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ کام دراصل قوت اور قوت کی سمت طے شدہ فاصلہ کے حاصل ضرب ہوتا ہے۔ اس طرح آزادانہ برقی بار q پر برقی قوت کے ذریعہ انجام شدہ کام یہ ہوگا

$$W = F_e l$$



اکائی برقی بار پر برقی قوت کی وجہ سے انجام شدہ کام کیا ہوتا ہے؟

$$W/q = F_e l / q = \text{کام کے ذریعہ انجام شدہ کام}$$

تفاوت قوہ سے مراد برقی قوت کے ذریعہ اکائی مثبت بار کو l فاصلہ طے کرتے ہوئے نقطہ A سے B تک لانے کے لیے انجام دیا گیا کام ہے۔ تفاوت قوہ کو علامت 'V' سے ظاہر کرتے ہیں۔ کسی موصل میں l فاصلہ سے علیحدہ کئے گئے دو نقاط کے درمیان تفاوت قوہ یہ ہوگی۔

$$V = \frac{W}{q} = \frac{F_e l}{q}$$

یہ تفاوت قوہ ’’ولٹیج‘‘ بھی کہلاتا ہے۔ تفاوت قوہ کی S.I کائی ’’ولٹ‘‘ (Volt) ہے اور اس کو 'V' سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

$$1 \text{ جول} = \frac{1 \text{ کولمب}}{1 \text{ جول}}$$

$$1V = \frac{1J}{C}$$

تفاوت قوہ کی اصطلاح میں برقی رو کی سمت کیا ہوگی؟

کیا مثبت برقی بار موصل میں حرکت کرتے ہیں؟ اس کے لئے کیا آپ کوئی مثال دے سکتے ہیں؟

پچھلی جماعتوں میں آپ نے برق پاشیدگی، برقی ملمح کاری، اور مائع کی موصلیت کے بارے میں پڑھا ہے آپ ان تجربات کو یاد کیجئے۔ جب کسی سیال سے برقی رو گذاری جاتی ہے تب مثبت رواں (Cation) اور منفی رواں (anions) ایک دوسرے کے مخالف سمت میں حرکت کرتے ہیں۔ کسی برق پاشیدہ میں مثبت باروں کی حرکت کی سمت ہمیشہ برقی میدان کی سمت میں ہوتی ہے۔ جبکہ منفی برقی بار، مثبت برقی باروں کی سمت کے مخالف سمت میں حرکت کرتے ہیں۔ یعنی سیال میں منفی رواں و مثبت رواں کا ایصال عمل میں آتا ہے۔ ایصالیت کے لیے مثبت اور منفی دونوں رواں کی حرکت پائی جاتی ہے۔ لیکن دھاتی موصل میں صرف الیکٹران ہی حرکت کرتے ہیں۔

اگر ایک موصل میں مثبت رواں نقطہ A سے نقطہ B تک حرکت کرتے ہیں تب برقی میدان مثبت کام انجام دیتا ہے۔ اس لئے W/q مثبت رواں کیلئے مثبت ہوتا ہے۔ جب آپ کہتے ہیں کہ برقی میدان کی سمت A سے B کی جانب ہے تب نقطہ A کا تفاوت قوہ اعظم ترین نقطہ B کا تفاوت قوہ اقل ترین ہوگا کیوں کہ کہ منفی رواں ہمیشہ برقی میدان کی سمت کے مخالف سمت میں حرکت کرتے ہیں تب ہم کہہ سکتے ہیں کہ الیکٹران کم تفاوت قوہ سے زیادہ تفاوت قوہ کی جانب حرکت کرتے ہیں۔

ہم جانتے ہیں کہ بیٹری کے دونوں سروں پر تفاوت قوہ اس وقت تک مستقل طور پر قائم رہتی ہے جب تک کہ بیٹری سے مکمل طور پر اخراج نہ ہو جائے۔

کس طرح بیٹری اپنے سروں کے درمیان تفاوت قوہ کو مستقل طور پر قائم رکھتی ہے؟

کیوں ایک بیٹری برقی بار کو خارج کرتی ہے جبکہ اس کے دونوں سروں کو ایک موصل سے جوڑا جاتا ہے؟

اس کا جواب دینے سے قبل ہم کو یہ جاننا ضروری ہوگا کہ بیٹری یا خشک خانہ کس طرح کام کرتے ہیں۔

آئیے دیکھیں: بیٹری دو دھاتی تختیوں (برقیہ) اور کیمیائی مادہ (برق پاشیدہ) پر مشتمل ہوتی ہے۔ دو تختیوں کے درمیان برق پاشیدہ جس میں مثبت اور منفی رواں ایک دوسرے کے مخالف سمت میں حرکت کرتے ہیں۔ (شکل 6 پر غور کیجئے) برق پاشیدہ کی جانب سے رواں پر ایک مخصوص قوت عمل کرتی ہے جس کی وجہ سے یہ رواں مرتب سمت میں حرکت کرتے ہیں۔ یہ کیمیائی قوت (F_c) کہلاتی ہے۔ کیمیائی مادہ کی خاصیت کی بناء پر مثبت رواں کسی ایک تختی کی جانب حرکت کرتے ہیں اور اس تختی سے چمٹتے ہیں۔

نتیجتاً یہ تختی مثبت رواں حاصل کرتی ہے۔ اس کو مثبت برقیہ (Anode) کہتے ہیں۔

منفی رواں مثبت رواں کی مخالف سمت میں حرکت کرتے ہوئے دوسری تختی سے چمٹ جاتے ہیں اس طرح یہ تختی منفی رواں کی تختی بن

جاتی ہے۔ جس کو منفی برقیہ (Cathode) کہتے ہیں۔

یہ عمل اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک کہ دونوں تختیوں پر روانوں کی ایک مخصوص مقدار جمع ہو جائے۔

حرکت کے دوران رواں ایک اور قوت کو محسوس کرتے ہیں جب تختیوں پر متناسب برقی بار چمٹ جاتا ہے۔ اس قوت کو ہم برقی قوت (Fe) کہتے ہیں۔ اس قوت کی سمت کیمیائی قوت کی مخالف ہوتی ہے اور اس قوت کی مقدار کا انحصار تختیوں پر چمٹنے والے روانوں کی مقدار پر ہوتا

ہے۔

روانوں کی حرکت اس وقت تک اپنی متعلقہ تختیوں کی جانب جاری

رہے گی جب تک کہ کیمیائی قوت F_c برقی قوت F_e سے زیادہ ہو۔

(شکل 7- دیکھئے) روانوں کا اپنے متعلقہ تختیوں سے چمٹنے کا عمل اس وقت جاری

رہتا ہے جب تک کہ F_e (برقی قوت) اور F_c (کیمیائی قوت) مساوی نہ

ہو جائے۔

اس حالت میں روانوں کے درمیان کوئی حرکت نہیں ہوگی جب F_e مساوی ہوگی

کے F_c (شکل 8 دیکھئے)

نئی بیٹری یا سِل جو ہم بازار سے خرید لاتے ہیں تب اس میں موجود

برق پاشیدہ کے رواں متوازن قوت کے زیر اثر ہوتے ہیں۔ بیٹری کے دو ٹرمینل

کے درمیان مستقل تفاوت قوت کی یہی وجہ ہے۔ جس کو شکل 9 میں دکھایا گیا ہے۔

بیٹری میں پائے جانے والی کیمیائی مادے کی خاصیت کی بناء پر

تختیوں پر چمٹنے والے روانوں کا انحصار ہوتا ہے

◀◀ جب ایک بیٹری کو برقی دور سے جوڑا جاتا ہے۔ تب کیا ہوگا؟

جب موصل کو بیٹری کے دونوں سروں سے جوڑتے ہیں۔ موصل

کے دونوں سروں کے درمیان تفاوت قوت پیدا ہوتی ہے۔

یہ تفاوت قوت تمام موصل میں برقی میدان پیدا کرتا ہے۔

(موصل میں برقی میدان کی سمت مثبت سرے سے منفی سرے کی جانب ہوتی ہے)۔

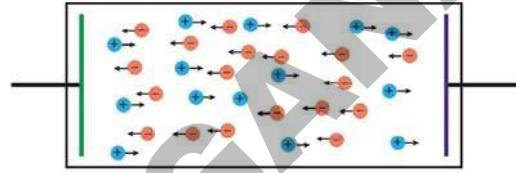


fig-6

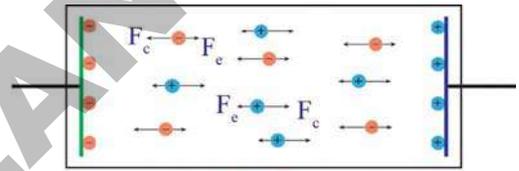


fig-7

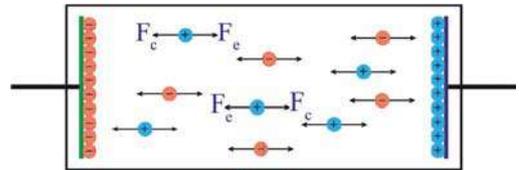


fig-8

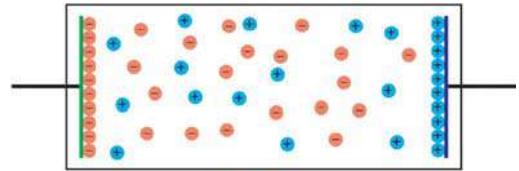


fig-9

ہم جانتے ہیں کہ موصل میں بہت زیادہ مقدار میں الیکٹران پائے جاتے ہیں۔ مثبت برقیہ کے قریب پائے جانے والے الیکٹران اس برقیہ سے کشش کی بناء پر اس برقیہ کی جانب حرکت کرنے لگتے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں اس برقیہ پر موجود مثبت روانوں کی تعداد گھٹتی ہے۔ اس لئے برقی قوت F_e ، 'کیمیائی قوت F_c سے کمزور ہو جاتی ہے۔ اس طرح کیمیائی قوت منفی برقی باروں کو مثبت برقیہ (Anode) سے منفی برقیہ (Cathode) کی طرف کھینچتی ہے۔ اور مثبت روانوں کو منفی برقیہ کی جانب حرکت کرنی پڑتی ہے۔ چونکہ منفی رواں اور منفی سرے کے درمیان بڑی قوت دفع عمل کرتی ہے۔ منفی سرا ایک الیکٹران کو موصل میں ڈھکیلتا ہے۔ لہذا برقی رو کے بہاؤ کے دوران موصل میں موجود الیکٹران کی تعداد مستقل رہتی ہے۔ یہ عمل اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک کہ قوتیں F_c اور F_e کے درمیان توازی حالت نہ قائم ہو جائے۔

برقی قوت محرکہ: Electromotive Force (emf)

جب بیٹری کے سروں کو موصل کے سروں سے جوڑا جائے تب موصل میں موجود الیکٹران ہٹاؤ رفتار سے منفی برقیہ سے مثبت برقیہ کی جانب برقی قوت کے عمل سے حرکت کرتے ہیں۔ اسی وقت منفی روانوں کی مقدار کے مساوی مثبت رواں برقی قوت (F_e) کے عمل کرنے سے منفی سرے کی جانب حرکت کرتے ہیں۔ کیونکہ ان پر بیٹری میں کیمیائی قوت عمل کر رہی ہے۔ رواں کو حرکت دینے میں بیٹری میں موجود کیمیائی توانائی خرچ ہوتی ہے۔ یعنی کہ کیمیائی قوت (F_c) کی وجہ سے یہ کام انجام پاتا ہے۔ کیمیائی قوت کے ذریعہ منفی برقی بار q کو مثبت سرے سے منفی سرے تک برقی قوت F_e کے مخالف حرکت دینے کے لئے انجام شدہ کام کو ہم 'W' متصور کرتے ہیں۔ اور یہ بھی تصور کیا گیا ہے کہ کیمیائی قوت (F_c) کی مقدار مساوی ہوتی ہے برقی قوت (F_e) کی مقدار کے۔

کیمیائی قوت کے ذریعہ منفی برقی بار 'q' پر کیا گیا کام $W = F_c d$ ہوگا جہاں 'd' سروں کا درمیانی فاصلہ ہے۔ کیمیائی قوت کے ذریعہ 1 کولوم برقی بار کو مثبت سرے سے منفی سرے تک حرکت دینے کیلئے انجام شدہ کام کو ذیل میں دیا گیا ہے۔

$$\frac{W}{q} = \frac{F_c d}{q}$$

ہم جانتے ہیں کہ $F_c = F_e$ اس طرح $\frac{W}{q} = \frac{F_e d}{q}$

یہ W/q کیمیائی قوت کے ذریعہ کائی منفی برقی بار مثبت سرے سے منفی سرے تک حرکت دینے کیلئے کیا گیا کام ہے۔ یہ emf یا برقی قوت محرکہ (ϵ) کہلاتا ہے۔

$$\epsilon = \frac{W}{q} = \frac{F_e d}{q}$$

عام طور پر emf کیمیائی قوت کے ذریعہ انجام شدہ کام ہے جو کائی مثبت برقی بار کو بیٹری کے منفی سرے سے مثبت سرے تک حرکت دینے کیلئے کیا جاتا ہے

◀ ہم برقی قوت محرکہ (emf) یا تفاوت توہ کی پیمائش کس طرح کریں گے؟

عام طور پر ’’ولٹ میٹر‘‘ کے ذریعہ تفاوت قوت یا برقی قوت محرکہ کی پیمائش کی جاتی ہے۔ اس کو برقی دور میں متوازی جوڑا جاتا ہے۔ جب برقی بیٹری یا سِل کو کچھ ہفتوں کے لئے ٹارچ میں استعمال کرنے کے بعد بلب سے خارج ہونے والی روشنی مدہم ہو جاتی ہے تو ہم کہتے ہیں کہ بیٹری یا سِل جو ٹارچ میں استعمال کیا گیا تھا اس کا اخراج عمل میں آیا۔ اس کے کیا معنی ہیں۔

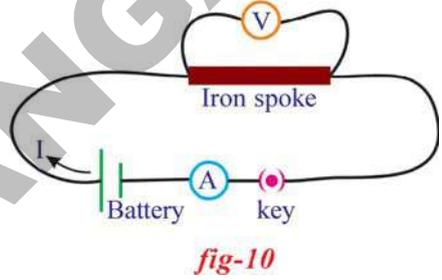
◀◀ بیٹری سے جوڑے گئے موصل میں الیکٹران کی ہٹاؤ چال اور برقی تفاوت قوت میں کیا کوئی رشتہ ہوتا ہے؟

اوم کا کلیہ

تجربہ گا ہی مشغلہ

مقصد: ثابت کرنا ہے کہ دیئے گئے موصل کے لئے V/I کی نسبت مستقل ہوتی ہے۔

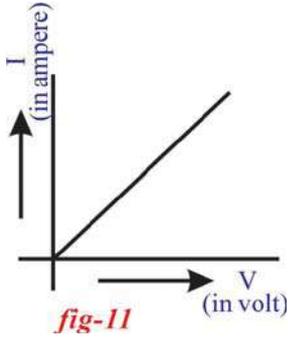
درکارا شیا: 1.5v کے پانچ عدد خشک خانے، موصل تار ایم پیما اور ولٹ پیما، 10 سر
 لمبی لوہے یا مینگانین کی پٹیاں۔ LED اور داب کنجی۔
 عمل: برقی دور کو شکل میں بتائے گئے طریقہ سے جوڑیں۔ لوہے کی پٹی سے موصل کے
 سرور کو جوڑیئے۔ کنجی کو بند کریں۔ ایم پیما کی مدد سے برقی رو کو اور ولٹ پیما کی مدد سے
 تفاوت قوت کی پیمائش کو جدول میں درج کیجیئے۔



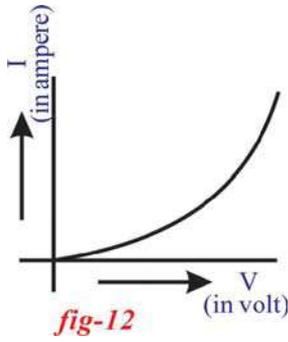
V / I	برقی رو (I)	تفاوت قوت (V)	سلسلہ نشان

اب برقی دور میں ایک Cell کے بجائے دو Cell کو ہم سلسلہ جوڑیئے۔ ولٹ پیما اور ایم پیمائتات کی پیمائش کو جدول میں درج کیجیئے۔ اس عمل کو 3 Cell، 4 Cell اور 5 Cell لے کر دہرائیئے اور پیمائش کو جدول میں درج کیجیئے۔
 اس طرح ہر صورت میں V/I کی قدر محسوب کیجیئے۔
 آپ نے کیا مشاہدہ کیا؟ V/I کی نسبت مستقل ہوتی ہے۔ اس کو ہم ریاضی کی زبان میں اس طرح لکھ سکتے ہیں۔

$$V \propto I$$



اس تجربہ سے ہم یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ لوہے کی پٹی کے سروں کے درمیان پایا جانے والا تفاوت قوتہ راست متناسب ہوتا ہے اس سے گزرنے والی برقی رو کے جبکہ تپش مستقل ہو۔
(یعنی لوہے کی پٹی کی تپش مستقل ہونی چاہئے جب کہ اس سے برقی رو گزرتی ہو)
V اور I کے درمیان ترسیم کھینچئے جبکہ برقی رو I کو Y محور پر اور تفاوت قوتہ 'V' کو X محور پر لیا جائے۔
آپ دیکھیں گے کہ مبداء سے گزرنے والا ایک خط مستقیم حاصل ہوگا۔ (شکل-11 دیکھیں)۔
اب لوہے کی پٹی کے بجائے LED کا استعمال کرتے ہوئے طریقے کو دہرائیئے۔



LED کے لمبے سرے کو بیٹری کے مثبت سرے سے اور چھوٹے سرے کو بیٹری کے منفی سرے سے جوڑیئے۔ برقی رو I کی قدر اور تفاوت قوتہ 'V' کی قدر معلوم کیجیئے۔ جدول 1 میں درج کیجیئے۔ ہر صورت میں V اور I کی قدر معلوم کرتے ہوئے V/I کی نسبت معلوم کیجیئے اور اپنے نوٹ بک پر ایک جدول تیار کریں اور قدریں درج کریں۔ آپ دیکھیں گے کہ V/I کی نسبت مستقل نہیں ہے۔
اب LED کے لیے V اور I کے درمیان گراف کھینچئے۔
آپ کو ایک منحنی گراف حاصل ہوگی جیسا کہ شکل 12 میں دکھایا گیا ہے۔

اوپر دیئے گئے تجرباتی مشغلہ سے ہم کو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ چند دھاتوں کیلئے مستقل تپش پر V اور I کی نسبت مستقل ہوتی ہے۔

اس حقیقت کو جرمن کا ماہر طبیعیات جارج سیمن اوم (George Simmon Ohm) نے پیش کیا ہم اوم کے کلیہ کو اس طرح بیان کریں گے۔

کسی موصل کے سروں کے درمیان پائے جانے والی تفاوت قوتہ (V) راست متناسب ہوتی ہے موصل سے بہنے والی برقی رو کے جبکہ تپش مستقل ہو
(مستقل تپش پر) $V \propto I$

$$\frac{V}{I} = \text{مستقل}$$

یہ مستقل موصل کی مزاحمت کہلاتی ہے۔ اس کو 'R' سے ظاہر کرتے ہیں۔ تب $R = \frac{V}{I}$

$$V = IR$$

مزاحمت کی SI اکائی اوم (Ohm) کہلاتی ہے۔ اوم کی علامت کو Ω سے ظاہر کرتے ہیں۔

$$\frac{1 \text{ وولٹ}}{1 \text{ ایمپیر}} = 1 \text{ اوم}$$

$$1 \Omega = \frac{1V}{A}$$

◀◀ کیا آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ LED کی صورت میں V اور I کی نسبت مستقل کیوں نہیں ہوتی؟ اور اس کی وجہ بتائیے۔

◀◀ کیا تمام دھاتیں اوم کے کلیہ کے تابع ہیں؟

◀◀ اوم کے کلیہ کے مطابق کیا ہم موصلوں کی درجہ بندی کر سکتے ہیں؟

اوم کے کلیہ کے مطابق موصلوں کو دو زمروں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔ جو اوم کے کلیہ کی پابندی کرتے ہیں اوک موصل کہلاتے ہیں۔ تمام دھاتیں اوک موصل ہیں۔ جو موصل اوم کے کلیہ کی پابندی نہیں کرتے غیر اوک موصل کہلاتے ہیں۔ مثلاً 'LED's' غیر اوک موصل کہلاتے ہیں۔

اوم کے کلیہ کے نقائص: (Limitations of Ohm's Law):

دھاتی موصل ہی اوم کا کلیہ کی پابندی کرتے ہیں جبکہ تپش اور دوسرے طبعی حالات مستقل ہوں۔ تپش کی تبدیلی سے چند مادوں کی مزاحمت میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ جس سے موصل کی تپش میں تبدیلی سے V-I گراف موصل کیلئے منحنی غیر خطی ہوتی ہے۔ کیسی موصل بھی اوم کا کلیہ کی پابندی نہیں کرتے۔ اور نیم موصل جیسے جرمنیم اور سیلیکان بھی اوم کے کلیہ کی پابندی نہیں کرتے۔

◀◀ مزاحمت سے کیا مراد ہے؟

◀◀ کیا تمام مادوں کیلئے مزاحمت کی قدر یکساں ہوتی ہے؟

جب کسی موصل کو بیٹری سے جوڑا جاتا ہے تب آزادانہ الیکٹران ہٹاؤ رفتار سے مخصوص سمت میں حرکت کرتے ہیں۔ حرکت کے دوران الیکٹران، مرتب جال کے مثبت رواں ٹکرا کر رک جاتے ہیں۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ میکاکی توانائی کو حرارت کی شکل میں خارج کرتے ہیں۔ جو برقی میدان کی وجہ سے بیٹری کے ذریعہ موصل میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ الیکٹران برقی میدان سے دوبارہ توانائی حاصل کرتے ہیں اور آگے حرکت کرتے ہیں۔

مرتب جال کے رواں الیکٹران کی حرکت میں رکاوٹ پیدا کرتے ہیں۔ اس طرح جال کے رواں کا موصل میں الیکٹران کے بہاؤ میں رکاوٹ کا انحصار مادہ کی نوعیت پر ہوتا ہے۔

لہذا موصل کی مزاحمت سے مراد موصل میں پائے جانے والے الیکٹران کی حرکت میں رکاوٹ پیدا کرنا ہے۔ وہ مادہ جو الیکٹران کی حرکت میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے وہ مزاحم (Resistor) کہلاتا ہے۔

◀◀ کیا روزمرہ زندگی میں اوم کے کلیہ کا اطلاق ہوتا ہے؟

◀◀ انسانی جسم کو برقی شاک کس وجہ سے لگتا ہے؟ برقی رو سے یا تفاوت قوت کی وجہ سے؟

آئیے دیکھیں گے۔

برقی شاک Electric Shock

فرض کیجئے کہ انسانی جسم ایک مزاحم ہے۔ انسانی جسم کی مزاحمت عموماً 100Ω سے (اگر جسم نمکین پانی سے تر ہو) بتدریج 500000Ω تک بڑھتی ہے (جب کہ جلد بہت خشک ہو)۔ آئیے انسانی جسم سے گزرنے والے برقی رو کی مقدار معلوم کریں گے۔ فرض کیجئے کہ آپ 24v بیٹری کے دونوں برقیروں کو اپنی انگلیوں سے اس طرح پکڑے ہیں کہ برقی دور مکمل ہو جائے۔

فرض کیجئے کہ آپ کے جسم کی مزاحمت $1,00,00 \Omega$ ہے۔ آپ کے جسم سے گزرنے والی برقی رو کو اس طرح دیا گیا ہے۔

$$I = 24 / 10000 = 0.00024 \text{ A}$$

یہ برقی روکی بہت کم مقدار ہے۔ جب اس طرح کی برقی رو جسم سے گذرتی ہے تب یہ جسم میں پائے جانے والے مختلف اعضاء کے افعال کو متاثر نہیں کرتی۔

◀◀ کیا آپ ہمارے گھر کے برقی دور میں استعمال ہونے والے مین (Main) کے تفاوت توہ (ڈولج) کو جانتے ہیں۔

◀◀ اگر 240V کے برقی تار کو چھونے سے ہمارے جسم پر کیا اثر ہوگا؟

جب ہم 240V وولٹ کے برقی تار کو چھوتے ہیں تب ہمارے جسم سے گذرنے والی برقی رو $I = 240 / 100000 = 0.0024A$ ہوگی۔ جب اتنی مقدار میں جسم سے برقی رو گذرتی ہے تب جسم کے اندرونی اعضاء متاثر ہوں گے۔ جسم کے اندرونی اعضاء کا متاثر ہونا برقی شاک کہلاتا ہے۔ اگر برقی رو کا گذر مسلسل ہو تب جسم کی جلد کو نقصان پہنچاتا ہے جس کی وجہ سے جسم کی قوت مزاحمت کم ہو جاتی ہے۔ اس طرح انسانی جسم میں بننے والی برقی رو کی مقدار بڑھ جاتی ہے اگر یہ برقی رو کی مقدار 0.07A تک پہنچ جائے تب یہ دل کے کام کرنے کو متاثر کرتی ہے اور یہ 0.07A برقی رو ایک سکنڈ سے زائد مسلسل جسم سے گذرتی ہے تب موت واقع ہو سکتی ہے۔ جدول 2 پر غور کیجیے جو انسانی جسم سے برقی رو گذرنے پر ہونے والے اثرات کو بتلاتا ہے۔

جدول 2

برقی رو کی مقدار میں	برقی رو کا اثر
0.001	برداشت کیا جاسکتا ہے
0.005	تکلیف دہ ہوتا ہے
0.010	عضلات کا غیر ارادی طور پر سکڑنا
0.015	عضلات کا کنٹرول ختم ہو جانا
0.070	اگر برقی رو دل سے گذرتی ہے تو نقصان پہنچاتی ہے اور وہ ایک سکنڈ سے زیادہ وقت تک گذرتی ہے تو موت واقع ہو سکتی ہے

اوپر کی گئی بحث سے ہم یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ جب جسم کے ایک عضویے سے دوسرے عضو میں تفاوت توہ پیدا ہوتا ہے تو یہ برقی شاک کی وجہ بنتا ہے۔ جب برق رواں انسانی جسم کے دو اعضاء سے گذرتی ہے تو وہ اس عضو سے گذرنے کو ترجیح دیتی ہے جس میں مزاحمت کم ہوتی ہے۔ جسم کے تمام اعضاء میں مزاحمت یکساں نہیں ہوتی۔ مثلاً جسم کی جلد میں مزاحمت زیادہ ہوتی ہے بہ نسبت جسم کے اندر پائے جانے والے اندرونی اعضاء کے۔ جتنی دیر تک انسانی جسم سے برقی رو گذرنے کا عمل جاری رہتا ہے انسانی جسم کی برقی رواں مزاحمت بالعکس تبدیل ہوتے رہتی ہے۔ لہذا برقی شاک انسانی جسم کی تفاوت توہ برقی رواں مزاحمت کا مجموعی اثر ہوتا ہے۔

◀◀ بلند تفاوت قوت والے تار پر بیٹھنے والی چڑیا کو کیوں برقی شاک نہیں لگتا؟

برقی کھمبوں پر دو متوازی تار کی ایک جوڑ ہوتی ہے۔ ان برقی تاروں کے درمیان 240V کا تفاوت قوت پایا جاتا ہے۔ اگر آپ ان دو برقی تاروں سے کوئی بھی برقی موصل کو جوڑ دیں تب ان میں سے برقی رو گذرتی ہے۔ اس طرح شے اس برقی رو کو حاصل کرتی ہے۔ جب چڑیا کسی بڑے تفاوت قوت کے تار پر بیٹھتی ہے تو چڑیا کے پیروں کے درمیان کوئی تفاوت قوت نہیں ہوتا، چونکہ وہ صرف ایک ہی تار پر ہوتی ہے۔ اس طرح چڑیا سے کوئی برقی رو نہیں گذرتی۔ اس لئے وہ کوئی برقی شاک کو محسوس نہیں کرتی۔

(?) کیا آپ جانتے ہیں

● ملٹی میٹر (Multimeter) ایک ایسا الیکٹرانک پیمائشی آلہ ہے جس سے برق سے تعلق رکھنے والی کئی طرح کی پیمائشات کی جاسکتی ہے

● ڈیجیٹل ملٹی میٹر پیمائشی قدروں کو ہندسوں میں ظاہر کرتا ہے

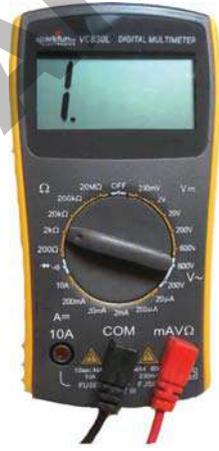
● ایک ملٹی میٹر تین حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

● **Display** (ظاہر کرنے والا حصہ): یہ حصہ دراصل چار ہندسوں پر ہوتا ہے اور یہ چار ہندسی مثبت اور منفی پیمائش کو ظاہر کرتا ہے۔

● **Selection Knob** (انتخاب کرنے والا سوئچ): یہ سوئچ استعمال کرنے والے کو سہولت دیتا ہے کہ وہ برق سے تعلق رکھنے والے مختلف امور جیسے ملی ایمپیر میں برقی رو، وولٹیج (V) اور مزاحمت (Ω) کی پیمائش کر سکے۔

● **Ports** (سرے): ملٹی میٹر کے عموماً دوسرے ہوتے ہیں۔ ایک کو 'COM' (Common or ground Port) کہتے ہیں۔ جہاں سیاہ رنگ کا Lead جوڑا جاتا ہے۔ دوسرا $mAV\Omega$ ہوتا ہے جہاں سرخ رنگ کے Lead لگایا جاتا ہے

● **انتباہ:** اکثر ملٹی میٹر AC برق کی پیمائش کرتے ہیں۔ لیکن AC برق خطرناک ہوتا ہے۔ اس لئے صرف DC برقی دور کی پیمائش کیجیے۔



دھاتوں کی مزاحمت پر اثر انداز ہونے والے عوامل

تپش اور مزاحمت

مشغلہ: 2

ملٹی میٹر کا استعمال کرتے ہوئے کھلے دور میں جڑے ہوئے بلب کی مزاحمت کی پیمائش کیجیے۔ بلب کی مزاحمت کی پیمائش کیلئے ملٹی میٹر کو اوم میٹر کے طور پر استعمال کیجیے۔ ملٹی میٹر کے سوئچ کو $2K\Omega$ پر رکھیں۔ اب ملٹی میٹر کے سروں کو بلب کے سروں سے جوڑیے۔ میٹر حسب ذیل پیمائش کو ظاہر کرے گا۔ 1 یا 0.00 یا بلب کی حقیقی مزاحمت کو ظاہر کرے گا۔

◀◀ اگر ملٹی میٹر ظاہر کرتا ہے اور اگر 'OL' کو ظاہر کرتا ہے، تب وہ 'Over Load' کہلائے گا۔ تب آپ کو $200k \Omega$ یا $2M \Omega$ پر سوچ رکھ کر پیمائش کرنی ہوگی۔

◀◀ اگر ملٹی میٹر میں پیمائش 0.00 یا 0 کے قریب بتاتی ہے۔ تب آپ کو پیمائش کو کم کرتے ہوئے $2K \Omega$ یا 200Ω پر رکھنا ہوگا۔ اس طرح حاصل ہونے والی پیمائش کو اپنی نوٹ بک میں درج کریں۔ شکل 13 میں بتائے گئے طریقہ سے اشیاء کو ایک دور میں جوڑیئے۔ کچھ دیر بعد اوپر بتائے گئے طریقہ سے بلب کی مزاحمت کی پیمائش کیجیے۔ اب پیمائش کو نوٹ بک میں درج کیجیے۔ ان دونوں پیمائش میں آپ کیا فرق محسوس کرتے ہیں؟ کھلے دور میں جڑے بلب کی مزاحمت کم ہوگی بہ نسبت بند دور میں پائے جانے والے بلب کے۔

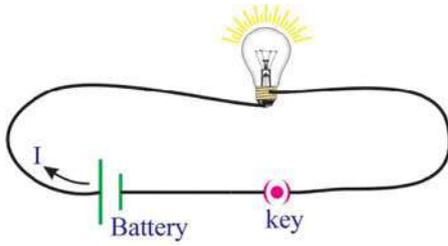


fig-13

یعنی بند دور میں جڑے بلب کی مزاحمت زیادہ ہونے کی کیا وجہ ہو سکتی ہے؟
آپ نے غور کیا ہوگا کہ بند دور میں بلب گرم ہو جاتا ہے۔

◀◀ بلب میں پائے جانے والے تار کی تپش میں اضافہ سے بلب کی مزاحمت بڑھتی ہے۔ اس طرح ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ بلب کی مزاحمت اور تپش کے درمیان کوئی رشتہ ہو سکتا ہے۔

اس طرح کسی موصل میں پائی جانے والی مزاحمت کی قدر تپش پر منحصر ہوتی ہے اور تپش میں اضافے سے مزاحمت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

مادے کی خاصیت اور مزاحمت Nature of Material and Resistance

مشغلہ: 3

لوہا، تانبہ اور المونیم کے مساوی طول اور مساوی تراش عمودی کا رقبہ رکھنے والی سلاخیں لیجئے شکل 14 میں بتائے گئے طریقہ پر دور کو مکمل کیجیے۔ A اور B موصل کے دو کھلے سرے ہیں۔

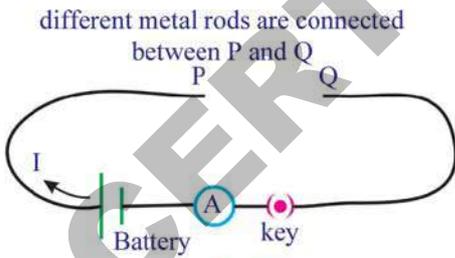


fig-14

سرے A اور B سے کسی ایک دھاتی سلاخ کو جوڑیئے۔ دور کو مکمل کیجیے۔ ایم پیمائش کی مدد سے اس میں پائی جانے والی برقی رو کی پیمائش کیجیے اور اپنی نوٹ بک میں اس کی پیمائش کو درج کیجیے۔

اسی طرح دوسری دھاتی سلاخ سے دور کو مکمل کرتے ہوئے عمل کو دہرایئے۔ اور ہر صورت میں برقی رو کی پیمائش کیجیے اور اس کو اپنی نوٹ بک میں درج کیجیے۔ آپ نے کیا غور کیا۔

مختلف دھاتی سلاخ کو دور میں جوڑنے سے برقی رو میں تبدیلی واقع ہوتی ہے جبکہ تفاوت توہ مستقل ہے۔

اس مشغلہ سے ہم نے نتیجہ اخذ کیا کہ موصل کی مزاحمت اس میں پائے جانے والے مادے کی خاصیت پر منحصر ہوتی ہے۔ ایک موصل کی مزاحمت پر کیا اثر ہوگا جبکہ اسکے طول میں اضافہ کیا جائے؟

آئیے معلوم کریں

موصل کا طول اور مزاحمت Length Conductor and Resistance

مشغلہ: 4

کیساں تراش عمودی اور مختلف طول والی لوہے کی چند سلاخیں لیجیے۔ شکل 14 میں بتائے گئے طریقے پر ایک برقی دور ترتیب دیجیے۔ سرے A اور B پر 10 سمر طول کی لوہے کی سلاخ جوڑیے۔ ایم پیما کی مدد سے برقی رو کی پیمائش کیجیے اور اس کو اپنی نوٹ بک میں درج کیجیے۔ اسی طرح دوسرے لوہے کی سلاخیں جن کے مختلف طول ہوں برقی دور میں جوڑیے اور ان کے برقی رو کی پیمائش کو نوٹ بک میں درج کیجیے۔ آپ نے کیا غور کیا؟ سلاخ کے طول میں اضافہ سے برقی رو کی قدر میں کمی واقع ہوتی ہے۔ اسی طرح لوہے کی سلاخ کی مزاحمت بڑھتی ہے جبکہ اس کے طول میں اضافہ ہوتا ہے۔ جہاں تفاوت توہ مستقل ہے۔

اس مشغلہ سے ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ موصل کی مزاحمت (R) راست متناسب ہوتی ہے اس کے طول (l) کے جب کہ تفاوت توہ مستقل ہو۔

اس طرح (جہاں تراش عمودی کا رقبہ اور تپش مستقل ہے) $R \propto l$ (1)

◀◀ کیا موصل کی موٹائی مزاحمت پر اثر انداز ہوتی ہے؟

آئیے دیکھیں گے۔

تراش عمودی کا رقبہ اور مزاحمت Cross Section area and Resistance

مشغلہ: 5

مساوی طول اور مختلف تراش عمودی والی لوہے کی چند سلاخیں لیجیے۔ شکل 14 میں بتائے طریقے پر ترتیب دیجیے برقی دور A اور B سروں کے درمیان ایک لوہے کی سلاخ کو جوڑیے۔ ایم پیما کی مدد سے برقی رو کی پیمائش کیجیے اور اپنی نوٹ بک میں درج کیجیے۔ اسی طرح دوسری سلاخوں کو جوڑ کر برقی رو کی مختلف پیمائش کیجیے اور ان کو اپنی نوٹ بک میں درج کیجیے۔ آپ نے غور کیا ہوگا کہ اس سلاخ سے برقی روز زیادہ گذرتی ہے جس کے تراش عمودی کا رقبہ زیادہ ہوتا ہے۔ اس طرح سلاخ کے تراش عمودی کا رقبہ میں اضافہ سے مزاحمت گھٹتی ہے۔ اس مشغلہ سے ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ مزاحمت تراش عمودی کے رقبے کے بالعکس متناسب ہوتی ہے۔

اس طرح

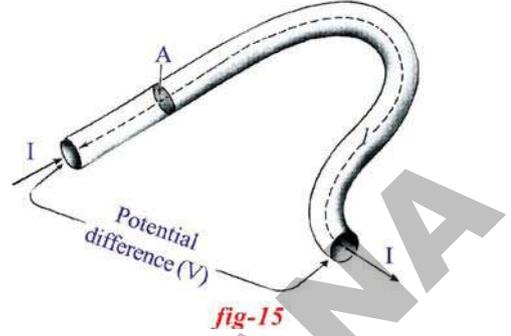
(مساوی طول اور مستقل تپش پر) $R \propto \frac{1}{A}$ (2)

مساوات (1) اور (2) کی رو سے

(مستقل تپش پر) $R \propto \frac{1}{A}$

$$R = \frac{\rho l}{A}$$

جہاں ρ 'تناسبی مستقل' ہے۔ جو 'مزاہمت نوعی' یا 'مزاہمت' کہلاتا ہے۔ اوپر دی گئی مساوات کو سمجھنے کیلئے شکل 15 پر غور کیجیے۔
مزاہمت نوعی کسی مادے کی تپش اور نوعیت پر منحصر ہوتی ہے جبکہ کسی مادے کی مزاہمت مادے کی نوعیت، تپش اور جیومیٹری حالات پر منحصر ہوتی ہے۔ مزاہمت نوعی کی S.I اکائی $m - \Omega$ (اوم۔ میٹر) ہوتی ہے



جدول-3

مختلف دھاتوں کی مزاہمت نوعی

دھاتیں	ρ (Ohm - m) ، $20^\circ C$ پر
چاندی	1.59×10^{-8}
تانبرہ	1.68×10^{-8}
سونا	2.44×10^{-8}
المونیم	2.82×10^{-8}
کیپاشیم	3.36×10^{-8}
ٹنگسٹن	5.60×10^{-8}
زنک	5.90×10^{-8}
نکل	6.99×10^{-8}
لوہا	1.00×10^{-7}
سیسہ	2.20×10^{-7}
نکروم	1.10×10^{-6}
(گرافائٹ) کاربن	2.50×10^{-6}
جرمنیم	4.60×10^{-1}
پینے کا پانی	2.00×10^{-1}
سیلیکان	6.40×10^{-2}
گیلی کٹری	1.00×10^{-3}
شیشہ	10.0×10^{10}
ربر	1.00×10^{13}
ہوا	1.30×10^{16}

مزاہمت کا مقلوب موصلیت (σ) کہلاتا ہے۔

کسی مادے کی مزاہمت نوعی کی قدر اسکی موصلیت کو ظاہر کرتی ہے۔ ایسی دھاتیں جن کی مزاہمت نوعی کم ہوتی ہے بہتر موصل برقی ہوتے ہیں۔ تانبہ کی مزاہمت نوعی کم ہونے کی وجہ اس کو برقی تار بنانے میں استعمال کرتے ہیں۔ بلب میں استعمال کیا جانے والا تار عموماً (Tungsten) سے بنایا جاتا ہے۔ اس کی مزاہمت نوعی بہت زیادہ اور بلند نقطہ اجماع ($3422C^0$) ہوتا ہے۔
جائز (غیر موصل) کی مزاہمت نوعی کی قدر بہت زیادہ یعنی 10^{14} سے 10^{16} اوم میٹر ہوتی ہے۔

(Alloy) بھرت جیسے نیکروم (نکل، کرومیم اور لوہا) اور میکینیز (86% تانبہ، 12% میکینیز اور 2% نکل) کی مزاہمت نوعی دوسری دھاتوں سے 30 تا 100 گنا زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے ان کو اسٹری، ٹوسٹرو وغیرہ میں گرم کرنے والی شے (Heating Element) کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ ان Alloys (بھرت) کے استعمال کا ایک فائدہ یہ بھی ہے، تپش کی تبدیلی پر مزاہمت میں زیادہ فرق نہیں ہوتا اور یہ زیادہ تر آکسیجن سے تعامل نہیں کرتے۔ چند مادوں کی مزاہمت نوعی جیسے سیلیکان (Silicon) اور جرمنیم (Germanium) دوسری دھاتوں سے 10^5 تا 10^{10} گنا زیادہ ہوتی ہے۔ لیکن جائز کی مزاہمت نوعی سے 10^{15} تا 10^{16} گنا کم ہوتی ہے۔ اس طرح کے مادے نیم موصل (Semi conductors) کہلاتے ہیں۔ نیم موصل کوڈائیوڈ، ٹرانسسٹور اور (ICs) بنانے میں استعمال کرتے ہیں۔ ICs (Integrated Circuit) کو تمام الیکٹرانک اشیاء جیسے کمپیوٹر T.V اور موبائل فون وغیرہ کی تیاری میں استعمال کرتے ہیں۔

برقی دور میں برقی آلات کس طرح جوڑے جائیں گے؟

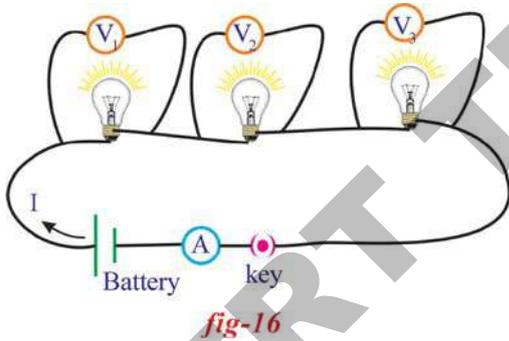
برقی دور (Electric Circuits)

ایسا بند دور جس سے برقی تار اور بیٹری کو جوڑا جاتا ہے اور جن سے الیکٹران کا گذر ہوتا ہے برقی دور کہلاتا ہے۔ الیکٹران کے مسلسل بہاؤ کے لئے ضروری ہے کہ برقی دور مکمل ہو درمیان میں منقطع نہ ہو۔ عموماً برقی دور میں برقی تار میں ایک جگہ رکھی جاتی ہے جہاں سوئچ کو جوڑا جاتا ہے جس سے برقی دور کو توڑا اور جوڑا جاسکتا ہے۔ برقی دور میں ایک سے زائد آلات جوڑے جاتے ہیں جو برقی مبداء (بیٹری) سے برقی توانائی کو حاصل کرتے ہیں۔ یہ آلات عموماً ہم سلسلہ یا ہم متوازی طور پر برقی دور میں جوڑے جاتے ہیں۔

جب ان آلات کو برقی دور میں ہم سلسلہ جوڑتے ہیں تب الیکٹران کے گذرنے کا صرف ایک ہی راستہ ہوتا ہے۔ جو بیٹری (دیواری سوئچ بورڈ یا جزیٹر) کے دوسروں کے درمیان پایا جاتا ہے جو کہ ان سروں کو طول دینا ہے۔ جب ان آلات کو متوازی جوڑا جاتا ہے تب یہ شاخیں بناتے ہیں اور الیکٹران کے گذرنے کے مختلف راستے بنتے ہیں۔ ہم سلسلہ اور ہم متوازی جوڑ کی اپنی ایک مخصوص خاصیت ہوتی ہے۔ عام طور پر ہم ان دونوں طرح کے جوڑ کا استعمال عمل میں لاتے ہیں۔

مزاحمتوں کا ہم سلسلہ جوڑ Series Connection of Resistor

مشغلہ: 6



مختلف بلب لیجئے۔ ملٹی میٹر کی مدد سے ان کی مزاحمتوں کی پیمائش کیجئے۔ اپنی نوٹ بک میں ان کی قدروں کو بطور R_1, R_2, R_3 درج کیجئے۔ شکل 16 میں بتائے گئے طریقہ سے جوڑیئے۔

برقی دور سے جڑی ہوئی بیٹری کے سروں کے تفاوت قوتہ کی پیمائش کیجئے۔ ہر بلب کے سروں کے درمیان تفاوت قوتہ V_1, V_2, V_3 کی پیمائش کیجئے۔ اور اپنی نوٹ بک میں درج کیجئے۔ بیٹری کے تفاوت قوتہ اور مزاحمت کا تقابل کیجئے۔ آپ نے کیا غور کیا؟

تمام بلبوں کے تفاوت قوتہ کا مجموعہ دور کے کل تفاوت قوتہ کے مساوی ہوتا ہے لہذا

$$V = V_1 + V_2 + V_3 \text{-----(1)}$$

ایم پیما کی مدد سے برقی دور میں گزرنے والی برقی رو کی پیمائش کیجیے۔ آپ کی نوٹ بک میں I کی قدر کے طور پر درج کیجیے۔
 آپ نے کیا غور کیا؟

ہم سلسلہ جوڑ کی معادل مزاحمت (Equivalent Resistance of a Series Connection)

شکل 17 کا مشاہدہ کیجیے۔ اس شکل میں بلبوں کو مزاحمتوں کی علامت کے ذریعہ ظاہر کیا گیا ہے۔
 ہم سلسلہ مزاحمتوں میں برقی رو کے گزرنے کا صرف ایک ہی راستہ ہوتا ہے اس طرح برقی دور میں گزرنے والی برقی رو I کے مساوی ہوتی ہے
 اوم کے کلیہ کی رو سے

$$V_1 = IR_1 \quad \text{R}_1 \text{ پر تفاوت توہ}$$

$$V_2 = IR_2 \quad \text{R}_2 \text{ پر تفاوت توہ}$$

$$V_3 = IR_3 \quad \text{R}_3 \text{ پر تفاوت توہ}$$

فرض کیجئے R_{eq} ہم سلسلہ جوڑ کی معادل مزاحمت ہے۔

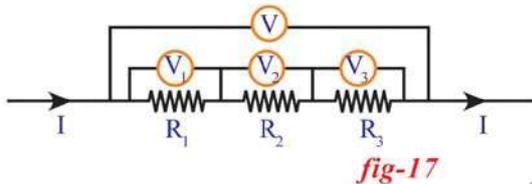


fig-17

معادل مزاحمت کے کیا معنی ہیں؟

اگر ہم سلسلہ جوڑی گئی تمام مزاحمتوں سے گزرنے والی برقی رو کسی ایک مزاحمت سے گزرنے والی برقی رو کے مساوی ہو سے تب یہ مزاحمت معادل مزاحمت کہلاتی ہے۔ (جبکہ برقی رو کا ماخذ مستقل ہو)

$$V = IR_{eq} \quad \text{ہم حاصل کرتے ہیں}$$

مساوات (1) میں V_1, V_2, V_3 اور V کی قدر درج کرنے پر

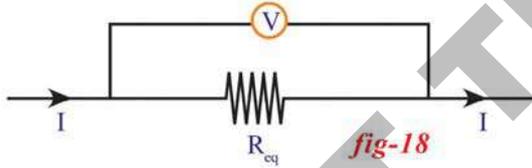


fig-18

$$IR_{eq} = IR_1 + IR_2 + IR_3$$

$$R_{eq} = R_1 + R_2 + R_3$$

اوپر دی گئی مساوات سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ جب مزاحمتوں کو ہم سلسلہ جوڑا جاتا ہے تو ان کی معادل مزاحمت انفرادی مزاحمتوں کے مجموعے کے مساوی ہوتی ہے۔

اگر ایک مزاحم کو ہم سلسلہ جوڑ سے نکال دیا جائے تو کیا ہوگا؟

اگر ایک مزاحم کو ہم سلسلہ جوڑ سے نکال دیا جائے یا منقطع کیا جائے تب دور کھلا رہ جائے گا اور برقی دور کا سلسلہ منقطع ہو جائے گا اسی وجہ سے تمام گھریلو برقی اشیاء کو ہم سلسلہ جوڑ نہیں جاتا۔

کیا آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ گھر کی وائرنگ کس طرح کی جاتی ہے؟

آئیے دیکھیں گے۔

مزاہمتوں کا ہم تواری جوڑ Parallel Connection of Resistor

مشغلہ: 7

مشغلہ 6 میں جس طرح بلب کا استعمال کیا گیا تھا اسی طرح کے بلب لے کر شکل 19 میں دکھائے گئے طریقے سے انہیں جوڑیے۔
ملٹی میٹر یا ولٹ میٹر کے استعمال سے ہر بلب کے تفاوت قوہ کی پیمائش کیجئے۔ اور اپنی نوٹ بک میں درج کیجئے۔
آپ نے کیا غور کیا؟ ہر بلب پر تفاوت قوہ مساوی ہے۔

یہ بلب ہم تواری کہلائیں گے۔ ایم پیما کی مدد سے ہر بلب میں گزرنے والی برقی رو کی پیمائش کیجئے۔ ان پیمائشات کو درج کیجئے۔

فرض کرو کہ I_1 ، I_2 اور I_3 برقی رو R_1 ، R_2 ، R_3 مزاہمتوں سے گزر رہی ہے۔

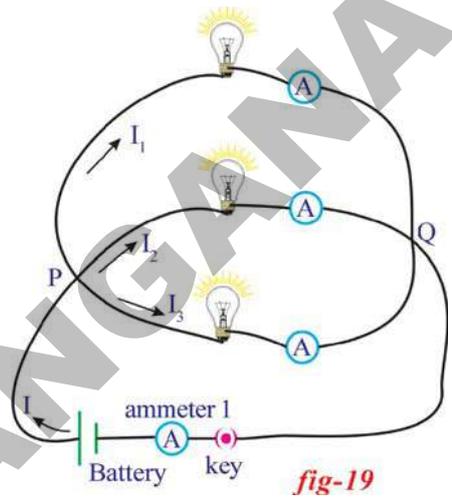
بیاٹری سے کتنی برقی رو استعمال ہو رہی ہے؟

کیا یہ انفرادی مزاہمتوں کے مساوی ہے؟ ایم پیما کی مدد سے برقی رو کی مقدار معلوم کیجئے۔

آپ یہ مشاہدہ کریں گے کہ ہم تواری جوڑی گئی مزاہمتوں پر مشتمل کسی برقی دور کی برقی رو انفرادی مزاہمتوں سے گزرنے والی کل برقی رو کے مجموعہ کے مساوی ہوتی ہے۔

اس طرح ہم لکھ سکتے ہیں

$$(1) \dots\dots\dots I = I_1 + I_2 + I_3$$



ہم تواری جوڑ کی معادل مزاہمت

شکل 19 کا خیالی خاکہ شکل 20 میں بتایا گیا ہے

اوم کے کلیہ کی رو سے

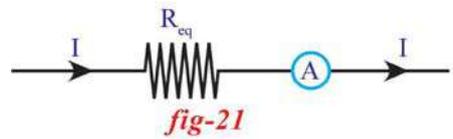
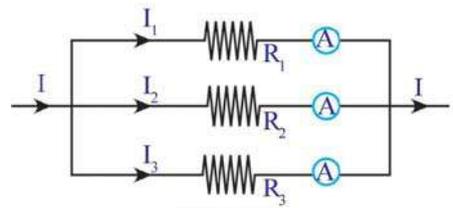
$$I_1 = \frac{V}{R_1} \text{ سے گزرنے والی برقی رو}$$

$$I_2 = \frac{V}{R_2} \text{ سے گزرنے والی برقی رو}$$

$$I_3 = \frac{V}{R_3} \text{ سے گزرنے والی برقی رو}$$

فرض کیجئے کہ R_{eq} ہم متواری جوڑ کی معادل مزاہمت ہے، جو شکل 21 میں دکھائی گئی ہے۔

$$\text{تب ہمیں } I = \frac{V}{R_{eq}} \text{ حاصل ہوگا۔}$$



I ، I_1 ، I_2 ، I_3 کی قدر میں مساوات (1) میں درج کرنے پر

$$\frac{V}{R_{eq}} = \frac{V}{R_1} + \frac{V}{R_2} + \frac{V}{R_3}$$

$$\frac{1}{R_{eq}} = \frac{1}{R_1} + \frac{1}{R_2} + \frac{1}{R_3}$$

فرض کیجئے کہ دو مزاحمتیں R_1 اور R_2 ہم متوازی جوڑی گئی ہیں۔

ہم متوازی جوڑی کی موثر مزاحمت ہر ایک مزاحم کی انفرادی مزاحمت

سے کم ہوتی ہے۔

$$\frac{1}{R_{eq}} = \frac{1}{R_1} + \frac{1}{R_2}$$

$$R_{eq} = \frac{R_1 R_2}{(R_1 + R_2)}$$

آپ اس نتیجہ سے یہ سمجھا سکتے ہیں کہ کیوں کسی موصل کی مزاحمت بالعکس

متناسب ہوتی ہے اس کے تراش عمودی کے رقبے کے۔ کئی باریک ہم متوازی تاروں کے مجموعے اور ایک موٹے تار کا تصور کیجئے۔ باریک تاروں کے مجموعے کی مزاحمت ہر ایک باریک تار سے کم ہوتی ہے۔ دوسرے معنی میں موٹے تار کی مزاحمت باریک تار کے مقابلے میں کم ہوتی ہے۔

مثال 1: تین مزاحمتیں 10Ω ، 20Ω اور 30Ω (a) ہم سلسلہ (b) ہم متوازی جوڑی گئی ہیں تب دور میں معادل مزاحمت محسوب کیجئے۔

حل :- دیئے گئے برقی دور کے مطابق $R_1 = 10 \Omega$ ، $R_2 = 20 \Omega$ اور $R_3 = 30 \Omega$ ہیں

(a) ہم سلسلہ جوڑی کی معادل مزاحمت $R_{eq} = R_1 + R_2 + R_3$

$$R_{eq} = 10 + 20 + 30 = 60 \Omega$$

(b) ہم متوازی جوڑی کی معادل مزاحمت $\frac{1}{R} = \frac{1}{R_1} + \frac{1}{R_2} + \frac{1}{R_3}$

$$\frac{1}{R} = \frac{1}{10} + \frac{1}{20} + \frac{1}{30} = \frac{11}{60}$$

$$R = 5.5 \Omega$$

مثال 2: تین مزاحمتیں R_1 ، 4Ω اور 8Ω ایک برقی دور میں ہم سلسلہ جوڑی گئی ہیں اور دور میں معادل مزاحمت 20Ω ہے تب R_1 کی قدر محسوب کیجئے۔

حل :- ہم سلسلہ جوڑی کی معادل مزاحمت $R_{eq} = R_1 + R_2 + R_3$

$$20 = R_1 + 4 + 8$$

$$R_1 = 20 - 12 = 8 \Omega$$

مثال 3: دو مزاحمتیں R_1 اور 12Ω ایک برقی دور میں ہم متوازی جوڑی گئی ہیں اگر دور میں معادل مزاحمت 3Ω ہے تب R_1 کی قدر محسوب کیجئے۔

حل :- ہم متوازی جوڑی کی معادل مزاحمت $\frac{1}{R} = \frac{1}{R_1} + \frac{1}{R_2}$

$$\frac{1}{3} = \frac{1}{R_1} + \frac{1}{12}$$

$$\frac{1}{R_1} = \frac{1}{3} - \frac{1}{12} = \frac{3}{12} = \frac{1}{4}$$

$$R_1 = 4 \Omega$$

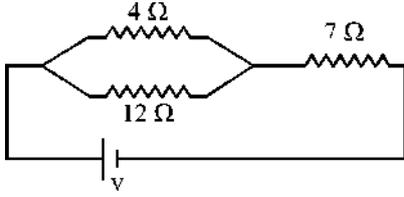


Fig - 22

مثال: 4 دیے گئے برقی دور (شکل 22) کا مشاہدہ کیجئے اور معادل مزاحمت محسوب کیجئے۔

حل:-

دیئے گئے برقی دور کے مطابق $R_1 = 4 \Omega$ ، $R_2 = 12 \Omega$ اور $R_3 = 7 \Omega$ ہیں

برقی دور میں R_1 اور R_2 ہم متوازی جڑے ہیں جب کہ R_3 ہم سلسلہ جڑا ہے۔

ہم متوازی جوڑ کی معادل مزاحمت

$$R_p = \frac{R_1 R_2}{R_1 + R_2} = \frac{4 \times 12}{4 + 12} = \frac{48}{16} = 3 \Omega$$

$R_{eq} = 3 + 7 = 10 \Omega$ سے ہم سلسلہ جڑا ہوا ہے تب دور کی معادل مزاحمت

گزشتہ سلسلہ میں بحث کئے گئے مزاحمتوں کے ہم سلسلہ اور ہم متوازی جوڑ کے بجائے ان کی معادل مزاحمت کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔ لیکن ایک سے زائد بیٹری سے جڑے کئی سادہ برقی دوروں کے تجزیے کے لیے یہ طریقہ کار آسان نہیں ہے۔

کرچاف کے کلیات (Kirchhoff's Laws)

دو سادہ کلیے کرچاف کے کلیات کہلاتے ہیں جو DC دور پر قابل اطلاق ہوتے ہیں یعنی جن میں راست برقی رو گزاری جاتی ہے اور

جن میں بیٹری اور مزاحم کسی بھی طریقے سے جوڑے گئے ہوں۔

جمنکشن کا کلیہ (Junction Law)

پچھلے صفحہ پر موجود شکل 19 کا مشاہدہ کیجئے۔ جہاں نقطہ P پر برقی رو تقسیم ہو رہی ہے۔ یہاں پر

بیٹری سے حاصل کی گئی کل برقی رو مزاحمتوں سے گزرنے والی کل برقی رو کے مجموعے کے مساوی ہوتی

ہے اور نقطہ P جمنکشن ہے۔ وہ نقطہ جہاں تین یا زائد موصل تار ملتے ہیں جمنکشن کہلاتا ہے۔

ایک برقی دور کے کسی بھی جمنکشن پر برقی رو تقسیم ہوتی ہے۔ جمنکشن میں داخل ہونے والی برقی رو کا

مجموعہ ہمیشہ جمنکشن سے خارج ہونے والی برقی رو کے مجموعے کے مساوی ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کسی

برقی دور میں جمنکشن کے مقام پر کوئی بھی برقی رو نہیں پائی جاتی۔ شکل 23 سے ہم اخذ کر سکتے ہیں۔

$$I_1 + I_4 + I_6 = I_5 + I_2 + I_3$$

یہ کلیہ بقائے بار پر مبنی ہے

لوپ کا کلیہ (Loop Law)

کسی بند دور میں مختلف اجزاء پر بڑھتے اور گھٹتے تفاوت توہ کا الجبرائی مجموعہ ہمیشہ صفر ہونا چاہیے۔ یہ کلیہ لوپ کا کلیہ کہلاتا ہے۔ یہ کلیہ

بقائے توانائی پر مبنی ہے۔ فرض کیجئے کہ ایک برقی لوپ میں لوپ کے ابتدائی دو نقاط کے درمیان پائے جانے والے تفاوت توہ کی کچھ قدر ہے۔

جیسے جیسے ہم برقی لوپ کے اطراف حرکت کرتے جائیں گے اور تمام اجزاء (مزاحم اور بیٹری وغیرہ) کے تفاوت توہ کی پیمائش کریں تب تفاوت

توہ کی قدر بڑھتی اور گھٹتی ہے یہ اس میں پائے جانے والے اجزاء کی خصوصیت پر منحصر ہوتی ہے۔

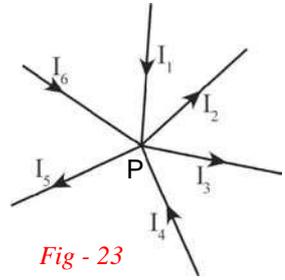


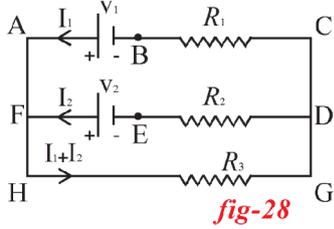
Fig - 23

مزاہمتوں پر تفاوت قوہ $IR_1 + IR_2$ ہے۔

برقی دور میں تفاوت قوہ کی حاصلہ تبدیلی $-V_1 + IR_1 + IR_2 = 0$

مثال 4:- لوپ کا کلیہ استعمال کرتے ہوئے متصلہ شکل میں (تمام ممکنہ لوپ کے لئے) کل تفاوت قوہ معلوم کیجئے۔

حل:- آئیے دیئے گئے برقی دور پر ہم لوپ کے کلیہ کا اطلاق کرتے ہیں۔



شکل I میں ABCDEFA ایک لوپ ہے

بیاٹریوں پر تفاوت قوہ $-V_1 + V_2 =$

مزاہمتوں پر تفاوت قوہ $+I_1R_1 - I_2R_2 =$

لوپ میں تفاوت قوہ کی حاصلہ تبدیلی $-V_1 + V_2 + I_1R_1 - I_2R_2 = 0$

شکل II میں AFEDCBA ایک لوپ ہے

بیاٹریوں پر تفاوت قوہ $-V_2 + V_1 =$

مزاہمتوں پر تفاوت قوہ $+I_2R_2 - I_1R_1 =$

لوپ میں تفاوت قوہ کی حاصلہ تبدیلی $-V_2 + V_1 + I_2R_2 - I_1R_1 = 0$

شکل III میں FEDGHF ایک لوپ ہے

بیاٹری پر تفاوت قوہ $-V_2 =$

مزاہمتوں پر تفاوت قوہ $+I_2R_2 + (I_1 + I_2) \times R_3 =$

لوپ میں تفاوت قوہ کی حاصلہ تبدیلی $-V_2 + I_2R_2 + (I_1 + I_2) \times R_3 = 0$

شکل IV میں FHGDEF ایک لوپ ہے

بیاٹری پر تفاوت قوہ $+V_2 =$

مزاہمتوں پر تفاوت قوہ $R_3 \times (I_1 + I_2) - I_2R_2 =$

لوپ میں کل تفاوت قوہ کی حاصلہ تبدیلی $+V_2 - (I_1 + I_2) \times R_3 - I_2R_2 = 0$

شکل V میں HGCBAH ایک لوپ ہے

بیاٹری پر تفاوت قوہ $+V_1 =$

مزاہمتوں پر تفاوت قوہ $-R_3 \times (I_1 + I_2) - I_1R_1 =$

لوپ میں کل تفاوت قوہ کی حاصلہ تبدیلی $+V_1 - (I_1 + I_2) \times R_3 - I_1R_1 = 0$

VI شکل میں ABCGHA ایک لوپ ہے

$$-V_1 = \text{بیاٹری پر تفاوت قوہ}$$

$$+ I_1 R_1 + (I_1 + I_2) \times R_3 = \text{مزاحمتوں پر تفاوت قوہ}$$

$$-V_1 + I_1 R_1 + (I_1 + I_2) \times R_3 = 0 \quad \text{لوپ میں کل تفاوت قوہ}$$

مثال 5:- لوپ کا کلیہ استعمال کرتے ہوئے متصلہ شکل میں تمام ممکنہ لوپ کے لئے کل تفاوت قوہ معلوم کیجئے۔

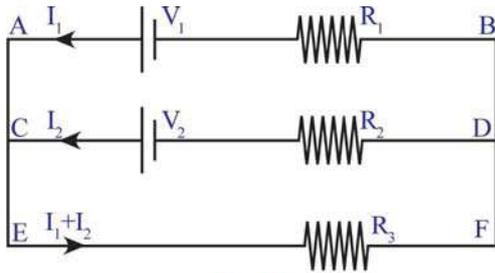


Fig - 29

شکل 29 کے برقی دور پر لوپ کے کلیہ کا اطلاق کرنے پر

(حلقہ) لوپ ACDBA کے لیے

$$-V_2 + I_2 R_2 - I_1 R_1 + V_1 = 0$$

(حلقہ) لوپ EFDCE کے لئے

$$-(I_1 + I_2) R_3 - I_2 R_2 + V_2 = 0$$

(حلقہ) لوپ EFBAE کے لئے

$$-(I_1 + I_2) R_3 - I_1 R_1 + V_1 = 0$$

مثال 6:- ایک بیاٹری جس کا برقی قوت محرکہ 12V ہے اس سے حاصل ہونے والی برقی رو کی مقدار معلوم کیجئے۔ (شکل 30)

حل: جنکشن کا کلیہ استعمال کرتے ہوئے دور میں برقی رو کی مناسب تقسیم عمل میں لائیے۔

لوپ DAFED کے لئے

$$-3I_1 + 12 - 4I = 0$$

$$4I + 3I_1 = 12 \dots \dots \dots (a)$$

(حلقہ) لوپ DABCD کے لئے

$$-3I_1 + 12 - 5 + 2(I - I_1) = 0$$

$$2I - 5I_1 = -7 \dots \dots \dots (b)$$

مساوات (a) اور (b) کو حل کرنے پر ہم حاصل کرتے ہیں $I_1 = 2A$

12V کی بیٹری سے حاصل ہونے والی کل برقی رو کی مقدار $= 2A$ ہے۔

آپ نے اپنے گھر میں سنا ہوگا اس ماہ ہم نے 100 یونٹ برقی رو کا استعمال کیا ہے۔

یونٹ کے کیا معنی ہیں؟

ایک بلب پر 60W اور 120V درج ہے۔ یہ کیا ظاہر کرتے ہیں؟ آئیے دیکھیں۔

برقی طاقت Electric Power

روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والے برقی سامان جیسے ہیٹیر، برقی کوکر، فیان، اور فریج وغیرہ برقی کا صرفہ کرتے ہیں۔ فرض کرو کہ

ایک موصل جس کی مزاحمت 'R' ہے جس سے برقی رو I گذرتی ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ جب موصل سے برقی رو گذرتی ہے تب حراری توانائی پیدا ہوتی ہے۔
فرض کرو کہ نقطہ 'A' سے برقی بار 'Q' کولوم 't' سکنڈ میں نقطہ 'B' تک گذرتا ہے جیسا کہ شکل 31 میں دکھایا گیا ہے۔
فرض کرو کہ نقطہ A اور B کے درمیان تفاوت قوتہ V پایا جاتا ہے۔ t سکنڈ میں برقی میدان میں انجام شدہ کام

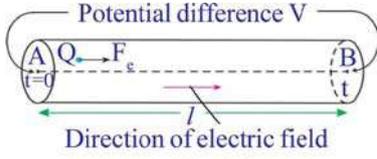


Fig - 31

$$(1) \dots\dots\dots W = QV$$

یہ کام برقی موصل کے برقی بار سے خارج ہونے والی توانائی کے مساوی ہوتا ہے۔

برقی بار سے ایک سکنڈ میں خارج ہونے والی توانائی کتنی ہے؟

کیا وہ W/t کے مساوی ہے

$$(2) \dots\dots\dots \frac{W}{t} = \frac{QV}{t}$$

اوپر دی گئی مساوات موصل سے گذرنے والی برقی رو (I) کو ظاہر کرتی ہے۔

اور $\frac{W}{t}$ ایک سکنڈ میں انجام شدہ کام کو ظاہر کرتا ہے۔

پچھلی جماعتوں میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ طاقت دراصل کام کرنے کی شرح ہوتی ہے اس طرح $\frac{W}{t}$ برقی طاقت (P) کو ظاہر کرتا ہے۔

$$(3) \dots\dots\dots P = VI$$

اوپر دی گئی مساوات کی مدد سے برقی دور سے جڑے کسی بھی برقی سامان کے برقی صرفہ کا حساب لگایا جاسکتا ہے۔

$$V = IR$$

ہم مساوات (3) کو اس طرح لکھ سکتے ہیں

$$P = \frac{V^2}{R}$$

مساوات $P = VI$ کو بیٹری سے استعمال شدہ برقی رو کی مقدار معلوم کرنے کیلئے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ ہم مساوات کو اس طرح

بھی لکھ سکتے ہیں۔

$$P = \epsilon I$$

جہاں " ϵ " بیٹری کا برقی قوت محرکہ ہے

آئیے ہم مثال کے ذریعہ سمجھیں کہ برقی طاقت کس طرح استعمال ہوتی ہے۔

ایک بلب جس پر 60W اور 120V درج ہے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ اگر بلب کو 120V کے کسی مبداسے جوڑا جائے تب وہ 60J

برقی طاقت کو فی سکنڈ حراری یا روشنی کی توانائی میں تبدیل کرتا ہے۔

بلب پر درج کی گئی معلومات سے ہم اس کی مزاحمت معلوم کر سکتے ہیں۔

$$P = \frac{V^2}{R} \Rightarrow R = \frac{V^2}{P}$$

V اور P کی قدر درج کرنے پر

$$R = 120 \times 120 / 60 = 240 \Omega$$

اس طرح ایک بلب جس پر 60W اور 120V درج ہو اس کی مزاحمت 240Ω ہوگی۔

اگر اس بلب کو 12V بیٹری سے جوڑا جائے تب بلب کے ذریعہ برقی طاقت کا صرفہ ہوگا۔

$$P = V^2 / R = 12 \times 12 / 240 = 3 / 5 = 0.6W$$

چونکہ واٹ برقی طاقت کی چھوٹی اکائی ہے۔ ایک بڑی قدر کلو واٹ Kilo Watt سے برقی صرفہ کو ظاہر کیا جاتا ہے۔

$$1KW = 1000W = 1000J/S$$

ہر ماہ آنے والے برقی بل کو آپ نے دیکھا ہوگا۔ آپ کے گھر میں استعمال کردہ برقی طاقت کو یونٹ کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔ یونٹ کیا ظاہر کرتا ہے؟

یونٹ یعنی 1KWH (ایک کیلو واٹ فی گھنٹہ)

$$1KWH = (1000 J/S) (60 \times 60s)$$

$$= 3600 \times 1000J$$

$$= 3.6 \times 10^5 J$$

◀◀ (Over Load) کے کیا معنی ہیں؟

◀◀ برقی سامان کو نقصان پہنچنے کی کیا وجوہات ہیں؟

ہم اکثر یہ خبر سنتے ہیں کہ (Over Load) کی وجہ سے برقی سامان کو نقصان پہنچا ہے۔

برقی سپلائی عموماً ہمارے گھر کو دو تاروں سے حاصل ہوتی ہے جنہیں لائن (Line) کہتے ہیں۔ ان تاروں میں کم مزاحمت ہوتی ہے

اور ان کے درمیان تفاوت قوتہ 240V ہے۔ یہ دو تار کا تفاوت قوتہ گھر کے تمام کمروں میں گذرتا ہے جس سے مختلف گھریلو برقی سامان جیسے فیان،

T.V، فرج وغیرہ جڑے رہتے ہیں۔

گھر کے تمام برقی سامان ان دو تاروں کے مختلف مقامات پر جڑے ہوتے ہیں۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ تمام برقی سامان ان دو تاروں

سے ہم متوازی جڑے ہوتے ہیں۔ اس طرح ہر برقی سامان پر تفاوت قوتہ 240V ہوتی ہے۔ گھریلو برقی سامان کی اگر مزاحمت معلوم ہو تو ہم ان

میں سے گذرنے والی برقی رو کی مقدار $I = V / R$ کی مدد سے معلوم کر سکتے ہیں۔ مثلاً ایک بلب سے گذرنے والی برقی رو جس کی مزاحمت

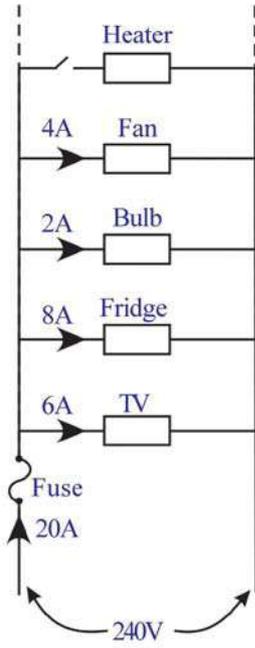
240Ω ہے 1A ہوگی۔

مختلف گھریلو برقی سامان جن کی مزاحمتیں مختلف ہوتی ہیں وہ مختلف مقدار میں برقی طاقت کا استعمال کرتے ہیں۔ کل برقی رو کی

استعمال کردہ مقدار مساوی ہوتی ہے گھریلو برقی سامان سے گزرنے والی برقی رو کے (جنکشن کا کلیہ)، اگر ہم بہت زیادہ گھریلو برقی سامان بیک

وقت استعمال کرتے ہیں تب برقی کا صرفہ بھی بہت زیادہ ہوگا۔

◀◀ اگر برقی کا استعمال اعظم ترین حد تک کیا جائے تو کیا ہوگا؟



اس کے جواب کے لیے۔ آپ اپنے گھر میں نصب کیے ہوئے ڈیجیٹل میٹر کا مشاہدہ کیجیے۔ آپ نے غور کیا ہوگا ان پر حسب ذیل قدریں لکھی ہوئی ہوں گی۔

تفاوت قوتہ: 240V

برقی رو: 5 - 20A

اس کے معنی گھر میں جو متوازی تار داخل ہوتے ہیں ان کے درمیان تفاوت قوتہ 240V ہوتا ہے۔ ان میں سے کم سے کم 5A اور زیادہ سے زیادہ 20A برقی رو گذرتی ہے۔ یعنی ہم زیادہ سے زیادہ 20A برقی رو کا استعمال کر سکتے ہیں۔ اگر 20A سے زائد برقی رو کا استعمال ہوتا ہے تب برقی دور گرم ہو جاتا ہے اور آگ لگ سکتی ہے۔ اسی کو (Overloading) کہتے ہیں۔ (یعنی 20A سے زائد برقی رو کا استعمال) شکل 32 پر غور کیجیے۔ شکل میں دینے گئے تمام اشیاء کے علاوہ اگر ہم ہیٹر کو بھی استعمال میں لائیں تو تب برقی رو کا 20A سے زیادہ استعمال ہوگا۔ اس سے آگ لگ سکتی ہے۔

Over Loading سے ہونے والے نقصان سے ہم کیسے بچ سکتے ہیں؟

Fig - 32

Overloading سے ہونے والے نقصان سے محفوظ ہونے کے لئے ہم گھریلو برقی دور میں (Fuse) کا

استعمال کرتے ہیں۔ جیسا کہ شکل 32 میں دکھایا گیا ہے۔ اس طرح (Fuse) کے استعمال سے برقی رو فیوز کے ذریعہ گذرتی ہے۔

فیوز عموماً چھوٹا تار ہوتا ہے جس کا نقطہ امانت بہت کم ہوتا ہے۔ جب فیوز سے 20A سے زائد برقی رو گذرتی ہے تب وہ تار گرم ہو کر پگھل جاتا ہے۔ اس طرح برقی رو منقطع ہو جاتی ہے اور آپ کے گھریلو برقی سامان کو نقصان سے بچایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح Overloading سے تمام گھریلو برقی سامان محفوظ رکھنے کے لئے ہم گھریلو برقی دور میں (Fuse) کا استعمال کرتے ہیں۔

نوٹ : گھریلو Overload اور فیٹری کے Overload میں فرق ہوتا ہے۔

سوچئے تبادلہ خیال کیجئے



Short Circuit کے کیا معنی ہیں؟

Short Circuit گھریلو برقی تاروں کو اور ان سے جڑے گھریلو برقی سامان کو نقصان پہنچاتا ہے؟

کلیدی الفاظ



برقی بار، تفاوت قوتہ، برقی رو، ملٹی میٹر، اوم کا کلیہ، مزاحمت، مزاحمت نوعی،

کرچوف کے کلیات، برقی طاقت، برقی توانائی



- (۱) کسی برقی دور میں تفاوت توہ کام کی وہ مقدار ہے جو اکائی مثبت بار کو ایک نقطہ سے دوسرے نقطہ تک حرکت دینے میں انجام پائے
- (۲) کسی موصل کے تراش عمودی میں سے اکائی وقت میں گزرنے والے برقی بار کی مقدار کو برقی رو کہتے ہیں۔
- (۳) ملٹی میٹر ایک الیکٹرانک آلہ ہے جو برقی رو سے جڑے مختلف آلات کی پیمائش کرتا ہے۔ (جیسے تفاوت توہ برقی رو، اور برقی مزاحمت)
- (۴) اوم کا کلیہ: کسی موصل میں برقی رو، راست متناسب ہوتی ہے موصل کے سروں پر پائے جانے والی تفاوت توہ کے جب کہ تپش مستقل ہو۔
- (یعنی $V=iR$)
- (۱) اوم کا کلیہ مستقل تپش پر دھاتی موصلوں کے لیے صادق ہے۔ اس کا اطلاق کیسی موصل اور نیم موصلوں پر نہیں ہوتا۔
- (۲) کسی موصل کی وہ برقی خاصیت جس کی بناء پر موصلوں میں الیکٹرانوں کی آزاد حرکت کی مخالفت ہوتی مزاحمت کہلاتی ہے۔
- (۳) کسی موصل کی مزاحمت کا انحصار مادے کی نوعیت، اس کے طول اور تراش عمودی کے رقبے پر ہوتا ہے۔ $R \propto l/A$
- (۴) کسی موصل کی مزاحمت نوعی (Resistivity) اس موصل کے اکائی طول اور اکائی تراش عمودی کے رقبے کی مزاحمت ہوتی ہے
- (۵) کسی دور میں دو یا دو سے زائد سرے سے سرے کو جوڑی گئی مزاحمتیں اس وقت ہم سلسلہ کہلاتی ہیں جب ان تمام میں سے ایک ہی برقی رو ایک ہی راستے سے گذرتی ہے۔
- (۶) کسی دور میں دو یا دو سے زائد مشترک سروں سے جوڑی گئی مزاحمتیں اس وقت ہم متوازی کہلاتی ہیں جب ان سب کے کناروں پر مساوی تفاوت توہ پایا جائے۔
- (۷) جنکشن کا کلیہ: جنکشن میں داخل ہونے والی کل برقی رو اس سے خارج ہونے والی برقی رو کے مساوی ہوتا ہے۔
- (۸) لوپ کا کلیہ: ایک بند دور میں پائے جانے والے مختلف اجزاء کے تفاوت توہ میں اضافہ یا کمی کا الجبرائی مجموعہ صفر ہوتا ہے یہ لوپ کہلاتا ہے۔
- (۹) تفاوت توہ اور برقی رو کا حاصل ضرب برقی طاقت کہلاتی ہے۔ برقی طاقت کی اکائی S.I نظام میں واٹ (W) کہلاتی ہے۔
- (۱۰) برقی توانائی دراصل برقی طاقت اور وقت کا حاصل ضرب ہوتی ہے۔ برقی توانائی کی اکائی W-S اور KWH ہوتی ہے۔



تصورات پر عمل

- 1- لارنس۔ ڈروڈ کے نظریہ کے مطابق کس طرح الیکٹران کا بہاؤ برقی رو پیدا کرتا ہے؟ (AS1)
- 2- برقی قوت محرکہ اور تفاوت توہ کے درمیان کیا فرق ہے؟ (AS1)
- 3- کسی موصل کی مزاحمت پیش پر منحصر ہوتی ہے آپ یہ کس طرح ثابت کریں گے؟ (AS1)
- 4- الیکٹرک شاک کیا ہے؟ یہ کس طرح واقع ہوتا ہے سمجھائیے (AS1)
- 5- ایک برقی دور اس طرح اتاریئے جس میں دو مزاحمتیں A اور B ہم سلسلہ ایک بیٹری سے جڑے ہیں۔ مزاحمت A سے ایک وولٹ پیمائش کو بھی جوڑ کر اس کے تفاوت توہ کی پیمائش کیجئے۔ (AS5)
- 6- شکل Q-12 میں نقطہ A پر تفاوت توہ ہے جبکہ نقطہ B پر تفاوت توہ صفر ہے۔ (AS7)



Fig - Q12

تصورات کا اطلاق

- 1- گھریلو برقی دور میں Overloading کس طرح ہو جاتی ہے سمجھائیے؟ (AS1)
- 2- گھریلو برقی دور میں ہم Fuse کیوں استعمال کرتے ہیں؟ (AS1)
- 3- دو بلب پر بالترتیب اس طرح درج ہے 220V، 100W اور 220V، 60W ان میں سے کس کی مزاحمت زیادہ ہے؟ (AS1)
- 4- بلب میں استعمال ہونے والے تار (Tungsten (Filament) کے ہی ہوتے ہیں کیوں سمجھائیے (AS1)
- 5- کار کے ہیڈ لائٹس ہم سلسلہ جوڑے جاتے ہیں یا ہم توازی؟ کیوں؟ (AS2)
- 6- گھریلو برقی سامان کو ہم توازی برقی دور میں کیوں جوڑا جاتا ہے؟ ہم سلسلہ کیوں نہیں جوڑا جاتا؟ اگر ہم سلسلہ جوڑا جائے تو کیا ہوگا؟
- 7- اگر آپ کے جسم کی مزاحمت 100000Ω ہے اگر آپ 12V کی ایک بیٹری کے دوسروں کو پکڑتے ہوں تب آپ کے جسم سے کتنی برقی رو گزرے گی؟ (AS7)

غور و فکر پر مبنی اعلیٰ درجے کے سوالات

- 1- فرض کیجیے آپ کے پاس 30Ω کے تین مزاحمتیں ہیں۔ ان کو مختلف صورتوں میں ترتیب دیتے ہوئے کتنی مزاحمتیں حاصل کر سکتے ہیں؟
آپ کے جواب کی تصدیق کے لیے مزاحمتوں کی مختلف اشکال بنائیے (AS2)
- 2- ایک گھر میں تین ٹیوب لائٹ، دو فیان، اور ایک TV ہے۔ ٹیوب لائٹ $40W$ خرچ کرتی ہے۔ فیان $80W$ اور $60W$ T.V خرچ کرتا ہے۔ اگر تمام ٹیوب لائٹ 5 گھنٹوں کے لئے، دو فیان 12 گھنٹوں کیلئے اور ٹی وی 5 گھنٹوں کے استعمال کریں۔ 3 روپے فی Kwh سے 30 دن میں برقی توانائی کا خرچ کتنا آئے گا۔ (AS7)

کثیر انتخابی سوالات

- (1) ایک ہموار تار جس کی مزاحمت 50Ω ہے، اس کو پانچ مساوی حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ان حصوں کو ہم توازی جوڑا گیا ہے۔ ان کی معادل مزاحمت ہوگی
(a) 2Ω (b) 12Ω (c) 250Ω (d) 6250Ω
- (2) ایک برقی بار نقطہ A سے B کی طرف حرکت کرتا ہے۔ اکائی بار کو حرکت دینے میں انجام پانے والا کام کہلاتا ہے۔
(a) نقطہ A پر تفاوت (b) نقطہ B پر تفاوت
(c) A اور B کے درمیان تفاوت (d) A سے B کی جانب برقی رو
- (3) جول / کولوم مساوی ہے
(a) 1 واٹ (b) 1 وولٹ (c) 1 ایمپیر (d) 1 اوم
- (4) 6Ω ، 4Ω اور 2Ω کی مزاحمتوں کو ہم سلسلہ جوڑا گیا تب برقی دور میں معادل مزاحمت
(a) 2Ω (b) 4Ω (c) 12Ω (d) 6Ω
- (5) 18Ω ، 6Ω اور 3Ω کی مزاحمتوں کو ہم متوازی جوڑا گیا تب برقی دور میں معادل مزاحمت
(a) 12Ω (b) 36Ω (c) 18Ω (d) 1.8Ω
- (6) 6Ω ، 6Ω کی دو مزاحمتوں کو ہم سلسلہ جوڑا گیا اور 12Ω مزاحمت کو ہم متوازی جوڑا گیا تب برقی دور میں معادل مزاحمت
(a) 24Ω (b) 6Ω (c) 18Ω (d) 2.4Ω
- (7) تار میں برقی رو کا انحصار
(a) صرف تفاوت توہ کے عمل کرنے پر (b) صرف تار کی مزاحمت
(c) ان دونوں کی وجہ سے (d) ان میں سے کوئی بھی نہیں۔

مجوزہ تجربات

- 1- اوم کا کلیہ بیان کیجیے؟ ایک تجربہ کے ذریعہ اس کو سمجھائیے (AS3)
- 2- کسی موصل کی مزاحمت راست متناسب ہوتی ہے اس کے طول کے جب کہ تراش عمودی کا رقبہ اور تپش مستقل ہو۔ آپ یہ کیسے سمجھائیں گے؟ (AS3)

مجوزہ پراجیکٹ

- 1- (a) ایک بیٹری لے کر اس کے تفاوت توہ کی پیمائش کیجیے بیٹری کو ایک برقی دور میں جوڑیے اور پھر اس کی تفاوت توہ کی پیمائش کیجیے؟ کیا بیٹری کے تفاوت توہ میں کوئی فرق ہوگا؟ (AS4)
- (b) ملٹی میٹر سے کھلے دور میں جوڑے گئے بلب کے تار (Filament) کے مزاحمت کی پیمائش کیجیے۔ ایک برقی دور جس میں ایک بلب 12V کی بیٹری اور داب کچی ہو بنائیے۔ داب کچی کو بند کیجیے۔ اب اس بلب کی مزاحمت پر 30 سکنڈ کے بعد کیا ہوگی پیمائش کیجیے۔ ایک جدول تیار کیجیے اور پیمائش کو درج کیجیے۔ اس سے آپ کیا نتیجہ اخذ کریں گے؟ (AS4)
- 2- آپ کے گھر میں استعمال ہونے والے مختلف بلبوں کی مزاحمت محسوب کیجئے اور بتلائیے کہ کونسے بلب کی مزاحمت کی قدر زیادہ/کم ہے۔ اپنے مشاہدات پر ایک رپورٹ تیار کیجئے۔
- 3- آپ کے گھر/اسکول میں برقی رو کے صرفے پر معلومات اکٹھا کیجئے اور رپورٹ تیار کیجئے۔

ضمیمہ

کیا ہم الیکٹران کی حرکت پر نیوٹن کے کلیات کا اطلاق کر سکتے ہیں؟

نوٹ : اس کو سمجھنے کے لئے الیکٹران کی بے ترتیب حرکت کو نظر انداز کریں۔

فرض کرو کہ ایک موصل جس کا طول 'l' اور تراش عمودی کا رقبہ A ہے۔ فرض کیجیے کہ 'n' موصل میں پائے جانے والے الیکٹران کی کثافت ہے۔ مستقل تفاوت قوت 'V' پر سے موصل سے گزرنے والی برقی رویہ ہوگی۔

$$I = nAev_d \dots\dots\dots (a)$$

جہاں 'e' الیکٹران کا برقی بار v_d الیکٹران کی ہٹاؤ رفتار ہے۔

دونوں سروں کے درمیان الیکٹران کو حرکت دینے میں انجام پانے والا کام

$$W = V_e \dots\dots\dots (b)$$

ہم جانتے برقی قوت کی وجہ سے انجام پانے والا کام

$$W = Fl \dots\dots\dots (c)$$

جہاں 'F' برقی میدان میں لگائی گئی قوت ہے

مساوات (b) اور (c) کی رو سے

$$F = V_e / l \quad Fl = V_e$$

نیوٹن کے تیسرے کلیہ کی رو سے کسی بھی ذرہ پر قوت $F = ma$ ہوگی

$$ma = V_e / l \rightarrow a = V_e / lm \dots\dots\dots (d)$$

فرض کرو کہ الیکٹران کی ابتدائی رفتار (u) صفر ہے، τ وقفہ میں وہ 'v' رفتار حاصل کرتا ہے۔ تب $u=0$ اور $t = \tau$

$$v = u + at \text{ سے مساوات}$$

$$v = 0 + at$$

$$v = at = v_e \tau / lm \text{ سے (d) مساوات}$$

الیکٹران کے روانوں کی جال سے ٹکرانے پر، الیکٹران کی حرکت پر پابندی عائد ہوتی ہے۔ اس طرح اس کی اوسط رفتار، اس

کی ہٹاؤ رفتار بن جاتی ہے۔

$$v_d = (v + u) / 2 = v / 2 \text{ اوسط رفتار}$$

اوپری مساوات میں 'v' کی قدر درج کرنے پر

$$v_d = v_e \tau / 2lm = \text{ہٹاؤ رفتار}$$

v_d کی قدر مساوات (a) میں درج کرنے پر

$$I = nAe(Ve\tau/2lm)$$

$$I = V (ne^2\tau / 2m) (A / l)$$

$$(e) \dots\dots\dots I = 2m / ne^2\tau) (l / A) = V$$

اوپر دی گئی مساوات میں الیکٹران کی کمیت (m) اور الیکٹران کا برقی بار (e) مستقل ہیں۔ چونکہ یہ الیکٹران کی مخصوص خصوصیات ہیں۔ الیکٹران کی کثافت (n) موصل کی دھات پر منحصر ہوتی ہے۔ مخصوص موصل کے لئے یہ بھی مستقل ہوتی ہے۔ کسی موصل کے لئے، موصل کا طول (l) اور تراش عمودی کا رقبہ (A) مستقل ہوتا ہے۔

τ کی قدر موصل کی تپش پر منحصر ہوتی ہے۔ اگر تپش میں اضافہ ہوتا ہے تب الیکٹران کی بے قاعدہ حرکت بڑھ جاتی ہے لہذا τ کی قدر گھٹتی ہے۔

موصل کی مستقل تپش پر τ کی قدر بھی مستقل ہوتی ہے۔

تب $(2m / ne^2\tau) (l / A)$ بھی مستقل ہو جاتی ہے جبکہ موصل کی تپش بھی مستقل ہو۔ فرض کیجیے یہ R کی قدر ہے (موصل کی مزاحمت)

$$IR = V \dots\dots (f)$$

تب (مساوات e سے) اس کو ہم اوام کا کلیہ کہتے ہیں۔

$$R = (2m / ne^2\tau) (l / A) \dots\dots\dots (g)$$

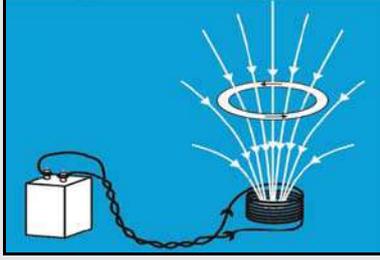
اوپر دی گئی مساوات میں $2m/ne^2\tau$ موصل کے خصوصیت کو ظاہر کرتی ہے۔ کسی موصل کے لئے مختلف جغرافیائی حالات سے اس کی مزاحمت بھی تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ تب $(2m/ne^2\tau)$ کو مستقل قدر کے طور پر لیا جاتا ہے چاہے جغرافیائی حالات تبدیل ہوتے ہوں۔ فرض کیجیے کہ یہ قدر ρ ہے۔ اس کو ہم مزاحمت نوعی کہتے ہیں۔

$$\rho = 2m / ne^2\tau$$

مساوات (g) سے ہم کو حاصل ہوتی ہے۔

$$R = \rho l / A \dots\dots\dots (h)$$

نوٹ: نیوٹن کے کلیہ سے اوام کے کلیہ کو اخذ کیا گیا ہے۔



Electromagnetism

برقی مقناطیسیت

آپ نے پچھلے باب 'برق' میں برقی رو کے حراری اثرات کا مطالعہ کیا۔ ہم اپنی روزمرہ زندگی میں کئی برقی آلات جیسے برقی موٹر، برقی جزیٹر، برقی گھنٹیاں، برقی کرین وغیرہ کا استعمال کرتے ہیں۔

« وہ کس طرح کام کرتے ہیں؟

« برقی مقناطیس کس طرح کام کرتے ہیں؟

« کیا برق اور مقناطیسیت میں کوئی تعلق ہے؟

« کیا ہم برق سے مقناطیسیت پیدا کر سکتے ہیں؟

ہم اس باب میں برقی مقناطیسیت کے اثرات کا مطالعہ کریں گے۔ اس کے علاوہ برقی رو کے مقناطیسی اثرات رکھنے والی برقی موٹر اور متحرک مقناطیس کے برقی اثرات رکھنے والے برقی جزیٹر کا بھی مطالعہ کریں گے۔

ہانس کریسچن اورسٹیڈ (1777-1851) Hans Christian Oersted

19 ویں صدی کے ایک نامور سائنس دان گذرے ہیں جنہوں نے برقی مقناطیسیت کی تفہیم میں اہم رول ادا کیا۔ انہوں نے کئی مقامات کا سفر کرتے ہوئے لکچر دیے جو عوام میں کافی مقبول ہوئے۔ اس دوران انہیں بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔ اورسٹیڈ نے اپریل 1820 میں اپنے لکچر کے دوران ایک ایسا تجربہ انجام دیا جو اس سے قبل کسی نے نہ دیکھا تھا۔ انہوں نے ایک قطب نما (کمپاس) کو ایک دھاتی موصل کے نیچے رکھا اور اس موصل سے برقی رو کو گزارا۔ جس سے قطب نما کی سوئی میں انحراف پیدا ہوا۔



اورسٹیڈ نے اس تجربہ کے نتائج کی اہمیت واضح کی اور برق اور مقناطیسیت میں تعلق کو ثابت کیا۔ پہلے یہ مانا جاتا تھا کہ برق اور مقناطیسیت سائنس کی دو مختلف شاخیں ہیں جن کا ایک دوسرے سے کوئی تعلق نہیں۔

وہ اور بیٹریڈ ہی تھا جس نے ان دونوں کے مابین تعلق کو ظاہر کیا۔ اس مشاہدے کے ذریعہ انہوں نے بتایا کہ برق اور مقناطیسیت ایک دوسرے سے تعلق رکھنے والے مظاہر ہیں۔ چند سائنسدانوں نے اس تجربہ سے متاثر ہو کر اس جدید میدان ”برقی مقناطیسیت“ میں مزید پیشرفت کی۔ ان کی تحقیق کے نتائج سے کئی جدید سائنسی نظریات سامنے آئے۔ جس سے ڈائنامو اور برقی موٹر جیسی مختلف اہم ایجادات کی راہ ہموار ہوئی اس سے ایک جدید ٹیکنالوجی کو فروغ حاصل ہوا۔ اس جدید ٹیکنالوجی کے فروغ نے ریڈیو، ٹیلی ویژن، اور نوری ریشے جیسی ایجادات کی طرف نمائندگی کی۔ ہارنس کرسچین اور سٹیڈ کے اعزاز میں مقناطیسی میدان کی طاقت کی اکائی کو ”اورسٹیڈ“ کے نام سے موسوم کیا گیا۔

1822ء میں اورسٹیڈ کو رائل سویڈش اکیڈمی آف سائنس، کا بیرون رکن (غیر ملکی رکن) نامزد کیا گیا۔

مشغلہ: 1

اورسٹیڈ کا تجربہ

ایک تھرماکول کی ایک شیٹ لیجے اس کے کناروں پر 1cm طول والی دو چھڑیاں لگائیے جن کے اوپری سروں پر چھوٹی دراڑ بنائی گئی ہو۔ 24 گج والا تانبہ کا تار اس طرح ترتیب دیجیے کہ وہ چھڑیوں میں بنے دراڑوں سے ہو کر گزرے اور ایک برقی دور بنائیے۔ برقی دور 3 (یا 9) ولٹ بیٹری، داب کنبی اور تانبہ کے تار پر مشتمل ہو، جنہیں شکل 1 کے مطابق ہم سلسلہ جوڑیے۔ اب قطب نما کو تانبہ کے تار کے نیچے رکھیے۔ ایک سلاخی مقناطیس کو قطب نما کے قریب لائیے۔



fig-1

◀◀ کیا سلاخی مقناطیس سے قطب نما کی سوئی میں انحراف پیدا ہوا؟

◀◀ سلاخی مقناطیس کی وجہ قطب نما کی سوئی میں انحراف کیوں پیدا ہوا؟

سلاخی مقناطیس کو برقی دور سے دور رکھ دیجیے اور برقی دور سے برقی رو

کو گزارئیے۔ قطب نما کی سوئی کی سمت میں تبدیلی کا مشاہدہ کیجیے۔

◀◀ آپ نے کیا مشاہدہ کیا؟

◀◀ کیا قطب نما کی سوئی کی سمت میں کوئی تبدیلی واقع ہوئی؟

◀◀ قطب نما کی سوئی میں ہوئے اس انحراف کے لئے کونسی قوت ذمہ دار ہے؟

◀◀ کیا برقی رو کا حامل تار سوئی پر کوئی قوت عائد کرتا ہے؟

◀◀ ہم اس قوت کو کیا کہتے ہیں؟ (جماعت ہشتم کے باب ”قوت“ میں بتائی گئے فاصلاتی قوت (Field Force) کا اعادہ کیجیے)

قطب نما کے قریب سلاخی مقناطیس کی غیر موجودگی میں اس کی سوئی میں پیدا ہوئے انحراف کی وجوہات کو سمجھنے کے لئے ہمیں مقناطیسی

میدان اور مقناطیسی میدان پر برقی میدان کے اثرات کے تصور کو سمجھنا ہوگا۔

آئیے ہم اس کا مطالعہ کرتے ہیں

مقناطیسی میدان

ہم اصطلاح ”میدان“ کا استعمال اس وقت کرتے ہیں جب بغیر کسی طبعی ربط کے ایک جسم دوسرے جسم پر قوت عائد کرتا ہو۔ آپ مشغلہ 1 میں اس کا مشاہدہ کر چکے ہیں۔ آئیے ہم اس میدان کو ”مقناطیسی میدان“ کا نام دیتے ہیں جو قطب نما کی سوئی میں انحراف کا باعث بنتا ہے۔

« یہ میدان کس طرح بنتا ہے؟

« کیا ہم سلاخی مقناطیس کے میدان کا مشاہدہ کر سکتے ہیں؟

آئیے کوشش کرتے ہیں۔

مشغلہ: 2

ایک سفید کاغذ کی شیٹ میز کی سطح پر رکھے گاغذ کے درمیانی حصہ میں سلاخی مقناطیسی رکھیے۔ مقناطیس کے قریب ایک قطب نما رکھیے اس کی سوئی ایک مخصوص سمت پر ٹھہر جائے گی۔ سوئی کے دونوں سروں پر پینسل کی مدد سے کاغذ پر نقاط لگائیے۔ قطب نما کو ہٹا کر ان نقاط کو ملاتے ہوئے خطی قطعہ بنائیے۔ خطی قطعہ پر تیر کا نشان لگائیے جو جنوب سے شمال کی جانب نشان دہی کرتا ہو۔ کاغذ کے مختلف مقامات پر قطب نما کو رکھتے ہوئے اس عمل کو دہرائیے۔ قطب نما کی سوئی مختلف مقامات پر مختلف سمتوں پر ٹھہر جاتی ہے۔

« ایسا کیوں ہوتا ہے؟

سلاخی مقناطیس کو ہٹا کر کاغذ پر قطب نما کو رکھیے قطب نما کی سوئی شمال۔ جنوب کی سمت ٹھہر جاتی ہے۔ اب سلاخی مقناطیس کو اس کے سابقہ مقام پر رکھ دیجیے۔

« کیا قطب نمائی کی سوئی کی سمت کوئی تبدیلی واقع ہوئی؟ کیوں؟

سلاخی مقناطیس، بغیر طبعی تماس کے قطب نما کی سوئی پر اثر انداز ہوتی ہے۔ ایک قوت قطب نما کی سوئی میں انحراف پیدا کرنے اور اس کے ایک مخصوص سمت میں ٹھہر جانے کی وجہ بنتی ہے۔

« سوئی پر اثر انداز ہونے والی قوت کس نوعیت کی ہے؟

قوت جو قطب نما کی سوئی پر کچھ فاصلے سے عمل کرتی ہے وہ دراصل سلاخی مقناطیس کے مقناطیسی میدان کی وجہ سے ہے۔ مشغلہ 2 میں ہم دیکھ چکے ہیں کہ قطب نما کی سوئی میں انحراف کاغذ پر مختلف مقامات پر مختلف ہے۔ جس سے ہمیں اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ مقناطیسی میدان کی سمت ایک نقطہ سے دوسرے نقطہ پر مختلف ہوتی ہے۔

جب آپ سلاخی مقناطیس کے نزدیک قطب نما کے مقام کو تبدیل کرتے ہیں۔

آپ یہ مشاہدہ کر سکتے ہیں اس کے انحراف میں نقطہ بہ نقطہ تبدیلی واقع ہوتی رہتی ہے۔ اب قطب نما کو کاغذ پر سلاخی مقناطیس سے کافی دور واقع دو نقاط پر ایک کے بعد دیگرے رکھ کر سوئی کے انحراف کا مشاہدہ کیجیے۔

« آپ نے کیا مشاہدہ کیا؟

سلاخی مقناطیس سے کافی فاصلے کے دونوں مقامات پر قطب نما کی سوئی ایک ہی سمت یعنی شمالاً۔ جنوباً ٹہرتی ہے۔

◀ اس کا کیا مطلب ہے؟

ان مشاہدات سے ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ سلاخی مقناطیس سے فاصلوں کی تبدیلی پر میدان کی طاقت تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ اب قطب نما کو میز سے کچھ اونچائی پر سلاخی مقناطیس کے اوپر پکڑے رکھیں۔ آپ مشاہدہ کر سکتے ہیں مقناطیسی میدان سلاخی مقناطیس کے اطراف تمام سمتوں میں موجود ہے۔ لہذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ مقناطیسی میدان سہ ابعادی ہوتا ہے یعنی مقناطیسی میدان اپنے مبداء (جیسے سلاخی مقناطیس) کے اطراف گھیرا ہوا ہوتا ہے۔ مذکورہ بالا بحث سے ہم یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ ایک سلاخی مقناطیس کے اطراف کے علاقہ میں مقناطیسی میدان وجود رکھتا ہے جو طاقت اور سمت جیسی خصوصیت کا حامل ہوتا ہے۔

مقناطیسی خطوط

◀ ہم مقناطیسی میدان کی سمت اور طاقت کس طرح معلوم کر سکتے ہیں۔

آپ جانتے ہیں کہ مقناطیسی میدان کی سمت قطب نما کی مدد سے معلوم کی جاسکتی ہے آئیے ہم یہ معلوم کریں کہ مقناطیسی میدان کی طاقت کا تعین کس طرح کیا جاتا ہے؟

مشغلہ: 3

ایک سفید کاغذ کی شیٹ میز کی سطح پر رکھیں۔ کاغذ کے وسط میں ایک قطب نما رکھیے۔ قطب نما کی سوئی کے دونوں سروں پر پینسل کی مدد سے کاغذ پر نقاط لگائیے۔ قطب نما کو ہٹا کر دونوں نقاط کو ملانے والا ایک خط کھینچئے۔ یہ خط جغرافیائی شمال اور جنوب کو بتاتا ہے۔ اب اس خط پر سلاخی مقناطیس کو اس طرح رکھیے کہ شمالی قطب جغرافیائی شمال کی جانب ہو۔ اب قطب نما کو سلاخی مقناطیس کے شمالی قطب پر رکھیے یہ کسی اور جانب ہی سمت کی نشاندہی کرے گا۔ قطب نما کی سوئی کے شمالی قطب پر دوبارہ نقطہ لگائیے۔ اب قطب نما کو اس نقطہ پر رکھ کر دوبارہ شمالی قطب پر نقطہ لگائیے۔ اس عمل کو اس وقت تک دہرائیے جب تک آپ سلاخی مقناطیس کے جنوبی قطب تک نہ پہنچ جائیں۔ سلاخی مقناطیس کے شمالی قطب 'N' سے جنوبی قطب تک کے تمام نقاط کو ملائیے۔ آپ کو ایک منحنی خط حاصل ہوگا۔ اب سلاخی مقناطیس کے شمالی قطب سے ایک اور نقطہ کا انتخاب کیجیے۔ اسی طرح شمالی قطب سے کئی نقاط کو منتخب کرتے ہوئے پچھلے عمل کو دہرائیے۔ آپ کو شکل 2 کے مطابق کئی منحنی خطوط حاصل ہوں گے۔

◀ یہ منحنی خطوط کیا ہیں؟

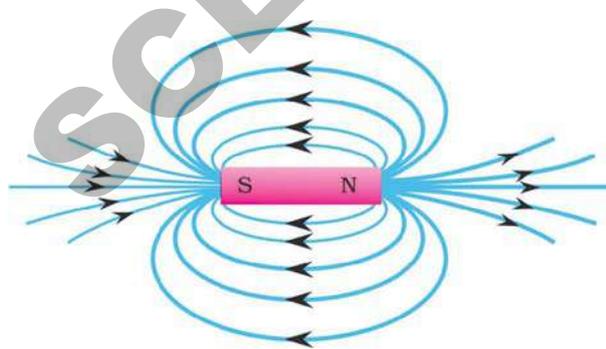


fig-2: Magnetic field lines

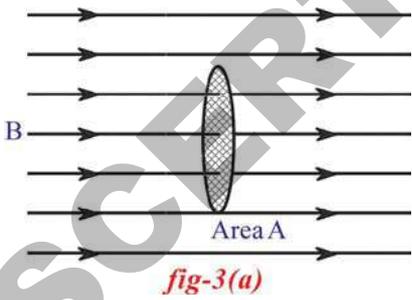
تکنیکی طور پر ان منحنی خطوط کو ”مقناطیسی خطوط میدان“ کہا جاتا ہے۔ یہ خطوط میدان تخلیقی خطوط ہوتے ہیں جو میدان کی نوعیت کی تفہیم میں مدد دیتے ہیں۔ لہذا یہ منحنی خطوط میدان کے خطوط کی نمائندگی کرتے ہیں۔

اگر آپ ان خطوط کے کسی بھی نقطے پر قطب نما رکھیں تب قطب نما کی سوئی اس منحنی کے مماس پر ٹہر جاتی ہے (حالت سکون میں آتی ہے) لہذا ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ خط میدان کے کسی بھی نقطے پر کھینچا گیا مماس میدان کی سمت کو ظاہر کرتا ہے۔
 « کیا یہ خطوط میدان کھلے حلقے ہیں یا بند۔

خطوط میدان بظاہر بند حلقے نظر آتے ہیں لیکن آپ خطوط میدان کی شکل دیکھ کر یہ فیصلہ نہیں کر سکتے کہ یہ حلقے کھلے ہیں یا بند کیونکہ ہم سلاخی مقناطیس سے گذرنے والے خطوط کی ترتیب کو نہیں جانتے۔ ہم اس باب میں آگے چل کر اس کے متعلق جانیں گے۔
 خطوط کے درمیان خالی فضا کا مشاہدہ کیجیے۔ چند مقامات پر خطوط میدان گنجان ہیں (سلاخی مقناطیس کے قطبین کے قریب) اور چند مقامات پر خطوط میدان دور دور پھیلے ہوئے ہوتے ہیں (سلاخی مقناطیس سے دور) اس صورت حال سے ہم یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ مقناطیسی میدان وہاں طاقتور ہوگا جہاں خطوط گنجان ہوں گے اور مقناطیسی میدان وہاں کمزور ہوگا جہاں پر خطوط دور دور پھیلے ہوئے ہوں گے۔
 لہذا مقناطیسی میدان غیر ہموار ہوتا ہے کیونکہ اس کی طاقت اور سمت نقطہ در نقطہ بدلتی رہتی ہے۔ میدان کی خصوصیات جیسے طاقت اور سمت کے لحاظ سے اس کی نوعیت کی تعریف کی جاسکتی ہے۔ میدان اس وقت غیر ہموار کہلائے گا جب اس کی کوئی خاصیت طاقت یا سمت نقطہ بہ نقطہ بدلتی ہو۔ اسی طرح میدان اس وقت ہموار کہلائے گا۔ جب دونوں خصوصیات طاقت اور سمت ہر نقطہ پر مستقل ہو۔ آئیے ہم ہموار مقناطیسی میدان کی طاقت کی وضاحت کرتے ہیں۔

مقناطیسی نفوذ - کثافت مقناطیسی نفوذ

« کیا ہم مقناطیسی میدان کے ہر نقطے پر پائی جانے والی قدر کا تعین کر سکتے ہیں۔
 خلاء میں ایک ہموار مقناطیسی میدان کا تصور کیجیے۔ جس کے ایک نقطہ پر رقبہ 'A' والا مستوی عمود واقع ہے۔ جیسا کہ شکل 3a میں بتایا گیا ہے۔ آپ یہ مشاہدہ کریں گے کہ اس مستوی سے چند خطوط میدان گزاریں گے۔ ان خطوط کی تعداد سے اس مستوی پر مقناطیسی میدان کی طاقت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔



مقناطیسی میدان کے عمودوار رقبہ A والے اس مستوی سے گذرنے والے خطوط کی تعداد کو مقناطیسی نفوذ کہتے ہیں۔ جس کو " ϕ " سے ظاہر کیا جاتا ہے۔
 مقناطیسی نفوذ، مقناطیسی میدان میں تصور کردہ مستوی سے گذرنے والے خطوط کی تعداد کو ظاہر کرتا ہے۔ بے شک! نفوذ مقناطیسی میدان میں مستوی کی ترتیب

پر منحصر ہوتا ہے۔ لیکن ہم یہاں مستوی کو عمودوار ہی تصور کریں گے۔ SI نظام میں مقناطیسی نفوذ کی اکائی weber ہے۔ اب مقناطیسی میدان کی طاقت کو نفوذ کی رو سے بہ آسانی سمجھا جاسکتا ہے۔ تصور کردہ اکائی رقبہ والا مستوی اگر مقناطیسی میدان کے عمودوار ہو تب اس اکائی رقبہ سے گذرنے والا نفوذ میدان کی طاقت کو ظاہر کرتا ہے۔

تکنیکی طور پر میدان کی یہ طاقت کثافت مقناطیسی نفوذ (B) کہلاتی ہے۔

لہذا کثافت مقناطیسی نفوذ سے مراد مقناطیسی میدان کے عمودوار کائی رقبہ سے گزرنے والا مقناطیسی نفوذ ہے۔ B کو مقناطیسی میدان کا امالہ بھی کہا جاتا ہے۔

◀◀ فرض کیجیے کہ رقبہ A سے گزرنے والا مقناطیسی نفوذ "φ" ہے۔

میدان کے عمودوار کائی رقبہ سے گزرنے والا نفوذ کیا ہوگا؟

یہ φ/A کے مساوی ہوگا۔ میدان کے عمودوار ایک مستوی سے گزرنے والے مقناطیسی نفوذ اور مستوی کے رقبہ میں نسبت کثافت مقناطیسی نفوذ کہلاتی ہے۔

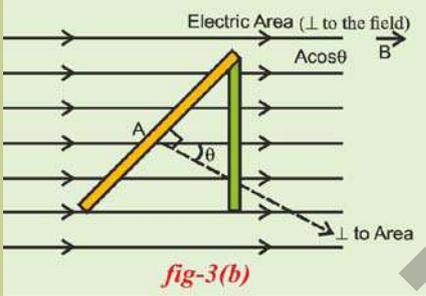
لہذا کثافت مقناطیسی نفوذ = مقناطیسی نفوذ / رقبہ

$$B = \phi / A \Rightarrow \phi = BA$$

کثافت مقناطیسی نفوذ کی اکائی (meter)² / weber ہے اس کو Tesla بھی کہا جاتا ہے۔

میدان میں موجود مستوی کی کسی بھی ترتیب کے لئے ضابطہ کی تعیم

فرض کرو کہ مقناطیسی میدان B اور رقبہ A والے مستوی کے عمود کے درمیان بننے والا زاویہ θ ہے۔



جیسا کہ شکل 3(b) میں بتایا گیا ہے۔ میدان میں موجود عمودوار مستوی کا وہ رقبہ جو نفوذ کے زیر ہے A Cos θ ہے۔ تب کثافت مقناطیسی نفوذ اس طرح ہوگی۔

زیر اثر رقبہ / مقناطیسی نفوذ = B

(جب مستوی میدان میں کچھ زاویہ بناتا ہے تب اس ضابطہ کو استعمال کیا جاتا ہے)

$B = \phi / A \cos \theta$

$\phi = BA \cos \theta$ مستوی سے گزرنے والا نفوذ یہ ہوگا

◀◀ مستوی جب میدان کے متوازی ہو تب اس سے گزرنے والا نفوذ کیا ہوگا؟

◀◀ مقناطیسی نفوذ اور کثافت مقناطیسی نفوذ کے تصور کے تعارف کی کیا ضرورت ہے۔

اس باب میں آگے آپ دیکھیں گے ان تصورات کو کس طرح استعمال میں لایا جاتا ہے؟

◀◀ کیا مقناطیس کے علاوہ، مقناطیسی میدان رکھنے والے کوئی اور ذرائع بھی ہیں۔

◀◀ کیا آپ جانتے ہیں کہ برقی گھٹی کتنی مدت تک کارگر ہوتی ہے۔

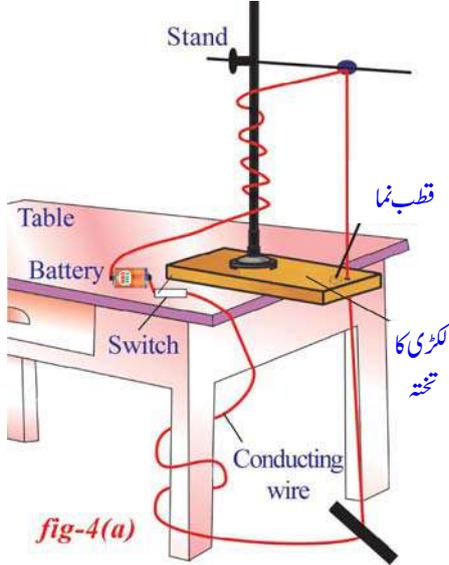
آئیے دیکھیں۔

مقناطیسی میدان بوجہ برقی رو

ہم نے مشغلہ 1 میں یہ مشاہدہ کیا ہے کہ جب برقی دور سے برقی رو گذاری جاتی ہے تب اس کے نزدیک رکھے ہوئے قطب نما کی

سوئی میں انحراف پیدا ہوا۔ اس مشاہدے سے ہمیں یہ نتیجہ اخذ کرنے میں مدد ملتی ہے کہ ”برق بردار تار اپنے اطراف مقناطیسی میدان پیدا کرتا

ہے۔“ آئیے برق بردار تار کے اطراف پیدا ہونے والے مقناطیسی میدان کا مطالعہ کریں۔

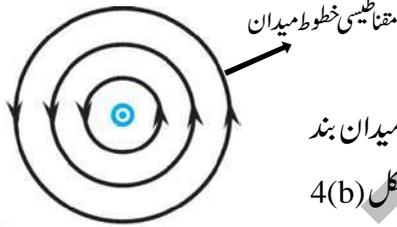


ایک لکڑی کا تختہ لیجیے اور اس میں ایک سوراخ بنائیے۔ جیسا کہ شکل (a) میں بتایا گیا ہے۔ اس تختے کو ایک میز پر رکھیے۔ اب تختہ پر ایستادہ کرکھیے جیسا کہ شکل (a) میں بتایا گیا ہے۔ 24 گج موٹائی والے تانبہ کے تار کو تختے میں بنائے گئے سوراخ اور برکارک کے سوراخ سے گزارتے ہوئے ایستادے سے افقی حالت میں اس طرح کسبیں کہ وہ ایستادہ سے مس نہ ہونے پائے۔ تار کے دونوں سروں کو سوئچ کے ذریعہ بیٹری سے جوڑ دیں۔ تختے کے سوراخ کو مرکز مانتے ہوئے اس کے اطراف 6 تا 10 قطب نمادائری وضع میں ترتیب دیں۔ برقی دور میں 3 (یا 9) وولٹ کی بیٹری استعمال کریں سوئچ آن کریں برقی روتار سے گزرے گی۔

« قطب نما کے سوئیوں کی سمت کس طرح تبدیل ہوگی؟

آپ یہ مشاہدہ کریں گے کہ وہ دائرے کے مماس کی سمت کو بتائیں گے۔

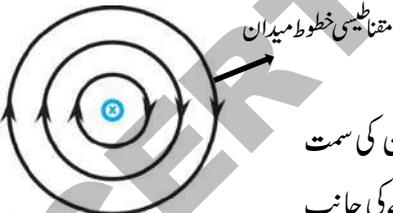
« تار کے اطراف مقناطیسی خطوط میدان کی شکل کیسی ہے؟



Current out of the page
fig-4(b)

یہ خطوط دائروی ہوں گے۔ لہذا ہم یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ مقناطیسی خطوط میدان بند شکل کے ہوتے ہیں۔ مستقیم برق بردار تار کے اطراف بننے والے مقناطیسی میدان کو شکل (b) اور (c) میں بتایا گیا ہے۔ اس بات کی تصدیق تار سے برقی رو گزرنے کے دوران اس کے اطراف لوہے کے برادے کو پھیلا کر کی جاسکتی ہے۔

« مقناطیسی میدان کے کسی نقطے پر مقناطیسی امالی میدان کی سمت کیا ہوگی؟



Current into the page
fig-4(c)

اگر برقی رو افقاً اوپری جانب (صفحہ کے اوپر) بہتی ہو تب خطوط میدان کی سمت ”مخالف سمت ساعت“ ہوگی۔ جیسا کہ شکل (b) میں بتلایا گیا ہے۔ اگر برقی رو افقاً نیچے کی جانب (صفحہ کے نیچے) بہتی ہو تب خطوط میدان کی سمت ”سمت ساعت“ ہوگی جیسا کہ شکل (c) میں بتلایا گیا ہے۔ ہم خطوط میدان کی سمت کا تعین کس طرح کریں گے؟

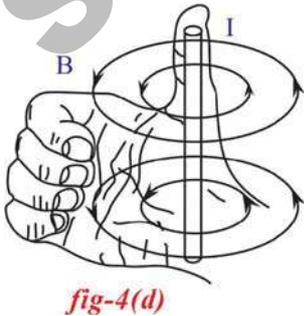
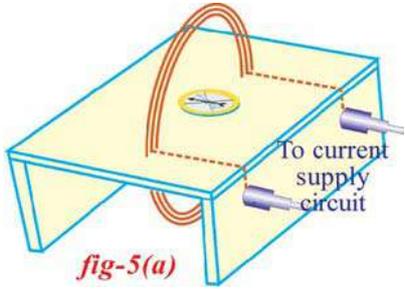


fig-4(d)

اس کو سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کے اصول کے ذریعہ آسانی کے ساتھ سمجھا جاسکتا ہے۔ اگر آپ برق بردار تار کو اپنے سیدھے ہاتھ میں اس طرح تھام لیں کہ آپ کا انگوٹھا برقی رو کی سمت میں ہو تب مڑی ہوئی انگلیاں مقناطیسی میدان کی سمت کو ظاہر کرتی ہیں جیسا کہ شکل (d) میں بتلایا گیا ہے۔



ایک کم موٹائی والا لکڑی کا تختہ لیجیے۔ اس پر سفید کاغذ چسپاں کیجیے اور اس کی سطح پر دو سوراخ بنائیے جیسا کہ شکل (a) میں دکھایا گیا ہے۔ حاجز چڑھا ہوا تانبہ کا تار (24 گینج) لیجیے ان دو سوراخوں سے اس تار کو 4 سے 5 مرتبہ اس طرح لپیٹیں کہ یہ ایک لچھے کی طرح نظر آئے۔ (شکل (a) 5)۔ تار کے سروں کو سوئچ کے ذریعہ بیٹری کے ٹرمینل سے جوڑ دیجیے۔ اب سوئچ کو آن کیجیے۔ قطب نما کو لچھے کے بیچوں بیچ تختہ پر رکھیے۔ قطب نما کی سوئی کے دونوں

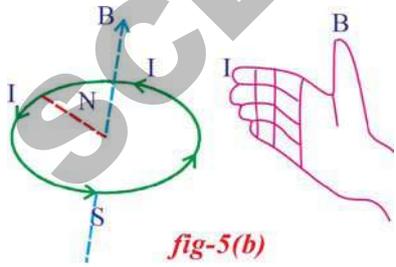
سروں پر نقاط لگائیے۔ اس کے بعد قطب نما کو کسی ایک نقطہ پر رکھیے۔ دوبارہ قطب نما کی سوئی کے سروں پر نقاط لگائیے۔ تختہ کے کنارے پر پہنچنے تک اس عمل کو جاری رکھیے۔ اس پورے عمل کو لچھے کی دوسری جانب بھی دہرائیے۔ اس کے بعد ان تمام نقاط کو ملاتے ہوئے ایک خط بنائیے جس سے آپ کو دائری لچھے سے بننے والا مقناطیسی خط میدان حاصل ہوگا۔ سوراخوں کے درمیان دیگر نقاط پر بھی اوپر بتائے گئے عمل کو دہرائیے اور ان کے متعلقہ خطوط بنائیے۔ آپ کو لچھے کے خطوط میدان حاصل ہوں گے۔

◀◀ کیا آپ لچھے کے مقناطیسی میدان کی سمت بتا سکتے ہیں؟

اس کا جواب قطب نما کی سوئی کی ترتیب کے مطالعہ کے ذریعہ دیا جاسکتا ہے۔ آپ اس کا مشاہدہ قطب نما کو لچھے کے مرکز پر رکھ کر کر سکتے ہیں۔ اس سمت جہاں قطب نما کی سوئی حالت سکون میں آتی ہے وہ لچھے سے بننے والے مقناطیسی میدان کی سمت کی نمائندگی کرتی ہے۔ پس مقناطیسی میدان کی سمت لچھے کے مستوی کے عمود وار ہوتی ہے۔

◀◀ قطب نما کی سوئی لچھے سے بننے والے مقناطیسی میدان کی سمت کی نمائندگی کس طرح کرتی ہے؟

قطب نما کو لچھے کے رخ کے سامنے رکھئے اور اس کی سوئی کی ترتیب کا مشاہدہ کیجیے۔ لچھے کے رخ پر واقع سوئی کے قطب کو نوٹ کیجیے۔ ہم جانتے ہیں کہ جنوبی قطب شمالی قطب کو شش کرتا ہے۔ قطب نما کی سوئی اس طرح گھوم جاتی ہے کہ اس کا جنوبی قطب لچھے کے شمالی قطب کی نشاندہی کرتا ہے۔



لہذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ لچھے سے بننے والے مقناطیسی میدان کی سمت آپ کی جانب ہوگی جب لچھے میں برقی رو کی سمت مخالف سمت ساعت ہو۔ اپنے تجربہ سے اس بات کی تصدیق کیجئے (لچھے کے تاروں کو مت چھویئے) جب لچھے میں برقی رو کی سمت 'سمت ساعت' ہو لچھے کے مقناطیسی میدان کی سمت آپ سے پرے ہوگی۔ لچھے یا سولینائیڈ سے بننے والے

مقناطیسی میدان کی سمت کا تعین سیدھے ہاتھ کے اصول کے ذریعہ کیا جاسکتا ہے۔ جس کے مطابق جب آپ اپنی انگلیوں کو برقی رو کے سمت موڑ دیں تب انگوٹھا مقناطیسی میدان کی سمت کو ظاہر کرتا ہے۔ شکل (b) 5 میں مقناطیسی میدان کی سمت کا مشاہدہ کیجیے۔

ایک لکڑی کا تختہ لیجیے اور اس پر سفید کاغذ چسپاں کیجیے۔ اس کی سطح پر مساوی فاصلوں پر چند سوراخ بنائیے جیسا کہ شکل 6(a) میں بتلایا گیا ہے۔ ان سوراخ سے تانبہ کا تار گزاریں جیسا کہ شکل 6(a) میں بتایا گیا ہے۔ یہ ایک لچھا بناتا ہے۔ اس لچھے کے سروں کو سوئچ کے ذریعہ بیٹری سے جوڑ دیجیے۔ برقی دور کا سوئچ آن کیجیے۔ لچھے سے برقی رو گزرے گی۔ اب لچھے کے اطراف تختے پر لوہے کے تراشے (چھوٹے ٹکڑے) پھیلائیے (چھڑکیئے)۔ تختے کو ہلکا سے جھٹکا دیجیے۔ کاغذ پر لوہے کے تراشے ایک مخصوص شکل میں ترتیب پا جائیں گے

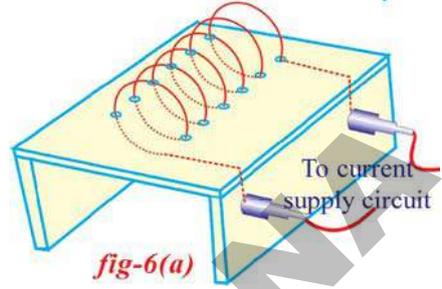


fig-6(a)

وہ کس طرح اس ترتیب میں آتے ہیں؟

یہ طویل لچھا سولینائیڈ کہلاتا ہے۔ ایک طویل تار جو مغربی بند لچھوں میں لپیٹا جاتا ہے سولینائیڈ کہلاتا ہے۔ سولینائیڈ کا میدان شکل 6(b) میں بتلایا گیا ہے۔ سولینائیڈ سے بننے والا مقناطیسی میدان، ایک سلاخی مقناطیسی سے بننے والے مقناطیسی میدان کے مشابہہ ہوتا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سولینائیڈ ایک سلاخی مقناطیس کی طرح برتاؤ کرتا ہے۔ سیدھے ہاتھ کے اصول کو استعمال کرتے ہوئے سولینائیڈ کے مقناطیسی میدان کی سمت کا تعین کیا جاتا ہے۔ سولینائیڈ کا ایک سر شمالی قطب اور دوسرا جنوبی قطب کی طرح برتاؤ کرتا ہے۔ سولینائیڈ کے اندرونی خطوط میدان بیرونی خطوط میدان سے تسلسل میں ہوتے ہیں۔ سولینائیڈ کے بیرونی خطوط میدان کی سمت شمالی قطب سے جنوبی قطب کی جانب ہوتی ہے جبکہ اندرونی خطوط میدان کی سمت جنوبی قطب سے شمالی قطب کی جانب ہوتی ہے۔ پس مقناطیسی خطوط میدان بند حلقے نما ہوتے ہیں۔ جیسا کہ سلاخی مقناطیس کے لئے ہوتے ہیں۔ ہم نے دیکھا کہ برق بردار تار اپنے اطراف مقناطیسی میدان پیدا کرتا ہے۔ لہذا برقی بار کی حرکت سے مقناطیسی میدان پیدا ہوتا ہے۔

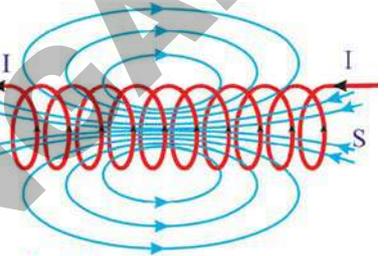


fig-6(b)

ایک برق بردار تار کو مقناطیسی میدان میں رکھا جائے تو کیا ہوگا؟

آئیے ہم اس کا مشاہدہ کرتے ہیں۔

متحرک بار اور برق بردار تار پر مقناطیسی قوت

ایک سلاخی مقناطیس کو TV (CRT ٹیلی ویژن) کے پردے کے قریب لائیے۔ آپ نے کیا مشاہدہ کیا؟
آپ یہ مشاہدہ کریں گے کہ پردے پر تصویر مسخ ہو جاتی ہے۔ تصویر کیوں مسخ ہوئی؟

◀◀ کیا پردے تک پہنچنے والے الیکٹران کی حرکت سلاخی مقناطیس کے مقناطیسی میدان کی وجہ سے متاثر ہوئی؟

X indicates the direction of B
and it is into the page

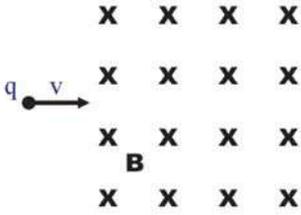


fig-7

سلاخی مقناطیس کو پردے سے دور کر دیجیے۔ اب آپ کو پردے پر تصاویر واضح نظر آئیں گے۔ اس عمل کو دہراتے ہوئے اس بات کی تصدیق کیجیے کہ سلاخی مقناطیس سے بننے والا مقناطیسی میدان الیکٹران کی حرکت پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ حقیقت ہے کہ مقناطیسی میدان متحرک بار پر قوت ڈالتا ہے۔ یہ قوت 'مقناطیسی قوت' کہلاتی ہے۔

◀◀ کیا ہم ایک مقناطیسی میدان کے ذریعہ متحرک برقی بار پر عائد ہونے والی قوت معلوم کر سکتے ہیں؟ فرض کرو کہ ایک برقی بار 'q' مقناطیسی میدان B کے عمودوار رفتار v سے حرکت کر رہا ہے جس کو شکل 7 میں بتلایا گیا ہے۔ متحرک بار پر عائد ہونے والی مقناطیسی قوت کی قدر کو تجرباتی طریقے سے معلوم کیا جاسکتا ہے اور اسے ذیل کی مساوات سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

$$F = qvB$$

بار پر مقناطیسی قوت تین مقداروں، برقی بار، رفتار اور کثافت مقناطیسی نفوذ کا حاصل ضرب ہوتی ہے۔ ایک بار q پر اثر انداز ہونے والی مقناطیسی قوت کے لئے مساوات $F = qvB$ ہے۔ جو اسی وقت کارگر ہوگی جب بار کی رفتار v کی سمت مقناطیسی میدان کی سمت کے عمودوار ہوتی ہے۔

◀◀ بار پر مقناطیسی میدان کی قوت کے لئے بھی اسی مساوات کو استعمال کرنا جب کہ مقناطیسی میدان B کی سمت اور بار کی رفتار v کے درمیان زاویہ θ ہوتا ہے۔

تجرباتی طور پر یہ ثابت ہو چکا ہے کہ میدان کی سمت اور بار کی رفتار کے درمیان زاویہ ہوتی ہے اور مقناطیسی قوت کے لئے مساوات

$$F = qvB \sin\theta$$

◀◀ مقناطیسی میدان کے متوازی حرکت کرنے والے بار پر عائد ہونے والی مقناطیسی قوت کیا ہوگی؟

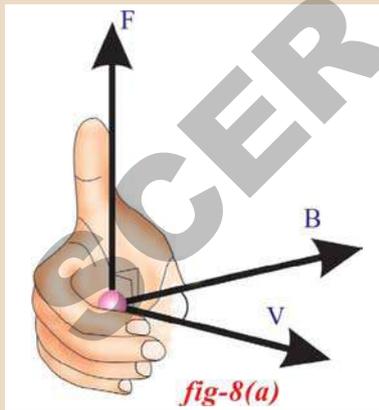


fig-8(a)

جب بار مقناطیسی میدان کے متوازی حرکت کرتا ہے (مقناطیسی میدان کی سمت یا مخالف سمت) θ کی قدر صفر ہو جائے گی۔ مندرجہ بالا مساوات میں اگر θ کی قدر 0° ہو تب $\sin\theta = 0$ ہوگا مقناطیسی میدان کی سمت کے متوازی حرکت کرنے والے بار پر کوئی مقناطیسی قوت عمل نہیں کرتی (مقناطیسی میدان کی سمت یا مخالف سمت)۔

◀◀ متحرک بار پر عائد ہونے والی مقناطیسی قوت کی سمت کیا ہوگی؟

ایک مقناطیسی میدان میں حرکت کرنے والے بار پر عائد ہونے والی مقناطیسی قوت کی

سمت کو معلوم کرنے کا ہم آسان طریقہ جانتے ہیں۔ اپنے سیدھے ہاتھ کی انگلیوں کو متحرک بار کے حرکت کی سمت رکھیے اور اس کے بعد اپنی انگلیوں کو مقناطیسی میدان کی سمت کی جانب موڑیے تب انگلیوں کو متوازی رکھنے والے مقناطیسی قوت کی سمت کو بتلائے گا۔ جیسا کہ شکل 8(a) میں بتلایا گیا ہے۔

اس اصول کا اطلاق مقناطیسی میدان کی سمت اور متحرک بار کی رفتار کے درمیان بننے والے زاویہ کی ہر صورت پر ہوگا۔
مقناطیسی قوت کی سمت ہمیشہ متحرک بار کی رفتار اور مقناطیسی میدان کی سمت کے عمودوار ہوتی ہے۔

سیدھے ہاتھ کا اصول عام طور پر اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جبکہ رفتار اور مقناطیسی میدان کی سمت ایک دوسرے کے عمودوار ہوں۔ یہ کلیہ بیان کرتا ہے کہ اگر شہادت کی انگلی برقی رو یا بار کی رفتار کی سمت ہو اور بیچ کی انگلی مقناطیسی میدان B کی سمت ہو تب انگوٹھا مقناطیسی قوت کی سمت کو بتلاتا ہے۔ جبکہ تینوں انگلیاں ایک دوسرے کے عمودوار ہوں جیسا کہ شکل (b) 8 میں بتلایا گیا ہے۔

اس اصول کا اطلاق مثبت بار ہوتا ہے۔

میدان میں حرکت کرنے والے منفی بار پر اثر انداز ہونے والی قوت کی سمت کیا ہوگی؟

پہلے مثبت بار عائد ہونے والی مقناطیسی میدان کی قوت کی سمت معلوم کریں۔ اس سمت کی

مخالف سمت، منفی بار پر عائد ہونے والی قوت کی سمت ہوگی؟

آئیے برقائے ہوئے ذرہ پر اثر انداز ہونے والی قوت کی ایک مثال پر غور کرتے ہیں۔

مثال 1:

ایک برقی ذرہ q مقناطیسی میدان کے امالے B کے عمودار رفتار V سے حرکت کر رہا

ہے۔ ذرہ کے راستہ کا نصف قطر اور وقت دوران معلوم کیجئے۔

حل: فرض کرو کہ میدان کی سمت کاغذ کے اندر کی جانب ہے جیسا کہ شکل E-1 میں بتلایا گیا ہے تب ذرہ پر عائد ہونے والی قوت $F=qvB$ ہوگی۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ قوت ہمیشہ ذرہ کی رفتار v کے عمودوار ہوتی ہے۔ لہذا ذرہ دائرویی راستے پر حرکت کر رہا ہے اور اس پر عائد ہونے والی مقناطیسی قوت مرکز جو قوت کی طرح کام کرتی ہے۔

فرض کرو کہ دائرویی راستہ کا نصف قطر r ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ مرکز جو قوت = $\frac{mv^2}{r}$

$$qvB = \frac{mv^2}{r}$$

اس مساوات کو حل کرنے پر ہمیں حاصل ہوگا کہ $r = \frac{mv}{Bq}$

ذرہ کا وقت دوران $T = 2\pi r / v$

r کی قیمت درج کرنے پر

$$T = \frac{2\pi m}{Bq}$$

برق بردار تار کو مقناطیسی میدان میں رکھنے پر کیا ہوگا؟

برقی رو دراصل متحرک بار ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ ہر بار پر مقناطیسی قوت اثر انداز ہوتی ہے۔ پس جب برق بردار تار (متحرک بار کے مجموعہ پڑنی) مقناطیسی میدان میں رکھا جاتا ہے تب اس پر مقناطیسی قوت عائد ہوتی ہے۔

کیا آپ مقناطیسی میدان کے ہمراہ رکھے گئے برق بردار تار پر مقناطیسی قوت کو معلوم کر سکتے ہیں؟ ہم یہ جانتے ہیں کہ کسی بھی بار پر کوئی مقناطیسی قوت عائد نہیں ہوگی کیونکہ وہ میدان کی سمت متوازی حرکت کر رہے ہیں۔ لہذا مقناطیسی میدان کے ہمراہ رکھے گئے تار پر عائد ہونے والی قوت صفر ہوگی۔

آئیے ہموار مقناطیسی میدان B کے عموداً رکھے گئے مستقیم برق بردار تار پر عائد ہونے والی مقناطیسی قوت کو معلوم کریں جبکہ B کی سمت کاغذ کی اندرونی جانب ہے۔ شکل 9 میں اس کو X سے ظاہر کیا گیا ہے۔ فرض کرو کہ میدان کا طول L پر محیط ہے۔ لہذا صرف تار کے L طول والا حصہ ہی مقناطیسی میدان میں ہوگا۔ اور باقی تار مقناطیسی میدان کے باہر ہوگا۔ ہم جانتے ہیں کہ برقی رو، دراصل متحرک بار ہے۔ لہذا وہ کچھ رفتار سے حرکت کرتے ہیں جو ہٹاؤ رفتار (Drift Velocity) V کہلاتی ہے۔

ایک واحد برقی بار پر مقناطیسی قوت یہ ہوگی

$$F_0 = qvB$$

فرض کرو کہ مقناطیسی میدان میں کل بار Q ہے۔ لہذا برق بردار تار پر مقناطیس کا تار پر اثر

$$F = QvB \dots\dots\dots(1)$$

برقی بار Q کو میدان سے گزرنے کے لئے درکار وقت

$$t = \frac{L}{V} \Rightarrow V = \frac{L}{t} \dots\dots\dots(2)$$

مساوات 2 کو 1 میں درج کرنے پر

$$F = \frac{QLB}{t} \Rightarrow F = \frac{Q}{t} LB \dots\dots\dots(3)$$

ہم جانتے ہیں کہ Q/t تار میں موجود برقی رو کے مساوی ہوتا ہے۔ $I = \frac{Q}{t}$

I کی قیمت مساوات (3) میں درج کرنے پر

$$F = ILB \dots\dots\dots(4)$$

نوٹ: یہ مساوات اسی وقت درست ہوگی جب برقی رو کی سمت مقناطیسی میدان کے عمود وار ہو۔ مقناطیسی قوت کی وجہ سے تار میں ہونے والے انحراف کا مشاہدہ آپ شکل 9 میں کر سکتے ہیں

فرض کرو کہ تار کے سرے بیٹری سے جڑے ہیں

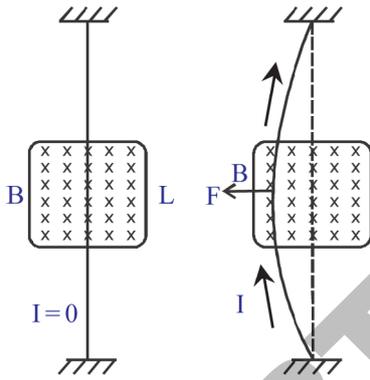


fig-9

اگر تار مقناطیسی میدان میں زاویہ θ بنا تا ہو تب اس پر عائد ہونے والی مقناطیسی قوت کیا ہوگی۔

آئیے ایک برق بردار تار پر عائد ہونے والی مقناطیسی قوت کا ایک تجربے کے ذریعہ مشاہدہ کرتے ہیں۔ فرض کرو کہ مقناطیسی میدان اور برقی رو کی سمت کے درمیان بننے والا زاویہ θ ہے۔ تب ایک برق بردار تار پر اثر انداز ہونے والی قوت اس طرح ہوگی

$$F = ILB \sin \theta \dots\dots\dots(5)$$

(کسی بھی زاویہ پر)

آپ اس کی سمت کا تعین کس طرح کرو گے؟

برق بردار تار پر عائد مقناطیسی قوت کی سمت کو معلوم کرنے کے لئے آپ سیدھے ہاتھ کے اصول کا استعمال کر سکتے ہیں۔

آئیے ایک برق بردار تار پر عائد ہونے والی قوت کے مشاہدے کے لئے ایک تجربہ انجام دیں۔

مشغلہ: 8

ایک لکڑی کا تختہ لیجیے اس پر دو لمبی چھڑیاں لگائیے ان چھڑیوں کے اوپری سرے 'v' نما ہوں۔ ایک تانبہ کا تار چھڑیوں کے اوپری سروں سے گذرتے ہوئے ایسے داب کنجی کے ذریعہ 3 دولٹ کی بیٹری سے جوڑیے۔ کنجی کو بند کر کے برقی دور سے برقی رو کو گذاریے۔ اب ایک گھڑنال مقناطیس کو تانبہ کے تار کے قریب لائیے۔ جیسا کہ شکل

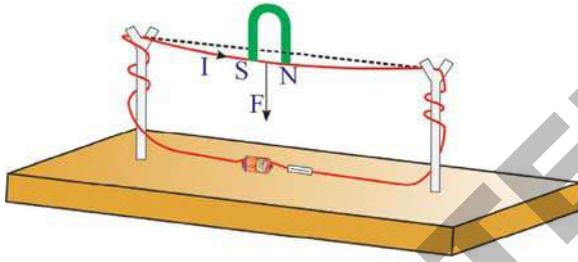


fig-10

10 میں دکھایا گیا ہے

تار پر اس کا کیا اثر ہوگا؟

تار کس جانب منحرف ہوگا؟

سیدھے ہاتھ کا اصول کے ذریعہ قوت کی سمت کا تعین کیجیے۔

کیا تجرباتی طور پر مشاہدہ کردہ انحراف کی سمت نظریاتی طور پر

فرض کردہ سمت کے مطابق ہے۔ گھڑنال مقناطیس کے قطبین کو باہم تبدیل کیجیے دوبارہ انحراف کا مشاہدہ کیجیے اور برقی دور میں رو کی سمت کو بدل کر اس تجربہ کو دہرائیے۔

کیا سیدھے ہاتھ کا اصول تار پر مقناطیسی میدان کے ذریعہ عائد کردہ قوت کی سمت کو واضح کرتا ہے؟

برق بردار تار پر مقناطیسی میدان کے ذریعہ عائد کردہ قوت کی سمت کو معلوم کرنے کیلئے سیدھے ہاتھ کا اصول مدد کرتا ہے۔ لیکن اس تار

کے انحراف کی وجہ کی وضاحت نہیں کرتا۔

کیا آپ اس کی وجہ بتلا سکتے ہیں؟

ایسی صورت کا تصور کیجئے جب تار سے کوئی برقی رو نہیں گذرتی تب مقناطیسی میدان کا صرف ایک ہی بیرونی ذریعہ (گھڑنال

مقناطیس) ہوگا۔ جب تار سے برقی رو گذرتی ہے تب اس سے بھی ایک مقناطیسی میدان پیدا ہوگا۔ یہ دو میدان ایک دوسرے پر منطبق ہو کر ایک

غیر ہموار مقناطیسی میدان بناتے ہیں۔ آئیے ہم شکل کی مدد سے اس کا واضح مشاہدہ کریں۔

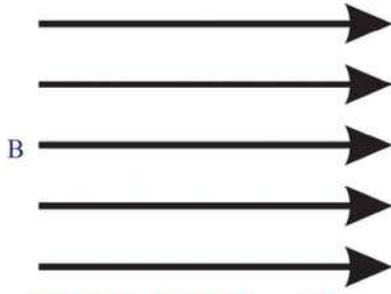


fig-11(a): Field lines due to horseshoe magnet between its poles

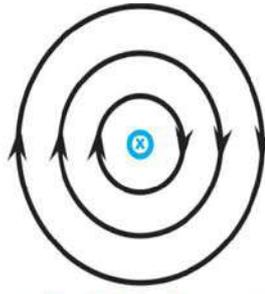


fig-11(b): Current into the page

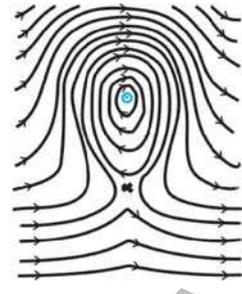


fig-11(c)

گھڑنال مقناطیس کے شمالی اور جنوبی قطب کے درمیان بننے والے مقناطیسی خطوط میدان کو شکل 11(a) میں بتلایا گیا ہے۔ کاغذ سے عموداً گزرنے والے ایک تار کا تصور کیجئے۔ اس سے برقی رو گزاریئے (کاغذ کے اندرونی جانب) یہ شکل 11(b) میں بتلائے گئے مقناطیسی میدان کی طرح ہوگی۔ آئیے اب حاصلہ خطوط میدان کی شکل بنانے کی کوشش کریں۔

ہم یہ مشاہدہ کرتے ہیں کہ تار کے ذریعہ بننے والے خطوط میدان کا اوپری حصہ (دائری خطوط کا) گھڑنال مقناطیس سے بننے والے خطوط میدان کے نچلے حصے سے منطبق ہوتا ہے اور تار کے خطوط میدان کا نچلے حصہ (دائری خطوط کا) گھڑنال مقناطیس کے خطوط میدان کی سمت کے مخالف ہے۔ لہذا حاصلہ میدان کا اوپری حصہ سے طاقتور اور نچلے حصہ کمزور مقناطیسی قوت کا حامل ہوتا ہے۔ اس طرح تار کے اطراف ایک غیر ہموار مقناطیسی میدان بناتا ہے اس غیر ہموار مقناطیسی میدان کو شکل 11(c) میں بتلایا گیا ہے لہذا تار مقناطیسی میدان کے کمزور خطے کی جانب حرکت کرتا ہے

- ◀◀ کیا یہ انحراف سیدھے ہاتھ کے اصول سے معلوم کردہ مقناطیسی قوت کی سمت کے مطابق ہے؟
 - ◀◀ ایک برقی بردار لچھے کو ہموار مقناطیسی میدان میں رکھنے پر کیا ہوگا؟
 - ◀◀ کیا ہم ان معلومات کا استعمال ایک برقی موٹر بنانے کے لیے کر سکتے ہیں؟
- آئیے جواب دینے کی کوشش کرتے ہیں۔

برقی موٹر

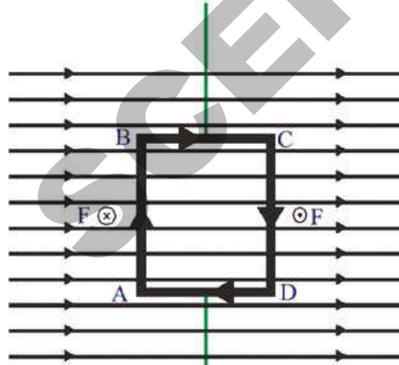


fig-12(a)

برقی موٹر کے کام کرنے کے طریقہ کو سمجھنے کے لئے ہمیں ہموار مقناطیسی میدان میں رکھے ہوئے برقی بردار لچھے کے برتاؤ کو سمجھنا ہوگا۔

فرض کرو کہ ABCD ہموار مقناطیسی میدان میں رکھا ہوا ایک مستطیلی برقی دور ہے۔ جیسا کہ شکل 12(a) میں بتایا گیا ہے۔ برقی دور کے سوئچ کو آن کر کے اس سے برقی رو گزاریئے۔ اس برقی دور میں پہنچنے والے برقی رو کی سمت کو شکل 12(a) میں بتلایا گیا ہے۔ AB اور CD کا مقناطیسی میدان سے بنانے والا زاویہ کیا ہوگا؟ آپ یہ مشاہدہ کریں گے۔ AB اور CD کا مقناطیسی میدان سے بنانے والا زاویہ ہمیشہ زاویہ قائمہ ہی ہوتا ہے۔

◀◀ کیا آپ مستطیلی برقی دور کے اضلاع AB اور CD پر عائد ہونے والی مقناطیسی قوت کی سمت کی نشاندہی کر سکتے ہیں؟
مقناطیسی قوت کی سمت کو معلوم کرنے کے لئے سیدھے ہاتھ کے اصول کا استعمال کیجیے۔ AB پر مقناطیسی قوت اندرونی سمت مقناطیسی
میدان کے عموداً عمل کرتی ہے اور CD پر بیرونی سمت میدان کے عموداً عمل کرتی ہے۔

BC اور DA پر قوت بدلتی رہتی ہے کہ کیونکہ یہ برقی دور کے مختلف حالتوں (ترتیب) میں میدان سے مختلف زاویے بناتے ہیں۔
◀◀ BC اور DA پر عمل کرنے والی قوتوں کی سمتیں کیا ہیں؟

اگر BC اور DA میں برقی رو کی سمت میدان کے متوازی ہو تو ان پر مقناطیسی قوت عمل نہیں کرتی۔ اگر BC اور DA میں برقی رو کی سمت میدان
کے عموداً ہو تو BC پر مقناطیسی قوت لچھے کو اوپر کھینچتی ہے اور DA پر نیچے کی جانب کھینچتی ہے۔

◀◀ مستطیلی لچھے پر عمل کرنے والی کل قوت کیا ہوگی؟

بیرونی میدان کی وجہ سے AB پر عمل کرنے والی قوت CD پر عمل کرنے والی قوت کے مساوی اور مخالف ہوتی ہے کیونکہ ان میں
مساوی برقی رو مخالف سمتوں میں ہوتی ہے۔ ان قوتوں کا مجموعہ صفر ہوتا ہے اسی طرح ضلع BC اور DA پر عمل کرنے والی قوتوں کا مجموعہ بھی صفر
ہوتا ہے۔ لہذا لچھے پر کل قوت صفر ہوتی ہے۔

لیکن لچھا حالت گردش میں ہے یہ کس طرح ممکن ہے؟

◀◀ لچھا کیوں گردش کرتا ہے؟

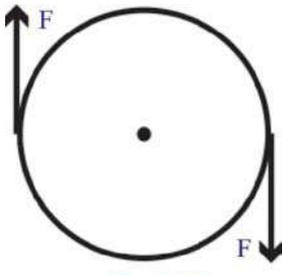


fig-12(b)

بوتل کے ڈھکن پر جفت کا عمل

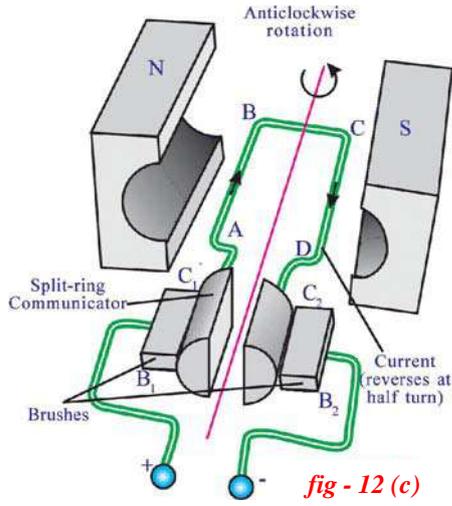
آئیے ہم بوتل کے ڈھکن کو کھولنے کی مثال پر غور کرتے ہیں جہاں بوتل کے ڈھکن کے اوپر مساوی
قوتیں مخالف سمتوں میں عمل کرتی ہے۔ مساوی مقدار اور مخالف سمتوں والی دو قوتیں جب بوتل کے
ڈھکن کے دونوں جانب عمل کرتی ہے یہ ڈھکن کو گردش حرکت دیتا ہے۔ جیسا کہ شکل (c) 12 میں
بتلایا گیا ہے۔ اسی طرح ایک مستطیلی لچھے پر بھی مساوی اور مخالف مقناطیسی قوت کی وجہ سے لچھا سمت
ساعت گردش کرتا ہے۔

◀◀ اگر لچھے میں برقی رو کی سمت میں کوئی تبدیلی نہ ہو تب اس کی گردش کیسی ہوگی؟

اگر لچھے میں برقی رو کی سمت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی یہ ایک افقی حالت (ترتیب) تک گردش کرتا ہے تب جمود کی وجہ سے وہ سمت
ساعت مزید گردش کرتا ہے۔ اب مستطیلی لچھے کے ضلعوں پر عائد ہونے والی قوت کی سمت پچھلی سمت کے مخالف ہوتی ہے۔ لہذا یہ قوتیں لچھے کو
مخالف سمت ساعت گردش کروانے کی کوشش کرتی ہیں۔ نتیجتاً یہ لچھا حالت سکون میں آتا ہے اور مخالف سمت ساعت میں گردش کرتا ہے۔ یہ عمل
اس وقت جاری رہتا ہے جب تک کہ برقی رو کی سمت برقرار (غیر تبدیل شدہ) رہتی ہے۔

◀◀ آپ لچھے میں مسلسل گردش کو برقرار رکھنے کے لئے کیا کریں گے؟

اگر لچھے کی پہلی نصف گردش کے بعد، اس کی برقی رو کی سمت کو الٹ دیں تب لچھا ایک ہی سمت میں گردش کرنے لگے گا۔ پس اگر
لچھے میں برقی رو کی سمت کو ہر آدھی گردش کے بعد الٹ دیا جائے تب لچھا ہمیشہ اور مسلسل ایک ہی سمت میں گردش کرنے لگتا ہے۔



◀ ہم یہ کس طرح حاصل کر سکتے ہیں؟

اس کو حاصل کرنے کیلئے برشیں B₁ اور B₂ کا استعمال کرتے ہیں۔ جس کو شکل 12(d) میں بتلایا گیا ہے۔ یہ برشیں برقی مبداء (بیٹری) سے جڑے ہوتے ہیں۔ ان برشیں کے سرے Split Rings C₁ اور C₂ سے جڑے ہوتے ہیں جو لچھے کے ہمراہ گردش کرتے ہیں۔ ابتدائی میں C₁ سے اور C₂ سے جڑا ہوتا ہے۔ آدھی گردش کے بعد برشیں دوسرے Split Rings سے اس طرح جڑ جاتے ہیں کہ لچھے میں برقی رو کی سمت الٹ جائے۔ یہ عمل ہر آدھی گردش پر ہوتا رہتا ہے۔ پس لچھے کی گردش کی سمت برقرار رہتی ہے۔ برقی موٹر کے استعمال کے لئے برقی موٹر میں یہی اصول استعمال کیا جاتا ہے۔

برقی موٹر میں برقی توانائی کو حیلہ توانائی میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ ہم نے دیکھا کہ ایک برق بردار ہموار تار مقناطیسی میدان میں گردش کرتا ہے۔

◀ جب کسی لچھے سے برقی رو سربراہ کئے بغیر اس کو مقناطیسی میدان میں گردش کروایا جائے تب کیا ہوگا؟

◀ برقی رو کو کس طرح پیدا کیا جاسکتا ہے؟

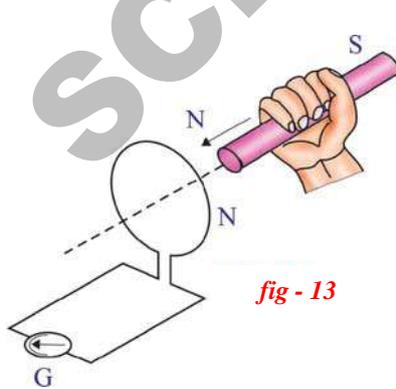
(?) کیا آپ جانتے ہیں

امالی برقی رو، مقناطیسی میدان اور قوت کی سمت میں پائے جانے والے رشتہ کو ہم فلیمنگ کے بائیں ہاتھ کے اصول کے ذریعہ بھی واضح کر سکتے ہیں۔ اپنے انگوٹھے، شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کو اس طرح پھیلائیے کہ یہ آپس میں ایک دوسرے پر عمودوار ہوں۔ شہادت کی انگلی مقناطیسی میدان کی سمت کو ظاہر کرے گی۔ درمیانی انگلی برقی رو کی سمت کو ظاہر کرے گی اور انگوٹھا قوت کی سمت کو ظاہر کرے گا۔ فلیمنگ کے بائیں ہاتھ کا اصول استعمال کرتے ہوئے ہم برقی موٹر کی کارکردگی کی وضاحت کر سکتے ہیں۔

مشغلہ: 9

برقی مقناطیسی امالہ کا فہم اور دریافت فیراڈے اور ہینری کے کئے گئے سلسلہ وار تجربات کا نتیجہ ہے۔ آئیے ان میں سے ایک تجربہ

انجام دیں۔



شکل 13 کے مطابق لچھے کے سروں کو حساس galvanometer یا ammeter سے جوڑیے برقی دور میں برقی قوت محرکہ کے نہ ہونے کے سبب عموماً galvanometer کی سوئی میں کوئی انحراف نہیں ہوگا۔ اب اگر ہم لچھے کی جانب ایک مقناطیسی سلاخ لیجائیں جبکہ اس کا شمالی قطب لچھے کی جانب ہو، ایک دلچسپ بات واقع ہوگی۔ جب مقناطیس لچھے کی جانب حرکت کر رہا ہو، galvanometer کی سوئی میں انحراف ہوگا۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ لچھے میں برقی رو پیدا ہوئی ہے لیکن جب مقناطیس حالت سکون میں ہو تو سوئی میں کوئی انحراف نہیں ہوتا

اور جب مقناطیس کو دور لیجا یا جاتا ہے تو سوئی میں دوبارہ انحراف دکھائی دیتا ہے لیکن اس وقت سوئی کا انحراف مخالف سمت میں ہوگا۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ لچھے میں جو برقی رو پیدا ہوئی ہے مخالف سمت میں حرکت کرتی ہے۔ اگر ہم مقناطیس کے شمالی سرے کے بجائے جنوبی سرے استعمال کریں تو مذکورہ تبدیلیاں اسی طرح ہوں گی لیکن Galvanometer کی سوئی کی حرکت بالکل الٹی ہوگی۔

مزید تجربات ہمیں یہ سمجھنے میں مدد دیتے ہیں کہ مقناطیس یا لچھے کی اضافی حرکت سے لچھے میں برقی رو پیدا ہوتی ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں ہوتا کہ لچھے کو مقناطیس کی جانب حرکت دی جائے یا مقناطیس کو لچھے کی جانب حرکت دی جائے۔

فیراڈے کا کلیہ

کسی بند لچھے سے مربوط مقناطیسی نفوذ میں مسلسل تبدیلی سے لچھے میں برقی رو پیدا ہوتی ہے۔ یہ فیراڈے کے کلیہ کا ایک اظہار ہے۔

یہ برقی رومالی برقی رو کہلاتی ہے جو امالی برقی قوت محرکہ (Induced Electromotive Force EMF) سے وجود میں آتی ہے۔ اس امالہ برقی رو کے پیدا ہونے کو برقی مقناطیسی امالہ Electro Magnetic Induction کہتے ہیں۔ فیراڈے نے اپنے تجربات کے دوران مشاہدہ کیا کہ لچھے میں برقی رو کا پیدا ہونا لچھے میں مقناطیسی نفوذ میں تبدیلی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس نے یہ بھی ثابت کیا کہ لچھے میں مقناطیسی نفوذ میں تیز تر تبدیلیاں زیادہ امالی برقی قوت محرکہ EMF یا امالی برقی رو پیدا کرتی ہیں۔ اس امالہ قاعدے کی دریافت کے بعد اس نے برقی مقناطیس امالہ کے کلیات پیش کئے جو درج ہیں۔

ایک بند لچھے میں پیدا شدہ امالی برقی قوت محرکہ اس میں گزرنے والے مقناطیسی نفوذ کی تبدیلی کی شرح کے مساوی ہوتی ہے۔

اس بیان کو حسابی طور پر اس طرح لکھا جاسکتا ہے

وقت / نفوذ میں تبدیلی = امالی برقی قوت محرکہ EMF

$$\varepsilon = \Delta\phi / \Delta t \dots \dots \dots (6)$$

اس مساوات کو فیراڈے کا امالی قانون کہا جاتا ہے۔ جہاں ϕ (Phi) لچھے (Coil) میں پیدا ہونے والا نفوذ ہے۔ فرض کیجیے کہ ϕ_0 لچھے میں پیدا ہونے والا امالہ ہے اگر پورے لچھے میں N پتھ ہوں تب پورے لچھے (Coil) میں امالہ $N\phi_0$ ہوگا۔

$$\phi = N\phi_0 \dots \dots \dots (7)$$

یاد رہے کہ اب تک ہم نے امالی برقی قوت محرکہ یا امالی برقی رو کی سمت پر غور نہیں کیا۔ پچھلی مثال میں ہم نے دیکھا ہے کہ لچھے میں امالی برقی رو پیدا ہوتی ہے۔

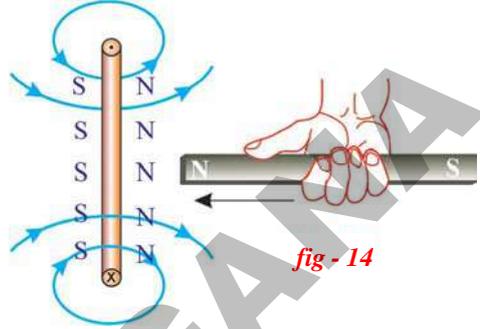
◀◀ اس کی سمت کیا ہوگی؟

◀◀ کیا آپ کلیہ بقائے توانائی کا اطلاق برقی مقناطیسی امالہ پر بھی کر سکتے ہیں؟

لینز کا کلیہ (Lenz Law)

جب ہم سلاخی مقناطیس کو لچھے کی طرف حرکت دیتے ہیں تو برقی رو پیدا ہوتی ہے۔ بہ الفاظ دیگر برقی مقناطیسی امالہ وجود میں آتا ہے اور حیلی توانائی (Mechanical Energy) برقی توانائی میں تبدیل ہوتی ہے۔ آئیے اس امر کا ہم تفصیلی جائزہ لیتے ہیں۔

ہم جانتے ہیں کہ کسی سلاخی مقناطیس کے شمال قطب کو لچھے کی طرف رکھتے ہوئے مقناطیس کو حرکت دیتے ہیں تو لچھے میں امالی برقی پیدا ہوتی ہے۔ فرض کرو کہ سلاخی مقناطیس کے شمالی قطب کے لحاظ سے لچھے میں پیدا ہونے والی برقی رو کا بہاؤ سمت ساعت ہے۔ اب یہ برق گزار لچھا ایک مقناطیس کی طرح طرز عمل کا اظہار کرے گا جبکہ اس کا جنوبی سرا، سلاخی مقناطیس کے شمالی قطب کی جانب ہو۔ ایسی صورت میں سلاخی مقناطیس لچھے (Coil) کو کشش کرے گا جس سے لچھے



میں توانائی بالحرکت پیدا ہوگی۔ یہ بقائے توانائی کے کلیے کی خلاف ورزی ہے۔ لہذا اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہم نے جو فرض کیا تھا کہ برقی رو کا بہاؤ سمت ساعت ہوگا غلط ہے۔ یعنی یہ ہونا چاہیے کہ امالی برقی رو کی سمت سلاخی مقناطیس کے شمالی قطب کے لحاظ سے مخالف سمت ساعت ہوگی اور ایسی صورت میں جیسا کہ شکل 15 میں دکھایا گیا ہے۔ لچھے کا شمالی قطب، سلاخی مقناطیس کے شمالی قطب کے مقابل ہو۔ تب سلاخی مقناطیس کا شمالی قطب Coil کے شمالی قطب کو دفع کرے گا۔ لہذا ہمیں چاہیے کہ اس قوت پر قابو پانے کیلئے کام انجام دیں۔ یہ کام جو مقناطیس پر کیا جائے گا لچھے (Coil) میں برقی توانائی کو پیدا کرتا ہے۔ اس طرح برقی مقناطیس امالہ میں بقائے توانائی کا کلیہ صادق آتا ہے۔ آئیے اب ایک ایسی صورت پر غور کریں جہاں کہ سلاخی مقناطیس کو لچھے (Coil) سے پرے ہٹایا جا رہا ہے جبکہ مقناطیس کا شمالی قطب لچھے (Coil) کے مقابل ہو۔ یہاں پر حیلی توانائی (Mechanical Energy) برقی توانائی میں تبدیل ہوتی ہے، اس تبدیلی میں توازن برقرار رکھنے کے لئے لچھا مقناطیس کی حرکت کی مخالفت کرتا ہے۔ یہ اسی وقت ممکن ہے جب مقناطیس کا شمالی قطب لچھے کے جنوبی قطب کے مقابل ہو۔

◀◀ کیا آپ اندازہ لگا ہیں کہ ایسی صورت میں امالی برقی رو کی سمت کیا ہوگی؟

لازمی طور پر لچھے (Coil) میں امالی برقی رو کی سمت مخالف سمت ساعت ہوگی۔ یعنی یہ کہا جاسکتا ہے کہ جب لچھے میں نفوذ کا اضافہ ہوتا ہے تو یہی لچھا نفوذ میں اضافہ کی مزاحمت کرتا ہے اور جب Coil میں نفوذ کم ہوتا ہے تو یہ نفوذ کی اس کمی کی بھی مزاحمت کرتا ہے۔

اس کو روس کے ماہر طبیعیات ہینرچ لینز نے پیش کیا۔

Lenz's کے کلیے کو یوں بیان کیا جاسکتا ہے کہ امالی برقی رو اپنی سمت کو کچھ اس طرح ظاہر کرتی ہے کہ یہی سمت Coil میں مقناطیسی

نفوذ کی تبدیلی کی مزاحمت کرتی ہے۔

◀◀ کیا ہم کلیہ بقائے توانائی سے فیراڈے کا امالی برقی کا کلیہ بیان کر سکتے ہیں؟

فیراڈے کا کلیہ اخذ کرنا

شکل 15 کے مطابق آلات ترتیب دیجیے۔ ان آلات میں موصل برق (کھلاتار) کی ایک متوازی جوڑی ہے جن کے درمیان 'l' میٹر کا فاصلہ ہے اور یہ ایک ہموار مقناطیسی میدان 'B' میں رکھے گئے ہیں۔ ہم ایک اور موصل برق (کھلاتار) اس طرح پکڑے رکھ سکتے ہیں یہ دو متوازی برقی تاروں سے تماس میں ہوں (شکل 15 دیکھئے)۔ برقی دور کی تکمیل کے لئے متوازی موصلوں کے کنارے پر ایک حساس برق روشناس (galvanometer) سے جوڑ دیا گیا ہے۔ اس عبوری موصل کو جو متوازی موصلوں سے تماس میں رکھا گیا ہے، بائیں جانب ہٹانے پر حساس برق روشناس کی سوئی میں انحراف پیدا ہوگا۔

اب اگر اس عبوری موصل کو سیدھی جانب حرکت دیں تو برق روشناس کی سوئی مخالف سمت میں انحراف کرے گی۔ فرض کیجیے کہ تار کو بائیں جانب 's' میٹر کے فاصلہ تک Δt سکنڈز میں حرکت دی گئی تب برق روشناس کی ریڈنگ سے ہمیں برقی دور میں گزرنے والی برقی رو معلوم ہوگی۔ برقی دور میں برقی رو اس وقت ظاہر ہوگی جب برقی دور میں EMF ہوگی۔ فرض کیجیے کہ یہ EMF "ε" ہے۔ تب بقائے توانائی کے کلیہ

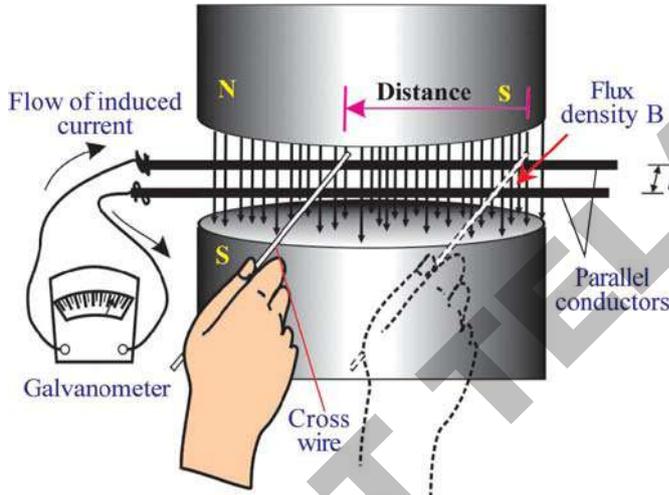


fig - 15

سے یہ واضح ہوتا ہے کہ برقی توانائی (برقی رو سے مربوط) اس کام کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے جو ہم نے عبوری تار کو حرکت دینے میں صرف کی ہو۔ اگر ہم ان آلات کی ترتیب میں پائی جانے والی مزاحمت کو نظر انداز کریں تب عائد ہونے والی قوت سے کیا جانے والا کام FS کے مساوی ہوگا۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ عبوری موصل کی [میٹر لمبائی سے I ایمپیر برقی رو گزرتی ہے جبکہ موصل مقناطیسی میدان میں رکھا ہو۔

ان معلومات کی بنا پر کیا آپ برقی موصل پر مقناطیسی قوت کی مساوات اخذ کر سکتے ہیں؟ ہم

جانتے ہیں کہ یہ قوت BI l ہوگی (مساوات 4 کی مدد سے صفحہ نمبر 220 پر دیئے گئے مباحثہ پر غور کیجئے)

$$F = BI l \dots \dots \dots (8)$$

یہ قوت عائد ہونے والی قوت کی مزاحمت کرے گی۔ عائد قوت کی سمت سے موصل سے گزرنے والی برقی رو کی سمت کا تعین کرے گی۔ یہاں ہم اک مثبت کام انجام دے رہے ہیں۔ موصل کو حرکت دینے کے لیے کیا جانے والا کام برقی توانائی میں تبدیل ہوتا ہے لہذا کیا جانے والا کام یہ ہوگا

$$W = FS = BI l s \dots \dots \dots (9)$$

مساوات (8) کی مدد سے

جب ہم متوازی موصلوں کے درمیان عبوری موصل رکھتے ہیں تو مکمل برقی دور تیار ہو جاتا ہے جو کسی قدر مقناطیسی امالہ کا احاطہ کرتا

ہے۔ اب جب ہم عبوری موصل کو بائیں جانب حرکت دیتے ہیں تو متوازی موصلوں اور عبوری موصل سے بننے والے لوپ کے رقبہ میں کمی واقع ہوتی ہے اور لوپ کے امالہ میں بھی کمی آتی ہے۔ یہ کمی ذیل کی مساوات میں دی گئی ہے۔

$$\Delta \phi = B l s \dots\dots\dots(10)$$

یہاں B، رقبہ $l s$ کے عموداً واقع ہے مساوات 9 اور 10 سے

$$W = (\Delta \phi) I$$

دونوں جانب Δt سے تقسیم کرنے پر

$$W/\Delta t = I (\Delta \phi / \Delta t) \dots\dots\dots(11)$$

$$P = I \Delta \phi / \Delta t \text{ برقی طاقت}$$

ہم جانتے ہیں کہ برقی طاقت برقی رد اور emf (یا ولٹیج) کا حاصل ضرب ہوتی ہے $(\epsilon = \Delta \phi / \Delta t)$ یعنی طور پر برقی قوت محرکہ کے مساوی ہوگی۔ لہذا

$$P = \epsilon I \dots\dots\dots(12)$$

برقی دور میں پیدا ہونے والی برقی طاقت EMF اور برقی رو کا حاصل ضرب ہوتی ہے۔ لہذا برقی تار کو ہٹانے کیلئے ایک سکینڈ میں استعمال شدہ حیلی توانائی (Mechanical Energy) برقی طاقت میں تبدیل ہو جائے گی۔ $I (\Delta \phi / \Delta t)$ یہ مساوات توانائی کی تبدیلی کو ظاہر کرتی ہے۔

مساوات 9 کو Δt سے تقسیم کرنے پر

$$W/\Delta t = F_s / \Delta t = B I l s / \Delta t \dots\dots\dots(13)$$

یہاں $s/\Delta t$ تار کی رفتار ہے اسے v فرض کرنے پر

$$P = W/\Delta t = F v = B I l v \dots\dots\dots(14)$$

تبرقی طاقت رفتار اور قوت کا حاصل ضرب ہوگی مساوات (12) اور (14) سے

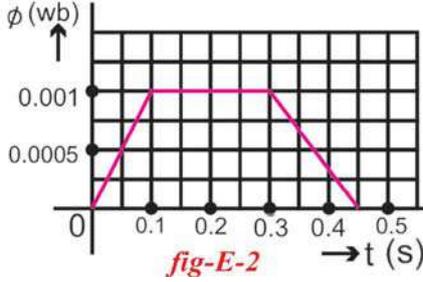
$$W/\Delta t = \epsilon I$$

$$\epsilon I = B I l v$$

ہمیں یہ حاصل ہوتا ہے $\epsilon = B l v$ اسے حرکیاتی برقی قوت محرکہ کہتے ہیں۔

مذکورہ بالا مساوات فیراڈے کے امالی کلیہ کی مساوات نہیں کیوں کہ اس کا لوپ سے تعلق نہیں ہے۔ یہ مساوات اس وقت کارآمد ہوتی ہے جبکہ موصل برق ایک ہموار مقناطیسی میدان میں گزرتا ہے۔
آئیے اب ہم مقناطیسی امالہ میں emf کی چند مثالوں پر غور کرتے ہیں۔

مثال 2



400 بیچوں والے ایک لچھے کے ہر ایک بیچ میں مقناطیسی نفوذ وقت کے ساتھ تبدیل ہوتا ہے۔ شکل ملاحظہ کیجیے۔

تلائیے کہ $t = 0.1$ سکینڈ تا سکینڈ $t = 0.3$ کے دوران امالہ برقی قوت محرکہ میں کوئی تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

حل: دی ہوئی ترسیم سے واضح ہوتا ہے کہ 0.1 سکینڈ میں ایک بیچ میں مقناطیسی امالہ میں ہونے والا اضافہ 0.001 وبریہ ہے۔ فیراڈے کے کلیہ کے مطابق لچھے میں پیدا ہونے والا اعظم ترین برقی قوت محرکہ

$$\varepsilon = N\Delta\phi / \Delta t$$

$$\varepsilon = 400 (0.001/0.1) = 4V$$

ترسیم سے ظاہر ہوتا ہے کہ سکینڈ $t = 0.1$ سے 0.3 سکینڈ تک مقناطیسی امالہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی اس لئے امالی برقی قوت محرکہ میں بھی کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

مثال 3

ایک موصل 0.8T مقناطیسی امالہ والے میدان میں اس کی سمت کے عموداً 10 میٹر فی سکینڈ کی رفتار سے حرکت کر رہا ہے۔ اگر یہ مقناطیسی امالہ موصل کے سروں کے درمیان 8v برقی قوت محرکہ پیدا کرتا ہو تب موصل کا طول معلوم کیجیے۔

$$\text{حل: دیا گیا ہے کہ } B = 0.8T \text{ ، } V = 10 \text{ m/s} \text{ اور } \varepsilon = 8V$$

$$\varepsilon = B/lV$$

$$8 = 0.8(l)(10)$$

$$l = 1m \text{ (موصل کا طول)}$$

فیراڈے کے کلیات (برقی مقناطیسی امالہ) کے اطلاقات

برقی مقناطیسی امالہ ہمارے اطراف موجود ہے۔

آپ نے دیکھا ہوگا کہ سیکورٹی ریٹی جانچ کے دوران ہمیں تار کے بڑے لچھے سے گزرنا پڑتا ہے، اس لچھے سے متبادل برقی رو کے بہاؤ کی وجہ سے کمزور مقناطیسی میدان پیدا ہوتا ہے۔ اگر اس وقت ہمارے ساتھ لوہے کی اشیاء موجود ہوں تو بڑے لچھے سے مربوط مقناطیسی نفوذ بدلتا ہے اور لچھے میں امالی برقی رو پیدا ہوتی ہے جو الارم بجھنے کی وجہ بنتا ہے۔

ٹیپ ریکارڈ (جیسے ہم گیت و موسیقی سننے کیلئے (یا) آواز ریکارڈ کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں) یہ بھی برقی مقناطیسی امالہ کے اصول پر کام کرتا ہے۔ یہ ایک ایسے پلاسٹک ٹیپ پر مشتمل ہوتا ہے جس پر لوہے کے آکسائیڈ کی ملمع کاری ہوتی ہے اور جو دوسرے

حصوں کے مقابلہ میں بعض مقامات پر زیادہ مقناطیسیت رکھتا ہے جب ٹیپ کو برقی تار کے ایک چھوٹے لچھے سے گزارا جاتا ہے (جیسے ہم Head of tape recorder کہتے ہیں) تو ٹیپ سے پیدا ہونے والا مقناطیسی میدان تبدیل ہوتا ہے جو تار کے ایک چھوٹے سے لچھے میں برقی رو پیدا کرتا ہے۔

◀◀ ATM کارڈ کے استعمال کے لیے اس کی مقناطیسی پٹی کو اسکینر میں رگڑا جاتا ہے۔ اس موقع پر برقی مقناطیسی امالہ کا اصول کس طرح کام کرتا ہے؟ اپنے ساتھیوں اور اپنے استاذ سے تبادلہ خیال کیجیے۔

◀◀ امالی چولہا (Induction Stove) برقی مقناطیسی امالہ کے اصول پر کام کرتا ہے ایک دھاتی لچھے کو ایک ٹھنڈی سطح کے بالکل نیچے رکھا جاتا ہے اس میں متبادل برقی رو ہوتی ہے تاکہ پے در پے مقناطیسی میدان پیدا ہو جب آپ پانی سے بھرا ہوا برتن اس پر رکھتے ہیں اس کے نیچے بدلتا ہوا مقناطیسی میدان برتن کے قاعدے سے گزرتا ہے اور اس میں برقی قوت محرکہ (EMF) پیدا کرتا ہے۔ چونکہ برتن دھاتی ہوتا ہے یہ امالی برقی قوت محرکہ یا امالی برقی رو پیدا کرتا ہے۔ چونکہ برتن کی ایک مقررہ مزاحمت ہوتی ہے، اس میں سے گزرتی ہوئی برقی رو اس میں حرارت پیدا کرتی ہے جس سے پانی بھی گرم ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم اس چولہے کو امالی چولہا (Induction Stove) کہتے ہیں۔

کیا آپ نے کبھی سوچا بھی ہے کہ ہم برقی توانائی کس طرح حاصل کرتے ہیں؟ آئیے اب ہم اس سے متعلق سیکھیں گے۔

برقی مقناطیسی امالہ

ایک لکڑی کندہ لیجیے۔ جیسا کہ شکل 16 میں بتلایا گیا ہے۔ ایک نرم لوہے کا استوانہ اس کندے پر افقاً رکھئے۔ اس لوہے کے استوانے پر تانبہ کا تار لپیٹئے۔ جیسا کہ شکل 16 میں بتلایا گیا ہے۔ ایک دھاتی حلقہ لیجیے جس کا قطر نرم لوہے کے استوانے کے قطر سے کچھ زیادہ ہو اور اسے استوانے پر سے داخل کرتے ہوئے لکڑی کے کندے پر رکھیے۔ تار کے سروں کو AC برقی رو کے مبداء سے جوڑ دیجیے اور برقی سوئچ آن کر دیجیے۔

◀◀ آپ نے کیا مشاہدہ کیا؟

آپ غور کریں گے کہ دھاتی حلقہ لچھے پر کچھ اونچائی پر ٹہر گیا۔

برقی سوئچ بند کر دیجیے۔ دھاتی حلقہ ڈرامائی انداز میں ہوا میں اچھل جاتا ہے۔

لچھے سے AC برقی سربراہی کو ہٹا کر اس کو DC سے جوڑ کر مشاہدہ کیجیے۔

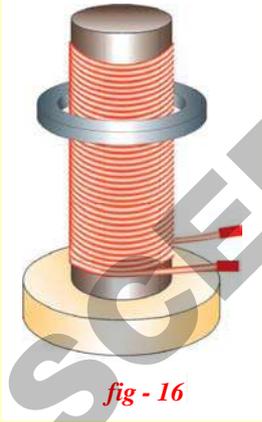
◀◀ ان دونوں صورتوں کے برتاؤ میں فرق کیوں ہے؟

◀◀ جب دھاتی حلقہ کچھ اونچائی پر ٹہر جاتا ہے تب تجاذبی قوت کے مخالف کوئی قوت عمل کرتی ہے؟

◀◀ اگر راست برقی رو (DC) استعمال کی جائے تو کیا دھاتی حلقہ اوپر اٹھ سکتا ہے؟

متبادل برقی رو (AC) سے ہی یہ دھاتی حلقہ اوپر اٹھے گا کیوں کہ نیوٹن کے دوسرے کلیہ کے مطابق اس پر حاصل قوت صفر ہوتی ہے۔ دھاتی حلقہ (Metal Ring) کے آزاد جسم کی شکل 16(b) میں دکھائی گئی ہے۔ وزن (w) نیچے کی جانب عمل کرتا ہے اس کو متوازن کرنے کے لیے ایک قوت (f) جو وزن کے مساوی لیکن مخالف سمت میں عمل کرتی ہے جیسا کہ شکل 16(b) میں بتلایا گیا ہے۔

◀◀ بتائیے کہ دھاتی حلقے پر عمل کرنے والی نامعلوم قوت کیا ہے؟



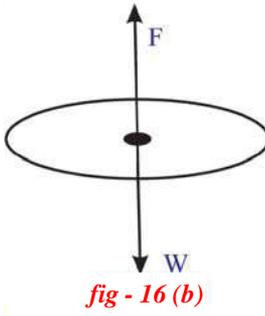


fig - 16 (b)

اس مشغلہ میں متبادل برقی رو (AC) استعمال کی گئی ہے۔ یہ برقی رو مساوی وقفوں میں اپنی مقدار اور سمت مسلسل تبدیل کرتی رہتی ہے ہم جانتے ہیں کہ لچھے میں برقی رو سے مقناطیسی میدان پیدا ہوتا ہے اس لئے ایک وقفہ کے لئے لچھے (Coil) کا ایک سر ایشی قطب اور دوسرا سر ایشی جنوبی قطب کے طور پر کام کریگا۔ دوسرے وقفہ کے دوران لچھے (Coil) کے قطب باہم تبدیل ہو جاتے ہیں۔ لہذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ لچھے (Coil) کے قطب مساوی وقفوں میں باہم تبدیل ہوتے ہیں۔ دھاتی حلقے کا اوپر اٹھنا اسی وقت ممکن ہے جب کہ یہ ایک مقناطیس کے طور پر کام کرے اور انہی وقفوں کے دوران اس کے قطبین باہم تبدیل ہوں لیکن یہ Solenoid کے طرز عمل

کے مخالف ہو۔ جیسا کہ شکل 16(c) میں دکھایا گیا ہے فرض کرو کہ Solenoid کو اوپری جانب سے دیکھنے پر برقی رو کا بہاؤ سمت ساعت کے مخالف ہو۔ اسی صورت میں اوپری سر ایشی جنوبی قطب ہوگا۔ حلقے پر اوپری جانب قوت اسی وقت عمل کرے گی جب حلقے کا اوپری سر ایشی قطب ہوگا (یعنی رنگ کا جنوبی قطب، Solenoid کے جنوبی قطب کے سامنے ہوگا)۔ یہ اس وقت ہی ممکن ہے جب حلقے میں برقی رو کا بہاؤ مخالف

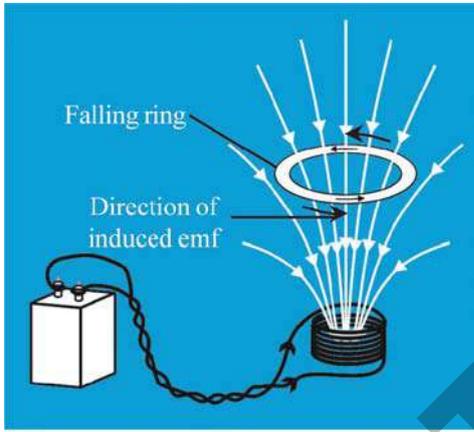


fig - 16 (c)

سمت ساعت ہو (جبکہ اسے اوپر سے دیکھا جائے) کچھ وقفے کے بعد سولینوئیڈ کے قطبین بدلتے ہیں اور اسی وقفے کے دوران حلقے کے قطبین بھی بدلتے ہیں۔ اسی وجہ سے دھاتی حلقہ اوپر اٹھتا ہے۔

◀ دھاتی حلقے میں برقی رو کی کیا وجہ ہے؟

متبادل برقی رو (AC)، مستقل برقی رو نہیں ہوتی اس لئے کہ Solenoid اور حلقے میں مقناطیسی امالے کی مقدار اور سمت تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ یہاں پر دھاتی حلقے کا رقبہ مستقل ہے لیکن دھاتی حلقے سے گزرنے والا مقناطیسی میدان تبدیل ہوتا ہے اس طرح حلقے سے مربوط نفوذ میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

◀ اگر راست برقی رو (DC) استعمال کی جائے تو رنگ فوری اچھل کر نیچے گر جاتا ہے کیوں؟

جب Solenoid میں برقی رو نہ ہو تو دھاتی حلقے سے مربوط نفوذ صفر ہوتا ہے۔ جب برقی رو گزاری جاتی ہے تو Solenoid ایک سلاخی مقناطیس کے طور پر کام کرتا ہے اور دھاتی حلقے سے نفوذ مربوط ہو جاتا ہے اور اسی وقت حلقے سے مربوط نفوذ میں تبدیلی واقع ہوتی ہے اور یہ اوپر اٹھ جاتا ہے اور اس کے بعد جب نفوذ میں کوئی تبدیلی ہی نہ ہو تو ظاہر ہے یہ رنگ نیچے گر جائے گا۔ اگر کھٹکا چالو نہ ہو تو رنگ اوپر اٹھ کر نیچے گر جاتا ہے۔ اس صورت میں بھی حلقے سے وابستہ نفوذ (Flux) تبدیل ہوتا ہے۔

◀ اس تجزیہ سے آپ کیا نتیجہ اخذ کریں گے؟

الکٹریک جنریٹر اور متبادل - راست برقی رو

◀ کسی لچھے کو مقناطیسی میدان میں مسلسل گھمانے پر کیا ہوتا ہے؟

◀ کیا ایسا کرنے سے ہمیں برقی رو حاصل ہوگی؟

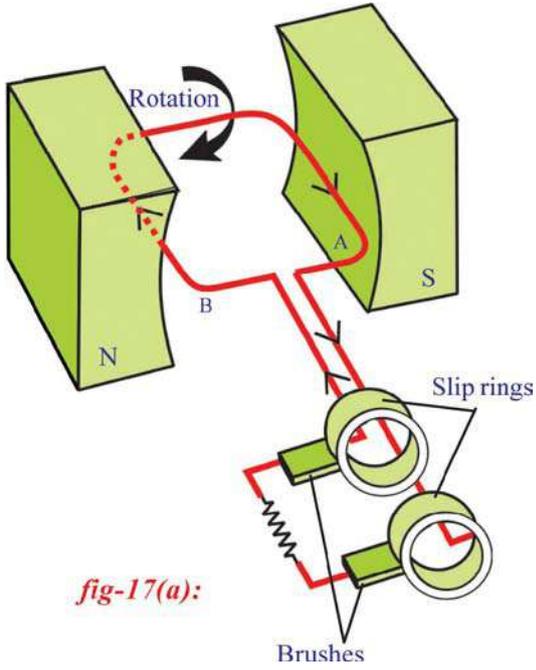


fig-17(a):

آئیے دیکھتے ہیں۔

ایک مستطیلی لچھے پر غور کیجیے۔ فرض کیجیے کہ اسے منحنی شکل کے ایک مستقل مقناطیس کے قطبین کے درمیان رکھا گیا۔ شکل 17(a) ملاحظہ کیجیے۔ جیسے جیسے لچھا گھومتا ہے، اس میں سے گزرنے والا مقناطیسی نفوذ بھی تبدیل ہوتا ہے برقی مقناطیسی امالہ کے قانون کے مطابق لچھے میں امالی برقی رو پیدا ہوتی ہے۔

کیا لچھے میں پیدا ہونے والی امالی برقی رو کی سمت مستقل ہوتی ہے؟ کیا یہ بدلتی ہے؟

1- فرض کیجیے کہ ابتداء میں لچھے کو اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ اس میں سے مقناطیسی نفوذ گزرتی ہو۔ جب یہ عموداً حالت سکون میں آجائے تب اس کی سطح A اوپر اور سطح B نیچے ہو تو اس میں سے کوئی برقی رو نہیں گزرے گی۔ اس طرح اس حالت میں برقی رو صفر ہوگی۔

2- جب Coil کو سمت ساعت گھمایا جاتا ہے تو اس میں برقی رو پیدا

ہوگی اور A سے B کی طرف گزرے گی۔ ایک چکر کے ایک چوتھائی حصہ پر برقی رو صفر سے انتہا تک پہنچے گی اور لچھا افقی حالت میں آجائے گا۔

3- اگر ہم لچھے کو گھمانا جاری رکھیں تو چکر کے دوسرے چوتھائی حصے کے دوران برقی رو کم ہوتی جائے گی اور Coil کے عموداً واقع ہو جانے پر صفر ہو جائے گی اس وقت سطح B اوپر اور A نیچے ہو جائے گی۔

4- نصف گردش کی تکمیل کے بعد دوسری نصف گردش کے دوران پیدا ہونے والی برقی رو کی ترتیب پہلے نصف کے مساوی ہی ہوگی لیکن اس کی سمت مخالف ہوگی۔ (شکل 17(b) دیکھئے)

کیا آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ لچھے کے گھومنے کے دوران برقی رو کا بہاؤ صفر سے انتہا تک اور پھر انتہا سے صفر تک پہنچنے کی وجہ کیا ہو سکتی ہے؟ کیا ہم اس برقی رو کو استعمال کر سکتے ہیں؟

ایک مکمل گردش کے دوران لچھے کی حالت حرکت

اگر ہاں تو کیسے؟

آئیے معلوم کریں

جیسا کہ شکل 17(a) میں دکھایا گیا ہے

لچھے کے دوسروں کو دو Slip Rings سے جوڑا

گیا ہے۔ کاربن کے دو برش اس طرح ترتیب دیئے

گئے ہیں کہ وہ لچھے سے برقی رو اخذ کرنے کیلئے

Slip Rings کو دباتے ہیں۔ جب ان برشوں کو

TV ریڈیو وغیرہ جیسے بیرونی آلات سے جوڑا جاتا

ہے تو ان میں کاربن کے برشوں کے کناروں سے

برقی سربراہی کے ذریعہ انہیں چلایا جاسکتا ہے۔

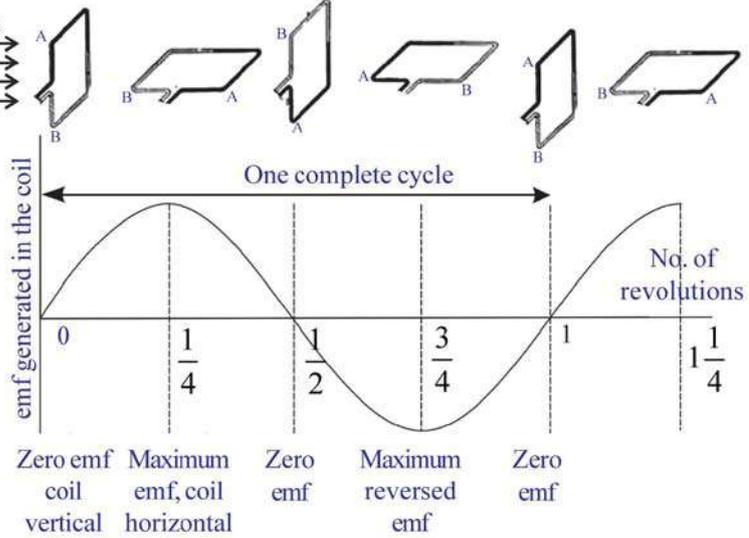


fig-17(b)

اس طریقہ سے حاصل کردہ برقی رو وقفہ وقفہ سے ہر ایک نصف دور کے دوران اپنی سمت تبدیل کرتی ہے۔ اسے شکل 17(b) میں واضح کیا گیا ہے۔ ایسی برقی رو کو متبادل برقی رو کہتے ہیں جس میں برقی رو اپنی سمت مساوی وقفوں سے تبدیل کرتی ہے اس لئے متبادل برقی رو کا ایک تعدد (Frequency) ہوتا ہے۔

ہم نے یہاں پر جس جنریٹر کے بارے میں پڑھا ہے اسے متبادل برقی رو جنریٹر (AC Generator) کہا جاتا ہے۔

بتائیے کہ ہم ایک جنریٹر کے استعمال سے DC برقی رو کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟

AC Generator کو DC Generator میں تبدیل کرنے کے لیے ہمیں کیا تبدیلیاں کرنی پڑیں گی؟

آئیے معلوم کریں

اگر دو عدد slip rings کو لچھے کے دونوں سروں سے شکل 17(c) کے مطابق جوڑ دیا جائے تب AC جنریٹر، DC جنریٹر کے طور پر کام کرنے لگے گا اور DC رو حاصل ہوگی۔

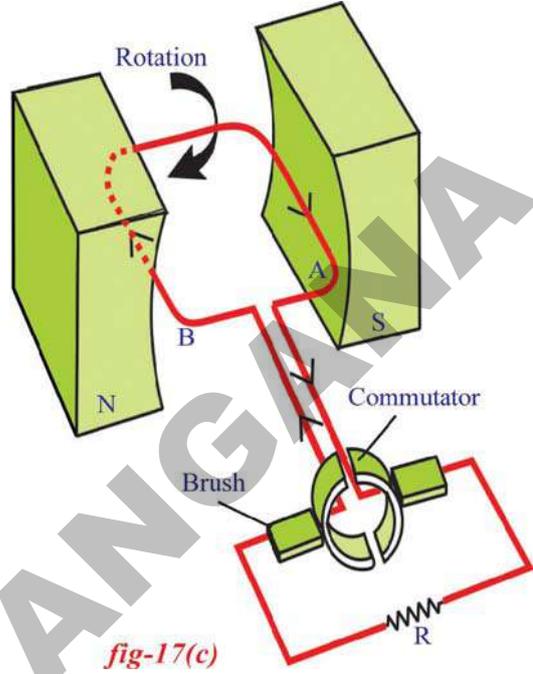


fig-17(c)

آئیے دیکھتے ہیں کہ یہ کیسا کام کرتا ہے۔

پہلے نصف گھماؤ میں جب لچھا عمودی حالت میں ہو تب پیدا ہونے والی امالی برقی رو صفر سے انتہا تک پہنچتی ہے اور پھر صفر ہو جاتی ہے اور جب لچھا اس حالت سے مزید آگے بڑھتا ہے تو لچھے کے دونوں سروں سے دوسرے slip rings تک پہنچتے ہیں اور اس طرح دوسرے نصف گھماؤ کے دوران برقی رو لچھے کے اندر ہی پلٹ جاتی ہے۔ لچھے کے دوسرے نصف گھماؤ کے دوران پیدا ہونے والی برقی رو پہلے نصف گھماؤ میں

ایک مکمل گردش کے دوران لچھے کی حالت حرکت

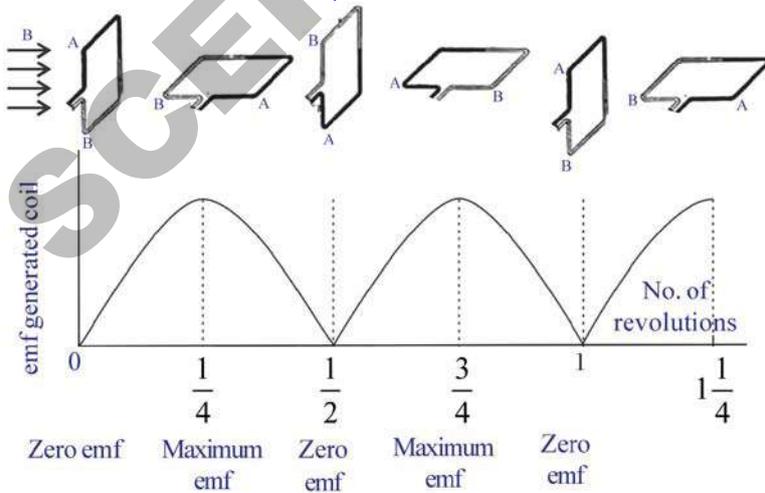


fig-17(d)

پیدا ہونے والی برقی رو کے مساوی ہوتی ہے

جیسا کہ شکل 17(d) میں دکھایا گیا ہے۔

اس طرح پیدا ہونے والی برقی رو راست

برقی رو (Direct Current یا DC)

کہلاتی ہے۔

اس طرح جنریٹر میں حیلی توانائی، برقی

توانائی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

کلیدی الفاظ



مقناطیسی نفوذ، کشافت مقناطیسی نفوذ، برقی موٹر، slip rings، امالی برقی رو (Induced current)،
امالی برقی قوت محرکہ (induced EMF)، برقی جزیرے، DC اور AC برقی رو، RMS قدر

ہم نے کیا سیکھا

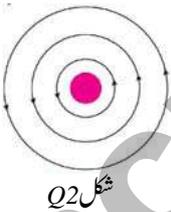


- « مقناطیسی کشافت نفوذ (B) کی طاقت سے مراد میدانی خطوط کی تعداد ہے۔
- « مقناطیسی کشافت نفوذ (B)، مقناطیسی میدان کے عموداً مستوی سے گزرنے والے نفوذ اور مستوی کے رقبہ کی نسبت کو کہتے ہیں۔
- « برقی رو کا حامل تار مقناطیسی میدان پیدا کرتا ہے۔
- « $F = ILB \sin\theta$ اور $F = qvB \sin\theta$
- « برقی موٹر میں برقی توانائی، جیلی توانائی میں تبدیل ہوتی ہے۔
- « لچھے اور مقناطیسی میدان کے درمیان متعلقہ حرکت کی وجہ سے پیدا شدہ برقی رو برقی مقناطیسی امالہ کہلاتی ہے۔
- « فیراڈے کا کلیہ: اک بند لچھے میں پیدا ہونے والا EMF، اس لچھے سے گزرنے والے مقناطیسی نفوذ کی تبدیلی کی شرح کے مساوی ہوتا ہے۔
- « Lenz's کا کلیہ: لچھے میں پیدا ہونے والی برقی رو کی سمت کچھ اس طرح ہوتی ہے کہ یہ لچھے میں نفوذ کی تبدیلی کی مزاحمت کرتی ہے۔
- « جب l طول رکھنے والا موصل مقناطیسی میدان میں رفتار v سے عموداً حرکت کرتا ہو تو موصل کے سروں کے درمیان پیدا ہونے والی تفاوت قوت (ووٹیج) Blv ہوگا۔ اس برقی قوت محرکہ کو محرکہ برقی قوت محرکہ کہتے ہیں۔
- « جزیرے میں جیلی توانائی، برقی توانائی میں تبدیل ہوتی ہے۔

اپنے اکتساب کو بڑھائیے



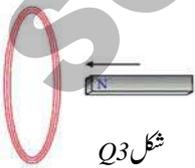
تصورات پر رد عمل



شکل Q2

1- کیا مقناطیسی خطوط قوت بند ہوتی ہیں؟ سمجھائیے (AS1)

2- شکل Q2 دیکھتے مقناطیسی خطوط قوت دکھائی گئی ہیں۔ تار میں برقی رو کی سمت کیا ہوگی؟ (AS1)



شکل Q3

3- شکل Q3 میں ایک سلاخی مقناطیس لچھے کے قریب حرکت کر رہا ہے جس کا شمالی قطب لچھے کی جانب ہے تب لچھے سے گزرنے والے مقناطیسی نفوذ میں کیا تبدیلی ہوگی (AS1)

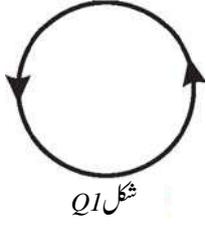


شکل Q4

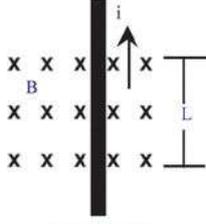
4- ایک لچھا صفحہ کے عموداً رکھا گیا ہے۔ ایک نقطہ P پر برقی رو صفحہ کے اندر عموداً داخل ہوتی ہے اور نقطہ Q پر صفحہ کے باہر آتی ہے جیسا کہ Q4 میں دکھایا گیا ہے۔ coil کے سبب مقناطیسی میدان کی سمت کیا ہوگی؟

(AS1)

تصورات کا اطلاق



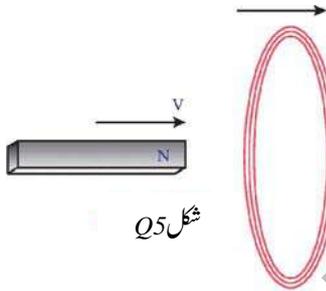
شکل Q1



شکل Q3

- 1- ایک لچھے میں بہنے والی برقی رو کی سمت شکل Q1 میں دکھائی گئی ہے۔ شکل میں دی گئی برقی رو کی سمت کے مطابق اس کے رخ پر بننے والا مقناطیسی قطب کیا ہوگا؟ (AS1)
- 2- TV اسکرین کے نزدیک سلاخی مقناطیس لے آنے پر پکچر بگڑ کیوں جاتی ہے، سمجھائیے؟ (AS1)
- 3- علامت x مقناطیسی میدان کی صفحہ کے اندر مقناطیسی میدان کی سمت کو ظاہر کرتی ہے ایک سیدھا تار جس میں برقی رو دوڑتی ہے مقناطیسی میدان کے عموداً رکھا گیا ہے۔ بتاؤ کہ مقناطیسی میدان کی وجہ سے تار پر قوت کیا ہوگی؟ یہ کونسی سمت میں قوت ڈالے گا؟ (AS1) (شکل 3)

- 4- ایک مقناطیسی میدان کے عمود وار 20 سہم لہائی والے مستطیلی تار پر 8N قوت عمل کر رہی ہے۔ اگر برقی رو 40A ہو تو مقناطیس کا امالہ میدان کیا ہوگا؟ (AS1) (1 tesla)
- 5- جیسا کہ شکل Q5 میں دکھایا گیا ہے۔ Coil اور سلاخی مقناطیسی دونوں ہی ایک ہی سمت میں حرکت کرتے ہیں۔ اس صورت میں کیا ہوگا؟
- 6- فیراڈے کے پیش کردہ ”امالی کلیات“ کے روزمرہ زندگی میں چند استعمالات بتلائیے۔ (AS7)



شکل Q5

کثیر جوابی سوالات

1. ان میں سے کونسا برقی توانائی کو حیلی توانائی میں بدلتا ہے۔
()
(a) موٹر (b) بیٹری (c) جزیر (d) سوئچ
2. ان میں سے کونسا حیلی توانائی کو برقی توانائی میں بدلتا ہے۔
()
(a) موٹر (b) بیٹری (c) جزیر (d) سوئچ
3. ایک برق بردار تار پر مقناطیسی قوت کیا ہوگی جب کہ اس کو ہموار مقناطیسی میدان میں مقناطیسی میدان کے عمود وار رکھا گیا ہو
()
(a) 0 (b) ILB (c) 2ILB (d) $\frac{ILB}{2}$
4. 1 Tesla =
(a) نیوٹن/کولمب (b) نیوٹن/ایمپیر - میٹر (c) ایمپیر/میٹر (d) نیوٹن/ایمپیر - سکند
5. مقناطیسی نفوذ کی اکائی
(a) ڈائین (b) اوریسٹڈ (c) گاوس (d) ویر

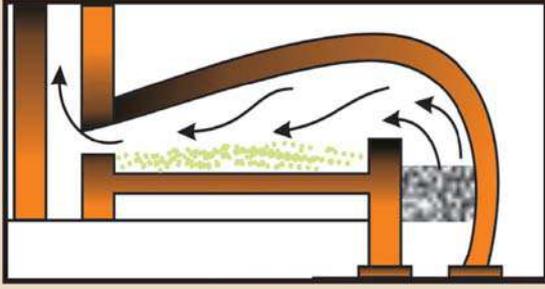
6. کسی برق بردار موصل پر کوئی قوت عمل نہیں کرتی جبکہ اس کی ترتیب ()
- (a) مقناطیسی میدان کے متوازی (b) مقناطیسی میدان کے عموداً
- (c) مقناطیسی میدان میں (d) ترتیب پر موقوف نہیں ہے

مجوزہ تجربات

- 1- کوئی دو مشاغل کی مدد سے ثابت کرو کہ کوئی برق بردار مقناطیسی میدان پیدا کرتا ہے۔ (AS1)
- 2- تجربہ کے ذریعہ آپ کیسے ثابت کریں گے کہ ایک برق بردار مقناطیسی میدان میں رکھنے پر اس پر قوت عائد ہوگی؟ (AS3)
- 3- ایک مشغلہ کے ذریعہ فیراڈے کے امالی کلیہ کو سمجھاؤ؟ (AS1)
- 4- فیراڈے کے کلیہ کی تفہیم کے لیے آپ کونسا تجربہ تجویز کریں گے؟ کون سے آلات درکار ہیں؟ تجربہ کے بہتر نتائج کے لیے آپ کیا تجاویز پیش کریں گے؟
- 5- احتیاطی تدابیر بھی بیان کیجیے؟ (AS3)
- 6- آپ تجربہ کے ذریعہ یہ کیسے ثابت کریں گے کہ برق بردار مقناطیسی میدان پیدا کرتا ہے؟ (AS3)

مجوزہ پراجیکٹ

- 1- فیراڈے کے کلیہ کے ذریعہ برقی رو کے پیدا ہونے سے متعلق معلومات اکٹھا کیجیے؟ (AS4)
- 2- ایک سادہ برقی موٹر تیار کرنے کے لیے انٹرنٹ سے درکار اشیاء اور طریقہ کار سے متعلق معلومات اکٹھا کیجیے؟ (AS4)
- 3- فیراڈے کے ذریعہ کئے گئے تجربات کی معلومات اکٹھا کیجیے۔ (AS4)



فلزکاری کے اصول

Principles of Metallurgy

آپ آٹھویں جماعت میں دھاتوں کی چند مخصوص خصوصیات جیسے ترق، تمد اور گرج (Sonarity) وغیرہ سے متعلقہ معلومات حاصل کر چکے ہیں۔ دھاتیں ہماری زندگی میں اہم رول ادا کرتی ہیں۔ ہم مختلف دھاتوں کو مختلف ضروریات کے لئے استعمال کرتے ہیں جیسے سونا اور چاندی زیور تیار کرنے کے لیے، تانبہ، لوہا اور المونیم برقی موصل تاروں کی تیاری میں اور بعض موقعوں پر چند مخصوص برتن کی تیاری وغیرہ میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہم دھاتوں اور ان کی بھرتوں سے بنی کئی گھریلو اشیاء اپنے گھروں میں استعمال کرتے ہیں۔

◀◀ کیا آپ چند ایسی اشیاء کے نام بتا سکتے ہیں جو دھاتوں سے بنی ہوئی ہیں؟

◀◀ کیا ہماری روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والی یہ دھاتیں قدرت (nature) میں اسی طرح پائی جاتی ہیں؟

◀◀ کیا آپ نے کبھی کچھ ہات (Ore)، معدن (Mineral) اور فلزکاری (Metallurgy) جیسے الفاظ کو سنا ہے؟

◀◀ کیا آپ جانتے ہیں ان دھاتوں کو کس طرح سے اخذ کیا جاتا ہے؟

مذکورہ بالا سوالات سمجھنے کے لیے آپ کو فلزکاری کے بارے میں جاننے کی ضرورت ہے۔ اس باب میں ہم فلزکاری سے متعلق مختلف تصورات اور اس عمل سے بھی واقف ہوں گے جس سے روزمرہ زندگی میں استعمال کی جانے والی خالص دھاتوں کو حاصل کرتے ہیں۔

”فلزکاری، متعلقہ کچھ دھاتوں سے دھاتوں کی تخلیص اور ان سے بھرتوں کی تیاری کا عمل ہے۔“

انسانی تاریخ کے کانہ اور لوہے کے دور کے مطالعہ سے ہمیں ان اشیاء کے استعمال سے متعلق پتہ چلتا ہے۔ اس زمانے کے لوگوں نے کانہ (تانبہ اور ٹن کی بھرت) اور لوہے سے بنی اشیاء استعمال کرنے کی ابتداء کی ہے۔

آج ہم کل دستیاب دھاتی عناصر میں 75% سے بھی زیادہ استعمال کر رہے ہیں۔

قدرت میں دھاتوں کا وقوع

◀◀ دھاتیں قدرت میں کیسے پائی جاتی ہیں؟

قشرہ ارض زمین کی اوپری پرت (Crust) دھاتوں کا اہم ذریعہ ہے۔ سمندری پانی میں بھی چند حل پذیر نمک جیسے سوڈیم کلورائیڈ اور میگنیشیم کلورائیڈ وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ چند دھاتیں جیسے سونا (Au)، چاندی (Ag) اور تانبہ (Cu) وغیرہ بہت کم عامل ہوتے ہیں اسی لیے یہ قدرت میں آزادانہ حالت میں پائی جاتی ہیں۔

کیونکہ یہ بہت ہی کم عام ہوتی ہیں۔ دیگر دھاتیں چونکہ بہت زیادہ عام ہوتی ہیں اس لئے قدرت میں مرکب حالت میں پائی جاتی ہیں۔ قدرتی طور پر زمین کی اوپری پرت (Crust) میں پائی جانے والی دھاتوں کے عناصر یا مرکبات ”معدنیات“ (Minerals) کہلاتے ہیں۔

بعض مقامات پر دستیاب معدنیات میں ایک خاص دھات کا فیصد بہت زیادہ پایا جاتا ہے جس سے دھات کی تخلص منافع بخش طریقہ سے کی جاسکتی ہے۔ ایسی معدنیات جس سے دھات کو معاشی نقصان کے بغیر حاصل کیا جاسکتا ہے، کچدھاتیں (Ores) کہلاتی ہے۔ مثال کے طور پر المونیم زمین کی پرت قشرہ ارض (Crust) میں کثرت سے پائی جانے والی دھات ہے جو ہر قسم کے معدنیات میں پائی جاتی ہے لیکن تمام معدنیات سے اس کی تخلص کرنا معاشی طور پر فائدہ بخش نہیں ہے۔ اس لیے عام طور پر اس کو باکسائیٹ (Bauxite) نامی کچدھات سے حاصل کیا جاتا ہے جس میں 50 تا 70 فیصد المونیم آکسائیڈ پایا جاتا ہے۔



سوچئے تبادلہ خیال کیجئے

☆ تمام کچدھاتیں (Ores) معدنیات ہوتی ہیں لیکن تمام معدنیات ضروری نہیں کہ کچدھات ہی ہوں؟ کیا آپ اس بیان سے متفق ہیں اگر ہیں تو کیوں؟

مشغلہ: 1

حسب ذیل کچدھاتوں کا مشاہدہ کیجئے۔
اور کچدھات میں موجود دھات کی نشاندہی رشناخت کیجئے۔

جدول-1

دھات	ضابطہ	کچدھات	دھات	ضابطہ	کچدھات
Zn	(ZnO)	Zincite	Al	(Al ₂ O ₃ .2H ₂ O)	Bauxite
Na	(NaCl)	چٹانی نمک (Rocksalt)	Cu	(CuFeS ₂)	Copper Iron Pyrites
Hg	(HgS)	شگرف (Cinnabar)	Zn	(ZnS)	Zine Blende
Fe	(Fe ₃ O ₄)	Magnetite	Mg	(MgCO ₃)	Magnesite
Pb	(PbS)	Galena	Mg	(MgSO ₄ .7H ₂ O)	Epsom Salt
Ca	(CaSO ₄ .2H ₂ O)	سگ گچ (Gypsum)	Ag	(AgCl)	Horn Silver
Ca	(CaCO ₃)	چونے کا پتھر (Lime Stone)	Mn	(MnO ₂)	Pyrolusite
Mg	(KClMgCl ₂ .6H ₂ O)	Carnallite	Fe	(Fe ₂ O ₃)	Haematite

اب انھیں درجہ بندی کرنے کی کوشش کیجیے جیسا کہ جدول میں بتلایا گیا ہے۔

جدول-2

سلفیٹس (Sulphates)	کاربونیٹس (Carbonates)	کلورائیڈس (Chlorides)	سلفائیڈس (Sulphides)	آکسائیڈس (Oxides)

- جدول-1 میں شامل کچھ ہاتوں سے ہمیں کونسی دھاتیں حاصل ہوتی ہیں؟
- کیا آپ ان دھاتوں کو ان کی عاملیت کی بنیاد پر ترتیب دے سکتے ہیں؟
- جدول-2 میں آپ نے کس بات کو نوٹ کیا ہے؟

آپ نے نوٹ کیا ہوگا کہ کئی دھاتوں کی متعلقہ کچھ ہاتیں آکسائیڈس اور سلفائیڈس پر مشتمل ہوتی ہیں۔ اسی لئے آکسیجن اور سلفر (16 واں گروپ) کا گروپ چالکو جین خاندان (Chalcogen family) کہلاتا ہے جہاں پر چالکو کے معنی کچھ ہات اور جینس کے معنی پیدا ہونے کے ہیں۔ (Chalco = Ore, Genus = produce)

Al اور Mg، Ca، Na، K جیسی دھاتیں انتہائی عامل ہوتی ہیں۔ اسی لئے یہ قدرت میں آزادانہ حالت میں نہیں پائی جاتی ہیں؟ جب کہ Pb، Fe، Zn وغیرہ جیسی دھاتیں معتدل عامل ہوتی ہیں۔ اس لیے یہ قشرہ ارض زمین کی اوپری پرت (Crust) میں خاص طور سے آکسائیڈس، سلفائیڈس اور کاربونیٹس کی شکل میں پائی جاتی ہیں۔ Ag، Au جیسی دھاتیں بہت کم عامل ہوتی ہیں اس لیے یہ قدرت میں آزادانہ حالت میں پائی جاتی ہیں۔ ہم دھاتوں کو عاملیت کی بنیاد پر حسب ذیل طریقے سے نزولی ترتیب میں لکھ سکتے ہیں۔

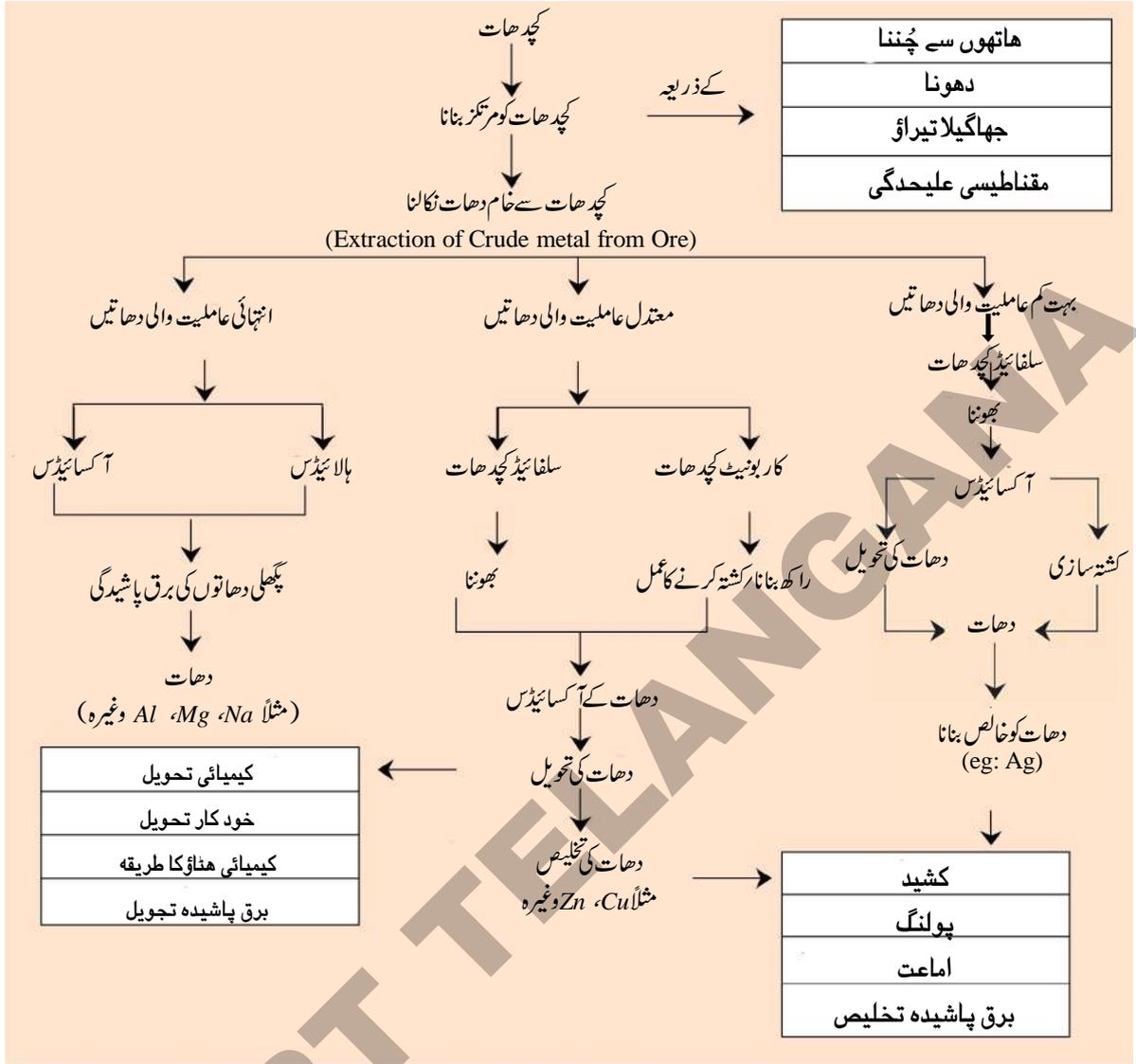
<i>K, Na, Ca, Mg, Al</i> انتہائی عاملیت	<i>Zn, Fe, Pb, Cu</i> معتدل عاملیت	<i>Hg, Ag, Pt, Au</i> بہت کم عاملیت
--	---------------------------------------	--

- ہم کچھ ہاتوں سے دھاتیں کیسے حاصل کرتے ہیں سوچئے؟
 - کیا دھات کی عاملیت، کچھ ہات کی نوعیت (آکسائیڈس، سلفائیڈس، کلورائیڈس، کاربونیٹس، سلفیٹس) اور عمل تلخیص کے درمیان کوئی رشتہ پایا جاتا ہے؟
 - ہم معدنی کچھ ہاتوں سے دھاتوں کی تلخیص کیسے کرتے ہیں؟
 - کونسے طریقے استعمال کیے جاتے ہیں؟
- آئیے جاننے کی کوشش کریں گے

کچھ ہاتوں سے دھاتوں کی تلخیص (Extraction of metals from the ores):

کچھ ہاتوں سے دھاتوں کی تلخیص کا عمل تین اہم مراحل پر مشتمل ہوتا ہے

- (1) مرکز کرنا یا ڈرینگ کرنا
- (2) خام دھات نکالنا یا حاصل کرنا
- (3) دھات کو خالص بنانا یا ری فائننگ کرنا

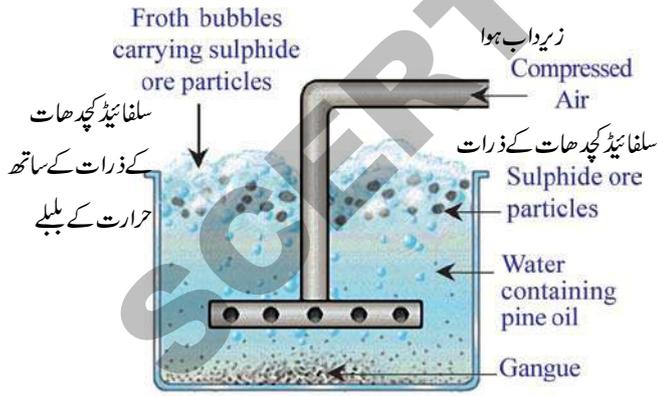


عام طور پر زمین سے کانکنی کے ذریعہ نکالی جانے والی کچدھات میں مٹی اور ریتی کی کثیر مقدار لوٹوں کی شکل میں پائی جاتی ہے۔
مرکنز کرنا یا ڈریننگ کرنے سے مراد کچدھات سے دھات حاصل کرنے کے دوران غیر ضروری پتھریلی اشیاء کا ممکنہ حد تک علیحدہ کرنے کا
عمل ہے۔ ان مٹی کی لوٹوں کو Gangue کہا جاتا ہے۔ اس مرحلہ میں ہمیں جتنا ممکن ہو سکے خالص یا زیادہ مرکنز کچدھات حاصل ہونی چاہیے

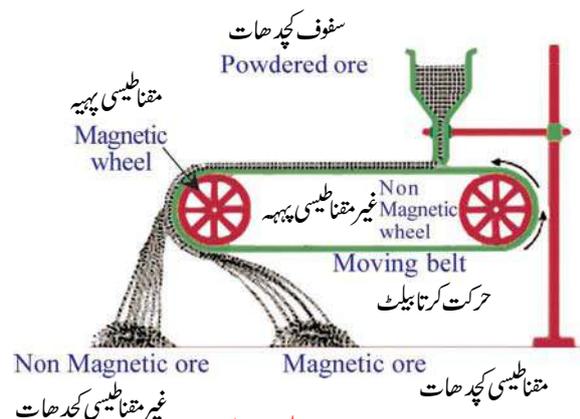
کچدھات کی افزودگی

کچدھات کی افزودگی کے لیے جو طبعی طریقے استعمال کیے جاتے ہیں۔ اکثر موقعوں پر غیر ضروری پتھریلی مواد کو دھاتی مرکب سے علیحدہ
کرنے کے لیے طبعی طریقے سود مند ہوتے ہیں۔ مثلاً جھاگیلا تیراؤ (Froth flotation) ایک عام طبعی طریقہ ہے۔
کچدھات کی ڈریننگ اور افزودگی کے لیے اپنائے جانے والے طبعی طریقوں یا تکنیک کا انحصار کچدھات اور اس میں شامل Gangue
کی طبعی خصوصیت کے درمیان پائے جانے والے فرق پر ہوتا ہے۔

طریقہ کار	طریقہ کا نام
اگر کچھ ہات اور لوٹوں کے درمیان رنگ، جسامت، ساخت جیسی خصوصیات کا فرق ہو تو تب کچھ ہات کے ٹکڑوں یا ذروں کو ہاتھوں سے چن کر دیگر لوٹوں سے علاحدہ کر لیا جاتا ہے	ہاتھوں سے چننا (Hand Picking)
کچھ ہات کے ٹکڑوں کو پیس کر مائل سطح پر رکھا جاتا ہے بعد ازاں پانی کے باقابو بہاؤ کے ساتھ دھولیا جاتا ہے۔ کم کثافت والے لوٹوں کے ذرات پانی کے بہاؤ کے ساتھ بہہ جاتے ہیں جبکہ زیادہ کثافت والے کچھ ہات کے ذرات پچھے رہتے ہیں۔	دھونا (Washing)
یہ طریقہ خاص طور سے سلفائیڈس کی کچھ ہاتوں کے لیے سود مند ہوتا ہے جو کہ گیلے پن کی خصوصیت نہیں رکھتے جب کہ ان میں شامل لوٹیں گیلے پن کا شکار ہو جاتیں ہیں۔ اس لیے ان لوٹوں پر مشتمل کچھ ہات کا سفوف بنا لیا جاتا ہے اور اس کو پانی کے ساتھ تیراؤ خانہ (Flotation cell) میں داخل کیا جاتا ہے۔ پانی میں مناسب دباؤ کے ساتھ ہوا گزاری جاتی ہے۔ ہوا گزرنے سے پانی میں جھاگ پیدا ہوتا ہے۔ جھاگ کے ساتھ کچھ ہات کے ذرات سطح پر آتے ہیں جب کہ لوٹ تہہ نشین ہو جاتے ہیں۔ جھاگ علاحدہ کر لیا جاتا ہے۔ بعد ازاں علاحدہ کردہ جھاگ سے کچھ ہات کے ذرات حاصل کرنے کے لیے اسے دھولیا جاتا ہے۔ (شکل-1 دیکھئے)	جھاگیلا تیراؤ (Froth Flotation)
اگر کچھ ہات یا لوٹ میں کوئی ایک شے مقناطیسی اور دوسری غیر مقناطیسی ہو تو کچھ ہات کو برقی مقناطیسوں کے استعمال کے ذریعہ علیحدہ کیا جاتا ہے۔ (شکل-2 دیکھئے)	مقناطیسی علاحدگی (Magnetic Separation)



شکل-1 سلفائیڈ کچھ ہات کو مرکب بنانے کے لیے جھاگیلا تیراؤ کا عمل



شکل-2 مقناطیسی علیحدگی

کچھ ہاتوں کی ڈرینگ کے دیگر طریقے بھی ہیں جس کے متعلق معلومات آپ اگلی جماعتوں میں حاصل کریں گے۔

کھپ سے تعامل	بھاپ سے تعامل	ٹھنڈے پانی سے تعامل	آکسیجن کے ساتھ تعامل	دھات
تمام دھاتیں کلورین سے گرم کرنے پر متناظر کلورائیڈس بناتے ہیں لیکن ان کی عالمیت اوپر سے نیچے کی جانب گھٹتی ہے۔ اس سے ہمیں یہ سمجھنے میں مدد ملتی ہے کہ جب دھات ایک مول کلورین گیس سے کلورائیڈ بنانے کے لیے تعامل کرتی ہے تو حرارت خارج ہوتی ہے	بھاپ سے تعامل K سے Fe تک بھاپ سے تعامل پر عاملیت میں کمی کے بغیر H ₂ کا ہٹاؤ عمل میں آیا (K بہت ہی شدت کے ساتھ جب کہ Fe بہت ہی آہستہ سے) (K بہت ہی شدت کے ساتھ جب کہ Fe بہت ہی آہستہ سے)	ٹھنڈے پانی سے تعامل K سے Mg تک ٹھنڈے پانی سے تعامل میں H ₂ کا عمل ہٹاؤ میں آتا ہے۔ K سے Mg تک یہ عاملیت گھٹتی ہے K بہت ہی شدت کے ساتھ جب کہ Mg بہت آہستہ سے ہٹاتے ہیں	آکسیجن کے ساتھ تعامل K سے Na ₂ O، K ₂ O بناتی ہیں جب کہ وافر فرامی پر O ₂ کے پر آکسائیڈ حاصل ہوتے ہیں۔	K Na
بھاپ سے تعامل K سے Au تک بھاپ سے تعامل پر عاملیت میں کمی کے بغیر H ₂ کا ہٹاؤ عمل میں آیا (K بہت ہی شدت کے ساتھ جب کہ Fe بہت ہی آہستہ سے)	بھاپ سے تعامل K سے Au تک بھاپ سے تعامل پر عاملیت میں کمی کے بغیر H ₂ کا ہٹاؤ عمل میں آیا (K بہت ہی شدت کے ساتھ جب کہ Fe بہت ہی آہستہ سے)	ٹھنڈے پانی سے تعامل K سے Au تک ٹھنڈے پانی سے تعامل میں H ₂ کا عمل ہٹاؤ میں آتا ہے۔ K سے Au تک یہ عاملیت گھٹتی ہے K بہت ہی شدت کے ساتھ جب کہ Au سے H ₂ کا ہٹاؤ نہیں ہوتا۔	آکسیجن کے ساتھ تعامل Ca، Mg، Al، Zn، Fe، Pb، Cu، Hg، Ag، Pt، Au	Ca Mg Al Zn Fe Pb Cu Hg Ag Pt Au
بھاپ سے تعامل K سے Au تک بھاپ سے تعامل پر عاملیت میں کمی کے بغیر H ₂ کا ہٹاؤ عمل میں آیا (K بہت ہی شدت کے ساتھ جب کہ Fe بہت ہی آہستہ سے)	بھاپ سے تعامل K سے Au تک بھاپ سے تعامل پر عاملیت میں کمی کے بغیر H ₂ کا ہٹاؤ عمل میں آیا (K بہت ہی شدت کے ساتھ جب کہ Fe بہت ہی آہستہ سے)	ٹھنڈے پانی سے تعامل K سے Au تک ٹھنڈے پانی سے تعامل میں H ₂ کا عمل ہٹاؤ میں آتا ہے۔ K سے Au تک یہ عاملیت گھٹتی ہے K بہت ہی شدت کے ساتھ جب کہ Au سے H ₂ کا ہٹاؤ نہیں ہوتا۔	آکسیجن کے ساتھ تعامل Ca، Mg، Al، Zn، Fe، Pb، Cu، Hg، Ag، Pt، Au	Ca Mg Al Zn Fe Pb Cu Hg Ag Pt Au

جدول - 4

(ii) کچدھات سے خام دھات

کچدھاتوں سے دھات کی تلخیص کا انحصار دھات کی عاملیت پر ہوتا ہے۔ دھاتوں کی عاملیت (Reactivity) اور ان کے عامل سلسلے (Activity Series) کا فہم حاصل کرنے کے لیے آپ کو دھاتوں کی برقیہ قدر (Electrode Potential Value) سے واقفیت حاصل کرنا ضروری ہے۔ اس سے متعلق آپ اگلی جماعتوں میں سیکھیں گے۔

معلوم شدہ دھاتوں کی عاملیت کی ترتیب کا فہم حاصل کرنے کے لیے ہم نے ٹھنڈے پانی، پھاپ، ہلکایہ طاقتور ترشہ اور کلورین کے ساتھ تعاملات کا مطالعہ کیا ہے۔ تعامل میں اپنی طاقتور عامل ترتیب (Vigorous activity order) کی بناء پر ہم نے عامل سلسلے کی صورت گری کی ہے۔ دھاتوں کا ان کی بنیاد پر نزولی ترتیب میں ترتیب دینا ہی ’عامل سلسلہ‘ (Activity Series) کہلاتا ہے۔

عامل سلسلے (Activity Series) میں دھاتوں کی عاملیت (Reactivity) اور کئی تعاملات میں دھاتوں کی عاملیت کی نزولی عاملی ترتیب (Decreasing reactivity order) کی بنیاد پر دھاتوں کی درجہ بندی کی گئی ہے اور اسی عامل سلسلے کی ترتیب کو جدول 4 میں بتلایا گیا ہے۔

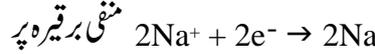
خالص کچدھات کی دھات میں تحویل (Reduction of purified ore to the metal)

کچدھات کی تحویل سے دھات نکالنے کے لیے استعمال کیے جانے والے طریقہ کار کا انحصار دھات کے عامل سلسلے میں پائے جانے والے مقام پر ہوتا ہے۔

(A) عامل سلسلے کے بالائی دھاتوں کی تلخیص Etraction of metals at the top of the activity series

(Al اور Mg، Ca، Na، K) سادہ کیمیائی تحویلی طریقوں جیسے گرم کرنے سے Co، C وغیرہ کو کچدھات سے دھات کو آسانی کے ساتھ تحویل کے ذریعہ علاحدہ نہیں کیا جاسکتا ہے۔ تحویل کا طریقہ یہاں پر ناقابل عمل ہے کیوں کہ ان دھاتوں کی تحویل کے لیے بلند پیش کی ضرورت ہوتی ہے جو بیش قیمت ہے۔ معاشی طور پر کم لاگتی طریقہ استعمال کرنے کے لیے برق پاشیدگی کا طریقہ اپنایا جاتا ہے۔ ان دھاتوں کے آبی محلولوں کی برق پاشیدگی ناقابل عمل ہے کیوں کہ آبی محلول میں موجود پانی، منفی برقیہ (-) (cathode) پر دھاتی رواں کی بہ نسبت پانی کے رواں کو اخراج (Discharged) کرتا ہے۔

متذکرہ دھاتوں کے پگھلے ہوئے مرکبات سے دھاتوں کو اخذ کرنے کے لیے برق پاشیدگی قابل عمل واحد طریقہ ہے۔ پگھلے ہوئے NaCl کی برق پاشیدگی کے لیے فولاد کا بنا ہوا منفی برقیہ (-) (Steel cathode) اور گرافائیٹ کا مثبت برقیہ (+) (Anode) استعمال کیا جاتا ہے۔ دھات (Na) کی تہہ منفی برقیہ پر جمع ہوتی ہے اور کلورائیڈ رواں مثبت برقیہ پر جمع ہوتا ہے۔

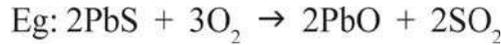


مندرجہ بالا برق پاشیدگی میں دھات کو پگھلی ہوئی حالت میں رکھنے کے لیے زیادہ برقی مقدار کی ضرورت ہوتی ہے اور کچدھات کے نقطہ امانت میں کمی لانے کے لیے مناسب لوٹوں کو کچدھات میں شامل کیا جاتا ہے۔

(B) عامل سلسلے کے درمیانی دھاتوں کی تشخیص

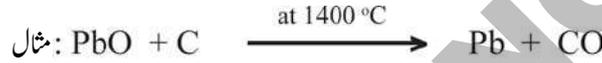
Extraction of metals at the middle of the activity series (زنک، لوہا، ٹن، سیسہ اور تانبہ): عام طور پر ان دھاتوں کی کچھ ہاتھیں قدرت میں سلفائیڈس اور کاربونیٹس کی شکل میں پائی جاتی ہیں۔ ان کچھ دھاتوں کو دھات میں تبدیل کرنے سے قبل انھیں دھاتی آکسائیڈس میں تبدیل کرنا ضروری ہوتا ہے۔

سلفائیڈ کی کچھ ہاتھیں زائد ہوا کی موجودگی میں بلند تپش تک گرم کرنے پر آکسائیڈس میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ یہ عمل بھوننا (Roasting) کہلاتا ہے۔ عام طور پر سلفائیڈ کچھ دھاتوں سے دھات کی تحویل سے قبل بھون کر آکسائیڈس میں تبدیل کر لیا جاتا ہے۔



دھاتی آکسائیڈ کو بعد ازاں مناسب تحویل عامل کے استعمال کے ذریعہ دھات میں تبدیل کر لیا جاتا ہے۔ جیسے یہاں پر موزوں تحویلی عامل کاربن ہے۔

(i) کاربن سے دھاتی آکسائیڈ کی تحویل (Reduction of metal Oxides with Carbon): بند بھٹی (Furnance) میں (کوئلہ) coke سے دھاتی آکسائیڈس کی تحویل کی جاتی ہے جس سے ہمیں دھات اور کاربن موٹو آکسائیڈ (CO) حاصل ہوتی ہے۔



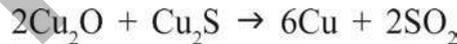
(ii) آکسائیڈ کچھ دھات کی CO سے تحویل (Reduction of oxide ores with CO):



(iii) سلفائیڈ کچھ دھات کی خود کار تحویل (Auto reduction of sulphide ores): تانبہ (Cu) کی تخلیص کے دوران اس کی متعلقہ سلفائیڈ کچھ دھات کو جزوی طور پر ہوا میں بھوننے (Roasting) پر یہ متعلقہ دھاتی آکسائیڈ حاصل ہوتا ہے۔



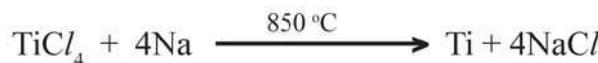
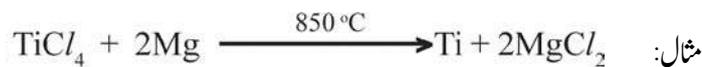
جب ہوا کی سربراہی کو بند کر دیا جاتا ہے اور تپش بڑھادی جائے تو باقی سلفائیڈ آکسائیڈ کے ساتھ تعامل کر کے دھات اور SO₂ بناتی ہے



(iv) شدید عامل دھاتوں سے کچھ دھاتوں (مرکبات) کی تحویل

(Reduction of ores (compounds) by more reactive metals)

تھرمامیٹ عمل (Thermite Process) میں المونیم کے ساتھ دھاتی آکسائیڈ کے تعامل کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب شدید عامل دھاتوں جیسے سوڈیم، پتاشیم اور المونیم وغیرہ کو بطور تحویلی عامل استعمال کیا جاتا ہے تو وہ مرکب میں شامل کم عامل دھات کو ہٹا کر ان کی جگہ لے لیتے ہیں۔ یہ عمل ہٹاؤ کے تعاملات اعلیٰ بروں حراری (Exothermic) ہوتے ہیں جس کے نتیجے میں بہت زیادہ حرارت خارج ہوتی ہے۔ اسی لیے دھاتیں پگھلی ہوئی حالت میں حاصل ہوتی ہیں۔



آئرن (III) آکسائیڈ (Fe₂O₃) اور المونیم کے سفوف کے درمیان ہونے والے تعامل کو ریل پٹریوں اور مشینوں کے شکستہ پرزوں کو جوڑنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ تعامل عام طور پر ”تھرمائٹ تعامل“ (Thermite reaction) کہلاتا ہے۔

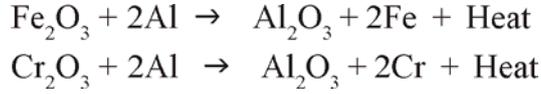


fig-3(a)



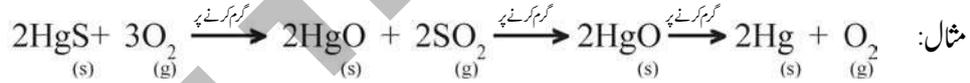
fig-3(b)



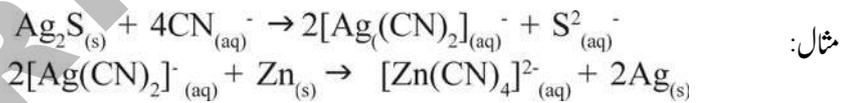
fig-3(c)

(C) عامل سلسلہ کے پختی دھاتوں کی تخلص (Hg, Ag وغیرہ) (Extraction of metals at the bottom of the activity series):
عامل سلسلہ کی پختی ترتیب میں پائی جانے والی دھاتیں عام طور پر آزادانہ حالت میں دستیاب ہوتی ہیں۔ ان کی عاملیت دیگر جوہروں سے بہت ہی کم ہوتی ہے۔ صرف ان دھاتی آکسائیڈ کو گرم کرنے پر بھی یہ دھات میں تحویل ہو جاتے ہیں اور بعض مرتبہ ان کے آبی محلول کے ساتھ عمل ہٹاؤ کے تعامل کے ذریعہ بھی حاصل کئے جاتے ہیں۔

(i) جب شنگرف (HgS) (Cinnabar) جو کہ پارے کی کچھت ہے کو ہوا کی موجودگی میں گرم کیا جاتا ہے تو یہ ابتداء میں HgO میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ بعد ازاں مزید گرم کرنے پر تحویل پا کر پارے میں تبدیل ہو جاتا ہے۔



(ii) متعلقہ آبی محلول سے عمل ہٹاؤ (Displacement from aqueous solutions):



یہاں پر Ag₂S کو KCN کے محلول میں Dicyanoargentate کے رواں حاصل کرنے کے لیے حل کیا جاتا ہے۔ Zn کے سفوف سے ان روانوں کو تناس میں لانے پر Ag کا رسوب حاصل ہوتا ہے۔

(iii) خام دھات کی تخلص (Purification of the crude metal): کچھ دھات کی تحویل کے ذریعہ حاصل کی گئی دھات کے ساتھ غیر تبدیل شدہ کچھ دھات کی لوٹیں، دیگر دھاتیں اور دھاتی رواں (Anions) وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔

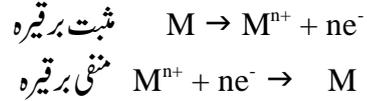
مثال کے طور پر آبلائی تانبہ (Blister Copper) سلفائیڈ کچھ دھات سے حاصل کیا گیا کا پر آئرن پائریٹس کا مرکب ہوتا ہے۔ اس مرکب میں تھوڑا سا کاپرسلفائیڈ، لوہا اور سلفر پائی جاتی ہے۔ اس کی تخلص مناسب طریقوں بشمول برقی پاشیدگی کے ذریعہ کی جاتی ہے۔ وہ عمل جس سے غیر خالص دھات کو خالص دھات میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ "Refining" کہلاتا ہے۔ دھات کی refining کا عمل مختلف مراحل پر مشتمل ہوتا ہے۔ چند ریفاٹنگ کے طریقے حسب ذیل میں دیئے گئے ہیں۔

(a) کشیدہ (Distillation)، (b) پولنگ (Poling)، (c) امانت (Ligation)، (d) برق پاشیدگی (Electrolysis) وغیرہ۔
دی گئی دھات کی تخلیص کے لیے اپنائے جانے والے عمل کا انحصار دھات اور اس کی لوٹوں کی نوعیت پر ہوتا ہے۔

(a) کشیدہ (Distillation): یہ طریقہ اقل ترین نقطہ امانت رکھنے والی دھاتوں جیسے زنک اور مرکبوری کی تخلیص کے لیے نہایت ہی سودمند ہے جن میں بلند تیش والی دھاتیں بطور لوٹ شامل ہوتی ہیں۔ کشیدہ خالص دھات (distillate pure metal) حاصل کرنے کے لیے پگھلی ہوئی حالت میں موجود extracted metal کی کشیدگی جاتی ہے۔

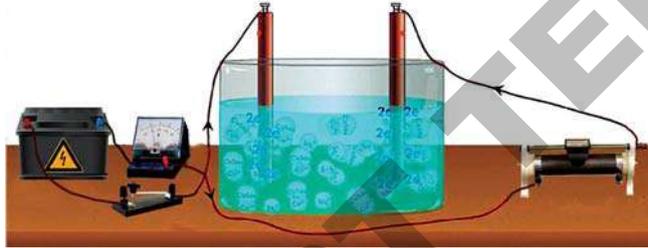
(b) پولنگ (Poling): اس طریقہ میں پگھلی ہوئی دھات کو سبز لکڑی کی ہلانی (poles of green wood) سے ہلایا جاتا ہے۔ مختلف قسم کی لوٹیں کیسی شکل میں خارج ہوتی ہیں یا پھر تکسید پا کر پگھلی ہوئی دھات کی سطح پر بطور تلچھٹ (slag/scum) تیرتی ہیں۔ آبلے دار تانبہ (Blister copper) کی اسی طریقہ سے تخلیص کی جاتی ہے۔ سبز لکڑی سے خارج ہونے والی تھوہلی گیسس کا پرکی مزید تکسید کو روکتی ہے۔
(c) امانت (Liquation): اس طریقہ سے ٹن جیسی کم نقطہ امانت والی دھات کو ایک ڈھلوان سطح پر بہایا جاتا ہے۔ اس طرح سے یہ زیادہ نقطہ امانت والی لوٹ سے علاحدہ ہو جاتی ہے۔

(d) برق پاشیدہ تخلیص (Electrolytic refining): اس طریقہ میں غیر خالص دھات کو بطور مثبت برقیہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی دھات کی خالص پٹی کو بطور منفی برقیہ استعمال کیا جاتا ہے۔ انھیں ایک مناسب برق پاشیدہ محلول (Electrolytic bath) میں رکھا جاتا ہے جس میں اس دھات کا حل پذیر نمک موجود ہوتا ہے۔ مطلوبہ دھات خالص شکل میں منفی برقیہ پر جمع ہوتی ہے اور لوٹ اور دوسری دھاتیں مثبت برقیہ کا کیکچر (Anode mud) کی طرح حاصل ہوتی ہیں برق پاشیدگی کے دوران تعاملات اس طرح ہوتے ہیں



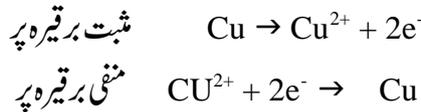
جہاں $n=1, 2, 3$ ہے اور $(M = \text{خالص دھات ہے})$

ہم تانبہ کی تخلیص کے لیے برق پاشیدگی کے عمل کو استعمال کرتے ہیں۔ غیر خالص تانبہ کا استعمال بطور مثبت برقیہ کیا جاتا ہے۔ خالص دھات کی پتلی سلاخیں منفی برقیہ کے طور پر استعمال کی



شکل-4: تانبہ کی برق پاشیدہ تخلیص کے لیے آلات کی ترتیب

جاتی ہیں۔ برق پاشیدہ کا پرسلفیٹ کا ترشی محلول ہوتا ہے اور برق پاشیدگی کا حتمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ تانبہ خالص شکل میں مثبت برقیہ سے منفی برقیہ پر منتقل ہو جاتا ہے۔



حل پذیر لوٹیں محلول میں حل ہو جاتی ہیں اور آبلے دار تانبہ (Blister copper) میں موجود نائل پذیر لوٹیں مثبت برقیہ سے منفی برقیہ کی تہہ میں گارے (Mud) کے طور پر جمع ہو جاتی ہے جن میں دھاتیں ایٹنی، مونی، سلیمنیم، ٹیلوریم، سلور، گولڈ اور پلاٹینیم شامل ہیں۔ ان دھاتوں کی بازیابی کا خرچہ تخلیص کے خرچ کے مساوی ہوتا ہے۔

یہی طریقہ زنک کی تخلیص کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

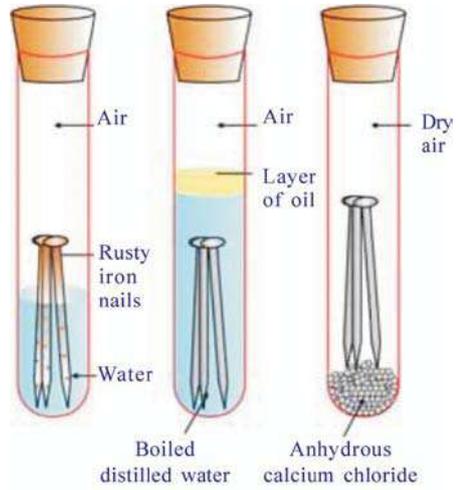
زنگ (Corrosion):

آپ باب ایک میں زنگ لگنے کے عمل سے متعلق سیکھ چکے ہیں۔ دھاتوں کو زنگ لگنے کا مطلب اس پر آکسائیڈس کی تہہ آہستہ سے جمتی ہے، جنہ والی پرت میں پایاجانا والا مرکب ان کے کچھ دھاتوں کے مرکبات میں سے ہوتا ہے۔
کانسہ، لوہے کو زنگ لگنا (آئرن آکسائیڈ)، چاندی کا سیاہ ہوجانا (سلور سلفائیڈ)، تانبہ پر سبز رنگ کی سطح کا بننا (کاپر کاربونیٹ) وغیرہ زنگ لگنے کی چند مثالیں ہیں۔

- o کیا آپ جانتے ہیں کہ زنگ کیوں لگتا ہے؟
 - o زنگ لگنے کے لیے کون سے حالات ذمہ دار ہوتے ہیں۔
- آئیے معلوم کریں گے

مشغلہ: 2

تین امتحانی نلیاں لیجیے اور ان میں صاف لوہے سے بنے کیلے رکھیے۔
o ان امتحانی نلیوں کو A، B، C کے طور پر نامزد کیجیے۔ A امتحانی نلی میں پانی کی تھوری مقدار ڈالیے اور کارک لگا دیجیے۔
o جوش کھاتا ہوا کشیدہ پانی امتحانی نلی B میں ڈالیے، بعد ازاں اس میں 1 ملی لیٹر تیل ڈال کر کارک سے بند کر دیجیے۔ تیل پانی کی سطح پر تیرے گا اور ہوا کو پانی میں حل ہونے سے بچائے گا۔
o امتحانی نلی C میں تھوڑا سا نا آبدہ کیشیم کلورائیڈ (Anhydrous calcium chloride) ڈالیے اور اسے کارک کی مدد سے بند کیجیے۔ نا آبدہ کیشیم کلورائیڈ ہوا میں موجود آبی بخارات کو جذب کر لیتا ہے۔ ان امتحانی نلیوں کو چند دنوں کے لیے رکھ چھوڑیے اور مشاہدہ کیجیے۔ (شکل کا مشاہدہ کیجیے)

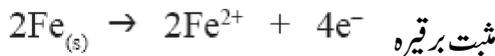


آپ مشاہدہ کریں گے کہ A امتحانی نلی میں موجود کیلوں پر زنگ لگ جاتا ہے جب کہ B اور C امتحانی نلیوں میں موجود کیلوں پر زنگ نہیں لگتا ہے۔ A امتحانی نلی میں موجود کیلے ہوا اور پانی کے ساتھ تماس میں آتے ہیں جب کہ B امتحانی نلی کے کیلے صرف پانی سے تماس میں آتے ہیں اور C امتحانی نلی میں موجود کیلے صرف خشک ہوا سے تماس میں آتا ہے۔

- o وہ کونسی شرائط ہیں جن کی بنیاد پر لوہے سے بنی اشیاء زنگ آلود ہوجاتی ہیں؟
- o عام طور پر دھات الیکٹران کھو کر آکسیجن کے ساتھ تکسید پاتی ہے جس کے نتیجے

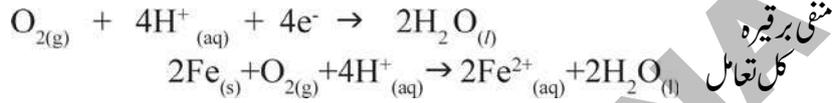
شکل-5: زنگ لگنے کے حالات کا مشاہدہ کرنا

میں آکسائیڈس حاصل ہوتے ہیں۔ لوہے کا زنگ آلود ہونا عام طور پر ”زنگ“ کہلاتا ہے۔ یہ ہوا اور پانی کی موجودگی میں واقع ہوتا ہے۔ زنگ آلود ہونے کی کیمیاء کچھ پیچیدہ ہے لیکن یہ برقی کیمیائی مظاہرے کے لیے ضروری ہے۔ کسی لوہے سے بنے جسم کی سطح کے مخصوص مقام پر زنگ لگنے کے دوران تکسید کا عمل واقع ہوتا ہے اور مخصوص مقام Anode کے طور پر برتاؤ کرتا ہے اور ہم اس تعامل کو اس طرح لکھ سکتے



ہیں۔ مثبت برقیہ

مثبت برقیہ پر خارج ہونے والے الیکٹران دھات میں سے گذر کر دھات کے دوسرے حصہ میں چلے جاتے ہیں اور H^+ رواں کی موجودگی میں آکسیجن کی تحویل واقع ہوتی ہے۔ (یہ سمجھا جاتا ہے کہ کاربن ڈائی آکسائیڈ کی ہوا سے پانی میں حل پذیری کی وجہ سے بننے والے H_2CO_3 سے H^+ رواں حاصل ہوتا ہے۔ پانی میں موجود ہائیڈروجن رواں فضاء میں موجود ترشی آکسائیڈ کی تحلیل کی وجہ سے بھی حاصل ہوتا ہے۔) تعامل میں یہ مقام منفی برقیہ (Cathode) کے طور پر کام کرتا ہے۔



فیرس رواں فضائی آکسیجن سے مزید تکسید پا کر فیریک رواں بناتے ہیں جو زنگ میں ہائیڈر بیٹڈ فیریک آکسائیڈ (Hydrated ferric oxide) کے طور پر ظاہر ہوتے ہیں۔ ($Fe_2O_3 \cdot xH_2O$) اور اگلے ہائیڈروجن کے رواں پیداوار ہوتے ہیں۔

زنگ سے محفوظ رکھنا (Prevention of corrosion):

اشیاء کو زنگ سے محفوظ رکھنا بہت ضروری ہے۔ یہ عمل صرف پیسے ہی نہیں بچاتا ہے بلکہ یہ ہمیں حادثات سے بھی بچاتا ہے جیسے پلوں کا گر جانا اور قفل وغیرہ کا زنگ کی وجہ سے کام نہ کرنا۔

کسی چیز کو زنگ لگنے سے محفوظ رکھنے کا سب سے سادہ طریقہ دھاتی شے کی سطح کو فضاء سے تماس سے بچانا ہے۔ ایسا ہم شے کی سطح پر روغن یا پینٹ یا چند کیمیائی اشیاء کی تہہ چڑھا کر انجام دے سکتے ہیں۔ (مثلاً: بسفینال Bisphenol)۔

دوسرا آسان طریقہ دھات کی سطح پر دوسری دھات کی تہہ چرھانا جیسے (Zn, Sn وغیرہ) وغیرہ عامل ہوتے ہیں یا پھر فضاء سے خود تعامل کرتے ہیں اور شے کو محفوظ رکھتے ہیں۔

برقی کیمیائی طریقے سے چڑھائی گئی دھات (Mg, Zn وغیرہ) خود متاثر ہوتی ہے لیکن اصل دھات کو زنگ آلود ہونے سے بچاتی ہے۔

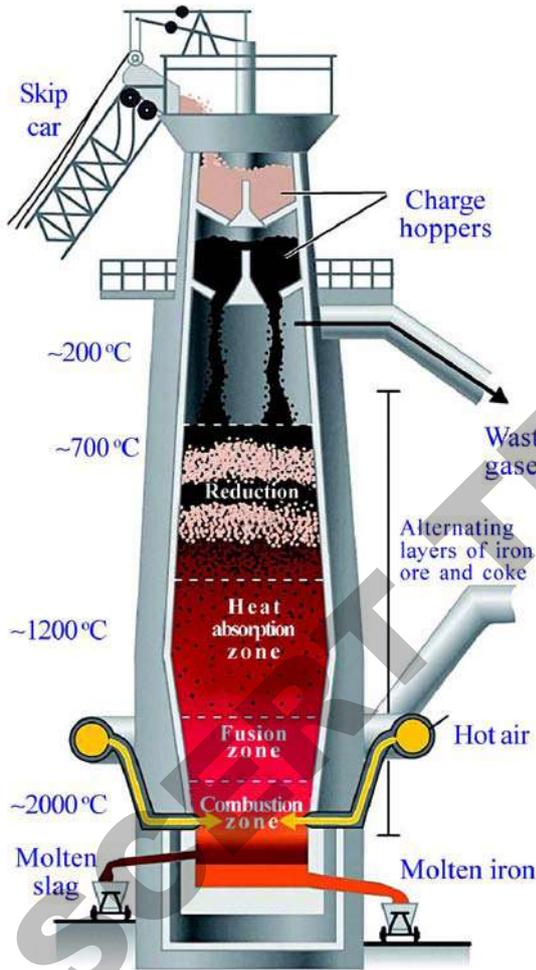
(?) کیا آپ جانتے ہیں

دھاتوں کی خصوصیات میں بہتری لانے کے لیے بھرتیانا (Alloying) (بھرت بنانا) کا طریقہ استعمال کیا جاتا ہے جس سے حسب خواہش خصوصیت کی حامل دھات حاصل ہوتی ہے۔ مثلاً لوہا وسیع پیمانے پر استعمال ہونے والی دھات ہے جب کہ اسے اس کی خالص حالت میں استعمال نہیں کیا جاسکتا ہے کیوں کہ یہ بہت ہی نرم ہوتا ہے اور گرم کرنے پر آسانی سے خم ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس میں دیگر دھاتوں کی تھوڑی سی مقدار یا لوٹیشن ملائی جاتی ہیں اس میں کاربن کی تھوڑی مقدار ملانے پر یہ سخت اور مضبوط ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جب لوہے کے ساتھ نکل اور کرومیم کو ملا یا جاتا ہے تو ہمیں اسٹین لس اسٹیل حاصل ہوتا ہے جس میں زنگ نہیں لگتا ہے۔ خالص سونا 24 قیراط سونے کے طور پر جانا جاتا ہے جو کہ بہت ہی نرم ہوتا ہے۔ اس حالت میں یزیور بنانے کے لیے موزوں نہیں ہوتا ہے، اس لیے اس میں چاندی اور تانبہ کی لوٹیشن شامل کر کے اسے سخت بنایا جاتا ہے۔ عام طور پر ہندوستان میں 22 قیراط سونے کو زیور بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سے مراد خالص سونے کے 22 حصوں کے ساتھ 2 حصہ چاندی یا تانبہ ملائے جاتے ہیں۔

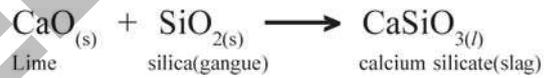
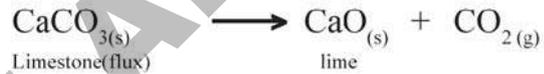
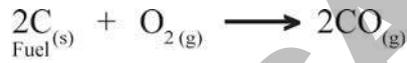
فلزکاری میں استعمال ہونے والے چند اہم طریقے (A few important processes used in metallurgy)

Smelting ایک حراری کیمیائی عمل (Pyrochemical (Pyre=heat) ہے۔ اس طریقہ میں کچدھات کے ساتھ گدازندہ (Flux) اور ایندھن (Fuel) شامل کرتے ہوئے بلند تپش تک گرم کیا جاتا ہے۔ تپش میں اضافہ کی وجہ سے دھات پکھلی ہوئی حالت میں حاصل ہوتی ہے۔ smelting کے دوران فلکس سے gangue تعامل کر کے slag بناتا ہے جس کو علاحدہ کر لیا جاتا ہے۔ ہیمائٹ (Fe_2O_3) کی کچدھات میں کوک (Coke) بطور ایندھن اور چوٹے کا پتھر ($CaCO_3$) فلکس کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ smelting کے عمل کو عام طور پر خصوصی بھٹی میں انجام دیا جاتا ہے جسے جھکڑ بھٹی (blast furnace) کہا جاتا ہے۔

جھکڑ بھٹی میں واقع ہونے والے تعاملات

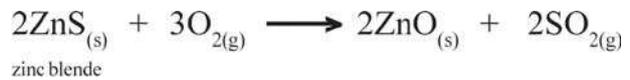


شکل 6 جھکڑ بھٹی



بھوننا (Roasting)

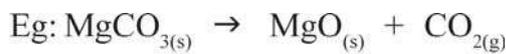
بھوننے کا عمل ایک Pyrochemical طریقہ ہے جس میں کچدھات کو آکسیجن یا ہوا کی موجودگی میں اس کے نقطہ امانت کے نیچے گرم کیا جاتا ہے۔ اس عمل میں حاصل ہونے والی اشیاء (سلفائیڈ کچدھات سے دھاتی آکسائیڈ) بھی ٹھوس شکل میں پائی جاتی ہے۔ عام طور پر بھوننے کے لیے پلٹاؤ بھٹی (Reverberatory furnace) استعمال کی جاتی ہے۔



Calcination: Calcination

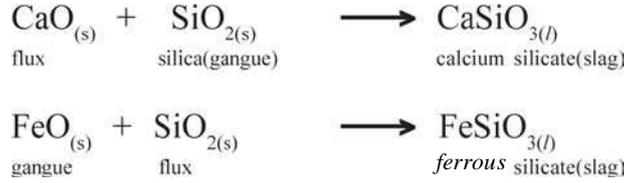
ایسا کیمیائی حراری عمل (Pyrochemical Process) ہے جس میں کچدھات کو ہوا کی عدم

موجودگی میں حرارت پہنچائی جاتی ہے یا بھوننا جاتا ہے۔ اس عمل میں عام طور پر کچدھات کی تحلیل ہو جاتی ہے۔



مثال کے طور پر

فلکس: Flux: کچدھات سے تعامل کر کے gangue کو علیحدہ کرنے کے لیے ملایا جاتا ہے۔ اگر لوئیں (gangue) ترشی مادہ کی ہوں تو SiO_2 اور اساسی مادے کی ہوں یا CaO کو بطور Flux استعمال کرتے ہیں۔ اگر لوئیں اساسی نوعیت جیسے FeO ہو تو ترشی فلکس SiO_2 کو gangue حاصل کرنے کے لیے ملایا جاتا ہے۔



- فلزکاری میں بھٹی کارول کیا ہے؟
 - وہ کیسے اتنی بلند تپش کو برداشت کرتے ہیں؟
 - کیا تمام بھٹیوں کی ساخت ایک جیسی ہوتی ہے؟
- آئیے دیکھیں

بھٹی (Furnace): فلزکاری میں حراری کیمیائی عمل (Pyrochemical Process) کو انجام دینے کے لیے استعمال کی جانے والی بھٹی ہے۔ بھٹی کے تین اہم حصہ ہوتے ہیں۔ جنھیں Hearth، چمنی (Chimney) اور شعلہ دان (firebox) کہا جاتا ہے۔



Hearth بھٹی کا وہ مقام ہے جہاں پر کچدھات کو گرم کرنے کے لیے رکھا جاتا ہے۔
بھٹی میں Chimney وہ اخراجی مقام ہوتا ہے جہاں سے گیس اور نا کارہ مادے خارج کئے جاتے ہیں۔
شعلہ دان بھٹی کا وہ مقام ہے جہاں پر ایندھن کو جلنے کے لیے رکھا جاتا ہے۔

جھکڑ بھٹی میں شعلہ دان (fire box) اور Hearth دونوں بڑے چیمبر یا خانے کے ساتھ مشترک ہوتے ہیں جس میں کچدھات اور ایندھن سما سکتا ہے۔ پلٹاؤ بھٹی (Reverberatory furnace) میں شعلہ دان اور hearth علیحدہ ہوتے ہیں۔ لیکن ایندھن کے جلنے پر شعلہ hearth میں موجود کچدھات سے تماس کے ذریعہ اسے گرم کرتے ہیں۔

retort بھٹی میں hearth اور شعلہ دان میں راست رابطہ نہیں ہوتا اور نہ ہی شعلے کچدھات سے تماس کرتے ہیں۔

کلیدی الفاظ

معدنیات، کچدھات، جھاگیلا تیراؤ، تھرمائیٹ پروسیس، عمل کشید، پولنگ، اماعت، برق پاشدگی تخلیص، smelting، بھوننا (roasting)، calcination، جھکڑ بھٹی، پلٹاؤ بھٹی



- o قشرہ ارض (Earth Crust) میں پائے جانے والے لوٹوں پر مشتمل دھاتی مرکبات کو معدنیات (Minerals) کہتے ہیں۔
- o ایسے معدنیات جن سے دھاتوں کو فائدہ بخش طریقے سے اخذ کیا جاتا ہے کچدھات (Ore) کہلاتے ہیں
- o کچدھات مس سے پائی جانے والی لوٹوں کو (Gangue) کہا جاتا ہے۔
- o Gangue کو علیحدہ کرنے کے لیے ملایا جانے والا مادہ Flux کہلاتا ہے۔
- o دھاتوں کی تلخیص کے تین اہم مراحل ہیں۔ کچدھات کا ارتکاز، خام دھات کی تلخیص، دھات کی تلخیص۔
- o کچدھات کی ڈریننگ کرنے کے لیے استعمال کیے جانے والے طبعی طریقے حسب ذیل ہیں۔
- o ہاتھوں سے چننا (Hand Picking)، دھونا (Washing)، جھاگیلا تیراؤ، مقناطیسی علاحدگی وغیرہ۔
- o خام دھات کی تلخیص کے لیے استعمال کیے جانے والے طریقے:
- o Roasting، Calcination، کیمیائی تحویل، خود کا تحویل، عمل ہٹاؤ، برق پاشدہ تحویل۔
- o Calcination ایک ایسا کیمیائی حراری عمل ہے جس میں کچدھات کو ہوا آکسیجن کی عدم موجودگی میں حرارت پہنچائی جاتی ہے۔
- o Calcinations کے دوران کاربونیٹ اس کے متناظر آکسائیڈ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔
- o بھونا (Roasting) وہ عمل ہے جس میں آکسیجن یا ہوا کی وافر سربراہی کے ساتھ کچدھات کو گرم کیا جاتا ہے۔
- o Roasting اور Calcination کے عمل کو پلٹاؤ بھٹی میں انجام دیا جاتا ہے۔



تصویرت پر عمل

- 1- قدرت میں آکسائیڈ کچدھات کی شکل میں پائی جانے والی کوئی تین دھاتوں کے نام لکھئے۔ (AS1)
- 2- قدرت میں آزادانہ حالت میں پائی جانے والی کوئی تین دھاتوں کے نام لکھئے۔ (AS1)
- 3- فلزکاری میں کچدھات کی ڈریننگ پر ایک نوٹ لکھئے؟ (AS1)
- 4- قدرت میں دھاتیں کیسے واقع ہوتی ہیں؟ کسی دو قسم کی معدنیات کی مثالیں دیجیے۔ (AS1)
- 5- کچدھاتوں کے ارتکاز کے دوران ہم کس موقع پر مقناطیسی علیحدگی کے طریقے کو استعمال کرتے ہیں؟ مثال کے ذریعہ سمجھائیے۔ (AS1)
- 6- Roasting اور Calcination کے درمیان کیا فرق ہے؟ ہر ایک کی ایک مثال دیجیے۔ (AS1)
- 7- حسب ذیل خاکہ کھینچئے۔ (AS5) (i) جھاگیلا تیراؤ (ii) مقناطیسی علیحدگی
- 8- پلٹاؤ بھٹی کا صاف ستھرا خاکہ تارے اور نامزد کیجئے؟ (AS5)

تصویرت کا اطلاق

- 1- قدرت میں میگنیشیم دھات کلورائیڈ کی شکل میں وقوع ہوتا ہے۔ اس کی تلخیص کے لیے تحویل کا کونسا طریقہ موزوں ہے، بتلائیے؟ (AS2)
- 2- کوئی دو ایسے طریقوں کے نام بتلائیے جن سے بہت ہی خالص دھات اخذ کر سکتے ہیں۔ (AS2)
- 3- انتہائی عامل دھاتوں کی تلخیص کے لیے آپ کونسے طریقے کی تجویز کریں گے اور کیوں؟ (AS2)
- 4- تھرمائٹ عمل کیا ہے؟ روزمرہ زندگی میں اس کے اطلاقات بتلائیے؟ (AS7)

5- روزمرہ زندگی میں ہاتھ سے چھانٹنا اور دھونا جیسے طریقہ ہم کہاں پر استعمال کرتے ہیں؟ مثالیں دیجیے؟ آپ کیسے ان مثالوں کو کچھ ہاتھ کو افزودہ کرنے سے جوڑیں گے؟ (AS7)

کثیر جوابی سوالات

- 1- کچھ ہاتھ میں پائی جانے والی لوٹ کہلاتی ہے ()
 (a) Gangue (b) Flux (c) Slag (d) معدن
- 2- حسب ذیل میں کاربونیٹ کچھ ہاتھ کوئی ہے۔ ()
 (a) میگنیشائیٹ (b) باکسائیٹ (c) جپسم (d) گیلینا (Galena)
- 3- جپسم کا صحیح ضابطہ کونسا ہے۔ ()
- 4- جھاگیلا تیراؤ کے عمل میں اس تیل کو استعمال کرتے ہیں ()
 (a) کیروسین (b) پائن آئل (Pine Oil) (c) کھوپرے کا تیل (Coconut Oil) (d) زیتون کا تیل (Olive Oil)
- 5- جھاگیلا تیراؤ کا طریقہ کچھ ہاتھ کی تخلص کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ()
 (a) سلفائیڈ (b) آکسائیڈ (c) کاربونیٹ (d) نائٹریٹ
- 6- گیلینا (Galena) کچھ ہاتھ ہے۔ ()
 a) $\text{CuSO}_4 \cdot 2\text{H}_2\text{O}$ b) $\text{CaSO}_4 \cdot \frac{1}{2}\text{H}_2\text{O}$ c) $\text{CuSO}_4 \cdot 5\text{H}_2\text{O}$ d) $\text{CaSO}_4 \cdot 2\text{H}_2\text{O}$
- 7- آزادانہ حالت میں پائی جانے والی دھات۔ ()
 (a) Pb (b) Au (c) Fe (d) Hg
- 8- قشرہ ارض (Crust) میں سب سے زیادہ پائی جانے والی دھات ہے۔ ()
 (a) آکسیجن (b) المونیم (c) زنک (d) آئرن
- 9- تھرمائیٹ عمل میں تھوہلی عامل ہوتا ہے۔ ()
 (a) Al (b) Mg (c) Fe (d) Si
- 10- smelting کرنے کا اہم مقصد کچھ ہاتھ کی کرنا ہے۔ ()
 (a) تمکید (b) تحویل (c) تعدیل (d) ان میں سے کوئی نہیں۔

مجوزہ تجربات:

1- زنگ لگنے کے لیے ہوا اور پانی ضروری ہے ثابت کرنے کے لیے ایک تجربہ تجویز کیجیے اور اس کے طریقہ کی وضاحت کیجیے۔ (AS3)

مجوزہ پراجیکٹ:

1- بہت کم عاملیت کی حامل دھاتیں چاندی، پلاٹینم اور سونے کی تخلص سے متعلق معلومات اکٹھا کر کے ایک رپورٹ تیار کیجیے۔ (AS4)



کاربن اور اس کے مرکبات

Carbon and its Compounds

غذا جو ہم کھاتے ہیں، کپڑے جو ہم پہنتے ہیں، آرائش حسن کی اشیاء، موٹر گاڑیوں کو چلانے کے لیے استعمال کیے جانے والے ایندھن وغیرہ تمام کاربن کے مرکبات پر مشتمل ہوتے ہیں۔
کاربن کی دریافت ماقبل تاریخ کے دور میں ہوئی۔ قدیم لوگ اس سے متعلق جانتے تھے۔ وہ نامیاتی مرکبات جلا کر سانچے کوئلہ (Charcoal) تیار کرتے تھے۔

کاربن ایک ادھات ہے یہ جدید دوری جدول کے 14 ویں گروپ یا IVA گروپ سے تعلق رکھتا ہے۔ اس گروپ کے عناصر کے گرتی خول میں چار الیکٹران موجود ہوتے ہیں۔
آئیے ہم کاربن C⁶ کی الیکٹران کی تشکیل لکھتے ہیں۔
کاربن کا جوہری عدد 6 ہے۔

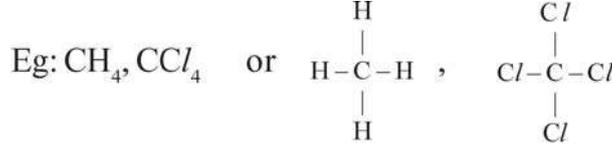
کاربن کی الیکٹران کی تشکیل (عام حالت رسکونی حالت Ground state): $C: 1s^2 2s^2 2p^2$ ہے۔ کاربن کو اپنے بیرونی خول میں ہشتہ (Octet) کی تکمیل کے لیے مزید چار الیکٹرانوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاکہ C^{4-} رواں بنا سکے کاربن کی برقی منفیت صرف 2.5 ہوتی ہے جب کہ اس کے مرکزے میں صرف 6 پروٹان ہوتے ہیں۔ کاربن کے 6 پروٹان پر مبنی مرکزے کو 10 الیکٹران کو سنبھالنے رکھنا مشکل ہوتا ہے۔ اسی لیے کاربن آسانی سے C^{4-} رواں نہیں بنا سکتا۔

◀◀ کیا کاربن اپنے بیرونی خول سے چار الیکٹران کھو کر ہیلیم کی الیکٹران کی تشکیل حاصل کر سکتا ہے؟

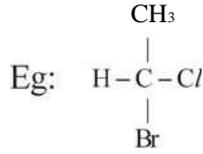
اگر کاربن اپنے بیرونی خول سے چار الیکٹران کھو دیتا ہے تو اس کو C^{4+} رواں بنا نا پڑے گا۔ ایسا کرنے کے لیے توانائی کی ایک بہت بڑی مقدار کی ضرورت ہوتی ہے جو عام طور پر دستیاب نہیں ہوتی۔ اس لیے C^{4+} رواں بننے کے امکانات بہت ہی کم ہوتے ہیں۔ کاربن اپنی چوگرتی حالت کی تسکین کے لیے اپنے چار الیکٹران کو دیگر جوہروں سے اشتراک کرتا ہے۔ اس کے لیے اسکو اپنے ہی جوہروں یا دیگر عناصر کے جوہروں کے ساتھ شریک ہو کر چار شریک گرفت بند بنا نا پڑتا ہے۔

کاربن کے بند بنانے کے ممکنات کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

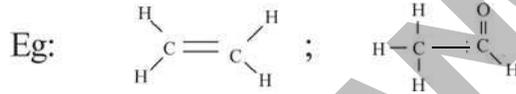
(a) (i) ایک ہی عنصر کے جوہروں کے ساتھ چار شریک گرفتی بند جیسے ہائیڈروجن کے جوہروں کے ساتھ اور کلورین کے جوہروں کے ساتھ



(ii) مختلف عناصر کے جوہروں کے ساتھ چار اکہرے شریک گرفتی بند



(b) کاربن کا جوہر ایک دوہرا بند اور 2 اکہرے بند بنا سکتا ہے۔



(c) کاربن ایک اکہرا اور ایک تہرا بند بنا سکتا ہے۔

مثلاً $\text{CH}_2=\text{C}=\text{CH}_2$ یا کاربن کے جوہر دو دوہرے بند بناتے ہیں۔ $\text{H}-\text{C}\equiv\text{C}-\text{H}$ or $\text{CH}_3-\text{C}\equiv\text{N}$

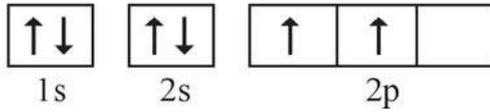
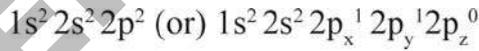
کاربن کے جوہر مذکورہ بالا طریقوں سے کئی مختلف بند کس طرح بنا سکتے ہیں؟

اُکسائی ہوئی حالت میں کاربن کے جوہر کے غیر جوڑی دار الیکٹران کے پائے جانے کی وضاحت کیجئے؟

گرفتگی بند کے نظریہ کے مطابق (باب 8 کیمیائی بندش کا مطالعہ کیجئے) کاربن جوہر میں اُکسائی حالت میں پائے جانے والے چار

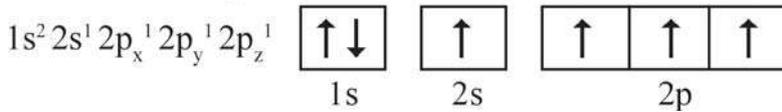
غیر جوڑی دار الیکٹران کو ذیل میں بتلایا گیا۔

کاربن کی الیکٹران تشکیل (عام حالت Ground state)



کاربن (عام حالت)

کاربن کی الیکٹران تشکیل (اُکسائی حالت Excited state)



کاربن (اُکسائی حالت)



لینس پاولنگ

ان کا شمار دنیا کے عظیم سائنس دانوں اور انسان دوست شخصیات میں ہوتا ہے اور انھیں بہت ہی متاثر کن کیمیادان کے طور پر شہرت حاصل ہوئی ہے۔ لینس پاولنگ ہی وہ واحد شخص ہیں جنہیں اب تک دو غیر اشتراکی نوبل انعام حاصل ہوئے ہیں۔ پہلا نوبل انعام 1954ء میں کیمیا کے لیے اور دوسرا 1962ء میں امن کے لیے۔

کاربن کا جوہر اُکسائی ہوئی حالت میں اپنے 2s کے ایک الیکٹران کو 2p میں داخل کرتا ہے۔

اُکسائی ہوئی حالت میں ہر کاربن کا جوہر چار غیر جوڑی دار الیکٹرانوں کا حامل ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے چار شریک گرفتی بند بنانے کی طرف مائل ہوتا ہے۔

« الیکٹران کو اُکسانے کے لیے توانائی کہاں سے حاصل ہوتی ہے؟

ہمیں یہ سمجھنا چاہیے کہ عام طور پر آزاد کاربن کا جوہر اُکسائی ہوئی حالت میں نہیں پایا جاتا ہے۔ جب کاربن کا جوہر بند بنانے کے لیے آمادہ ہوتا ہے تو وہ اُکسائی ہوئی حالت میں آنے کے لیے ضروری توانائی کو بندشی توانائی سے حاصل کر لیتا ہے۔ یہ توانائی کاربن اور دیگر جوہروں کے درمیان بند بننے کے دوران خارج ہوتی ہے۔

« میتھین (CH₄) کے سالمے میں چار مماثل کاربن-ہیڈروجن بند موجود ہوتے ہیں اور ان کے H-C-H بند کا زاویہ 109°28' ہوتا ہے۔ ہم اس کی وضاحت کیسے کر سکتے ہیں۔

مندرجہ بالا بحث میں ہم نے پایا کہ اُکسائی ہوئی حالت میں کاربن کے تین غیر جوڑی دار الیکٹران p ذیلی خول میں اور ایک الیکٹرانوں s ذیلی خول میں اُکسائی ہوئی حالت میں موجود ہوتے ہیں ان چاروں گرفتی الیکٹران کی توانائی مساوی نہیں ہوتی۔ میتھین کے سالمہ میں غیر مساوی توانائی کے حامل گرفتی الیکٹران سے چار مساوی شریک گرفتی بند کیسے بنتے ہیں؟ آئیے دیکھیں۔

الیکٹران کے درجہ میں اضافہ (Promotion of an electron)

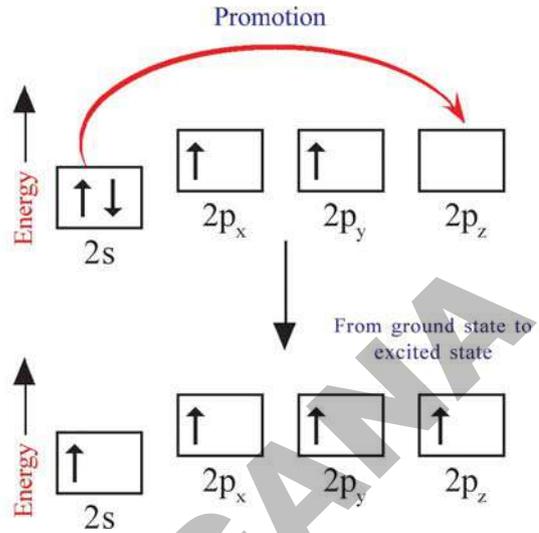
جب بند بنتے ہیں تو توانائی کا اخراج عمل میں آتا ہے اور جوہر بہت ہی قیام پذیر ہو جاتے ہیں۔ اگر کاربن دو بند بنانے کے بجائے چار بند بناتا ہے تو بہت زیادہ توانائی کا اخراج عمل میں آتا ہے۔ جس کے نتیجے میں بننے والا سالمہ بہت ہی قیام پذیر ہوتا ہے۔

2s اور 2p آر بیٹل کی توانائیوں کے درمیان فرق بہت کم ہوتا ہے۔

جب کاربن کا جوہر بند بنانے کے لیے آمادہ ہوتا ہے تو بندشی توانائی کی تھوڑی سی مقدار الیکٹران کو اُکسائی ہوئی حالت میں لانے میں صرف ہوتی ہے اور 2s کا ایک الیکٹران 2p_z میں چھلانگ لگا کر چار غیر جوڑی دار الیکٹران بناتا ہے۔

اب چار غیر جوڑی دار الیکٹران بند بنانے کے لیے تیار ہیں لیکن یہ

چار الیکٹران دو مختلف ذیلی خولوں (آر بیٹل) میں موجود ہیں اور ان کی توانائیاں بھی مختلف ہیں۔ جب تک چاروں غیر جوڑی دار الیکٹران مساوی توانائی والے انحطاطی ذیلی خول میں موجود نہ ہوں تب تک ہمیں چار مماثل بند حاصل نہیں ہوں گے۔



آپ کیسے سمجھائیں گے کہ کاربن کے چار غیر جوڑی دار الیکٹران پر مشتمل مختلف ذیلی خولوں کی توانائیاں مساوی ہوں گی؟ ہم اس کی وضاحت انحطاط (Hybridisation) نامی مظہر کے ذریعہ کر سکتے ہیں۔

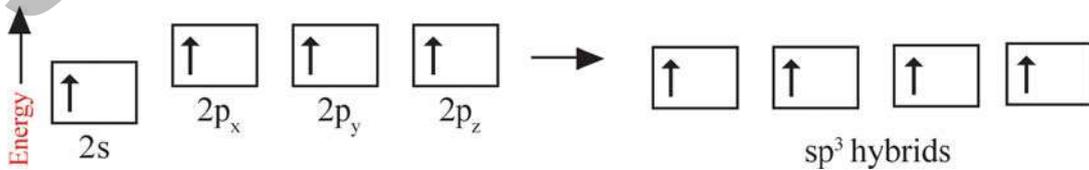
انحطاط (Hybridisation)

انحطاط کے تصور کو لینس پاولنگ نے 1931ء میں متعارف کیا۔ کسی جوہر کے تقریباً مساوی توانائی رکھنے والے ذیلی خولوں کی ترتیب نوکی وجہ سے ایک جیسی خصوصیات (مساوی توانائی اور مساوی جسامت) کے حامل انحطاطی ذیلی خولوں کا حاصل ہونا ”انحطاط“ کہلاتا ہے۔

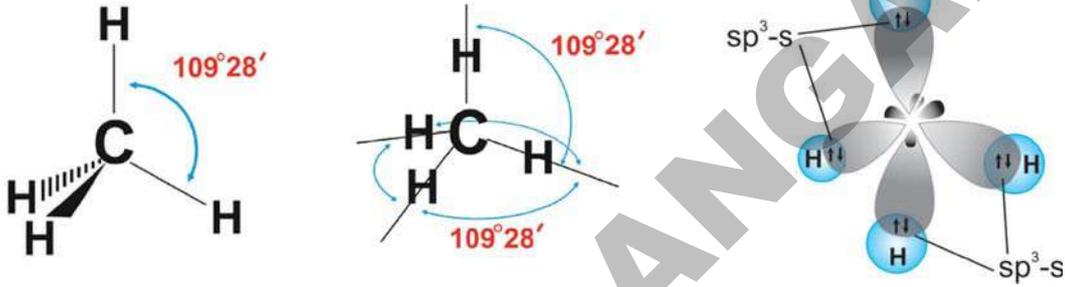
اُکسایا ہوا کاربن کا جوہر اپنے ایک s انحطاطی ذیلی خول اور تین p انحطاطی ذیلی خول (2p_x, 2p_y, 2p_z) سے انحطاط کرتا ہے اور ترتیب بدل کر چار مماثل انحطاطی ذیلی خول میں تبدیل کرتا ہے جنہیں sp³ ذیلی خول (sp³ آر بیٹل) کہتے ہیں۔ یہاں پر کاربن کا جوہر sp³ انحطاط سے گذرتا ہے۔

اب چار الیکٹران Hund's rule کے مطابق نئے مماثل انحطاطی ذیلی خول میں داخل ہوتے ہیں جو sp³ مخلوط انحطاطی ذیلی خول کہلاتے ہیں۔ (چونکہ sp³ ذیلی خول ایک s ذیلی خول اور تین p انحطاطی ذیلی خول سے مل کر بنتے ہیں اس لیے انہیں sp³ مخلوط انحطاطی ذیلی خول کہتے ہیں)۔

نوٹ: یہاں پر ”sp³“ کو ”sp three“ پڑھا جائے گا۔



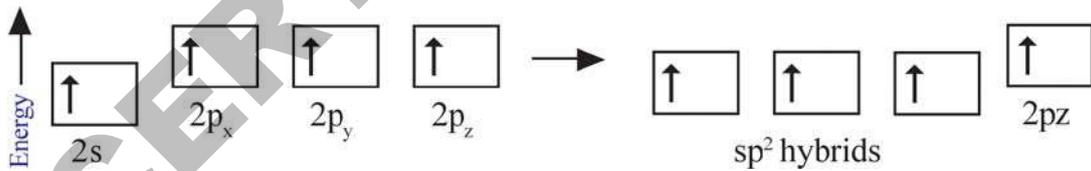
اختلاط (Hybridisation) کی وجہ سے کاربن کے پاس چار مماثل sp^3 مخلوط انخطاطی ذیلی خول وجود میں آتے ہیں۔ ان چاروں میں ایک ایک الیکٹران ہوتا ہے۔ جب کاربن کے پاس چار غیر جوڑی دار الیکٹران ہوتے ہیں تو وہ چار کاربن کے جوہروں سے بند بنا سکتا ہے یا دیگر ایک گرتی عنصر سے مل کر شریک گرتی بند بنا سکتا ہے۔ جب کاربن ہائیڈروجن سے تعامل کرتا ہے تو ہائیڈروجن کے چار جوہر ایک الیکٹران رکھنے والے s ذیلی خول کو کاربن کے بیرونی خول میں موجود sp^3 مخلوط انخطاطی ذیلی خول سے انطباق (overlap) کرنے کی اجازت دیتے ہیں اور یہ $109^\circ 28'$ کا زاویہ بناتے ہوئے شریک ہوتے ہیں۔ (اپنے الیکٹرانوں کے درمیان کم سے کم دفع کو برقرار رکھنے کے لیے جوہر کے بیرونی خول میں موجود چار انخطاطی ذیلی خول چار سطحی (tetrahedron) کے چار کونوں کے ساتھ ساتھ جڑ جاتے ہیں) جوہر کا مرکزہ tetrahedron کا مرکز ہوتا ہے ذیل کی شکل دیکھئے۔



یہ عمل کاربن کے ایک جوہر اور ہائیڈروجن کے چار جوہروں کے درمیان چار $sp^3 - s$ سگما بند بناتا ہے۔ ان تمام بندوں کی توانائی مساوی ہوتی ہے۔

sp^2 اختلاط (sp^2 Hybridisation)

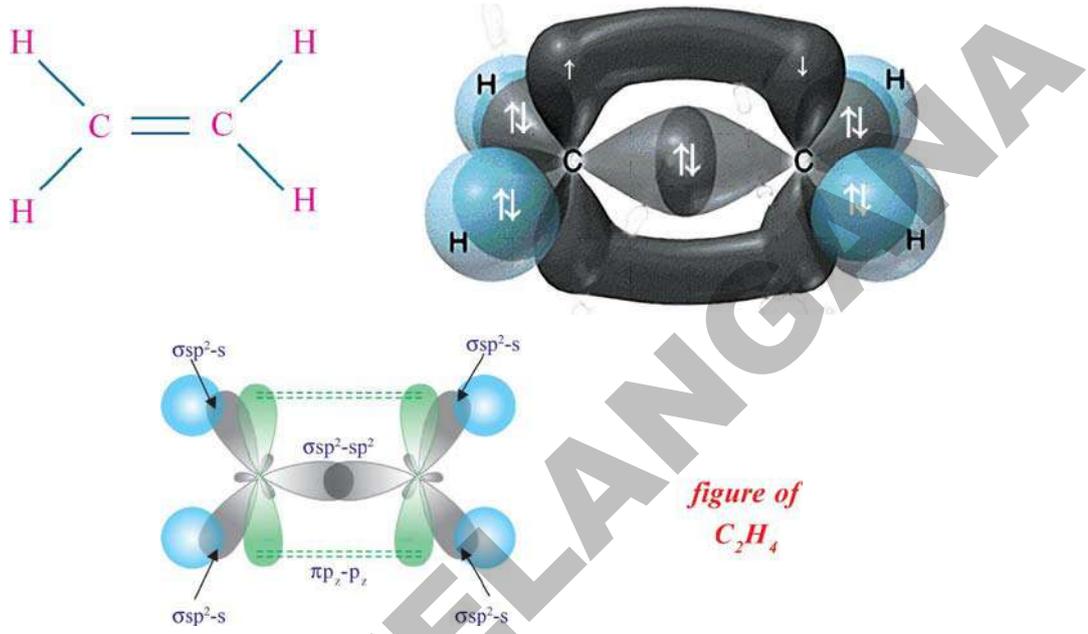
آپ کاربن کے جوہر کے دو اکہرے بند اور ایک دوہرے بند بنانے کی صلاحیت کو کیسے سمجھائیں گے؟



فرض کیجیے کہ اتھین ((ethene), $CH_2=CH_2$), (ethylene, $CH_2=CH_2$) کے سالمہ کی مثال لیں گے۔

اتھین $CH_2=CH_2$ کی تیاری کے لیے کاربن کے جوہر میں sp^2 اختلاط ہوتا ہے۔ کاربن کے جوہر کی اُکسائی ہوئی حالت میں ایک s ذیلی خول ($2s$) اور دو p انخطاطی ذیلی خول (یعنی $2p_x, 2p_y$) آپس میں مل کر sp^2 اختلاط (Hybridisation) کے عمل سے گذرتا ہے۔ اس عمل کے بعد اب ہر کاربن کے جوہر میں ایک غیر مخلوط 'p' (unhybridised) انخطاطی ذیلی خول (p_z) باقی رہتا ہے۔ ہر مخلوط انخطاطی ذیلی خول ایک الیکٹران کے حامل تین sp^2 انخطاطی ذیلی خول کاربن جوہر کے مرکزے کے اطراف ایک دوسرے سے 120° کا زاویہ بناتے ہوئے علیحدہ ہوتے ہیں۔ جب ایک کاربن کا جوہر بند بنانے کے لیے آمادہ ہوتا ہے تو اپنے ایک sp^2 انخطاطی ذیلی خول کو دوسرے کاربن کے جوہر ایک sp^2 انخطاطی ذیلی خول سے $sp^2 - sp^2$ سگما (σ) بند بنانے کے لیے انطباق (Overlap) کرتا ہے۔

ہر کاربن کے جوہر کے بقیہ دو sp^2 مخلوط انحطاطی ذیلی خول دو ہائیڈروجن جوہر کے s ذیلی خول سے انطباق کرتے ہیں جن میں ایک غیر جوڑی دار الیکٹران پایا جاتا ہے۔ دو کاربن جوہروں کے غیر مخلوط p_z انحطاطی ذیلی خول جانبی (پہلو) انطباق کرتے ہوئے π بند بناتے ہیں جیسا کہ شکل میں دکھایا گیا ہے۔ اس سے مراد اتھین (ethene) کے سالمہ میں کاربن کے جوہروں کے درمیان ایک (σ) سگما بند اور ایک π بند پایا جاتا ہے۔ اس طرح اتھین (C_2H_4) (ethene) کا سالمہ حسب ذیل شکل کا ہوگا۔ اتھین کا عام نام اتھیلین ہے۔



اختلاط (sp Hybridisation)

ہر کاربن جوہر چار مختلف جوہروں (ایٹھین) یا تین مختلف جوہروں (ایٹھین) کے بجائے صرف دو مختلف عناصر کے جوہروں کو بند میں شامل کرتا ہے۔ کاربن کے جوہر بند بنانے سے قبل اپنے اندرونی انحطاطی ذیلی خول کا اختلاط کرتے ہیں۔ اس وقت یہ صرف اپنے دو ذیلی خول کا اختلاط عمل میں لاتے ہیں۔

یہاں پر $2s$ ذیلی خول اور $2p$ ذیلی خول میں سے ایک انحطاطی ذیلی خول کو مخلوط کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں جب کہ $2p$ باقی 2 انحطاطی ذیلی خول کو تبدیل کئے بغیر چھوڑ دیتے ہیں۔ مخلوط شدہ نئے ذیلی خول کو sp مخلوط ذیلی خول (sp hybrid orbitals) کہتے ہیں اس لیے کہ یہ $2s$ انحطاطی ذیلی خول اور ایک $2p$ انحطاطی ذیلی خول کو دوبارہ ترتیب دے کر بنائے جاتے ہیں۔

آپ کاربن جوہر کی ایک تہرے بند اور ایک اکہرے بند بنانے کی صلاحیت کو کیسے سمجھائیں گے؟

آئیے کاربن جوہر "C" کی ایک تہرے بند اور ایک اکہرے بند بنانے کی صلاحیت کو سمجھنے کیلئے ہم ethylene (C_2H_4) (acetylene, C_2H_2) کے سالمہ کو بطور مثال لیتے ہیں۔

ایسٹیلین (Acetylene) کے سالمہ میں کاربن کے جوہروں کے درمیان ایک تہرا بند پایا جاتا ہے اور ہر کاربن کی چوتھی گرفت ایک ایک ہائیڈروجن کے جوہر سے مطمئن پوری ہوتی ہے۔

$(H-C \equiv C-H)$

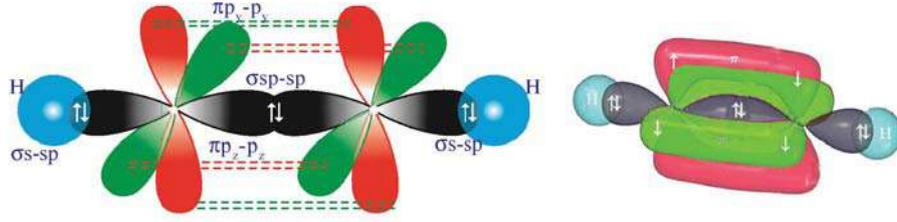
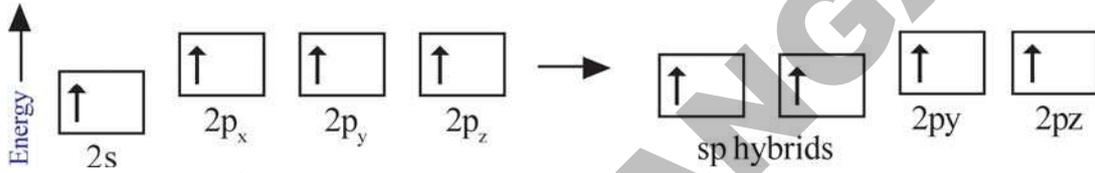


figure of C_2H_2

C_2H_2 کے سالمہ میں دو کاربن کے جوہر اور دو ہائیڈروجن کے جوہر ہوتے ہیں۔ اُکسائی ہوئی حالت میں ہر کاربن کا جوہر sp اختلاط سے گذرتے ہوئے اپنے ایک "s" انحطاطی ذیلی خول یعنی $(2s)$ اور ایک "p" انحطاطی ذیلی خول یعنی $2p_x$ کو ضم کر کے دو مماثل انحطاطی ذیلی خول کی تشکیل کرتا ہے جنہیں sp مخلوط ذیلی خول کہتے ہیں۔ یہاں پر ہر کاربن کے جوہر میں 2 غیر مخلوط p (unhybridized) انحطاطی ذیلی خول (مثلاً $2p_y, 2p_z$) ہوتے ہیں۔



کاربن جوہر کا ایک sp مخلوط انحطاطی ذیلی خول دوسرے کاربن جوہر کے sp مخلوط انحطاطی ذیلی خول سے انطباق کرتے ہوئے $sp-sp$ سگما بند بناتا ہے ہر کاربن کے جوہر کا sp مخلوط انحطاطی ذیلی خول ہائیڈروجن جوہر کے 's' ذیلی خول سے انطباق کر کے $s-sp$ سگما بند تشکیل دیتا ہے۔ ایک کاربن کے جوہر کے دو غیر مخلوط 'p' انحطاطی ذیلی خول دوسرے کاربن کے جوہر کے دو غیر مخلوط p انحطاطی ذیلی خول سے جانبی طور پر انطباق کرتے ہوئے دو بند بناتے ہیں۔ (جنہیں $\pi_{p_y-p_y}, \pi_{p_z-p_z}$ کہا جاتا ہے شکل کا مشاہدہ کیجئے)۔ اس لیے ethyne کا سالمہ $H-C \equiv C-H$ کی مانند ہوتا ہے اور اس سالمہ میں تین σ بند اور دو π بند موجود ہوتے ہیں۔

سوچئے تبادلہ خیال کیجئے

بند بنانے کے بعد کاربن کے جوہروں کے مرکز کے درمیان بند کا طول کیا ہوگا اور ان کی بندی تو انائی کیا ہوگی، ترتیب وار ان سالموں کو دیکھتے ہوئے سمجھائیے۔

$$\begin{array}{c} H & H \\ | & | \\ H-C & -C-H \\ | & | \\ H & H \end{array}$$

اور

$$H-C \equiv C-H, \quad \begin{array}{c} H & & H \\ & \diagdown & / \\ & C = & C \\ & / & \diagdown \\ H & & H \end{array}$$

بندشی زاویہ کیا ہے؟ $H\hat{C}H$ میں C_2H_2 اور C_2H_4, CH_4 سالموں میں

کاربن کے بہروپی اشکال

کسی عنصر کی وہ صفت جس کی وجہ سے وہ دو یا دو سے زائد طبعی حالتوں میں پایا جاتا ہے اور اس کے طبعی خواص مختلف لیکن کیمیائی خواص ایک جیسے ہوتے ہوں بہروپیت (Allotropes) کہلاتی ہے۔ جوہروں کی ترتیب میں فرق کی وجہ سے اس خاصیت کا اظہار ہوتا ہے۔ کاربن کے بہروپی اشکال کی دو قسموں میں درجہ بندی کی گئی ہے جو حسب ذیل ہیں۔

◀ قلمی اشکال
◀ قلمی اشکال

نقلمی اشکال

کاربن کے مختلف نقلمی بہروپی اشکال: کوئلہ، کوک، کاجل، نباتی چارکول، حیوانی چارکول، گیسو کاربن، پٹرولیم کوک، شوگر چارکول وغیرہ ہیں۔

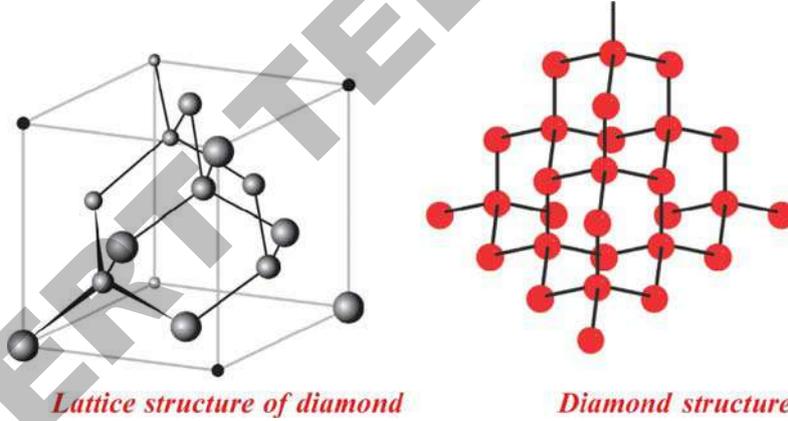
قلمی اشکال

کاربن کے جوہر از خود مختلف مخلوط کیمیائی بندوں میں اپنے آپ کو ترتیب دیتے ہیں۔ اسی لیے وہ مختلف طبعی اور کیمیائی ساختوں جیسے ہیرا اور گرافائٹ وغیرہ کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ کاربن ٹھوس ہیئت میں تین قلمی بہروپی اشکال میں پایا جاتا ہے۔ ہیرا، گرافائٹ اور بک منسینر فلرین۔

ہیرا اور گرافائٹ کی ساخت شریک گرتی جالی کی مانند ہوتی ہے جب کہ بک منسینر فلرین ٹھوس سالمی ساخت ہے جس میں C_{60} سالے علاحدہ ہوتے ہیں۔ یہ تمام قلمی بہروپی اشکال اپنی ساخت کے اعتبار سے مختلف ہوتے ہیں اور یہ اپنی طبعی خصوصیات علیحدہ ظاہر کرتے ہیں۔

ہیرا Diamond

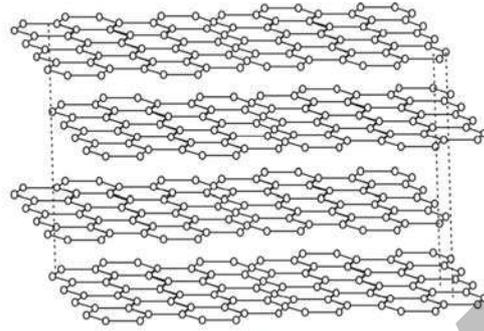
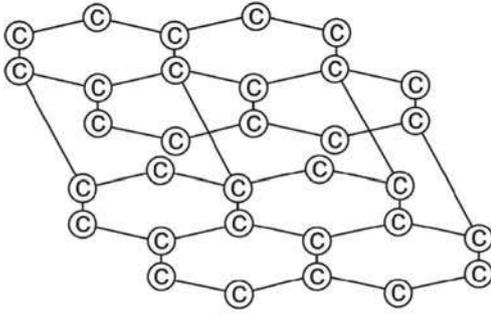
ہیرے میں ہر ایک کاربن جوہر اپنی اُکسائی ہوئی حالت میں sp^3 اختلاط (Hybridisation) سے گذرتا ہے اس لیے ہر کاربن کے جوہر کو چار سطحی (tetrahedral) ماحول فراہم ہوتا ہے ہیرے کی سہ ابعادی ساخت (Threedimensional Structure) ذیل میں دی گئی ہے۔



ہیرے میں C-C بند بہت ہی طاقتور ہوتے ہیں۔ ہیرے کی ساخت میں موجود بندوں کو توڑنے کے لیے بہت زیادہ توانائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لیے ہیرا بہت ہی سخت شے کے طور پر شمار کیا جاتا ہے۔

گرافائٹ (Graphite)

گرافائٹ دو ابعادی پرت کی ساخت پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس پرت میں C-C بند موجود ہوتے ہیں۔ یہ پرتیں نسبتاً بہت کمزور قوتوں کے ساتھ ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہوتی ہیں۔



The arrangement of carbon atoms in graphite layers

گرافائیٹ پرت کی ساخت میں کاربن کے جوہر مشقی مستوی (Trigonal planar) کے ماحول میں واقع ہوتے ہیں ایسے ماحول میں ہر کاربن کا جوہر یکساں طور پر sp^2 اختلاط سے گذرتا ہے۔ sp^2 مخلوط انحطاطی ذیلی خول باہمی انطباق سے C-C بند بناتے ہیں اور ہر کاربن کا جوہر ایک 'p' غیر مخلوط انحطاطی ذیلی خول رکھتا ہے۔ غیر مخلوط 'p' انحطاطی ذیلی خول باہمی طور پر π نظام تیار کرتے ہیں جو مکمل پرت پر غیر متعین (delocalised) ہوتا ہے۔ گرافائیٹ کی ہر دو پرتوں کے درمیان لندن انتشاری قوتوں (London dispersion forces) کی باہمی عمل آوری کی وجہ سے یہ ایک دوسرے سے 3.35 \AA کا فاصلہ بناتی ہوئی علیحدہ ہو جاتی ہیں۔ یہ پانی کے سالمہ کی موجودگی میں بہت ہی کمزور ہوتی ہیں۔ اسی لیے گرافائیٹ کی پرتیں آسانی سے پھسل سکتی ہیں اور انھیں آسانی سے توڑا جاسکتا ہے۔ اسی بناء پر گرافائیٹ کو چکنائی (lubricant) اور پنسل میں بطور "lead" استعمال کرتے ہیں۔

◀ آپ پنسل کو کاغذ پر لکھنے کے عمل کو کیسے سمجھائیں گے؟

جب ہم پنسل سے لکھتے ہیں تو یوں پرتی کشش ٹوٹ جاتی ہے جس کی وجہ سے گرافائیٹ اپنی پرت کو کاغذ پر چھوڑتا ہے اسی طرح پنسل کے نشانات کو کاغذ سے آسانی سے مٹایا جاسکتا ہے کیوں کہ یہ پرتیں کاغذ سے مضبوطی کے ساتھ بندھی ہوئی نہیں ہوتی ہیں۔ غیر متعین (delocalised) π الیکٹرونی نظام کی وجہ سے گرافائیٹ ایک اچھا موصل برق ہے۔

بک منسٹر فلرین (C₆₀) Buckminster fullerene

بک منسٹر فلرین صرف کاربن سے بنے مختلف جسامت والے سالموں پر مبنی ہوتے ہیں۔ ان سالموں کی ترتیب کی وجہ سے کھوکھلے کرہ (hollow sphere)، بیضوی یا ٹکی (tube) نما ساخت کے نظر آتے ہیں۔ جب کاربن کے بخارات (veporized carbon) غیر عامل گیسوں کی فضاء میں انجماد (Condense) کیا جاتا ہے تو فلرین تشکیل پاتے ہیں۔

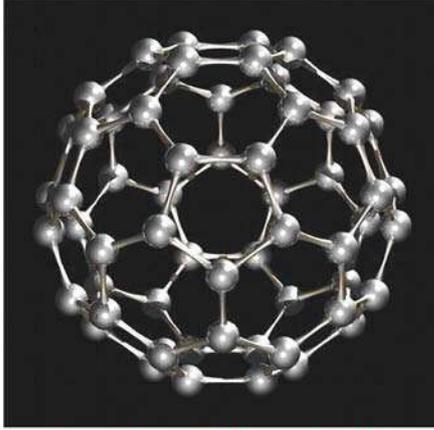
کیا آپ جانتے ہیں؟



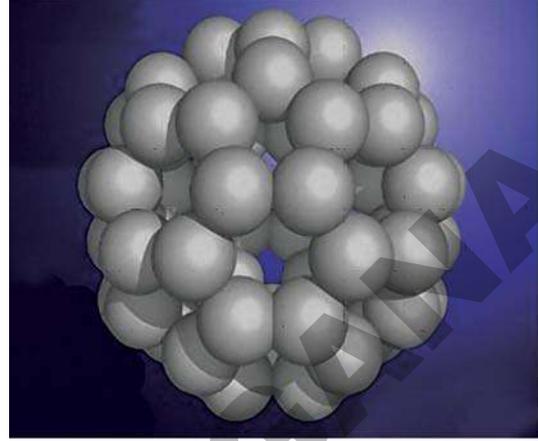
بک منسٹر فلرین کو عام طور پر فلرین کہا جاتا ہے۔ اس کی دریافت 1985ء میں سائنس دانوں کی ایک ٹیم Robert Harold W. Kroto، F. Curl اور Richard E. Smalley نے کی جو Rice University اور University of Sussex سے تعلق رکھتے تھے۔ ان تینوں کو سال 1996 میں کیمیا میں نوبل انعام سے نوازا گیا۔ انھوں نے اپنی دریافت کردہ ساخت جو Georeric Structure کے مشابہ تھی۔ اس ساخت کو پیش کرنے والے سائنس داں اور آرکیٹیکٹ Richard Buckminster "Bucky" fuller کے نام پر رکھا ہے۔

Bucky balls: کروئی فلرینس عام طور پر "Bucky balls" کہلاتی ہے۔

Buckminster fullerene (C₆₀) میں تقریباً کروئی C₆₀ سالے پائے جاتے ہیں۔ جو ایک فٹ بال کی شکل بناتے ہیں۔



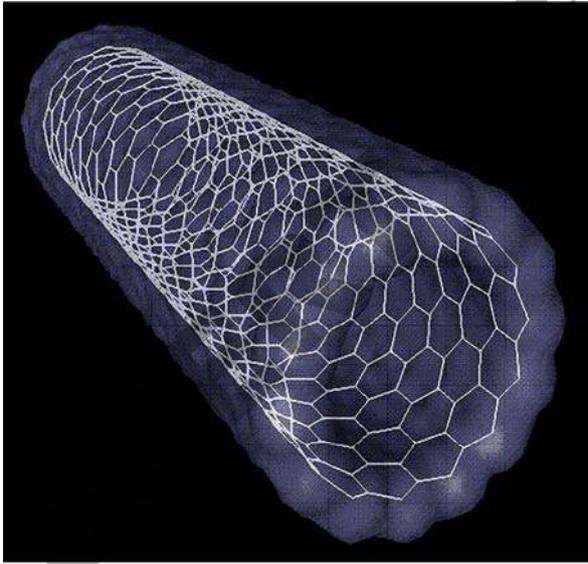
Buckminsterfullerene (C₆₀)



3D structure of Buckminsterfullerene (C₆₀)

فلرین، C₆₀ سالمہ کی اس فٹ بال کی شکل میں تقریباً 12 پانچس (pentagonal) اور 20 مسدسی (Hexagonal) سطحیں پائی جاتی ہیں۔ اس میں ہر کاربن کا جوہر sp² مخلوط ذیلی خول (Hybridized orbitals) پر مشتمل ہوتا ہے۔

فلرینس پر قابل اعتبار طبی استعمالات سے متعلق تحقیق کی جا رہی ہے جیسے مزاحمتی بیکٹیریا (Resistant bacteria) کو نشانہ بنانے کے لیے خصوصی ضد حیاتوں (Antibiotics) کی تیاری اور سرطان سے متاثر خلیوں جیسے (melanoma) کو نشانہ بنانے کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔



Single-walled carbon nanotube or Buckytube

نانو ٹیوبس Nanotubes

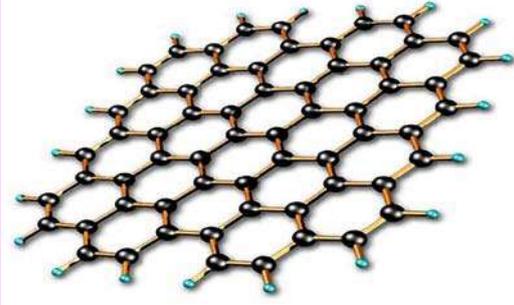
نانو ٹیوبس کاربن کی اور ایک بہروپی شکل ہے جس کو 1991 میں سومیولہ جیما (Sumiolijima) نے دریافت کیا ہے۔ نانو ٹیوبس شریک گرفتی بند پر مبنی کاربن جوہروں کے مسدسی صف (Hexagonal arrays) پر مشتمل ہوتے ہیں جو کہ گرافائیٹ پرت کے مماثل ہوتے ہیں۔ یہاں پر یہ پرتیں گرافائیٹ کی طرح چپٹی نہیں ہوتیں بلکہ نانو ٹیوبس میں یہ ایک استوانے (Cylinder) کی شکل میں لپیٹی ہوئی ہوتی ہیں۔ اسی وجہ سے انھیں "نانو ٹیوبس" کہتے ہیں۔ نانو ٹیوبس بھی گرافائیٹ کی طرح موصل برق ہوتی ہیں اور انھیں بطور سالمی تار کے استعمال کر سکتے ہیں۔ Integrated

Circuits میں پوزوں کو ایک دوسرے سے جوڑنے کے لیے تانبہ کے بجائے نانو ٹیوبس کو استعمال کیا جا رہا ہے۔ سائنس دانوں نے نانو ٹیوبس کو ایک واحد خلیہ میں تبدیل کرنے کے لیے حیاتی سالموں (Bio molecules) کو اس میں داخل (inject) کیا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟



گرافائین Graphene: نیا عجوبہ مادہ



3D illustration showing a sheet of graphene



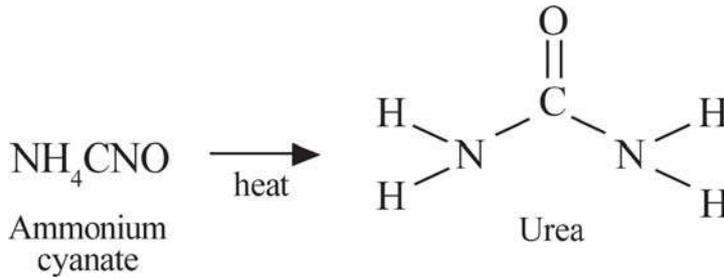
A piece of graphene aerogel - weighing only 0.16 mg per cubic cm. is placed on a flower.

نام سے ہی ظاہر ہے کہ گرافائین کو گرافائین ہی سے اخذ کیا جاتا ہے جو کہ پینسل میں استعمال ہوتا ہے۔ گرافائین کی طرح گرافائین بھی مکمل طور پر کاربن کے جوہروں سے ترتیب پایا ہوا ہوتا ہے۔ ایک ملی میٹر (1mm) موٹے (thickness) گرافائین میں تقریباً 3 ملین گرافائین کی پرتیں پائی جاتی ہیں۔ اس میں کاربن کے جوہر مکمل طور پر تقسیم ہو کر 0.3 نانو میٹر (0.3 nano meters) موٹے (Thick) مسدس چھتہ (Hexagonal honey comb) تشکیل دیتے ہیں۔ گرافائین، تانبہ سے بہتر موصل برق ہے اور یہ فولاد (steel) سے 200 گنا مضبوط ہوتا ہے اور اس سے 6 گنا ہلکا بھی ہوتا ہے اور یہ روشنی کے لیے مکمل شفاف ہوتا ہے۔

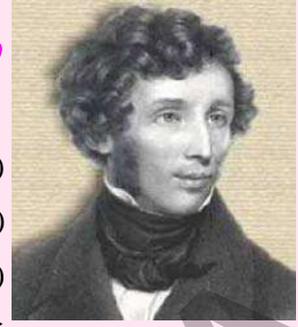
کاربن کی ہمہ گیر فطرت (Versatile nature of carbon)

اٹھارویں صدی عیسوی میں سائنس دانوں نے مرکبات کے درمیان پائے جانے والے فرق کو وسیع پیمانے پر سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ جے جے برزیلیس (J.J. Berzelius) (1807) نے مرکبات کی تعریف اس طرح کی کہ ایسے مرکبات جو زندہ اجسام سے حاصل ہوتے ہیں انھیں نامیاتی مرکبات (Organic Compounds) کہا جاتا ہے اور بے جان اشیاء سے حاصل ہونے والے مرکبات کو غیر نامیاتی مرکبات (inorganic compounds) جسم میں پائی جانے والی حیاتیاتی قوت (Vital force) (جو کہ زندگی کی روح ہے) کی وجہ سے تیار ہوتے ہیں جب کہ زندہ اجسام کے باہر یہ قوت غیر موجود ہوتی ہے۔ اسی لیے اس کا خیال تھا کہ نامیاتی مرکبات (Organic compounds) کی تجربہ گاہ (laboratories) میں تالیف (synthesized) نہیں کی جاسکتی ہے۔

حیرت انگیز طریقے سے ایف ولہر (F. Wohler) 1828ء نے نامیاتی مرکب یوریا (Urea) کو غیر نامیاتی نمک امونیم سائیائیٹ کو گرم کر کے تجربہ گاہ میں تیار کیا۔



وہلر فریڈرچ (1800 سے 1882) Wohler Fridrich



جرمن ماہر کیمیا تھا جو برزیلیس کا شاگرد تھا۔ سال 1828ء میں اس نے سلور سائنائڈ (Sliva Cyanide) اور امونیم کلورائیڈ (Ammonium chloride) کی مدد سے امونیم سائنائڈ (ammonium cyanate) کی تیاری کی کوشش کے دوران حادثاتی طور پر یوریا (Urea) کی تالیف (synthesized) انجام دی۔ یہ دنیا کی سب سے پہلی نامیاتی تالیف (Organic Synthesis) تھی جو نظریہ روحیت کو پاش پاش کر دی تھی۔

وہلر نے اس سلسلہ میں مزید پیش رفت کی اور یہ دریافت کیا کہ امونیم سائنائڈ اور یوریا کا سالمی ضابطہ مشابہ ہے لیکن ان کے کیمیائی خواص مختلف ہیں۔ یہ ہم ترکیبیت (isomerism) کی پہلی دریافت تھی جب کہ یوریا کا سالمی ضابطہ $CO(NH_2)_2$ اور امونیم سائنائڈ کا ضابطہ NH_4CNO تھا۔

یہ عمل کئی کیمیادانوں کو متاثر کیا اور انہوں نے کامیابی کے ساتھ متھین، ایٹک ایسڈ وغیرہ جیسے نامیاتی مرکبات کو تجربہ گاہ میں تیار کیا۔ انہوں نے اس خیال پر بھی کاری ضرب لگائی کہ نامیاتی مرکبات صرف زندہ اجسام ہی سے حاصل ہوتے ہیں۔ کیمیادانوں نے سوچا کہ نامیاتی مرکبات کو ایک نئی تعریف دی جائے۔ عناصر کی ساختوں کے مطالعہ کے بعد انہوں نے نامیاتی مرکبات کی تعریف کچھ اس طرح کی ہے۔ نامیاتی مرکبات کاربن کے مرکبات ہوتے ہیں۔ بعد ازاں نامیاتی کیمیا کو مکمل طور پر کاربن کے مرکبات کے لیے مقرر کر دیا گیا۔ کیا یہ عمل صحیح ہے؟ صرف ایک عنصر کے مرکبات کے مطالعہ کے لیے کیمیاء کی ایک خصوصی شاخ مقرر کرنا کیا یہ عمل صحیح ہے؟ جب کہ کئی عناصر اور ان کے مرکبات موجود ہیں پھر بھی ان کے لیے کوئی خصوصی شاخ مقرر نہیں کی گئی ہے کیوں؟

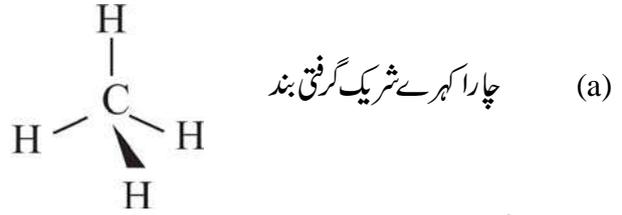
ہم جانتے ہیں کہ تمام سالمہ جو زندگی کے لیے ضروری ہیں جیسے کاربوئیڈریٹس، پروٹین، نیوکلک ایسڈس، Lipids (چربی)، ہارمونس اور وٹامنس، ان سب میں کاربن ہوتا ہے۔

زندہ عضویہ کے نظاموں میں جو کیمیائی تعاملات وقوع پذیر ہوتے ہیں یہ تمام کے تمام کاربن کے مرکبات ہوتے ہیں۔ قدرت سے ہمیں جو غذاء حاصل ہوتی ہے اُس میں مختلف ادویات، کپاس، ریشم اور ایندھن جیسے قدرتی گیس اور پٹرولیم وغیرہ میں کاربن کے مرکبات ہوتے ہیں۔ مصنوعی ریشے، پلاسٹکس، مصنوعی رب وغیرہ میں بھی کاربن کے مرکبات ہوتے ہیں۔ اس لیے ہم کہہ سکتے ہیں کہ کاربن ایک خصوصی عنصر ہے جو کثیر تعداد میں مرکبات رکھتا ہے۔

زنجیری خاصیت (Catenation)

کاربن کی ایک انوکھی خاصیت یہ بھی ہے کہ وہ اپنے ہی جوہروں کے ساتھ بند بناتے ہوئے طویل زنجیر بناتا ہے۔ اگر کوئی عنصر اپنے ہی جوہروں کے درمیان بند بنا کر بڑے سالمہ بناتا ہو تو اس خاصیت کو ہم عنصر کی زنجیری (catenation) خاصیت کہتے ہیں۔ کاربن کی ہی وہ منفرد خاصیت ہے جو طویل زنجیری سلسلہ بناتا ہے جس میں کاربن کے لاکھوں جوہر پائے جاتے ہیں جیسا کہ چند پروٹین کے سالمے وغیرہ۔ سلفر اور فاسفورس اور دیگر ادھانوں میں بھی یہ خصوصیت ہوتی ہے لیکن بے حد کم پائی جاتی ہے۔

کیا آپ نے سمجھا ہے کہ کاربن کیسے بند تشکیل دے سکتا ہے۔



(b) ایک دوہرا اور دو اکہرے شریک گرفتی بند ($>C=C$)

(c) ایک اکہرے شریک گرفتی بند اور ایک تہرا بند ($C \equiv C$) یا دو دوہرے بند ($C=C=C$) کاربن کے جوہروں سے یا پھر دیگر عناصر کے جوہروں سے اپنی چار گرفتی خاصیت (tetra valency) کو مطمئن کرنے کے لیے بند بناتا ہے۔

مختلف طریقوں سے بند بنانے کی منفرد صلاحیت ہی کاربن کو قدرت کا انوکھا عنصر بناتی ہے۔ دراصل کاربن کا (1) کثیر تعداد میں مرکبات بنانا (2) زنجیری خاصیت (Catenation) کا مظاہرہ کرنا اور (3) مختلف قسم کے کثیر بند بنانے کی خصوصیت ہی اسے انوکھا عنصر بناتی ہے۔

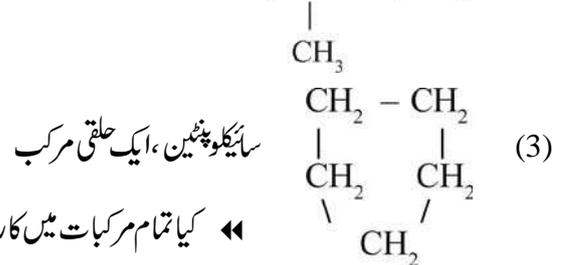
ہائیڈروکاربنس (Hydrocarbons)

کاربن مرکبات / ہائیڈروکاربنس کیا ہیں؟

ایسے مرکبات جن کے سالموں میں صرف کاربن اور ہائیڈروجن کے جوہر پائے جاتے ہیں کاربنی مرکبات / ہائیڈروکاربنس کہلاتے ہیں۔ ہائیڈروکاربنس کی دو قسموں میں درجہ بندی کی گئی ہے جنہیں کھلی زنجیری ہائیڈروکاربنس (Open Hydrocarbons) اور بند زنجیری کاربن مرکبات / ہائیڈروکاربنس (Close Hydrocarbons) کہتے ہیں۔ کھلی زنجیری مرکبات کو عام طور پر چرہبی دار کاربنی مرکبات (Aliphatic Hydrocarbons) یا غیر حلقی کاربنی مرکبات / غیر حلقی ہائیڈروکاربنس (Acyclic Hydrocarbons) کہتے ہیں۔

کھلے اور بند زنجیری کاربنی مرکبات Open and Closed chain hydrocarbons

آئیے مختلف ہائیڈروکاربنس کے ساختی ضابطہ کا مشاہدہ کریں گے۔



◀◀ کیا تمام مرکبات میں کاربن اور ہائیڈروجن کے جوہر مساوی تعداد میں پائے جاتے ہیں؟

آپ نے پہلی مثال میں مشاہدہ کیا ہوگا کہ تمام کاربن کے جوہر ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں نتیجہ میں ایک خطی ساخت (Linear Structure) بنتی ہے جب کہ دوسری مثال میں چار کاربن کے جوہر خطی طور پر ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں جب کہ پانچواں کاربن کا جوہر مادر زنجیر سے جڑتا ہے جس کے نتیجہ میں شاخ بنتی ہے۔ تیسری مثال میں ہم نے پایا کہ کاربن کی زنجیر بند ہو کر ایک حلقہ بناتی ہے۔ اس لیے اسے ہم بند زنجیری ہائیڈروکاربن یا چھلہ حلقہ ہائیڈروکاربن کہتے ہیں۔

تمام ہائیڈروکاربنس { چربی دار (Aliphatic) اور حلقہ دار (Cyclic Hydrocarbons) } کو مزید Alkenes·Alkane اور Alkynes میں درجہ بند کیا گیا ہے۔

- (1) ایسے ہائیڈروکاربنس جس میں کاربن کے جوہروں کے درمیان صرف اکہرا بند پایا جاتا ہے "Alkanes" کہلاتے ہیں۔
- (2) ایسے ہائیڈروکاربنس جس میں کاربن کی زنجیر کم از کم ایک دہرا بند پایا جاتا ہے انہیں ہم "Alkenes" کہتے ہیں اور
- (3) ایسے ہائیڈروکاربنس جس میں کاربن کی زنجیر میں کم از کم ایک تہرا بند پایا جاتا ہے "Alkynes" کہلاتے ہیں۔

سیر شدہ اور ناسیر شدہ ہائیڈروکاربنس (Saturated and Unsaturated Hydrocarbons)

ایسے مرکبات جن میں صرف کاربن-کاربن (C-C) اکہرا بند پایا جاتا ہے سیر شدہ ہائیڈروکاربنس (Saturated Hydrocarbons) کہلاتے ہیں۔ تمام Alkanes، سیر شدہ ہائیڈروکاربنس ہوتے ہیں۔ ایسے ہائیڈروکاربنس جن میں کاربن کے جوہروں کے درمیان کم از کم ایک (C=C) دوہرا بند یا تہرا بند (C≡C) پایا جاتا ہے انہیں ناسیر شدہ ہائیڈروکاربنس (Unsaturated Hydrocarbon) کہا جاتا ہے۔ Alkenes اور Alkynes ناسیر شدہ ہائیڈروکاربنس ہیں۔

سیدھی زنجیر، شاخ دار زنجیر اور بند زنجیر والے مرکبات سیر شدہ اور ناسیر شدہ ہو سکتے ہیں۔ حسب ذیل مثالوں کو دیکھیے۔

1- ان میں سے کونسے مرکبات ناسیر شدہ ہیں؟

- a. $\text{CH}_3-\text{CH}_2-\text{CH}_3$
- b. $\text{CH}_3-\text{CH}=\text{CH}_2$
- c. $\begin{array}{c} \text{CH}-\text{CH}_2 \\ || \quad | \\ \text{CH}-\text{CH}_2 \end{array}$
- d. $\text{HC}\equiv\text{C}-\text{CH}=\text{CH}_2$
- e. $\begin{array}{c} \text{CH}_3-\text{CH}-\text{CH}=\text{CH}_2 \\ | \\ \text{CH}_3 \end{array}$
- f. $\begin{array}{c} \text{CH}_3-\text{CH}_2-\text{CH}_2-\text{CH}_2 \\ | \\ \text{CH}_2-\text{CH}_3 \end{array}$

2- دیئے گئے مرکبات میں شاخ نماز زنجیر اور بند زنجیری مرکبات کی نشاندہی کیجیے۔

- (a) $\begin{array}{c} \text{CH}_3-\text{CH}-\text{CH}-\text{CH}_3 \\ | \quad | \\ \text{CH}_3 \quad \text{CH}_2-\text{CH}_3 \end{array}$
- (b) $\begin{array}{c} \text{CH}_2-\text{CH}_2 \\ | \quad | \\ \text{H}_3\text{C}-\text{CH}-\text{CH}_2 \end{array}$
- (c) $\begin{array}{c} \text{CH}-\text{CH}_2 \\ || \quad | \\ \text{CH} \quad \text{CH}_2 \\ \backslash \quad / \\ \text{CH}_2 \end{array}$
- (d) $\begin{array}{c} \text{CH}_3 \\ | \\ \text{HC}\equiv\text{C}-\text{C}-\text{CH}_3 \\ | \\ \text{CH}_3 \end{array}$

Binding of Carbon with other elements کاربن کا دیگر عناصر کے ساتھ بند بنانا

ہم یہ سمجھ چکے ہیں کہ کاربن اور ہائیڈروجن کے مرکبات کو ہائیڈروکاربن کہتے ہیں۔
 کیا کاربن دیگر عناصر کے جوہروں کے ساتھ بھی بند بناتا ہے؟
 عملی مشاہدات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ کاربن صرف ہائیڈروجن ہی سے بند نہیں بنتا بلکہ دیگر عناصر جیسے آکسیجن، نائٹروجن، سلفر، فاسفورس اور لوئجینی عناصر کے ساتھ بھی بند بناتا ہے۔
 آئیے دیگر عناصر کے ساتھ کاربن کے مرکبات کو جانیں گے۔

Functional groups in carbon compounds کاربن مرکبات میں فعلیاتی گروپ

کسی نامیاتی مرکب کی امتیازی خواص کا انحصار اس کے سالمہ میں موجود جوہریا جوہروں کے گروپ پر ہوتا ہے اس کو فعلیاتی گروپس (Functional groups) کہا جاتا ہے۔
 نامیاتی مرکبات کی ان میں پائے جانے والے فعلیاتی گروپ کی نوعیت پر درجہ بندی کی جاتی ہے۔ فعلیاتی گروپس نامیاتی مرکبات کے خواص کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ مشابہہ فعلیاتی گروپس رکھنے والے مرکبات ایک جیسے کیمیائی تعاملات کا اظہار کرتا ہے۔

Carbon compounds with C, H, X کاربن مرکبات C, H, X پر مبنی کاربن مرکبات

ایسے مرکبات جس میں C, H, X موجود ہو جہاں پر "X" لوئجینی عناصر (Br, Cl وغیرہ) کے جوہر کو ظاہر کرتا ہے



انہیں لوئجینی ہیڈروکاربنس (Halohydrocarbons) یا Halogen derivatives کہلاتے ہیں۔

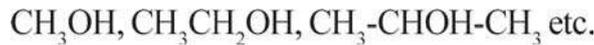
Carbon compounds with C, H, O کاربن مرکبات C, H, O پر مبنی کاربن مرکبات

Halo Hydrocarbons

C, H, O سے بنے مرکبات مختلف قسم کے ہوتے ہیں

(1) الکوہلس (Alcohols)

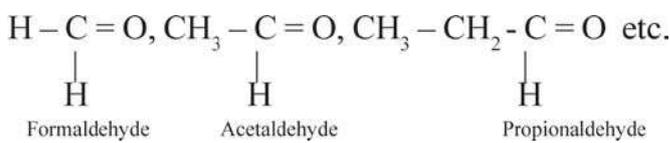
اگر پانی کے سالمے (H₂O) کے ایک ہیڈروجن جوہر کو "R" سے بدل دیا جائے تو ہمیں R-O-H لکھیں (Alcohols) حاصل ہوتے ہیں۔ ایسے ہائیڈروکاربن جن میں OH- گروپ پایا جاتا ہو الکوہل (Alcohols) کہلاتے ہیں۔ حسب ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔



الکوہل کا عام ضابطہ R-OH ہے جہاں پر "R" الکیل (Alkyl) گروپ ہے۔

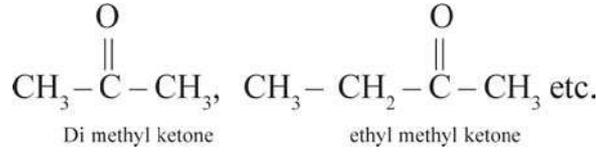
(2) ایلڈیہائیڈ (Aldehydes)

ایسے ہائیڈروکاربنس جن کے فعلی گروپ -CHO- ہیں۔ ایلڈیہائیڈ (Aldehydes) کہلاتے ہیں۔ ذیل کی مثالوں کا مشاہدہ کیجیے۔



ایلڈیہائیڈ کا عام ضابطہ R-CHO ہے جہاں پر "R" الکیل گروپ یا ہائیڈروجن ہے اور -CHO فعلی گروپ ہے۔

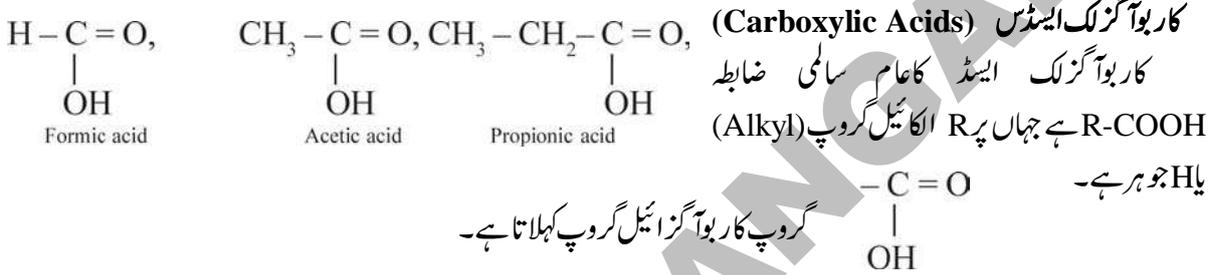
(3) کیٹون (Ketones) ایسے ہیڈروکاربنس ہیں جن میں $\text{C}=\text{O}$ فعلی گروپ موجود ہو کیٹون (Ketons) کہلاتے ہیں۔



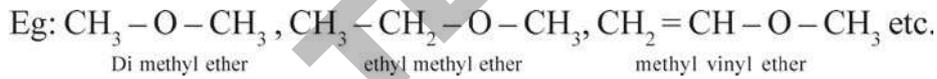
گروپ کو کیٹون گروپ (عام نظام میں) کہا جاتا ہے۔ $\text{C}=\text{O}$

کیٹون (Ketones) کا عام ضابطہ $\text{R}'-\text{C}=\text{O}$ ہے

جہاں پر R اور R' الکیل (Alkyl) گروپ ہیں۔ جو مشابہت بھی ہو سکتے ہیں اور مختلف بھی ہو سکتے ہیں۔

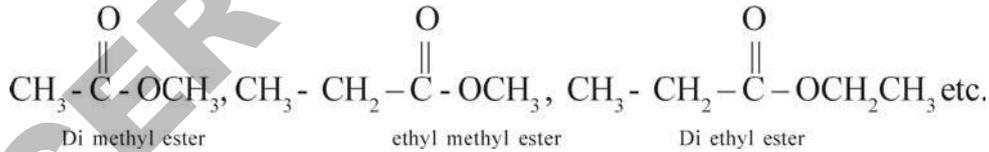


ایٹھرز (Ether): ایٹھرز کاربن کے ایسے مرکبات ہیں جو H_2O کے دونوں ہیڈروجن جوہروں کو الکیل (Alkyl) گروپ سے بدل دینے پر حاصل ہوتے ہیں۔ یہ گروپ مشابہت یا مختلف ہو سکتے ہیں۔



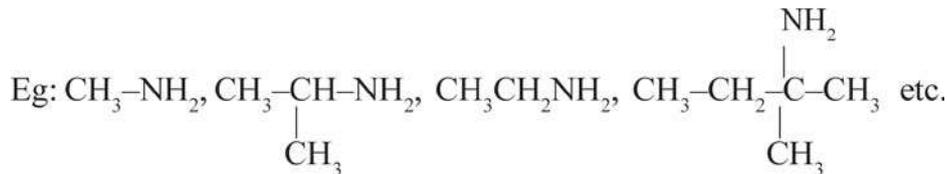
ایسٹرس (Esters): یہ مرکبات کاربوآگزولک ایسڈس سے اخذ کیے جاتے ہیں۔

اگر COOH کے ہیڈروجن جوہر کو R' الکیل گروپ سے بدل دینے پر ہمیں ایسٹرس (esters) حاصل ہوتے ہیں۔



Compounds containing C, H, N N, H, C پر مبنی مرکبات

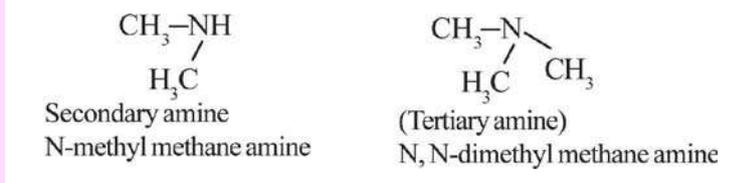
امائنس (Amines): اگر امونیا NH_3 کے سالمے سے ایک ہیڈروجن کے جوہر کو R (الکیل گروپ) سے بدلنے سے امائنس حاصل ہوتے ہیں۔ NH_2 -امائن گروپ کہلاتا ہے۔





کیا آپ جانتے ہیں؟

NH_2 - گروپ امائن گروپ کہلاتا ہے ہم امائنس کا NH_3 سے تقابل کر سکتے ہیں جیسا کہ ہم نے ROH اور R-O-R' سے H_2O کا تقابل کیا ہے۔ اگر ہم NH_3 کے ایک ہائیڈروجن جوہر کو Alkyl گروپ سے بدل دیتے ہیں تو ہمیں ابتدائی امائنس (Primary amines) حاصل ہوتے ہیں۔ اگر دو ہائیڈروجن جوہروں کو دو الکانیل گروپ مشابہہ یا مختلف سے بدل ڈالیں تو ہمیں ثانوی امائنس (Secondary amines) حاصل ہوتے ہیں۔ اگر ہم NH_3 کے تینوں ہائیڈروجن جوہروں کو الکانیل گروپ (مشابہہ یا مختلف) سے بدل ڈالتے ہیں تو ہمیں ثالثی امائنس (Tertiary amines) حاصل ہوتے ہیں۔



ہم ترکیبی Isomerism

حسب ذیل دو ساختوں کا مشاہدہ کیجیے۔



- ◀ ان کی ساختیں کیسی ہیں؟ کیا یہ مشابہہ ہیں؟
- ◀ (a) اور (b) ساختوں میں کاربن اور ہائیڈروجن کے کتنے جوہر موجود ہیں؟
- ◀ (a) اور (b) ساختوں کے لئے مختصر سالمی ضابطہ لکھئے۔ کیا یہ دونوں ساختیں مشابہہ سالمی ضابطہ رکھتی ہیں؟ اپنے استاد کی مدد سے مندرجہ بالا مثال میں دیئے گئے مرکبات کو نام دیجیے۔

پہلا مرکب بیوٹین (butane) کہلاتا ہے۔ یا عام نظام (Common system) میں اسے n-butane کہا جاتا ہے۔ دوسرا مرکب 2- میتھائل پروپین (2-methyl propane) کہلاتا ہے جب کہ اسے عام نظام میں iso-butane کہا جاتا ہے۔ یہ دونوں مرکبات قدرت میں پائے جاتے ہیں۔ اپنی ساخت میں فرق کی وجہ سے ان کے خواص مختلف ہوتے ہیں۔ ایسے مرکبات جن کے سالمی ضابطہ مشابہہ لیکن ان کی خواص مختلف ہوں تو یہ ہم ترکیب (isomers) کہا جاتا ہے۔ ایسے مرکبات جو ہم ترکیبی (isomerism) کا مظاہرہ کرتے ہوں انھیں ہم ترکیب (isomer) کہا جاتا ہے۔

(مشابہہ = iso، حصہ = mero، اسی لیے وہ مشابہہ سالمی ضابطہ کے حامل ہوتے ہیں)

مندرجہ بالا مثال میں ہم نے دیکھا کہ ہم ترکیبی کی وجہ مرکب کی ساخت ہے۔ اسی لیے اس کو ہم ساختی ہم ترکیبی (Structural isomerism) کہتے ہیں۔

حسب ذیل کاربن مرکبات کی مختلف ساختوں کو اتارنے کی کوشش کیجیے۔ استاد کی مدد سے ہم ترکیب (isomers) کو نامزد کیجیے۔



ہم وصف سلسلہ (Homologous series)

اب تک ہم نے نامیاتی مرکبات کی کاربن زنجیر اور فعلیاتی گروپ کی بنیاد پر ہی درجہ بندی کی ہے۔ یہاں پر مزید ایک اور درجہ بندی ہم وصف سلسلہ کی بنیاد پر کی جا رہی ہے۔ کاربن مرکبات کا ایسا سلسلہ جس میں دو متواتر مرکبات (Successive compound) کے درمیان ایک CH_2 - اکائی کا فرق پایا جاتا ہے 'ہم وصف سلسلہ' (Homologous series) کہلاتا ہے۔

Eg: 1) CH₄, C₂H₆, C₃H₈ ...
2) CH₃OH, C₂H₅OH, C₃H₇OH ...

اگر آپ مندرجہ بالا مرکبات کا مشاہدہ کرتے ہیں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ سلسلہ میں پائے جانے والے متواتر مرکبات میں ایک -CH₂ کا فرق پایا جاتا ہے۔

نامیاتی مرکبات کا ہم وصف سلسلہ حسب ذیل خواص کا حامل ہوتا ہے۔

(1) ان کا ایک عام ضابطہ ہوتا ہے۔

مثلاً آلکیئن (C_nH_{2n+2}) (alkanes)، (C_nH_{2n}) Alkenes، (C_nH_{2n-2}) Alkynes، الکوحل (C_nH_{2n+1})OH وغیرہ۔

(2) سلسلہ میں پائے جانے والے متواتر مرکبات میں (-CH₂) اکائی کا فرق پایا جاتا ہے۔

(3) یہ مشابہہ فعلی گروپ کی وجہ سے ایک جیسے کیمیائی خواص کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

مثلاً الکوحلس، ایڈھیڈس اور کاربوآگزولک ایسڈس کے فعلی گروپ ترتیب وار C-OH، C-CHO، اور C-COOH ہوتے ہیں۔

(4) ان کی طبعی خصوصیت میں بتدریج اضافہ نظر آتا ہے۔ (جدول کا مشاہدہ کیجیے)

مثال: آلکیئن، الکانین، آلکیئن، الکوحلس، الیہائیڈس اور کاربوآگزولک ایسڈس وغیرہ ہم وصف سلسلہ (Homologous series) کی مثالیں ہیں۔ ہم وصف سلسلہ کا انفرادی رکن homologs کہلاتا ہے۔

ذیل میں دیئے گئے جدول 1، 2 اور 3 کا مشاہدہ کیجیے۔ ان میں تین مختلف ہم وصف سلسلے (homologous series) دیئے گئے ہیں۔

جدول 1- آلکیئن کا ہم وصف سلسلہ (homologous series of Alkanes)

Alkane	Molecular formula	Structure	No. of carbons	Boiling Point (°C)	Melting Point (°C)	Density (gml ⁻¹ at 20°C)
Methane	CH ₄	H-CH ₂ -H	1	-164	-183	0.55
Ethane	C ₂ H ₆	H-(CH ₂) ₂ -H	2	-89	-183	0.51
Propane	C ₃ H ₈	H-(CH ₂) ₃ -H	3	-42	-189	0.50
Butane	C ₄ H ₁₀	H-(CH ₂) ₄ -H	4	0	-138	0.58
Pentane	C ₅ H ₁₂	H-(CH ₂) ₅ -H	5	36	-136	0.63

اس ہم وصف سلسلے آلکیئن (Alkanes) کا عام ضابطہ C_nH_{2n+2} جہاں پر n = 1, 2, 3 ہے۔

جدول 2- آلکیئن (Alkenes) کا ہم وصف سلسلہ

Alkane	No. of Carbons	Structure	Formula
Ethene	2	CH ₂ =CH ₂	C ₂ H ₄
Propene	3	CH ₃ -CH=CH ₂	C ₃ H ₆
Butene	4	CH ₃ -CH ₂ -CH=CH ₂	C ₄ H ₈
Pentene	5	CH ₃ -CH ₂ -CH ₂ -CH=CH ₂	C ₅ H ₁₀

آلکیئن کا عام ضابطہ C_nH_{2n} ہے جہاں پر n = 2, 3, 4 ہے۔

جدول - 3 الکائین (Alkynes) کا ہم وصف سلسلہ

Alkane	No. of Carbons	Structure	Formula
Ethyne	2	HC ≡ CH	C ₂ H ₂
Propyne	3	CH ₃ -C ≡ CH	C ₃ H ₄
Butyne	4	CH ₃ -H ₂ C-C ≡ CH	C ₄ H ₆
Pentyne	5	CH ₃ -CH ₂ -CH ₂ -C ≡ CH	C ₅ H ₈

الکائین (Alkynes) کا عام ضابطہ C_nH_{2n-2} ہے جہاں پر n = 2, 3, 4 ہے۔

کاربن مرکبات کا تسمیہ (Nomenclature of organic compounds)

ہمارے پاس لاکھوں نامیاتی مرکبات موجود ہیں۔ نامیاتی مرکبات کے ہر رکن کے نام کو انفرادی طور پر یاد رکھنا بہت ہی مشکل کام ہے۔ اس مسئلہ پر قابو پانے کے لیے انہیں مناسب طریقے سے نام دیئے جاتے ہیں۔ اس کے لیے بین الاقوامی یونین برائے خالص اور اطلاقی کیمیا (international Union of Pure and applied Chemistry) کو تشکیل دیا گیا ہے۔ اس کی چند ذمہ داریوں میں سے ایک ذمہ داری نامیاتی اور غیر نامیاتی مرکبات کو منظم ترتیب میں نام دینا ہے۔ منظم تسمیہ دینے کا اہم مقصد کسی ایک ساخت کے لیے ساری دنیا میں ایک ہی نام دیا جائے اور اس طریقہ سے ایک نام کے لیے ایک ہی ساخت ہو۔

کسی نامیاتی مرکب کے IUPAC نام میں یہ تین اجزا شامل ہوتے ہیں (1) Word root (2) سابقہ Prefix (3) لاحقہ Suffix (1) **Word root**: مرکب کے سالے میں موجود کاربن کے جوہر کی تعداد یا مرکب کی مادر زنجیر میں پائے جانے والے کاربن کی تعداد Word root کہلاتی ہے۔۔

C ₁ - Meth;	C ₂ - eth;	C ₃ - prop;	C ₄ - but ;	C ₅ -pent;	C ₆ - hex;
C ₇ - hept;	C ₈ -oct;	C ₉ -non;	C ₁₀ - dec	and so on.	

(2) **Prefix سابقہ**: کسی کاربن کے مرکب کی سالمی ساخت میں موجود عوضی (Substituents) کو سابقہ کے طور پر لکھا جاتا ہے۔ سابقہ کے بھی مختلف اجزاء ہیں۔ جن میں اہم ابتدائی سابقہ، ثانوی سابقہ، عددی سابقہ اور شماری سابقہ ہیں۔

ابتدائی سابقہ (Primary Prefix): ابتدائی سابقہ "Cyclo" ہے جو صرف حلقی مرکبات (Cyclic compounds) کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اگر مرکبات حلقی نہ ہوں تو نام کا یہ حصہ غیر موجود ہوتا ہے۔

ثانوی سابقہ (Secondary prefix): ہمیں دوسرے درجہ فعلیاتی گروپ سے متعلق بتلاتا ہے جسے عوضی (Substituents) کہا جاتا ہے۔ مثلاً لوئجی (halogens) عناصر، (R) alkyl group، الک آکسی گروپس (-OR) alkoxygroup وغیرہ انہیں بالترتیب halo، Alkyl اور Alkoxy لکھتے ہیں۔

شماری سابقہ (Number prefix): نام کا یہ حصہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ مادر زنجیر کے کس کاربن پر عوضی یا کثیر بند یا فعلیاتی گروپ موجود ہے۔

عددی سابقہ (Numerical prefix): جب ایک ہی عوضی یا کثیر بند یا فعلیاتی گروپ دہرایا جاتا ہے تب نام کے اس حصے کو استعمال کیا جاتا ہے، جہاں پر دو مرتبہ دہرانے پر "di"، تین مرتبہ دہرانے پر "tri"، چار مرتبہ دہرانے پر "tetra" اور پانچ مرتبہ دہرانے پر "penta" وغیرہ لکھا جاتا ہے۔

(3) **Suffix لاحقہ:** کسی کاربن کے مرکب کی سالمی ساخت میں موجود فعلیاتی گروپ کو لاحقہ کے طور پر لکھا جاتا ہے۔ اس کے بھی کئی مختلف اجزاء ہیں۔ جن میں اہم ابتدائی لاحقہ، ثانوی لاحقہ، عددی لاحقہ، شماری لاحقہ ہیں۔

ابتدائی لاحقہ (Primary Suffix): یہ ہمیں مرکب کی سیر شدہ حالت سے متعلق بتلاتا ہے۔ اگر (C-C) بند سیر شدہ ہو تو "ane" سے ظاہر کرتے ہیں۔ ایسے مرکبات جس میں کاربن کے جوہر صرف ایک دوسرے سے اکہرے بند سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں جب کہ ناسیر شدہ (C=C) دہرے بند پر مبنی مرکبات کو "ene" اور ناسیر شدہ (C≡C) تہرے بند والے مرکبات کو "yne" لاحقہ کے اضافہ سے ظاہر کرتے ہیں۔

ثانوی لاحقہ (Secondary suffix): یہ ہمیں فعلیاتی گروپ کی موجودگی کو مخصوص حروف کے ذریعہ بتلاتا ہے۔

مثلاً اگر ہیڈرو کاربن ہو تو 'e'

اگر الکولس ہو تو '-ol'

ایڈ بیہائیڈ ہو تو '-al'

کیٹون ہو تو '-one' اور

کاربو آکزیڈک ایسڈ ہو تو 'oic acid' وغیرہ۔

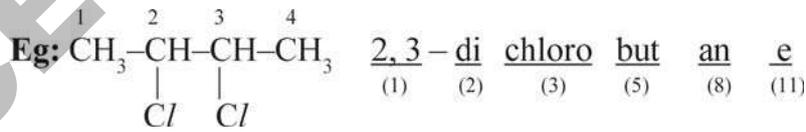
آپ جدول 4 میں مزید چند ابتدائی اور ثانوی لاحقوں کا مشاہدہ کر سکتے ہیں۔

کاربن مرکبات کو نام دینے کے دوران حسب ذیل ترتیب اپنائی جاتی ہے۔

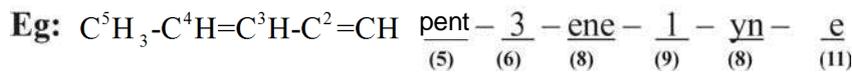
Numbers - Numerical Prefixes – Secondary Prefix – Primary Prefix - Word Root – Numbers					
1	2	3	4	5	6
-Numerical Prefix, Primary Suffix, numbers, numerical Prefixes and Secondary Suffixes.					
7	8	9	10	11	

آپ نے (1)، (2)، (3)، (6)، (7)، (8) اور (9)، (10) اور (11) میں کیا فرق پایا؟

(1)، (2) اعداد اور شماری درجہ (numerical designations) ہے جو ثانوی سابقوں (secondary prefixes) کے لیے لکھے ہیں، جو ہمیں دوسرے درجہ کے فعلیاتی گروپس کے دہرائے جانے کو اور مقام کو ظاہر کرتے ہیں جنہیں عوضی (substituents) کے طور پر جانا جاتا ہے۔

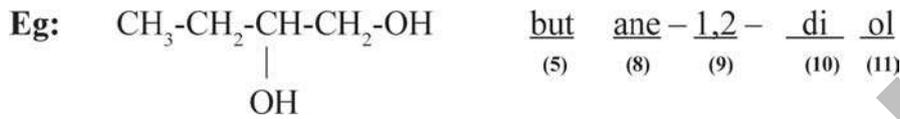


(6) اور (7) ہمیں مرکب کی سالمی ساخت میں پائے جانے والے کثیر بندوں کا مقام اور ان کے دہرائے تکرار کو بتلاتے ہیں۔ یہ ابتدائی لاحقوں (suffix) سے متعلق ہوتے ہیں جب کہ (8) سے ہمیں ان کی ناسیر شدگی کا پتہ چلتا ہے۔



(9) اور (10) ہمیں فعلیاتی گروپ (functional group) یا اہم فعلیاتی گروپ (principal functional group) کے مقام اور دہرائے جانے سے متعلق بتلاتے ہیں جب کہ (11) کثیر فعلیاتی مرکب (poly functional compound) کو ظاہر کرتا ہے۔ اس سے

یہ بات کا پتہ چلتا ہے کہ کونسا کاربن جو ہر اس کی نمائندگی کر رہا ہے یا کون سے کاربن جو ہر سے فعلی گروپ منسلک ہے اور یہ کتنی بار دہرایا گیا ہے۔ اگر یہ ایک دفعہ ہی موجود ہو تو ہمیں "mono" لکھنے کی ضرورت نہیں ہے کیوں کہ عددی سابقہ (numerical prefix) موجود نہ ہو تو سمجھا جائے کہ فعلی گروپ دوہرایا نہیں گیا ہے۔ اسی طرح چربی دار مرکبات (aliphatic compounds) کے نام میں بھی (5) wordroot، (8) ابتدائی لاحقہ (primary suffix) اور (11) ثانوی لاحقہ (secondary suffix) لازمی طور پر موجود ہوتے ہیں جب کہ دیگر تمام موجود ہو بھی سکتے ہیں اور نہیں بھی۔



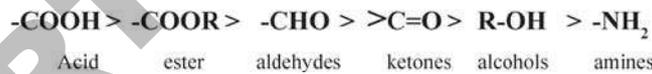
رموز دا قاف (Punctuation): شمار کو کاما (,)، (commas) اور اعداد اور درجوں (designations) کو سکتہ (-) (hyphens) سے علیحدہ کرتے ہیں۔

اگر آپ ساخت میں ایک سے زیادہ عوضی گروپ (substituents) کو پاتے ہوں تو نام دینے کے لیے آپ کو حرف تہجی کی ترتیب (alphabetical order) کو اختیار کرنا پڑے گا۔ یہاں پر عددی سابقہ (numerical prefixed) کو لکھنے کی گنجائش نہیں ہے یا لکھا نہیں جائے گا۔

عوضی گروپ (Substituents): X (ہالوجنی)، R (الکیل)، -OR (الکیل آکسی)، -NO₂ (نائٹرو)، NO (نائٹروسو) وغیرہ ہیں۔

اگر آپ ساخت میں ایک سے زیادہ فعلی گروپ پاتے ہوں تو آپ اس میں سے اہم فعلی گروپ (Principal functional group) کا انتخاب کریں اور اسے ثانوی لاحقہ (secondary suffix) کے طور پر لکھیں یہاں پر باقی تمام فعلی گروپس عوضی گروپ (substituents) بن جائیں گے۔

اہم فعلی گروپ کے انتخاب اور ان کا نام دینے کے لیے ترجیح کی کھٹی ہوئی ترتیب حسب ذیل میں دی گئی ہے۔ اس کو ثانوی لاحقہ (secondary suffix) کے طور پر لکھا جاتا ہے۔



جدول-4: چند اہم فعلی گروپ کے ساتھ لکھے جانے والے سابقے اور لاحقے

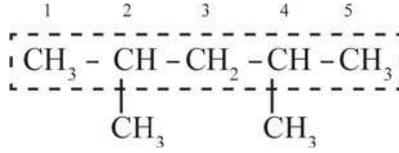
Class	Formula	Prefix	Suffix
Acid halides	-COX (Where X is halogen atom)	halocarbonyl	carbonyl halide
	-(C)O-X		oyl halide
Alcohols	-OH	hydroxy	ol
Aldehydes	-CHO	formyl	carbaldehyde
Amides	-CONH ₂	carbamoyl	carboxamide
Amines	-NH ₂	amino	amine
Carboxylic acids	-COOH	carboxy	carboxylic acid
	-(C)OOH		oic acid
Ethers	-OR	(R)alcoxy	
Esters	-COOR	oxycarbonyl	(R)...carboxylate
	(C)OOR	R - oxycarbonyl	(R)...oate
Ketones	-C = O	oxo	-one
Nitriles	-CN	cyano	-carbonytrile
	-(C)N		Nitrile

اوپر دیئے گئے جدول میں (C) فعلیاتی گروپ کے کاربن کو ظاہر کرتا ہے۔ جو کہ اصل زنجیر کا حصہ ہوتا ہے۔

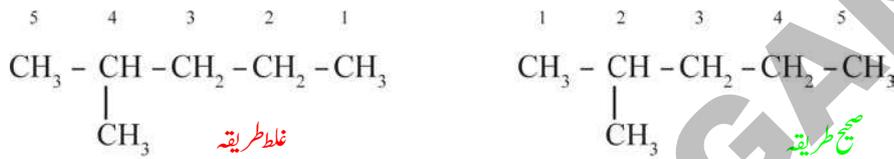
کاربن جوہروں کا شمار (Numbering Carbon Atoms)

- ہم کاربن کے جوہروں کا بائیں سے دائیں (left to right) یا دائیں سے بائیں (right to left) شمار کر سکتے ہیں۔ جس سے ہم عوضی (substituents) اور فعلی گروپس (functional groups) کے مقام کی نشاندہی کو اقل ترین حد تک ممکن بنا سکتے ہیں۔
- فعلی گروپ والے کاربن کو سب سے اقل ترین عدد شمار کریں اگرچہ وہ اصول (1) کی مکمل تابع نہیں کرتا ہے۔
- کاربن جوہروں کی زنجیر کا خاتمہ کرنے والے فعلی گروپ جیسے -CHO یا -COOH۔ گروپس کو ہمیشہ '1' شمار کریں، اگرچہ وہ اصول (1) اور (2) کے تابع نہ بھی ہوں۔

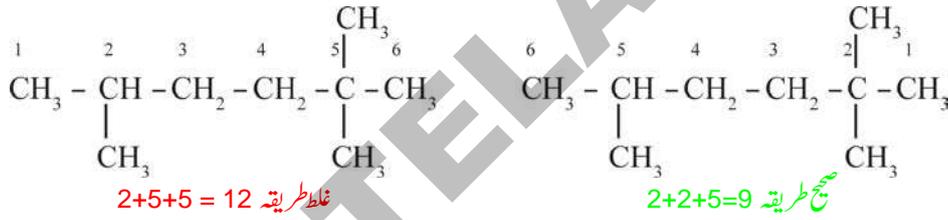
طویل ترین زنجیر کا اصول: طویل ترین مسلسل کاربن کی زنجیر کا انتخاب کریں جسے مادر زنجیر کہا جاتا ہے۔ باقی کاربن کے جوہروں سے بننے والی زنجیر شاخ یا پہلوئی زنجیر کہلاتی ہے۔



اقل ترین شمار کا اصول: اگر کاربن کے مرکب کے سائلے میں صرف ایک ہی کاربن پر عوضی (Substituent) موجود ہو تب زنجیر میں موجود کاربن کے جوہروں کا شمار (گنتی) اس طرح کریں کہ جس کاربن پر عوضی (Substituent) موجود ہوں اس کا شمار اقل ترین ہو۔



اقل ترین مجموعہ کا اصول: اگر کاربن کے مرکب کے سائلے کے مادر زنجیر میں دو یا زائد عوضی (Substituent) موجود ہوں تب کاربن کا شمار اس طرح کیا جائے کہ زائد عوضی (Substituent) رکھنے والے کاربن کے شماری اعداد کا مجموعہ اقل ترین ہو۔

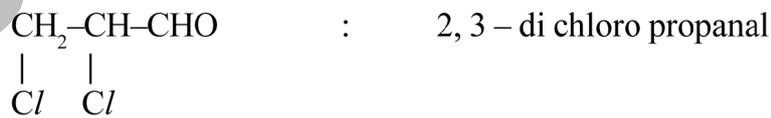
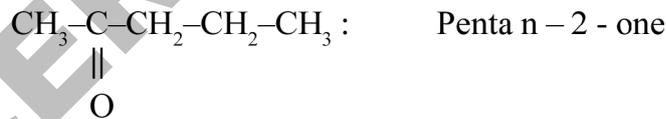
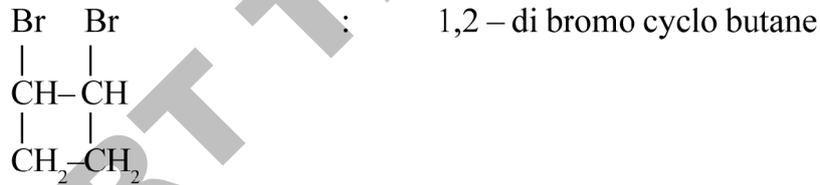
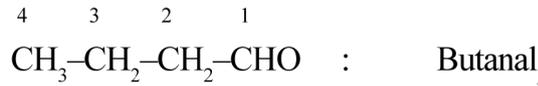
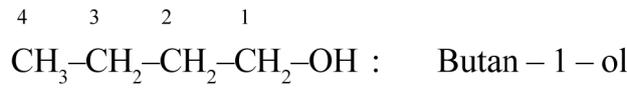
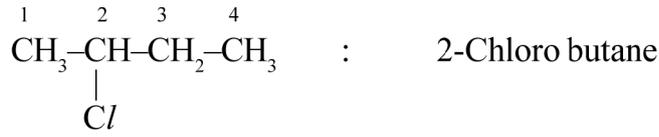


حرف تہجی کی ترتیب کا اصول: جب مادر زنجیر پر دو یا زائد مختلف عوضی (Substituent) گروپ موجود ہوں تب ان گروپس کو حرف تہجی کی ترتیب (Alphabetical Order) کے مطابق لکھا جاتا ہے۔

مشغلہ: 1

حسب ذیل مرکبات کے ناموں کا مشاہدہ کیجئے اور اوپر بتلائیے گئے طریقہ پر ان ناموں کے اجزاء کو علاحدہ کیجئے۔ ان کی نشاندہی (1) تا (11) اعداد میں کیجئے۔ انہیں اپنی نوٹ بک میں درج کیجئے۔ اس امر کے لیے اپنے استاد کی مدد لیجئے۔





(1) (2) (3) (5) (8) (11)

آئیے چند مزید مثالوں پر غور کریں

نوٹ: (C) کاربن جو ہر صرف مادر ہیڈرائیڈ (parent hydride) کی نمائندگی ہے جبکہ یہ کسی گروپ کے سابقہ یا لاحقہ کے طور نمائندگی

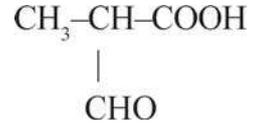
نہیں کرتا ہے۔

مثلاً $\text{CH}_3\text{-CH}_2\text{-CHO}$ پراپانال (propanal) میں -CHO کا (C)

اصل زنجیر کے نام کے ساتھ شامل ہوتا ہے۔

2-Formylpropanoic Acid کے نام میں

-CHO کا (C) مادر زنجیر میں شامل نہیں ہے۔



مثال-1 $\text{CH}_3\text{CH}_2\text{OH}$

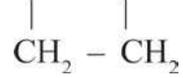
اہم فعلی گروپ (principal functional group) -OH (-ol)

مادر ہائیڈرائیڈ $\text{CH}_3\text{-CH}_3$: (parent hydride)

ایک اہم فعلی گروپ + مادر ہائیڈرائیڈ $\text{CH}_3\text{CH}_2\text{OH}$ ←

مرکب کا نام ← $\frac{\text{Eth}}{(5)} \frac{\text{an}}{(8)} \frac{\text{ol}}{(11)}$

مثال-2



دو اہم فعلی گروپس + مادر ہائیڈرائیڈ

مرکب کا نام ← $\frac{\text{eth}}{(5)} \frac{\text{ane}}{(8)} - \frac{1,2}{(9)} - \frac{\text{di}}{(10)} \frac{\text{ol}}{(11)}$

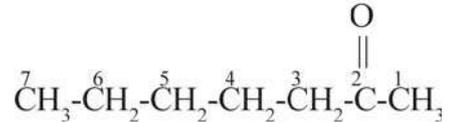
مثال-3 $\text{CH}_3\text{-C(=O)-CH}_2\text{-CH}_2\text{-CH}_2\text{-CH}_2\text{-CH}_2\text{-OH}$

اہم فعلی گروپ $>\text{C}=\text{O}$ -one

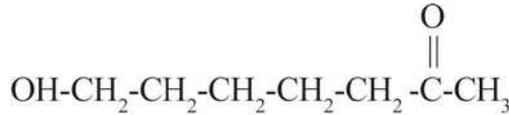
ہپٹین $\text{CH}_3\text{-CH}_2\text{-CH}_2\text{-CH}_2\text{-CH}_2\text{-CH}_2\text{-CH}_3$ مادر ہائیڈرائیڈ

اہم فعلی گروپ + مادر ہائیڈرائیڈ

Heptan-2-one

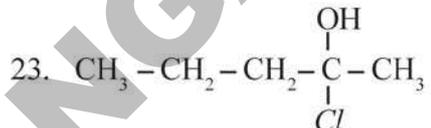
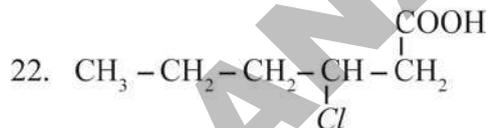
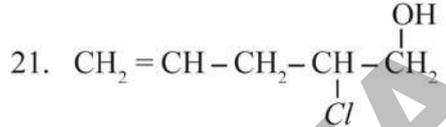
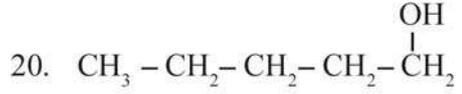
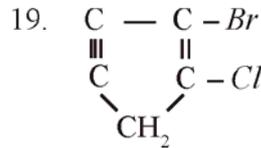
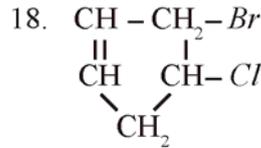
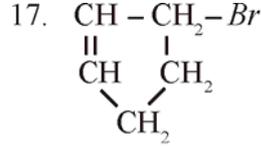
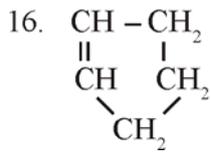
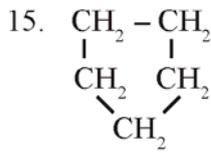
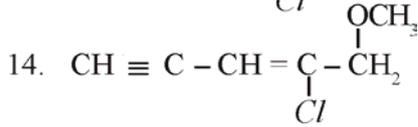
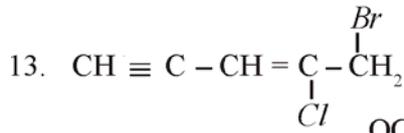
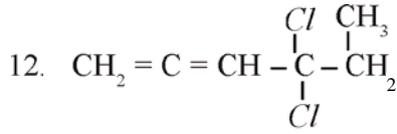


→ (hydroxy) OH عوضی گروپ



→ مرکب کا نام $\frac{7}{(1)} - \frac{\text{hydroxy}}{(3)} \frac{\text{hept}}{(5)} \frac{\text{ane}}{(8)} - \frac{2}{(9)} - \frac{\text{one}}{(11)}$

نوٹ: یہاں پراہم فعلی گروپ $>\text{C}=\text{O}$ (کیٹو Keto) گروپ کو -OH (الکوحل گروپ) سے بھی زیادہ ترجیح دی جاتی ہے۔



مرکب کی ساخت کس طرح لکھی جائے

◀◀ کیا ہم مرکب کے نام کی بنیاد پر مرکب کی ساخت کو لکھ سکتے ہیں؟

ہاں! ہم مرکب کے نام کی بنیاد پر مرکب کی ساخت کو حسب ذیل طریقہ سے لکھ سکتے ہیں۔

- (1) نام میں موجود word root کی مدد سے اصل زنجیر میں موجود کاربن کے جوہروں کی تعداد لکھئے۔
- (2) کاربن کے شمار کے طریقہ کا انتخاب کیجئے۔ دائیں سے بائیں یا بائیں سے دائیں۔ جیسا کہ نام میں دیا گیا ہے۔
- (3) کاربن کے اعداد اور شمار کے مطابق ہر کاربن کو اس کے عوضی (substituents) گروپس سے منسلک کیجئے۔
- (4) نام میں شامل فعلی گروپ کو اس کے متناظر کاربن جوہر سے جوڑتے ہوئے لکھئے۔
- (5) کاربن کی چوگرفتہ خاصیت کو مد نظر رکھتے ہوئے ضروری تعداد میں ہائیڈروجن جوہروں سے اسے پُر کیجئے۔

مثالیں: (1) 2 - methy pentan - 3 - ol (2) 2 - bromo - 3 - ethyl - pent - 1, 4 - diene

(3) 3 - bromo - 2 - chloro - 5 - oxo hexanoic acid

(4) 3 - amino - 2 - bromo hexan - 1 - ol (5) 3, 4 - dichloro but - 1 - ene

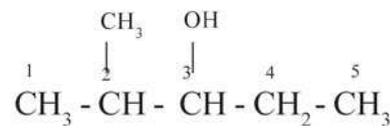
پہلے پانچ کاربن کے جوہروں کو اسامہ لکھ لیں



حل مثال 1:

دوسرے مقام پر میتھائل گروپ ($-\text{CH}_3$) اور تیسرے کاربن پر

فعلیاتی گروپ الکوہل ($-\text{OH}$) کو لکھیں۔



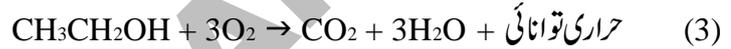
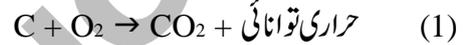
کاربن مرکبات کے کیمیائی خواص (Chemical proption of carbon compounds)

لاکھوں نامیاتی مرکبات پائے جانے کے باوجود ان میں محدود تعاملات ہی واقع ہوتے ہیں۔ ان میں چند اہم تعاملات سے متعلق یہاں پر مباحثہ کریں گے جو حسب ذیل ہیں۔

- (1) احتراق (Combustion) (2) تفسیدی تعاملات (Oxidation reaction)
(3) جمعی تعاملات (Addition reaction) (4) بدلی تعاملات (Substitution reaction)

1. احتراقی تعاملات (combustion reaction)

کاربن اور اس کے مرکبات ہوا یا آکسیجن کی موجودگی میں جل کر CO_2 ، حرارت اور روشنی پیدا کرتے ہیں۔ کاربن یا اس کے مرکبات کا آکسیجن کی وافر مقدار کی موجودگی میں جل کر حرارت اور روشنی پیدا کرنا "احتراقی تعامل کہلاتا ہے۔ ان تعاملات کے محاصلات میں کاربن اپنی اعظم ترین تفسیدی حالت $4+$ میں ہوتا ہے۔



سیر شدہ ہائیڈروکاربن عموماً ہلکے نیلے شعلے کے ساتھ جلتے ہیں، جب کہ ناسیر شدہ ہائیڈروکاربن زرد شعلے مع کالک (soot) جلتے ہیں۔ اگر احتراق کے دوران مناسب مقدار میں ہوا دستیاب نہ ہو تو سیر شدہ ہائیڈروکاربن بھی کالک سے لتھڑے ہوئے شعلے کے ساتھ جلتے ہیں۔ جب کونڈ، پٹرولیم وغیرہ ہوا کی موجودگی میں جلتے ہیں تو CO_2 اور H_2O کے علاوہ سلفر اور نائٹروجن کے آکسائیڈ حاصل ہوتے ہیں جو ماحول کو آلودہ کر دیتے ہیں۔ جب کونڈ یا چارکول جلتا ہے تو شعلے کے بغیر صرف لال چمک پیدا کرتا ہے۔ اس لئے صرف شعلہ (بغیر کسی ذیلی محاصل) کو حاصل کرنے کے لیے گیس ایندھن کا استعمال کیا جاتا ہے۔

زیادہ تر عطری مرکبات (Aromatic compounds) کالک سے لتھڑے شعلے (Sooty flame) کے ساتھ جلتے ہیں۔

◀ بعض موقعوں پر گیس یا کیروسین کے اسٹیو پر پکوان کے باوجود پکوان کے برزکیوں کالک آلود یا سیاہ ہو جاتے ہیں؟

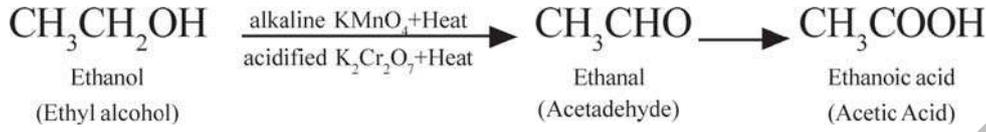
اس کا مطلب یہ ہے کہ ہوا کے سوراخ بند ہو چکے ہیں اور ایندھن مکمل احتراق پذیر نہیں ہو رہا ہے۔ اسی لیے یہ کاربن کی کالک بناتا ہے جو برتنوں کے اوپر سیاہ کالک کی تہہ جماتی ہے۔ نامکمل احتراق دھواں پیدا کرتا ہے جو کہ کاربن کا ہوتا ہے۔

احتراقی تعامل عموماً شعلہ پیدا کرنے والا تعامل ہے۔ یہ عمل ہمیشہ آکسیجن کے ساتھ ہوتا ہے۔ یہاں پر چند استثنائی وجوہات بھی ہیں لیکن احتراقی تعامل ہمیشہ برون حراری (exothermic) ہوتا ہے جس میں احتراقی تعامل کے دوران توانائی خارج ہوتی ہے۔

2. تفسیدی تعاملات (Oxidation reaction)

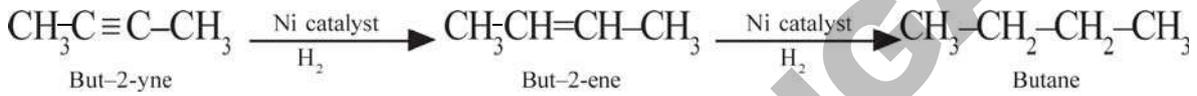
احتراق عموماً ایک تفسیدی تعامل ہے لیکن تمام تفسیدی تعاملات احتراقی نہیں ہوتے۔ تفسیدی تعاملات تفسیدی عاملین (Oxidizing agents) کی موجودگی میں انجام دیئے جاتے ہیں۔ تفسیدی عاملین (oxidising agents or oxidants) وہ اشیاء ہیں جو دیگر اشیاء کی تفسید کرتے ہیں اور وہ خود عمل تحویل سے گذرتے ہیں۔

مثلاً قلوی پوٹاشیم پرمیگنیٹ کا محلول (Alkalines potassium permanganate) یا تزشی پوٹاشیم ڈائی کرومیٹ (Acidified potassium dichromate) بطور تکسیدی عاملین (oxidizing agents) کام کرتے ہیں اور الکوحل کو کاربو آگزولک ترشہ میں تبدیل کرنے کے لیے آکسیجن فراہم کرتے ہیں۔



3. جمعی تعامل (Addition reaction)

ناسیر شدہ نامیاتی مرکبات میں جن میں کثیر بند (=, ≡) پائے جاتے ہیں جیسے الکین (Alkene) اور الکا ئین (Alkynes) اپنے آپ کو سیر شدہ بنانے کیلئے جمعی تعاملات سے گذرتے ہیں۔ دوہرے اور تہرے بند رکھنے والے کاربن کے جوہروں پر جمعی تعاملات واقع ہوتے ہیں۔



مندرجہ بالا تعاملات میں "Ni" بطور تماسی عامل (Catalyst) کام کرتا ہے۔

◀◀ کیا آپ جانتے ہیں تماسی عامل کیا ہے؟

تماسی عامل (Catalyst) وہ شے ہے جو تعامل کی شرح میں اضافہ یا کمی لاتی ہے۔ اور یہ خود کیمیائی تعامل میں حصہ نہیں لیتی اور نہ ہی اس شے میں کوئی کیمیائی تبدیلی آتی ہے۔

ان تعاملات کو عام طور پر خوردنی تیل کی ہائیڈروجن اندازی (Hydrogenation) میں استعمال کرتے ہیں جہاں پر Ni بطور تماسی عامل استعمال کرتے ہیں۔

خوردنی تیلوں میں لمبی ناسیر شدہ کاربن زنجیریں ہوتی ہیں جب کہ حیوانی چربی میں سیر شدہ کاربن زنجیریں ہوتی ہیں۔

سوچئے تبادلہ خیال کیجئے 

◀◀ ہمیں حیوانی چربی پکوان کے لیے استعمال ناکر کرنے کی ہدایت کیوں دی جاتی ہے۔

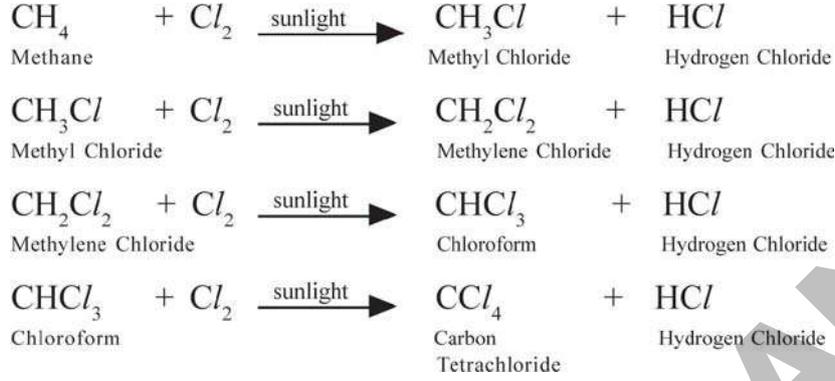
◀◀ کون سے تیل سے پکوان کرنے کی سفارش کی جاتی ہے اور کیوں؟

چربی اور تیل دونوں چربیے ترشوں پر مبنی ہوتے ہیں۔ تیل میں ناسیر شدہ چربیے ترشے موجود ہوتے ہیں جس کی وجہ سے تیل کمرہ کی تپش پر مائع حالت میں موجود ہوتا ہے لیکن چربی، سیر شدہ چربیے ترشوں کی وجہ سے ٹھوس حالت میں موجود ہوتی ہے۔

4. بدلی تعاملات (Substitution reactions)

ایسا تعامل جس میں دیئے گئے مرکب کا ایک جوہر یا جوہروں کا گروپ دیگر جوہر یا جوہروں کے گروپ سے بدل دیا جاتا ہے۔ عمل ہٹاؤ یا بدلی تعامل کہلاتا ہے۔ الکین، سیر شدہ ہائیڈروکاربن ہوتے ہیں اور یہ کیمیائی طور پر انتہائی کم عامل ہوتے ہیں۔ اسی لیے انھیں پیرافینس (paraffins)، (Para یعنی کم اور affins کے یعنی رغبت کے ہے) یعنی کیمیائی تبدیلی کے لیے کم رغبت رکھتے ہیں۔ پھر بھی یہ چند مناسب شرائط کی صورت میں کیمیائی تبدیلی کے لیے بدلی تعاملات (Substitution reaction) میں حصہ لیتے ہیں۔

مثال کے طور پر میتھین (CH_4) روشنی کی موجودگی میں کلورین سے تعامل کرتی ہے۔ میتھین CH_4 کے ہیڈروجن جوہروں کو کلورین کے بعد دیگرے ہٹاتی ہے اور ان کو کلورین کے جوہروں سے بدل دیتی ہے۔

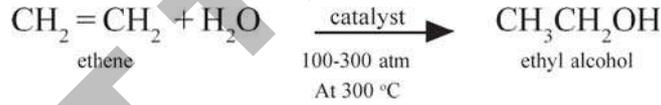


چند اہم کاربن مرکبات

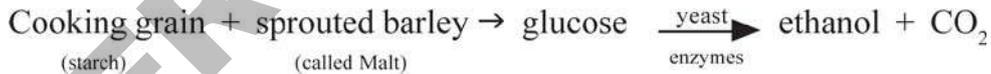
ہمارے لیے اکثر کاربن مرکبات بیش قیمتی رانمول ہیں۔ یہاں پر ہم استھانال (Ethanol) یعنی استھانیل الکوحل (Ethyl alcohol) اور استھانول (alcohol) اور استھانولک ایسڈ (ethanoic acid) یعنی (acetic acid) کا مطالعہ کریں گے جو کاربن کے اہم مرکبات ہیں۔

استھانال (استھانیل الکوحل) (Ethanol (Ethyl alcohol))

تیاری (Preparation): استھانال کی بڑے پیمانے پر تیاری استھین (ethene) میں پانی کے بخارات میں اضافہ سے کی جاتی ہے جب کہ تھاماسی عامل P_2O_5 اور ٹنکسٹن آکسائیڈ ہوتا ہے اور تپش اور دباؤ بلند ہوتا ہے۔



مکئی، گیہوں، بارلی جیسے اجناس، استھانال کے عام ذرائع ہیں۔ اس لیے ایسے اجناس کو الکوحل (grain alcohol) بھی کہتے ہیں۔



وہ عمل جس میں نشاستے اور شکر کو C_2H_5OH میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ عمل تخمیر (Fermentation process) کہلاتا ہے۔

خواص Properties

استھانال ایک بے رنگ اور میٹھی خوشبو رکھنے والا مائع ہوتا ہے۔ خالص استھانال $78.3^\circ C$ پر جوش کھاتا ہے۔ خالص استھانال کو مطلق الکوحل (100%) (absolute alcohol) کہتے ہیں۔ denatured alcohol ایسا استھانال جس میں دیگر اجزاء کی لوٹیں شامل کی جاتی ہیں جس سے وہ پینے کے قابل نہیں رہتا۔ یہ لوٹیں، میتھانال، میتھانیل آکسو بوٹائل کیٹون اور aviation gasoline کی ہوتی ہیں۔ denatured alcohol زہریلا ہوتا ہے۔ ایک بالغ شخص کی ہلاکت کے لیے اس کی 200 ملی لیٹر مقدار ہی کافی ہے۔ 10% الکوحل کا گیسولین (gasohol) محلول ایک اچھا موٹر ایندھن ہے۔

استھنال عام طور پر الکوحل کہلاتا ہے یہ سبھی الکوحل مشروبات کا اہم جز ہے۔

ہلکے استھنال (dilute ethanol) کی تھوڑی مقدار پینے سے شراب نوشی کی عادت پڑتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ ایک اچھا محلول (solvent) ہے اس لیے اس کا استعمال فلچر آئیوڈین، کھانسی کے سیرپ اور دیگر کئی ٹانک جیسی دواؤں کے بنانے میں کیا جاتا ہے۔
 کیا آپ جانتے ہیں کہ پولیس کیسے مشتبہ ڈائیورس کی شناخت کرتی ہے، کہ وہ شراب نوشی کیسے ہوئے ہیں یا نہیں؟

پولیس آفیسر مشتبہ شخص سے کہتا ہے کہ وہ ایک پلاسٹک بیگ میں موجود شناختی آلہ میں پھونک مارے۔ شناختی آلہ میں پونٹاشیم ڈائی کرومیٹ ($K_2Cr_2O_7$) کی قلمیں ہوتی ہیں جو ایک اچھا تکسیدی عامل ہے۔ جب مشتبہ ڈائیور پھونک مارتا ہے تو سانس سے خارج ہوئے کسی بھی قسم کا استھنال تکسید پا کر ethanal اور ethanoic acid میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

الکوحل کی تکسید کے عمل میں زعفرانی $Cr_2O_7^{2-}$ نیلے سبز رنگ کے Cr^{3+} میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

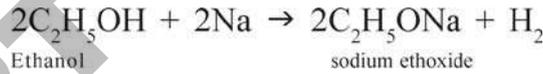
نلی میں سبز رنگ کے نشان کی بلندی سے شراب نوشی کے دوران الکوحل کی لی گئی مقدار کا پتہ چلتا ہے۔

ان دنوں پولیس ایک الیکٹرانک آلہ استعمال کر رہی ہے جس میں چھوٹا ایندھن خانہ ہوتا ہے جو سانس لیں رچھوڑنے کے دوران استھنال کی تکسید سے پیدا ہونے والے برقی اشاروں کی پیمائش کرتا ہے۔

پولیس IR spectra کے ذریعہ CH_3-CH_2OH میں موجود C-OH اور C-H کے بندوں کی شناخت کرنے کے لیے استعمال کر رہی ہے جس سے شراب نوشی کا پتہ چلا یا جاتا ہے۔

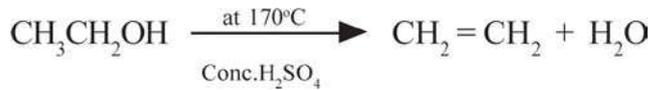
کیمیائی خواص (Chemical proportion)

استھنال پانی کے سالمہ (H_2O) کے مشابہ ہوتا ہے جس میں ہائیڈروجن کے بجائے C_2H_5 ۔ گروپ ہوتا ہے۔ یہ دھاتی سوڈیم سے تعامل کر کے ہائیڈروجن خارج کرتا ہے اور سوڈیم ایٹھوائسائیڈ (sodium ethoxide) بناتا ہے۔



مرکنز H_2SO_4 کے ساتھ تعامل

استھنال، $170^\circ C$ درجہ حرارت پر مرکنز سلفورک ٹریش سے تعامل کر کے اتھین (Ethene) بناتا ہے۔ یہ ایک ناآبیدگی تعامل (dehydration reaction) ہے۔ یہاں پر H_2SO_4 ایک ناآبیدگی عامل ہے جو H_2O کو ہٹاتا یا خارج کرتا ہے۔



Ethanoic acid (Acetic acid, CH_3COOH) ایتھینک ایسڈ

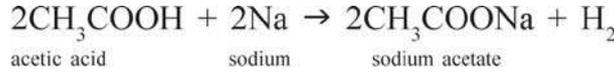
ایسٹک ایسڈ ایک بے رنگ اور نا خوشگوار بو والا مائع ہے۔ یہ پانی میں حل پذیر ہے اور H_2O یا استھنال سے زیادہ ترشی ہے جب کہ دھاتی ترشوں سے کم ترشی خاصیت رکھتا ہے۔

Ethanoic Acid عام طور پر Acetic Acid کہلاتا ہے۔ Acetic acid کا 5-8% محلول سرکہ (vineger) کہلاتا ہے۔ سرکہ کو وسیع پیمانہ پر اچاروں میں بطور محافظ (Preservative) استعمال کرتے ہیں۔

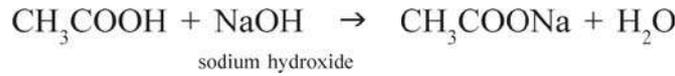
کیمیائی تعاملات:

(ترشٹی خاصیت: دھاتوں اور اساسوں سے تعامل)

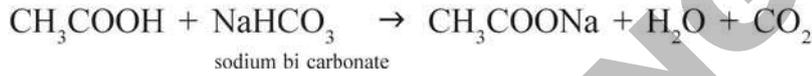
(1) ایٹھانوائیک ایسڈ عامل دھات Na سے تعامل کر کے ہائیڈروجن گیس کا اخراج کرتا ہے۔ یہ ethanol کے تعامل کے مشابہہ ہوتا ہے۔



اساس کے ساتھ تعامل:



(2) ایٹھانوائیک ایسڈ NaOH سے تعامل کر کے نمک اور پانی بنا تا ہے۔

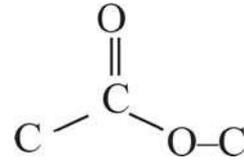


(3) ایٹھانوائیک ایسڈ سوڈیم کاربونیٹ اور سوڈیم ہائیڈروجن کاربونیٹ سے تعامل کرتا ہے جو کہ کمزور اساس ہیں اور CO₂ آزاد کرتا ہے۔ ترشوں کی قوت کو ان کی pKa قدروں میں ظاہر کر سکتے ہیں۔ یہ قدریں ان کی آبی محول میں افتراق (dissociation) سے متعلق ہوتی ہیں۔

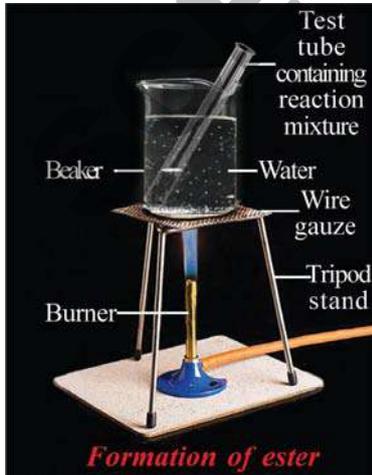
4- ایسٹریفیکیشن تعاملات Esterification Reaction

ایسٹرس (Esters) کیا ہیں؟

اس فعلیاتی گروپ کے حامل کاربن کے مرکبات کو ایسٹر کہتے ہیں اور ان کا عام ضابطہ R-COO-R' ہے جہاں R اور R' الکیل (Alkyl) گروپ یا فینائل گروپس ہے۔



مشغلہ: 2



ایک ملی لیٹر ایٹھانوائیک ایسڈ اور ایک ملی لیٹر گلیشیل ایسٹیک ایسڈ اور مرکب سلفیورک ترشہ کی چند بوندیں ایک امتحانی ٹی میں لیجیے۔

شکل میں بتلائے گئے طریقے سے ایک بیکر میں کم از کم پانچ منٹ تک گرم کیجیے۔

اسے ایک بیکر میں ڈالیے جس میں 20 سے 25 ملی لیٹر پانی لیا گیا ہو اور تیار شدہ آمیزہ

کی بوسو گھٹئے۔

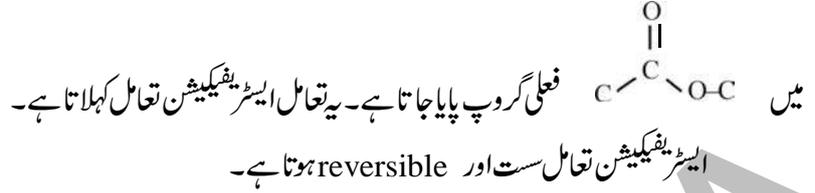
آپ نے کیا مشاہدہ کیا؟

آپ نے مشاہدہ کیا ہوگا کہ محاصل آمیزہ ایک میٹھی بو والی شے ہے۔ یہ شے دراصل

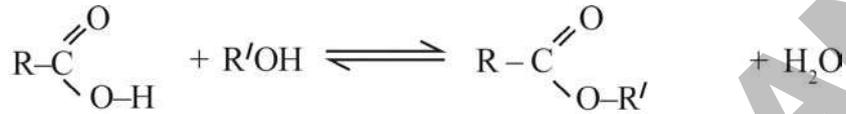
ایسٹر ہے۔ مشغلے 2 میں واقع ہونے والا تعامل 'ایسٹریفیکیشن تعامل' کہلاتا ہے۔

ایسٹریفیکیشن (Esterification)

مرکنز H_2SO_4 کی موجودگی میں کاربوآگزولک ایسڈ اور الکوحل کے درمیان تعامل سے میٹھی بو والی شے ”ایسٹر“ تشکیل پاتی ہے جس

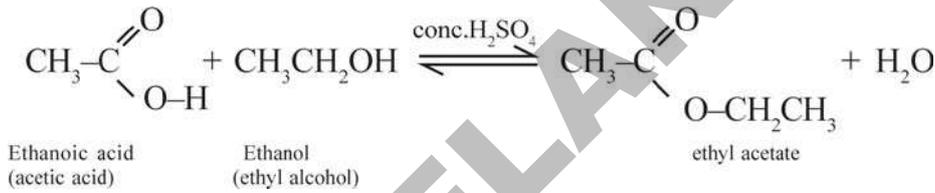


$R'OH$ الکوحل اور $RCOOH$ ایسڈ کے درمیان تعامل کی مساوات (جہاں پر R' اور R مشابہہ یا مختلف ہو سکتے ہیں)۔



مثال کے طور پر اگر اتھینال (ethyl alcohol) اور اتھینائک ایسڈ سے اتھینائل استھانویٹ (ethyl ethanoate)

تیار کرنا چاہتے ہوں تو مساوات ایسے ہوگی۔



صابن - صابونیت اور میسلس Soaps- saponification and micelles

کیا آپ جانتے ہیں کہ صابن کیا ہے؟

صابن سوڈیم یا پوٹاشیم کے نمک والے طویل زنجیری چربیلے ترشے پر مشتمل ہوتا ہے۔ جیسے پامک ترشہ ($C_{15}H_{31}COOH$ Pamtic acid)، اسٹریک ترشہ ($C_{17}H_{35}COOH$ Stearic acid)، اولیک ترشہ ($C_{17}H_{33}COOH$ Oleic acid) وغیرہ۔ صابن کا عام

ضابطہ $RCOONa$ یا $RCOOK$ ہے جہاں پر $R=C_{15}H_{13}$ ، $C_{17}H_{35}$ وغیرہ ہیں۔

چربیاں طویل زنجیری چربیلے ترشوں کے ایسٹرس ہوتے ہیں اور trihydroxyalcohol کو گلیسرول کہا جاتا ہے۔

جب چربوں کو سوڈیم ہیڈروآکسائیڈ سے تعامل کرایا جاتا ہے تو سوڈیم نمک کے چربیلے ترشے اور گلیسرول تشکیل پاتے ہیں۔ طویل

زنجیری چربیلے ترشوں کے سوڈیم نمک صابن کہلاتے ہیں۔ صابن کی تشکیل یا تیاری کے لیے انجام دیا جانے والا یہ تعامل عام طور پر ”صابونیت کا

تعال“ (Saponification reaction) کہلاتا ہے۔

صابونیت کا تعامل (Saponification reaction)

ایسٹریک قلوئی آب پاشیدگی (hydrolysis) کے نتیجے میں صابن حاصل ہوتا ہے اس عمل کو صابونیت (saponification) کہا

جاتا ہے۔ صابن اچھے صفائی عامل ہوتے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ کس طرح صفائی کرتے ہیں؟ اس بات کو سمجھنے کے لیے ہمیں سب سے

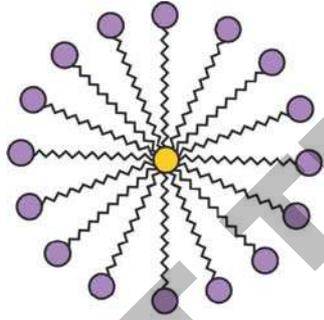
پہلے ”حقیقی محلول“ (True solution) اور غراونی محلول (colloidal solution) کے بارے میں جاننا ہوگا۔

حقیقی محلول (True solution) کیا ہے؟

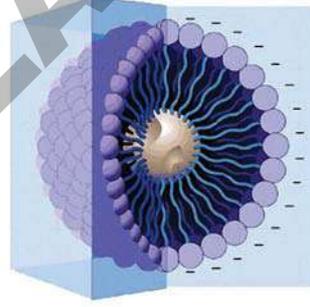
ایک حقیقی محلول وہ ہوتا ہے جس میں مٹل کے ایک نینومیٹر (1nm) سے کم قطر والے ذرات محلول میں پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔ غراونی محلول (Colloidal solution) میں مٹل ”منتشر زرہ“ کہلاتا ہے اور مٹل کے ذرات کا قطر ایک نینومیٹر (1nm) سے زیادہ مگر ہزار نینومیٹر (1000nm) سے کم ہوتا ہے۔ یہاں پر محلول کو ایک انتشاری واسطہ کے طور پر جانا جاتا ہے۔ صابن ایک برق پاشیدہ ہے۔ جب صابن کی تھوڑی سی مقدار کو پانی میں ملایا جاتا ہے تو یہ ہلکے مرتکز محلول (Low concentrated solution) بناتا ہے۔ یہ ہمیں حقیقی محلول فراہم کرتا ہے لیکن جب یہ ایک مخصوص اتکا زکی حالت جیسے پیچیدہ میسل ارتکا ز Critical micelle concentration (CMC) کو پہنچتا ہے تو صابن کے ذرات کا اجتماع ہوتا ہے اور یہ اجتماعی ذرات غراونی جسامت (Colloid size) کے ہوتے ہیں جو میسلس (micelles) یا مجموعی غراونی (Associated colloid) کہلاتے ہیں۔

میسل Micelle

پانی میں صابن کے سالموں کا کروی شکل میں اجتماع یا اکٹھا ہونا یا گچھا بنانا میسل (Micelle) کہلاتا ہے۔ جب صابن پانی میں حل ہوتا ہے تو یہ جھولتے ہوئے غراونی ذرات (colloidal suspension) کا محلول بناتا ہے جس میں صابن کے سالمے ایک دوسرے سے مل کر کروی میسلس کا گچھا بناتے ہیں۔



Micelle



3D structure of a micelle

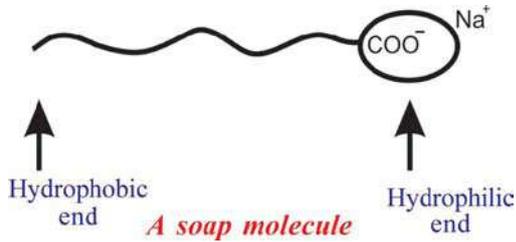
مشغلہ: 3

میسل کی تشکیل

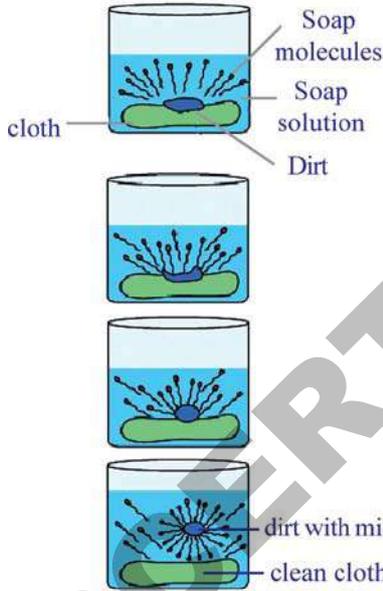
- ◀◀ دو امتحانی نلیاں لیجیے۔ ہر امتحانی نلی میں 10 ملی لیٹر پانی لیجیے
- ◀◀ دونوں امتحانی نلیوں میں خوردنی تیل کی ایک ایک بوند ڈالیے اور ان کا نام A اور B رکھیے۔
- ◀◀ امتحانی نلی B میں صابن کے محلول کی چند بوندیں قطرے ڈالیے۔
- ◀◀ اب دونوں امتحانی نلیوں کو مساوی یا یکساں وقفہ تک زور سے ہلایے۔
- ◀◀ کیا دونوں امتحانی نلیوں میں حرکت روکنے کے فوراً بعد تیل اور پانی کی پرتیں الگ الگ نظر آتی ہیں؟
- ◀◀ امتحانی نلیوں کو کچھ دیر کے لیے بالکل ایسے ہی چھوڑ دیجیے اور مشاہدہ کیجیے۔ کیا تیل کی پرت الگ ہو جاتی ہے؟
- ◀◀ کس امتحانی نلی میں ایسا پہلے ہوتا ہے؟ اپنے مشاہدات بتلایے۔

صابن کا میل صاف کرنے کا عمل

فرض کیجیے کہ ہم میلے کپڑوں کو صابن کے محلول میں بھگوتے ہیں۔ میل یا گندگی عام طور پر روغنی شے (Greasy matter) ہوتی ہے۔ صابن کے سالمے کے تمام ہائیڈروکاربن سرے روغنی شے رگندگی میل کے اطراف ایک کروی ترتیب بناتے ہیں۔ جب کہ ان سالموں کے دوسرے روانی سرے (Ionic ends) باہر کی سمت یعنی پانی میں ہوتے ہیں۔ جب بھی میلے کپڑے کو صابن کے محلول میں داخل کرتے ہیں تو ہائیڈروکاربن (Hydrocarbon) جز، میل یا تیل سے چپک جاتا ہے۔ تھوڑی سی حرکت کے بعد صابن کے میسل میل کے ذرات کو پھنسا لیتے ہیں اور انھیں پانی میں منتشر کر دیتے ہیں۔ اسی لیے صابن کا پانی میلا ہو جاتا ہے اور کپڑے صاف ہوتے ہیں۔



روغنی شے کے میل لگے کپڑے پر صابن کے ذرات کا کیا عمل ہوتا ہے؟ ہم جانتے ہیں کہ صابن اور مصحفی کپڑے پر لگے ہوئے تیل اور میل کو دور کر کے پانی میں خارج کرتے ہیں۔ اسی لیے کپڑے صاف ہوتے ہیں۔ صابن کے سالمے کا ایک قطبی سرا (کاربوآکسی سرا Carboxy end) اور دوسرے غیر قطبی سرا (ہائیڈروکاربن زنجیر کا سرا) ہوتا ہے جیسا کہ شکل میں دکھلایا گیا ہے۔



Representing the cleansing action of soap

صابن کے سالمے کا قطبی سرا فطرتاً ہائیڈروفلیک ہوتا ہے جو پانی کی جانب کشش کرتا ہے۔ جب کہ غیر قطبی سرا ہائیڈروفوبک ہوتا ہے جو فطرتاً کپڑے پر لگے روغن یا تیل کی جانب کشش کرتا ہے تاکہ پانی کی طرف۔ جب صابن پانی میں حل ہوتا ہے تو اس کے سالموں کے ہائیڈروفوبک سرے اپنے آپ کو میل کے ذرات سے منسلک کر لیتے ہیں اور انھیں کپڑے سے علیحدہ کر دیتے ہیں۔ جیسا کہ ترتیب وار شکل میں دکھلایا گیا ہے۔

- صابن کے سالموں کے ہائیڈروفوبک سرے (Hydrophobic ends) میل روغنی ذرات کے اطراف گردش کرتے ہیں۔
- ہائیڈروفوبک سرے میل کے ذرات سے منسلک ہو کر اسے نکال باہر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔
- صابن کے سالمے میل کے ذرے کو مرکز میں کر کے اس کے اطراف منسلک ہوتے ہوئے کروی ساخت والا گچھا بناتے ہیں جسے میسل (Micelle) کہتے ہیں۔ میسل پانی میں جھولتے ہوئے پائے جاتے ہیں جیسا کہ غراونی محلول میں ذرات جھولتے ہوئے پائے جاتے ہیں۔

پانی میں موجود مختلف میسل ایک دوسرے سے قریب آ کر رسوب تشکیل نہیں دیتے ہیں۔ یہاں پر ایک میسل دوسرے میسل کو دفع کرتا ہے کیوں کہ ان میں رواں-رواں (ion-ion) دفع کا عمل ہوتا ہے۔ اس لیے گندگی میل کے ذرات میسل کے جال میں پھنسے ہوئے ہوتے ہیں۔ جو کہ آسانی سے پانی میں منتشر ہو جاتے ہیں اسی طرح صابن کے میسل گندگی کو پانی میں حل کر لے علیحدہ کرتے ہیں۔

کلیدی الفاظ



اختلاط، بہروپیت، ہیرا، گرافائیٹ، بک منسٹر فلرین، نائیوٹیوبس، زنجیری خاصیت، چوگرفتہ، ہائیڈروکاربنس، الکنیس، الکنینس، اکائینس، سیر شدہ ہائیڈروکاربنس، ناسیر شدہ ہائیڈروکاربنس، فعلی گروپ، ہم ترکیبی (Isomerism)، ہم وصف سلسلہ، تسمیہ، احتراق، تکسید، جمعی تعامل، عمل ہٹاؤ یا بدلی تعامل، استھنال، استھانوٹک ترشہ، ایسٹر، ایسٹریفیکیشن، صابونیت، میسل

ہم نے کیا سیکھا



- ◀ کاربن کثیراقسام کے مرکبات بناتا ہے۔ اس کی چہارگرفت اور زنجیری خاصیت، چاراکہرے بند، ایک دوہرے بند اور دو اکہرے بند، ایک تہرا بند اور ایک اکہرا بند یا دوہرے بند بنانے کی خصوصیت ہی کاربن کو انوکھا بناتی ہے اس لیے کیمیا میں کاربن مرکبات کے مطالعہ کے لیے ایک خصوصی شاخ قائم کی گئی ہے۔
- ◀ ہائیڈروکاربنس ہائیڈروجن اور کاربن کے مرکبات ہوتے ہیں۔
- ◀ ہائیڈروکاربنس کی دو قسم کے ہوتے ہیں۔ سیر شدہ ہائیڈروکاربنس (Alkanes) اور ناسیر شدہ ہائیڈروکاربنس (Alkenes & Alkynes)۔
- ◀ کاربن، کاربن کے جوہروں کے ساتھ شریک گرتی بند بناتا ہے اس کے علاوہ دیگر عناصر کے جوہروں جیسے ہائیڈروجن، آکسیجن، سلفر، نائٹروجن اور کلورین کے ساتھ بھی شریک گرتی بند بناتا ہے۔
- ◀ کاربن مرکبات میں پائے جانے والے فعلیاتی گروپس جیسے الکوہلس، الڈیہائیڈس، کیٹونس اور کاربوآگزولک ترشے اپنی نمایاں خصوصیات کا مظاہرے کرتے ہیں۔ چاہے ان مرکبات میں $C=C$ ، $C \equiv C$ پایا جاتا ہو اپنی نمایاں خصوصیات کا ہی اظہار کرتے ہیں۔
- ◀ ہائیڈروکاربنس گروپ سلسلہ جن کا عام ضابطہ مشابہہ یعنی یکساں ہوتا ہے اور ان کے دو متواتر مرکبات کے درمیان CH_2 کا فرق ہوتا ہے جب کہ ان کی ساختیں اور خواص مشابہہ ہوتی ہیں (مثلاً مشابہہ فعلی گروپ) ایسا سلسلہ ہم وصف سلسلہ (Homologous series) کہلاتا ہے۔
- ◀ کاربن زنجیریں سیدھی ہوتی ہیں یا پھر شاخدار یا حلقہ دار ہوتی ہیں۔
- ◀ کاربن مرکبات جن کا نمائندہ سالمی ضابطہ مشابہہ ہو لیکن ساخت مختلف ہوں تو ”ساختی ہم ترکیب“ کہلاتے ہیں۔
- ◀ سیر شدہ ہائیڈروکاربن احتراق کے دوران کاربن ڈائی آکسائیڈ، پانی اور حرارت خارج کرتے ہیں۔
- ◀ ناسیر شدہ ہائیڈروکاربن اضافی تعاملات سے گذرتے ہیں جب کہ سیر شدہ ہائیڈروکاربن بدلی تعاملات سے گذرتے ہیں۔
- ◀ استھنال اور استھانوٹک ترشہ (glacial acetic acid) جو کہ کاربن کے مرکبات ہیں اور ہماری روزمرہ زندگی میں اہمیت کے حامل ہیں۔



تصویرات پر رد عمل

- 1- آلکین، آلکینیں اور الکائین کا عام عالمی ضابطہ کیا ہے لکھئے۔ (AS1)
- 2- ایتھنال کو ہوا کی موجودگی میں جلانے پر پانی کے علاوہ حاصل ہونے والا محاصل کونسا ہے۔ نام بتلائیے۔ (AS1)
- 3- سب سے سادہ کیٹون کا نام اور سالمی ضابطہ لکھئے؟ (AS1)
- 4- ایتھنال (Ethanol) کو 443K درجہ حرارت تک مرکز H_2SO_4 کی کثیر مقدار گرم کرنے پر حاصل ہونے والے مرکب کا نام بتلائیے۔ (AS1)
- 5- کرومیک آئنہائیڈرائڈ (Chromic anhydride) یا قلعوی پوٹاشیم پرمینگنائٹ ($KMnO_4$) جب ایتھنال ($K_4Cr_2O_7$) کی تکسید کرتے ہیں تو حاصل ہونے والے مرکب کا نام بتلائیے۔ (AS1)
- 6- کاربن مرکبات کے ہم وصف سلسلہ (Homologous series) کی تعریف کیجیے اور ہم وصف سلسلہ کی کوئی دو خصوصیات بیان کیجیے؟ (AS1)
- 7- کاربن خصوص کرشریک گرتی بند والے مرکبات کیوں بناتا ہے؟ (AS1)
- 8- ایتھنال سے سوڈیم ایتھوکسائیڈ (Ethoxide) کو کیسے حاصل کیا جاتا ہے سمجھائیے اور کیمیائی مساوات لکھئے۔ (AS1)
- 9- گندگی/میل کو صاف کرنے میں صابن کے عمل کو سمجھائیے۔ (AS1)
- 10- نامیاتی مرکبات کے ایسٹریفیکیشن اور صابونیت کے تعاملات کے درمیان پائے جانے والے فرق کی وضاحت کیجیے۔ (AS1)
- 11- کیا ہوگا جب ایک سوڈیم کے چھوٹے سے ٹکڑے کو ایتھنال میں ڈالا جائے گا؟ (AS2)
- 12- ایتھین (C_2H_6) کے سالمہ کی الیکٹرانک ڈاٹ ساخت اتاریئے؟ (AS5)

تصویرات کا اطلاق

- 1- کیسے جمعی تعامل (Addition reaction) کو وناستی گھی (Vegetable Ghee) کی صنعت میں استعمال کیا جاتا ہے کیمیائی مساوات کی مدد سے سمجھائیے؟ (AS1)
- 2- (a) سالمی ضابطہ C_3H_6O رکھنے والے مرکب کے تمام ممکنہ ساختی (structured formula) ضابطے ہو سکتے ہیں لکھئے؟ (AS1)
- (b) مندرجہ بالا ظاہر کئے گئے ممکنہ ساختی مرکبات کے لیے IUPAC نام دیجیے؟ (AS1)
- (c) ان مرکبات میں مشابہت/ریکسانیت کیا ہے لکھئے؟ (AS1)
- 3- کس جماعت کی اشیاء بہر و پیت (Allotropy) کا مظاہرہ کرتی ہیں۔ عناصر، مرکبات یا آمیزے؟ بہر و پیت کو مناسب مثالوں کے ذریعہ سمجھائیے۔ (AS1)

4- دو کاربن مرکبات جن کے سالمی ضابطے ترتیب وار C_3H_6 اور C_3H_8 ہیں۔ ان میں سے کونسا مرکب اضافی تعامل کا مظاہرہ کرے اور کیوں؟ اپنے جواب سے ثابت کیجیے۔ (AS2)

5- ایک امتحانی نلی میں 1ml گلشیل ایسٹک ترشہ اور 1ml ایتھنال کو باہم ملائیے۔ اس میں مرکب H_2SO_4 کے چند قطرے داخل کیجیے اور اس آمیزے کو 5 منٹ تک واٹر باٹھ میں گرم کیجیے اور ذیل کے جواب دیجیے۔

(a) حاصل مرکب کا نام بتلائیے؟ (AS2)

(b) کیمیائی مساوات کے ذریعہ مندرجہ بالا تبدیلی کو ظاہر کیجیے؟ (AS1)

(c) ایسے تعاملات کے لیے کونسی اصطلاح استعمال کرنا چاہئے؟ (AS1)

(d) حاصل ہوئے مرکب کے نمایاں خواص کیا ہیں؟ (AS1)

کثیر جوابی سوالات

1- ایسٹک ترشہ کے حسب ذیل فی صد کا آبی محلول غذائی اشیاء کے تحفظ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ()

(a) 5-10% (b) 10-15% (c) 15-20% (d) 100%

2- الڈیہائیڈ کے تشبیہ کے لیے ذیل کے لاحقہ (Suffix) کو استعمال کرتے ہیں۔ ()

(a) -ol (b) -al (c) -one (d) -ene

3- جب ایسٹک ترشہ کو پانی میں حل کیا جاتا ہے تو یہ روانوں میں تحلیل ہو جاتا ہے۔ تحلیل کا یہ عمل الٹا بھی ہوتا ہے کیوں کہ ایسٹک ترشہ ()

(a) کمزور ترشہ ہے (b) طاقتور ترشہ ہے (c) کمزور اساس ہے (d) طاقتور اساس ہے

4- حسب ذیل میں کونسا ہائیڈروکاربن ہم جائیت (Isomerism) کا اظہار کرتا ہے۔ ()

(a) C_2H_4 (b) C_2H_6 (c) C_3H_8 (d) C_4H_{10}

5- ہائیڈروکاربن عام طور پر احتراق کے ساتھ _____ خارج کرتے ہیں۔ ()

(a) حرارت (b) روشنی (c) حرارت اور روشنی دونوں (d) برقی رو

6- تین امتحانی نلیاں a، b اور c میں فی کس 2ml ایتھنائیک ترشہ لیا گیا ہے اور ترتیب وار ان میں 2ml، 4ml اور 8ml پانی کا اضافہ کیا گیا ہے تو بتلائیے کہ شفاف محلول کن امتحانی نلیوں میں موصول ہوگا۔ ()

(a) صرف امتحانی نلی میں (b) صرف a اور b امتحانی نلیوں میں

(c) صرف b اور c امتحانی نلیوں میں (d) تمام امتحانی نلیوں میں

- 7- اگر 5ml پانی میں 2ml ایسٹک ترشہ کو آہستہ سے قطرہ بہ قطرہ ملانے پر آپ کیا مشاہدے کریں گے۔ ()
- (a) ترشہ پانی کی اوپری سطح پر ایک علیحدہ تہ بنائے گا (b) ترشہ کی سطح پر پانی کی علیحدہ تہ بنے گی
(c) شفاف اور متجانس محلول تیار ہوگا (d) ہلکا گلابی اور شفاف محلول بنے گا
- 8- ٹھوس سوڈیم کاربونیٹ میں ایسٹھائٹک ترشہ کے چند قطروں کو ملا یا جائے تو ممکنہ تعاملات کے نتائج کیا ہوں گے ()
- (a) پھنکارنے کی آواز پیدا ہوگی (b) بو والے بھورے دھوئیں کا اخراج
(c) بلبلہ پیدا ہونے کی آواز (d) کرخت بو والی گیس کا اخراج
- 9- جب ہم ایسٹک ترشہ کا ایسٹھائیل الکوحل سے تعامل کرانے پر اس میں مرکنز H_2SO_4 کا اضافہ کرتے ہیں یہ بطور _____ کی طرح تعامل میں حصہ لیتا ہے اور یہ _____ کہلاتا ہے۔ ()
- (a) تھکسیدی عامل، صابونیت (b) ناآبیدگی عامل Esterification
(c) تھومیلی عامل Esterification (d) ترشہ Eaterification

مجوزہ تجربات

- 1- پانی کا بھاری پن معلوم کرنے کے لئے ایک تجربہ بتلائیے اور اس کی وضاحت کیجئے۔
- 2- ایسٹھائیل اور ایسٹھائٹک ترشہ کے درمیان پائے جانے والے فرق کی شناخت کیلئے ایک کیمیائی امتحان تجویز کیجئے اور امتحان کے طریقہ کو سمجھائیے؟ (AS3)
- 3- ایک نامیاتی مرکب 'X' جس کا سالمی ضابطہ C_2H_6O ہے جو قلوبی $KMnO_4$ کے ذریعہ تھکسید کے عمل سے گذرتے ہوئے 'Y' مرکب بناتا ہے جس کا سالمی ضابطہ $C_2H_4O_2$ ہے۔ (AS3)
- (a) X اور Y کی شناخت کیجئے
- (b) 'X' مرکب کو جب Y مرکب سے تعامل کرایا جاتا ہے حاصل ہونے والا محاصل اچاروں کے تحفظ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس تعامل کے دوران آپ کے مشاہدات کیا ہیں لکھیے۔ (AS3)

مجوزہ پراجکٹ

- 1- چکنی مٹی اور دیاسلائی کی تیلیاں استعمال کرتے ہوئے میتھین CH_4 ، میتھین C_2H_6 ، میتھین C_2H_4 اور ایسٹھائٹک C_2H_2 کے سالمی نمونے تیار کیجئے۔ (AS4)
- 2- میتھیلین کے ذریعہ مصنوعی طور پر پھلوں کو پکارنے سے متعلق تفصیلات حاصل کیجئے؟ (AS4)

pK_a کیا ہے؟

pK_a کسی ترشے کی افتزاقی مستقل (Dissociation constant) کی منفی لوگارتم قدر ہے۔

pK_a کسی محلول میں ترشے کی افتزاق پذیری کی پیمائش ہے۔

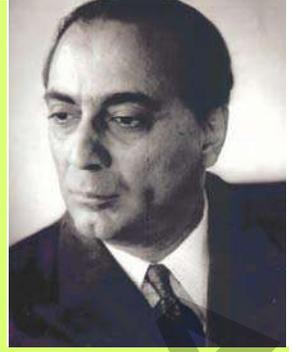
$$pK_a = -\log_{10} K_a$$

pK_a قدر جتنی کم ہوگی ترشہ اتنا طاقتور ہوگا۔

0.1M والے HCl کا pK_a صفر ہوتا ہے جب کہ CH_3COOH کا 4.76 ہوتا ہے۔ pK_a قدریں ہمیں ترشے کی قوت بتلانے میں سودمند ہوتی ہیں۔ طاقتور ترشوں کا $pK_a < 1$ ہوتا ہے، ایسے ترشے جن کا pK_a 1 اور 5 کے درمیان ہوتا ہے اوسط طاقتور ہوتے ہیں اور کمزور ترشوں کا pK_a 5 اور 15 کے درمیان ہوتا ہے۔ سب سے کمزور ترشے کا $pK_a > 15$ ہوتا ہے۔

اس بات کو یاد رکھیے کہ pK_a کی صفر سے کم قدریں عام طور پر نہیں دی جاتی ہیں اور انھیں pK_a تناظر میں دینا سودمند بھی نہیں ہوتا۔ انھیں راست طور پر K_a کے تناظر میں دے سکتے ہیں۔

ہومی جہانگیر بھابھا (Homi Jehangir Bhabha)



ہومی جہانگیر بھابھا (30 اکتوبر 1909ء تا 24 جنوری 1966ء) ایک نیوکلیئر فزیکسٹ تھے اور TIFR ممبئی کے بانی ڈائریکٹر اور فزکس کے پروفیسر تھے۔ انھیں ہندوستانی نیوکلیئر پروگرام کا باوا آدم کہا جاتا ہے۔ بھابھا دو مشہور اور معروف تحقیقی ادارے ٹانٹا انسٹی ٹیوٹ آف فنڈامینٹل ریسرچ اور بھابھا اٹامک ریسرچ سنٹر کے بانی ڈائریکٹر رہے ہیں۔ یہ دو ادارے ہندوستان میں نیوکلیئر ریسرچ کی ترقی اور نیوکلیئر توانائی کے حصول کے لیے سنگ بنیاد کی طرح ہیں جن کے بھابھا نگران کار اور بانی ڈائریکٹر رہے ہیں۔

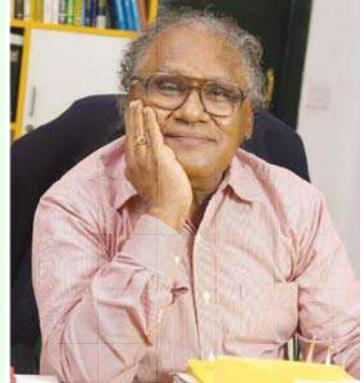
جنوری سال 1933ء میں بھابھا کے سائنسی مقالے "The Absorption of cosmic radiation"

کی اشاعت کے بعد انھیں نیوکلیئر فزکس میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری سے نوازا گیا۔ یہ مقالہ انھیں 1934ء میں آئی ساک نیوٹن اسٹوڈنٹ شپ جیتنے میں مدد و معاون ہوا۔ برطانیہ میں سائنسی کیریئر کا آغاز کرنے کے بعد بھابھا ہندوستان واپس لوٹ آئے اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس بنگلور کے شعبہ فزکس میں ریڈر کے عہدے پر فائز ہوئے جہاں پر ان کے صدر شعبہ نوبل لاریٹ سرسی وی رامن تھے۔ اسی دور میں بھابھا نے ہندوستانی نیوکلیئر پروگرام کے آغاز کی اپنی آرزو سے متعلق جواہر لال نہرو کو قائل کرانے میں اہم رول ادا کیا جو کہ بعد میں ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم بنے۔ بھابھا نے 1945ء میں بمبے میں ٹانٹا انسٹی ٹیوٹ آف فنڈامینٹل ریسرچ (TIFR) کا قیام عمل میں لائے۔ بھابھا نے سال 1948ء میں ہندوستان کی اٹامک انرجی کمیشن کو قائم کیا اور اس کے پہلے چیرمین کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ 1950ء کے دہے میں بھابھا نے IAEA کانفرنسوں میں شرکت کرتے ہوئے ہندوستان کی نمائندگی کی۔ جنیوا میں سال 1955ء میں منعقد UN کانفرنس بعنوان "جوہری توانائی کا پرامن استعمال" میں بحیثیت صدر کانفرنس شرکت کی۔

بھابھا کو بین الاقوامی شہرت اس وقت ملی جب انھوں نے الیکٹرانوں کے دھنسنے سے حاصل ہونے والے ممکنہ پازیشن کی صحیح توضیح کی۔ ان دنوں اس طریقہ کو

Bhabha scattering کہا جاتا ہے۔ بھابھا نے کامپٹن اسکاتنگ R- پرائس میں اہم تعاون کیا ہے اور نیوکلیئر فزکس کی ترقی میں بہت کام کیا۔ 1954ء میں حکومت ہند نے انھیں پدم بھوشن سے نوازا۔ جنوری 1966ء میں ویانا، آسٹریا میں منعقد IAEA سائنٹفک اڈوانسز کمیٹی کی صدارت کے لیے روانگی کے دوران ان کا ہوائی جہاز مونت بلانک کے قریب حادثہ کا شکار ہو گیا۔ اس حادثہ میں ان کی ہلاکت ہو گئی۔

چنتامنی ناگیساراما چندر راءو (Chintamani Nagesa Ramachandra rao)



چنتامنی ناگیساراما چندر راءو بنگلور کے کنڑ خاندان ہمننا ناگیساراءو، ناگما ناگیساراءو کو پیدا ہوئے۔ سال 1947 میں سنڈری اسکول لیونگسٹون کیمسٹری کالج بنگلور سے B.Sc کی تعلیم مکمل کی اور سن 1951 میں صرف 17 سال کی عمر میں میسور یونیورسٹی سے اپنی بیچلر ڈگری کو درجہ اول سے حاصل کی۔ اس کے دو سال بعد انھوں نے بنارس ہندو یونیورسٹی سے کیمسٹری میں ماسٹرس کی ڈگری حاصل کی۔ 1953ء میں PhD کرنے کے لیے IIT کھرگ پور سے وظیفہ منظور ہوا۔ 1954ء میں انھوں نے اپنا پہلا تحقیقی مقالہ آگرہ یونیورسٹی جرنل آف ریسرچ میں شائع کروایا۔ اس کے ٹھیک دو سال نو مہینوں بعد جب کہ ان کی عمر 24 سال تھی انھوں نے اپنی PhD کی ڈگری مکمل کر لی۔

o راءو Solid state اور material Chemistry کے لیے بین الاقوامی سطح پر مستند شخصیت اور ممتاز سائنس داں مانے جاتے ہیں۔

o راءو اب سائنٹفک اڈوانسز برائے وزیر اعظم ہند کے صدر کے اعلیٰ عہدہ پر فائز ہیں۔

o راءو نے اب تک 24 کتابیں اور 1400 ریسرچ مقالے شائع کر چکے ہیں۔

o راءو کو Royal Society نے سال 2000ء میں Hughes مدل عطا کیا اور یہ سال 2004ء میں انڈیا سائنس ایوارڈ حاصل کرنے والے پہلے شخص ہیں۔

o عبوری دھاتوں کے آکسائیڈ نظام (نئی تالیف انوکھی سائنس دھاتیں راجازوں کی عبوریت، CMR اشیاء مکمل موصلیت ملٹی فیرویکس وغیرہ) مخلوط اشیاء

o Hybrid Material اور نیو اشیاء Nano Material بشمول نیو ٹیوبس Nano tubes اور گرافین Graphane ان کی تحقیق کے اہم میدان رہے ہیں۔

o راءو کی ان دنوں گرافین ایک انوکھی اشیاء اور مصنوعی ضیائی تالیف پر اپنی تحقیق کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔